قرآنی عربی پروگرام

لیول 4: متوسط عربی زبان

محمد مبشر نذیر

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ ڈکشنری کی مدد سے اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی ٪100 عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

فہرست

فہرست

تعارف

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے "قرآنی عربی پروگرام" کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز "قرآن مجید" ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں "اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!" کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:

- لیول 0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
- لیول 1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- لیول 2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول 5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔

اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس ہے: mubashirnazir100@gmail.com

تعارف

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning: If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

پچھلے لیول پر آپ ثلاثی مجرد کی بحث مکمل کر چکے ہیں۔ آپ یہ جان چکے ہیں کہ محض تین حروف سے کس طرح ۲۲۰ الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
نماز پڑھتے وقت اپنے اندر یہ احساس پیدا کیا کیجیے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ نماز سے باہر بھی اس احساس کو زندہ رکھیے۔

آپ یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ کسی بھی مادے کے اصل تینوں حروف صرف اور صرف فعل ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب ہی میں اپنی خالص حالت میں ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے یعنی "تین اکیلے حروف"۔ ان تینوں کو حروف کو مختلف صورتوں میں کچھ اور حروف سے ملا کر اور ضمہ، فتحہ اور کسرہ کی حرکات کو تبدیل کر کے ۲۲۰ یا اس سے بھی زائد الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

عربی زبان کی ایک اور بہت ہی دلچسپ خصوصیت یہ ہے اور وہ یہ کہ فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں ایک یا ایک زائد حروف کو ملا دیا جائے تو اس سے الفاظ کے مزید مجموعے تیار کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں تین حروف سے الفاظ بنانے کی صلاحیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے اور ۱۰۰۰ سے اوپر الفاظ تیار کیے جاسکتے ہیں۔

ان تین اصلی حروف میں اگر ایک ہی لفظ کا اضافہ کیا جائے تو یہ ایک گروپ بنتا ہے۔ اگر دو یا تین حروف کا اضافہ ہو تو یہ مزید گروپ بنتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ گروپوں کا مطالعہ ہم تفصیل سے کریں گے کیونکہ یہ قرآن مجید میں عام استعمال ہوتے ہیں۔ علم الصرف کی اصطلاح میں ان میں سے ہر گروپ کو "باب" کہا جاتا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ ان کا مطالعہ ہم الگ الگ کریں گے:

- إفعَال
- مُفَاعَلَة
- تَفَاعُل
- إستِفعَال
- تَفعِيل
- تَفَعُّل
- إفتِعَال
- إنفِعَال

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں کا رابطہ تجارتی مقاصد کے لئے دوسری قوموں جیسے یمن، ایران، حبشہ اور روم سے ہوا کرتا تھا۔ اس کے نتیجے میں بہت سے عجمی یا غیر عربی الفاظ عربی میں داخل ہو جایا کرتے تھے۔ عرب ان الفاظ کی شکل تبدیل کر کے اسے عربی رنگ دے لیا کرتے تھے۔ نہ صرف عربی بلکہ دنیا کی ہر زبان میں یہی معاملہ کیا جاتا ہے۔

آج کا اصول: کسی کام میں شدت کا تاثر پیدا کرنے کے لئے عربی میں باب کے مصدر کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے وَيُخرِجُكُمْ إِخرَاجاً (وہ تمہیں بھرپور طریقے سے باہر لے آیا)۔ اس کی بہت سی مثالیں آپ کو بی سیریز کے اسباق میں ملیں گی۔

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کا پہلا باب "افعال" ہے۔ اس کی علامت شروع میں آنے والا "أَ" ہے۔ اس کی صرف صغیر دیکھیے۔

باب إفعَال صَرف صَغِير (مادة خ ر ج)

فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	أَخْرَجَ	اس نے نکالا	مصدر	إِخْرَاجٌ	نکالنا
ماضي مجهول	أُخْرِجَ	اسے نکالا گیا	فاعل	مُخْرِجٌ	نکالنے والا
مضارع معلوم	يُخْرِجُ	وہ نکالتا ہے یا نکالے گا	مفعول	مُخْرَجٌ	نکالا جانے والا
مضارع مجهول	يُخْرَجُ	اسے نکالا جاتا ہے / جائے گا	ظرف	مُخْرَجٌ	نکالنے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	أَخْرِجْ	نکالو!	عام طور پر مصدر ہی باب کے نام کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ یہ مصدر إفعال کے وزن پر آتا ہے، اس لئے اس باب کا نام افعال ہے۔ باب افعال کا مصدر إفَالَة کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے إقامَة (قائم کرنا)، إعانَة (مدد کرنا)، إهانَة (توہین کرنا) وغیرہ۔ مفعول اور ظرف کے لئے ایک جیسے الفاظ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ دیگر اسمائے مشتقہ جیسے صفت، مبالغہ اور تفضیل، ثلاثی مزید فیہ میں استعمال نہیں ہوتے۔		
أمر غائب معلوم	لِيُخْرِجْ	اسے نکالنا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُخْرَجْ	اسے نکالا جائے			
نهي معلوم	لا يُخْرِجْ	اسے نہیں نکالنا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُخْرَجْ	اسے نہیں نکالا جانا چاہیے			

- ثلاثی مزید کے تمام ابواب میں اسماء اور افعال کا سانچہ ایک سا رہتا ہے۔ آپ پچھلے لیول میں دیکھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد میں ع کلمہ پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ تینوں آتی رہتی ہیں۔ اس کے برعکس ثلاثی مزید میں تمام حرکات ہمیشہ یکساں رہتی ہیں۔
- باب افعال عام طور پر فعل لازم کو متعدی بناتا ہے یعنی کسی دوسرے شخص پر فعل کے انجام دینے کو بیان کرتا ہے۔ جیسے خَرَجَ يَخرُجُ کا معنی ہے "نکلنا"۔ جب اس مادے سے باب افعال بنایا جاتا ہے تو یہ أخرَجَ يُخرِجُ بن جاتا ہے جس کا معنی ہے "نکالنا"۔ اسی طرح نَكَحَ يَنكِحُ کا معنی ہے "نکاح کرنا" جبکہ باب افعال سے أنكَحَ يُنكِحُ کا معنی ہے " نکاح کروانا"۔
- تمام افعال اور اسماء کے باقی صیغے آپ اسی طرح بنا سکتے ہیں جیسے آپ ثلاثی مجرد میں بنایا کرتے تھے۔ اگلے صفحے پر دی گئی صرف کبیر کو دیکھیے۔ اس کے بعد ان الفاظ کی صرف صغیر اور کبیر خود بنائیے: إنذار (خبردار کرنا)، إرشَاد (راہنمائی کرنا)، إصلاحٌ (اصلاح کرنا)، إنزالٌ (نیچے اتارنا) وغیرہ۔

یہاں مادہ "خ ر ج" کے باب افعال کی صرف کبیر دی جا رہی ہے۔ صیغوں کی ترتیب وہی ہے۔ ترجمہ آپ خود کیجیے۔

باب إفعَال صَرف كبير (مادة خ ر ج)		
فعل | اسْم	صرف صغير	صرف كبير
مصدر	إخْرَاجٌ	مصدر کی صرف کبیر نہیں بنائی جاسکتی۔
ماضي معلوم	أخْرَجَ	أخْرَجَا، أخْرَجُوا، أخْرَجَتْ، أخْرَجَتَا، أخْرَجْنَ، أخْرَجْتَ، أخْرَجْتُمَا، أخْرَجْتُم، أخْرَجْتِ، أخْرَجْتُمَا، أخْرَجْتُنَّ، أخْرَجْتُ، أخْرَجْنَا
ماضي مجهول	أُخْرِجَ	أُخْرِجَا، أُخْرِجُوا، أُخْرِجَتْ، أُخْرِجَتَا، أُخْرِجْنَ، أُخْرِجْتَ، أُخْرِجْتُمَا، أُخْرِجْتُم، أُخْرِجْتِ، أُخْرِجْتُمَا، أُخْرِجْتُنَّ، أُخْرِجْتُ، أُخْرِجْنَا
مضارع معلوم	يُخْرِجُ	يُخْرِجَانِ، يُخْرِجُونَ، تُخْرِجُ، تُخْرِجَانِ، يُخْرِجْنَ، تُخْرِجُ، تُخْرِجَانِ، تُخْرِجُونَ، تُخْرِجِينَ، تُخْرِجَانِ، تُخْرِجْنَ، أُخْرِجُ، نُخْرِجُ
مضارع مجهول	يُخْرَجُ	يُخْرَجَانِ، يُخْرَجُونَ، تُخْرَجُ، تُخْرَجَانِ، يُخْرَجْنَ، تُخْرَجُ، تُخْرَجَانِ، تُخْرَجُونَ، تُخْرَجِينَ، تُخْرَجَانِ، تُخْرَجْنَ، أُخْرَجُ، نُخْرَجُ
أمر حاضر معلوم	أخْرِجْ	أخْرِجَا، أخْرِجُوا، أخْرِجِي، أخْرِجَا، أخْرِجْنَ
أمر غائب معلوم	لِيُخْرِجْ	لِيُخْرِجَا، لِيُخْرِجُوا، لِتُخْرِجْ، لِتُخْرِجَا، لِيُخْرِجْنَ، لِأُخْرِجْ، لِنُخْرِجْ
أمر مجهول	لِيُخْرَجْ	لِيُخْرَجَا، لِيُخْرَجُوا، لِتُخْرَجْ، لِتُخْرَجَا، لِيُخْرَجْنَ، لِتُخْرَجْ، لِتُخْرَجَا، لِتُخْرَجُوا، لِتُخْرَجِي، لِتُخْرَجَا، لِتُخْرَجْنَ، لِأُخْرَجْ، لِنُخْرَجْ
نهى معلوم	لا يُخْرِجْ	لا يُخْرِجَا، لا يُخْرِجُوا، لا تُخْرِجْ، لا تُخْرِجَا، لا يُخْرِجْنَ، لا تُخْرِجْ، لا تُخْرِجَا، لا تُخْرِجُوا، لا تُخْرِجِي، لا تُخْرِجَا، لا تُخْرِجْنَ، لا أُخْرِجْ، لا نُخْرِجْ
نهى مجهول	لا يُخْرَجْ	لا يُخْرَجَا، لا يُخْرَجُوا، لا تُخْرَجْ، لا تُخْرَجَا، لا يُخْرَجْنَ، لا تُخْرَجْ، لا تُخْرَجَا، لا تُخْرَجُوا، لا تُخْرَجِي، لا تُخْرَجَا، لا تُخْرَجْنَ، لا أُخْرَجْ، لا نُخْرَجْ
فاعل	مُخْرِجٌ	مُخْرِجَانِ، مُخْرِجُونَ، مُخْرِجَةٌ ، مُخْرِجَتَانِ، مُخْرِجَاتٌ
مفعول	مُخْرَجٌ	مُخْرَجَانِ، مُخْرَجُونَ، مُخْرَجَةٌ ، مُخْرَجَتَانِ، مُخْرَجَاتٌ
ظرف	مُخْرَجٌ	مُخْرَجَانِ، مُخْرَجَاتٌ

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کا دوسرا باب "تفعیل" ہے۔ اس کی علامت ع کلمہ پر تشدید ہے۔ صرف صغیر دیکھیے:

باب تفعِیل صَرف صَغِیر (مادة ع ل م)

فعل	واحد مذكر غائب	مَعنی	اسْم	واحد مذكر	مَعنی
ماضي معلوم	عَلَّمَ	اس نے تعلیم دی	مصدر	تَعلِيمٌ	علم سکھانا، علم دینا
ماضي مجهول	عُلِّمَ	اسے تعلیم دی گئی	فاعل	مُعَلِّمٌ	تعلیم دینے والا
مضارع معلوم	يُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے یا دے گا	مفعول	مُعَلَّمٌ	جسے تعلیم دی جائے
مضارع مجهول	يُعَلَّمُ	اسے تعلیم دی جاتی ہے / جائے گی	ظرف	مُعَلَّمٌ	تعلیم دینے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	عَلِّمْ	تعلیم دو!	بعض مادوں کے لئے باب تفعیل کا مصدر کے وزن پر تَفعلة آتا ہے جیسے تذکِرَة (یاد کروانا)، تجربَة (تجربہ کرنا)، تبصِرَة (بصارت افروز کرنا)۔ مفعول اور ظرف کے لئے الفاظ ایک سے ہوتے ہیں۔		
أمر غائب معلوم	لِيُعَلِّمْ	اسے تعلیم دینی چاہیے			
أمر مجهول	لِيُعَلَّمْ	اسے تعلیم دی جانی چاہیے			
نهي معلوم	لا يُعَلِّمْ	اسے تعلیم نہیں دینی چاہیے			
نهي مجهول	لا يُعَلَّمْ	اسے تعلیم نہیں دی جانی چاہیے			

- ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں اسماء اور افعال کا سانچہ ایک سا رہتا ہے۔ آپ پچھلے لیول میں دیکھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد میں ع کلمہ پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ تینوں آتی رہتی ہیں۔ اس کے برعکس ثلاثی مزید میں تمام حرکات ہمیشہ یکساں رہتی ہیں۔
- باب افعال کی طرح، باب تفعیل بھی فعل کو اکثر متعدی بنا دیتا ہے یعنی فعل کو کسی دوسرے شخص پر سر انجام دیا جاتا ہے۔ جیسے عَلِمَ یَعلَمُ کا معنی ہے "جاننا" جبکہ باب تفعیل کے عَلَّمَ یُعَلِّمُ کا معنی ہے "دوسرے کو سکھانا یا تعلیم دینا"۔ اسی طرح ذَکَرَ یَذکُرُ کا معنی ہے "یاد کرنا" جبکہ ذَکَّرَ یُذَکِّرُ کا معنی ہے "یاد کروانا"۔
- تمام افعال اور اسماء کے باقی صیغے آپ اسی طرح بنا سکتے ہیں جیسے آپ ثلاثی مجرد میں بنایا کرتے تھے۔ راہنمائی کے لئے پچھلے صفحے پر دی گئی باب افعال کی صرف کبیر کو دیکھیے۔ اس کے بعد ان الفاظ کی صرف صغیر اور کبیر خود بنائیے: تفصيل (تفصیل بتانا)، تجربَة (تجربہ کرنا)، تكميل (مکمل کرنا)، تبليغ (تبلیغ کرنا)، تذكِير (یاد کروانا)، تنصيب (نصب کرنا) وغیرہ۔

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو	عربي	اردو
إيمَانٌ	ایمان لانا	تَذبِيحٌ	ذبح کرنا	إنارةٌ	روشن کرنا
إقَامَةٌ	قائم کرنا	إغراقٌ	غرق کر دینا	إنَابَةٌ	مقرر کرنا، توبہ کرنا
إنفَاقٌ	خرچ کرنا	تَحرِيفٌ	تبدیل کر دینا	تَفضِيلٌ	فضیلت دینا
إيقَانٌ	یقین رکھنا	تَبشِيرٌ	بشارت دینا	تَفصِيلٌ	تفصیل بیان کرنا
إنذارٌ	خبردار کرنا	تَعلِيمٌ	تعلیم دینا	إسْرَاف	حد سے بڑھنا
إنعَامٌ	نعمتیں دینا، انعام کرنا	تَكرِيمٌ	عزت دینا	تَسوِيم	نشان لگانا
إفسَادٌ	فساد پھیلانا	إدخالٌ	داخل کرنا	تَدبِيرٌ	تدبیر کرنا، منصوبہ بنانا
إصلاحٌ	اصلاح کرنا	تَطهِيرٌ	پاکیزہ کرنا	تَسخِيرٌ	تسخیر کرنا، استعمال میں لانا
إبْصَارٌ	دیکھنا، بصیرت رکھنا	تَقرِيبٌ	قریب کرنا	إبَانَةٌ	واضح بیان کرنا
إخراجٌ	نکالنا	إحسَانٌ	احسان / نیکی کرنا	تَصْرِيفٌ	گردش دینا، بات کو گھمانا
تَسبِيحٌ	عظمت بیان کرنا	تَحرِيمٌ	حرام قرار دینا	تَذكِيرٌ	یاد دلانا
تَقدِيسٌ	پاکیزگی بیان کرنا	إنزالٌ	اتارنا، نازل کرنا	شَعَرَ يَشعُرُ	شعور رکھنا
إنبَاءٌ	معلومات فراہم کرنا	تَنزِيلٌ	آہستہ آہستہ اتارنا	ظَلَّ يَظِّلُ	سایہ کرنا
إزَالَةٌ	ازالہ کرنا، ہٹا دینا	إرسَال	بھیجنا	عَقَلَ يَعقِلُ	عقل سے سمجھنا

آج کا اصول: آپ پچھلے لیولز میں یہ سیکھ چکے ہیں کہ بعض ایسے افعال ہوتے ہیں جنہیں مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔ انہیں "فعل لازم" کہا جاتا ہے جیسے ذَهَبَ زَيدٌ (زید گیا)۔ اس کے علاوہ بعض ایسے افعال بھی ہوتے ہیں جن کا مفہوم مفعول کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا۔ انہیں "فعل متعدی" کہا جاتا ہے جیسے كَتَبَ زَيدٌ رِسَالَةً (زید نے خط لکھا)۔ اگر یہاں "خط" کو بیان نہ کیا جائے تو پوری بات سمجھ میں نہ آئے گی۔ عربی میں کسی فعل لازم کو متعدی بنانے کے لئے اسے باب افعال یا تفعیل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے جَلَسَ (وہ بیٹھا)، أجْلَسَ (اس نے بٹھایا)، نَزَلَ (وہ اترا)، نَزَّلَ (اس نے اتارا)، وغیرہ۔

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

عربي	اردو	صيغة
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	وہ لوگ جو چھپی ہوئی باتوں پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے انہیں جو رزق دیا ہے، اس میں خرچ کرتے ہیں۔	باب إفعال، فعل مضارع، جمع مذكر غائب
بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	آخرت پر ______	
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا، برابر ہے کہ آپ انہیں ______ یا ______ نہ کریں،	
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ان کا راستہ جن پر ______	
إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	جب ان سے کہا گیا کہ زمین میں ______ تو وہ بولے، ہم تو ______	
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ	خبردار! یقیناً وہی تو ______ لیکن ______	
تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ	اس نے انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، وہ نہیں ______	
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ	اس نے آسمان سے پانی ______ اور اس سے پھل ______	
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ	ہم ______ تیری حمد کے ساتھ اور تیرے لئے ______	
يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	اے آدم! انہیں ان کے ناموں کے بارے میں ______۔ تو جب انہوں نے ان کے نام کے بارے میں انہیں ______	
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ	تو ان دونوں کو شیطان نے (اللہ کے حکم سے) ______ اور ان دونوں کو ______ جس میں وہ تھے۔	

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

عربي	اردو	صيغة
اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ	میری اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر ____ اور میں نے تمام جہانوں پر ____	
يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ	تمہارے بیٹوں کو ____	
أَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ	آل فرعون کو ____	
ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	تم پر بادل کا ____	
يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ	اللہ کے کلام کو ____، پھر ____ بعد اس کے کہ ____ اور ____	
بَشِّرْ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	____ ان کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے	
عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ	آدم کو نام ____	
هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ	یہ ہے وہ جسے ____ مجھ پر	
رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ	میرے رب! مجھے ____ سچائی کے ساتھ ____ اور مجھے ____ سچائی کے ساتھ ____	
فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ	____ صحیفوں میں جو کہ ____ اور ____	
عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ	ایک چشمہ، جس سے ____ پئیں گے	
وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ	عنقریب ہم زیادہ دیں گے ____	
هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	ان کا وہ نکالنا تمہارے لئے ____	
لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ	یقیناً! ____ بنی آدم کو	

چیلنج! اس سبق میں دیے گئے الفاظ کے علاوہ قرآن مجید سے باب افعال اور باب تفعیل کے دس دس الفاظ تلاش کیجیے۔

سبق 1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

عربي	اردو	صيغة
أَمْ نَحنُ الْمُنْزِلُونَ	یا ہم_____	
مِنْ الْمَلائِكَةِ مُنْزَلِينَ	فرشتوں میں سے جو_____	
أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ	یہ کہ وہ_____ تمہارے رب کی جانب سے	
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً. وَدَاعِياً إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُنِيراً	اے نبی! آپ کو_____ بطور گواہ کے، اور_____ اور_____ کے اور اللہ کی اجازت سے اس کی طرف بلانے والے کے اور بطور_____ چراغ کے	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ	یقیناً اس میں نشانی ہے ہر_____ بندے کے لئے	
هُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمْ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً	وہی ہے جس نے_____ کتاب کو تم پر نازل کیا	
كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	اسی طرح_____ کے لئے مزین کر دیا گیا ہے جو وہ_____	
مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	تمہارے رب کی طرف سے_____	
يُدَبِّرُ الأَمْرَ يُفَصِّلُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ	وہ معاملات کی_____ اور نشانیوں کو_____ تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر_____	
وَسَخَّرَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ	تمہارے لئے دن و رات کو_____، جبکہ سورج، چاند، ستارے اس کے حکم کے تحت_____	
هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ	یہ_____ عربی زبان ہے	
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا	یقیناً اس قرآن میں_____، تاکہ_____	

آج کا اصول: اگر کوئی فعل ثلاثی مجرد ہی میں متعدی ہو تو باب تفعیل میں آکر اس میں شدت پیدا ہو جائے گی۔ جیسے قَتَلَ الْمُجْرِمُ رَجُلاً (مجرم نے ایک شخص کو قتل کر دیا)۔ باب تفعیل میں یہ ہو جائے گا: قَتَّلَ الْمُجْرِمُ أَهْلَ القَرية (مجرم نے گاؤں والوں کا قتل عام کر دیا) یا قَتَّلَ الْمُجْرِمُ رَجُلاً (مجرم نے ایک شخص کو بری طرح قتل کر دیا)۔ اسی طرح قَطَعْتُ الْحَبَلَ (میں نے رسی کو کاٹا)، قَطَّعْتُ الْحَبَلَ (میں نے رسی کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)، كَسَرَ الْقَلَمَ (اس نے قلم توڑ دیا)، كَسَّرَ الْقَلَمَ (اس نے قلم کو توڑ کر چکنا چور کر دیا) وغیرہ۔

سبق 1B: سورۃ الملک یا سورۃ الانشقاق

اس سبق میں ہم قرآن مجید کی ان سورتوں کا مطالعہ کریں گے جو اپنی بلاغت اور شعری حسن کے لئے مشہور ہیں۔ اب چونکہ آپ عربی متن کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اس وجہ سے جوابات کی کتاب میں بی سیریز کا ترجمہ فراہم نہیں کیا جائے گا۔

تعمیر شخصیت
مذہبی اور عقلی ترقی کے لئے سب سے اہم چیز "امن" ہے۔ کسی ایسی سرگرمی میں حصہ نہ لیجیے جو آپ کے معاشرے کے امن کو تباہ کرے۔ تشدد اور نفرت کی زبان سے پرہیز کیجیے۔

سُورَةُ الملك

بسم الله الرحْمن الرحيم

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ. الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ. ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئاً وَهُوَ حَسِيرٌ.

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُوماً لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ. وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ. إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقاً وَهِيَ تَفُورُ. تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنْ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ. قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلاَّ فِي ضَلالٍ كَبِيرٍ. وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ. فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقاً لأَصْحَابِ السَّعِيرِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِيَبْلُوَكُمْ	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	حَسِيرٌ	تھکی ماندی	تَمَيَّزُ	وہ پھٹ جائے گی
طِبَاقاً	طبق در طبق، اوپر نیچے	زَيَّنَّا	ہم نے سجایا، مزین کیا	الْغَيْظِ	غصہ، غیظ و غضب
تَفَاوُتٍ	رخنہ، خامی	مَصَابِيحَ	چراغ، مصباح کی جمع	خَزَنَتُهَا	اس کے محافظ
فُطُورٍ	رخنہ	رُجُوماً	بمباری، زور سے مارنا	نَذِيرٌ	خبر دار کرنے والا
كَرَّتَيْنِ	دوبارہ	السَّعِيرِ	جہنم	اعْتَرَفُوا	انہوں نے اعتراف کیا
يَنقَلِبْ	وہ واپس پلٹے گی	شَهِيقاً	چنگھاڑتی	فَسُحْقاً	تو ہلاکت ہے!!!
خَاسِئاً	ذلیل، حقیر	تَفُورُ	وہ ابل رہی ہوگی		

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ. وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. أَلا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ؟ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الأَرْضَ ذَلُولاً فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. أَ أَمِنتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ؟ أَمْ أَمِنتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِباً فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ؟ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ. أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ؟ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلاَّ الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ. أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَكُمْ يَنصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ؟ إِنْ الْكَافِرُونَ إِلاَّ فِي غُرُورٍ. أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ؟ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ. أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبّاً عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيّاً عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ؟

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَالأَفْئِدَةَ قَلِيلاً مَا تَشْكُرُونَ. قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ. وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ. قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ. فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ. قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِي أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ؟ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلالٍ مُبِينٍ. قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسِرُّوا	تم چھپاؤ	صَافَّاتٍ	پر پھیلائے	مُكِبّاً، سَوِيّاً	اوندھے منہ چلنے والا، سیدھا
ذَلُولاً	فرمانبردار	يَقْبِضْنَ	انہیں سکیڑتے ہوئے	ذَرَأَكُمْ	اس نے تمہیں بنایا
مَنَاكِبِهَا	اس کے راستے	يُمْسِكُهُنَّ	وہ انہیں تھامتا ہے	زُلْفَةً	پہنچنے والی، قریب
النُّشُورُ	اٹھایا جانا	أَمَّنْ، أم من	یا کون ہے؟ تو کونسا؟	سِيئَتْ	وہ خراب ہوگئی
يَخْسِفَ	وہ دھنساتا ہے	غُرُورٍ	دھوکہ	يُجِيرُ	وہ حفاظت کرتا ہے
تَمُورُ	وہ جھکولے کھارہی ہے	لَجُّوا	انہوں نے اصرار کیا	تَوَكَّلْنَا	ہم نے توکل کیا
حَاصِباً	تندو تیز آندھی	عُتُوٍّ	باغیانہ پن، تکبر	غَوْراً	گہری زمین میں جاتے ہوئے
نَكِيرِ	لعنت، گرفت	نُفُورٍ	نفرت	مَعِينٍ	تازہ اور صاف

سُورَةُ القلم	بسم الله الرحْمن الرحيم

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ. مَا أَنْتَ بنعْمَة رَبِّكَ بمَجْنُون. وَإِنَّ لَكَ لأَجْراً غَيْرَ مَمْنُون. وَإِنَّكَ لَعَلى خُلُقٍ عَظيمٍ. فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ. بِأَيِّيكُمْ الْمَفْتُونُ. إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيله وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ. فَلا تُطعْ الْمُكَذِّبِينَ. وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ. وَلا تُطعْ كُلَّ حَلاَّفٍ مَهِينٍ. هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ. مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ. عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ. أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ. إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ. سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ.

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ. وَلا يَسْتَثْنُونَ. فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ. فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ. فَتَنَادَوا مُصْبِحِينَ. أَنْ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنتُمْ صَارِمِينَ. فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ. أَنْ لا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ. وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ. فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ. بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ. قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلاً تُسَبِّحُونَ. قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ. فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلاوَمُونَ. قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ. عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا خَيْراً مِنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَسْطُرُونَ	وہ لکھتے ہیں	بِنَمِيمٍ	چغلی کھانے کے لئے	لَيَصْرِمُنَّ	وہ ضرور توڑیں گے
مَمْنُونٍ	نہ ختم ہونے والا	مَنَّاعٍ	بہت منع کرنے والا	يَسْتَثْنُونَ	وہ نہ چھوڑیں گے
الْمَفْتُونُ	جنون میں مبتلا، پاگل	عُتُلٍّ	بداخلاق	طَائِفٌ	گردش کرنے والا
وَدُّوا	انہوں نے چاہا	زَنِيمٍ	خود کو غلط باپ سے منسوب کرے	الصَّرِيمِ	تیار فصل والا کھیت
تُدْهِنُ	تم نرم پڑو	أَسَاطِيرُ	افسانے، کہانیاں	فَتَنَادَوا	تو انہوں نے پکارا
حَلاَّفٍ	بہت قسمیں کھانے والا	نَسِمُ	ہم نشان لگائیں گے	صَارِمِينَ	فصل کاٹنے والے
مَهِينٍ	بے وقعت	خُرْطُومِ	تھوتھنی، ناک، سونڈ	يَتَخَافَتُونَ	وہ سرگوشی کرتے ہیں
هَمَّازٍ	طعنے دینے والا	بَلَوْنَا	ہم نے تھکا دیا	حَرْدٍ	غصہ، جوش
مَشَّاءٍ	بہت چلنے والا	أَقْسَمُوا	انہوں نے قسم کھائی	يَتَلاوَمُونَ	وہ ملامت کرنے لگے

كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ. إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ. أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ؟ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ؟ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ؟ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ. أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ؟

سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ؟ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ! يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلا يَسْتَطِيعُونَ. خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ. فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لا يَعْلَمُونَ. وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ.

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْراً فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ؟ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ؟ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ. لَوْلا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ. فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ. وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ. وَمَا هُوَ إِلاَّ ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ.

چیلنج! اس سبق میں خاص طور پر تشبیہات، تمثیلات اور مجازی معنی میں کی گئی باتوں کو نوٹ کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّعِيمِ	نعمتیں	تَرْهَقُهُمْ	تم انہیں تھکاتے ہو	صَاحِبِ الْحُوتِ	مچھلی والے، سیدنا یونس علیہ السلام
تَحْكُمُونَ	تم فیصلہ کرتے ہو	فَذَرْنِي	تو مجھے چھوڑو		
تَخَيَّرُونَ	تم پسند کرتے ہو	نَسْتَدْرِجُ	ہم درجہ بدرجہ چلائیں گے	مَكْظُومٌ	غم سے بھرا ہوا
أَيْمَانٌ	قسمیں، یمین کی جمع	أُمْلِي	میں مہلت دوں گا	تَدَارَكَهُ	اس نے تدارک کیا
بَالِغَةٌ	لازم، پہنچنے والی	كَيْدِي	میری تدبیر یا پلاننگ	نُبِذَ	اسے پھینکا گیا
زَعِيمٌ	لیڈر، ضامن	مَتِينٌ	مضبوط، سخت	الْعَرَاءِ	جنگل، چٹیل جگہ
يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ	پنڈلی ظاہر کر دی جائے گی یعنی سخت مصیبت کا وقت	مَغْرَمٍ	جرمانہ	اجْتَبَا	اس نے برگزیدہ کیا
		مُثْقَلُونَ	بوجھ تلے دبے لوگ	يُزْلِقُونَ	وہ قدم اکھاڑتے ہیں

سُورَةُ الْحاقة

بسم الله الرحْمن الرحيم

الْحَاقَّةُ. مَا الْحَاقَّةُ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ. كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ. فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ. وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ. سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُوماً، فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ. فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ. وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ. فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً. إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ. لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ.

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ. وَحُمِلَتْ الأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً. فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتْ الْوَاقِعَةُ. وَانشَقَّتْ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ. وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ. يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ. فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمْ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ. إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلاقٍ حِسَابِيَهْ. فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ. فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ. قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ. كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الأَيَّامِ الْخَالِيَةِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَاقَّةُ	لازماً ہونے والا واقعہ	مُؤْتَفِكَاتُ	پلٹائے ہوئے شہر	أَرْجَائِهَا	اس کی سمتیں / حدود
الْقَارِعَةِ	دل ہلا دینے والی	رَابِيَةً	شدید، پہاڑی	خَافِيَةٌ	مخفی، چھپی ہوئی
رِيحٍ	آندھی، ہوا	الْجَارِيَةِ	کشتی، بحری جہاز	هَاؤُمْ	لو! پکڑلو!
صَرْصَرٍ	تیز و تند آندھی	تَعِيَهَا	وہ اسے رکھیں	مُلاقٍ	ملنے والا
عَاتِيَةٍ	شدید، ناقابل برداشت	وَاعِيَةٌ	باقی رہنے والی	قُطُوفُهَا	اس کے پھل
سَخَّرَهَا	اس نے اسے استعمال کیا	نُفِخَ	اس میں پھونک ماری گئی	دَانِيَةٌ	جھکے ہوئے
حُسُوماً	تباہ کرتے ہوئے	الصُّورِ	صور (قیامت کا)	هَنِيئاً	خوشی سے، مزے سے
صَرْعَى	زمین پر گرے ہوئے	دَكَّةً	ریزہ ریزہ ہونا	أَسْلَفْتُمْ	تم نے بھیجا
أَعْجَازُ	کھجور کے تنے	انشَقَّتْ	وہ پھٹ گئی	الْخَالِيَةِ	خالی، گزری ہوئی
خَاوِيَةٍ	کھوکھلے	وَاهِيَةٌ	کمزور، ڈھیلا		

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ. وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ. يَا لَيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ. مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَهْ. هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ. خُذُوهُ فَغُلُّوهُ. ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ. ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوهُ. إِنَّهُ كَانَ لا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ. وَلا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ. فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ. وَلا طَعَامٌ إِلاَّ مِنْ غِسْلِينٍ. لا يَأْكُلُهُ إِلاَّ الْخَاطِئُونَ.

فَلا ، أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ. وَمَا لا تُبْصِرُونَ. إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ. وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلاً مَا تُؤْمِنُونَ. وَلا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلاً مَا تَذَكَّرُونَ. تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الأَقَاوِيلِ. لأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ. ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ. فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ. وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ. وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ. وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ. وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ. فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ.

آج کا اصول:

فعل مضارع کے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لفظ کی شکل ثلاثی مجرد، باب افعال اور باب تفعیل میں ایک جیسی ہوتی ہے مگر اس کے اعراب مختلف ہوتے ہیں۔ چونکہ عربی کتابوں میں اعراب عام طور نہیں لکھے جاتے ہیں، اس وجہ سے یہ طے کرنے میں مشکل ہوتی ہے کہ یہ لفظ اصل میں کون سے باب کا ہے۔ جیسے لفظ "یکرم" مختلف ابواب میں یَکرُمُ (ثلاثي مجرد)، یُکرِمُ (إفعال)، یُکَرِّمُ (تفعیل) ہو سکتا ہے۔ تینوں صورتوں میں اس کا معنی بالترتیب یہ ہو گا: "وہ باعزت ہے"، "وہ عزت دیتا ہے"، "وہ عزت دیتا ہے"۔ تینوں ابواب کے معنی معلوم کرنے کے لئے آپ کو ڈکشنری دیکھنا ہو گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمْ أَدْرِ	مجھے معلوم نہ تھا	سِلْسِلَة	زنجیر	كَاهِنٍ	مستقبل کی جھوٹی سچی خبریں دینے والا
الْقَاضِيَةَ	فیصلہ کن	ذِرَاعاً	گز، ہاتھ	تَنْزِيلٌ	درجہ بدرجہ نازل ہونا
سُلْطَانِيَهْ	اقتدار	فَاسْلُكُوهُ	تو اسے باندھ لو	تَقَوَّلَ	اس نے جھوٹی بات گھڑی
فَغُلُّوهُ	تو اسے طوق پہناؤ	حَمِيمٌ	دوست، غم خوار	الْوَتِينَ	شہ رگ
الْجَحِيمَ	جہنم	غِسْلِين	زخموں کا دھوون	حَاجِزِينَ	روکنے والے
صَلُّوهُ	اسے لے کر چلو	لا أُقْسِمُ	نہیں، مجھے قسم ہے	حَسْرَةٌ	حسرت، افسوس

سُورَةُ الْمَعَارِجِ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ. لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ. مِنْ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ. تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ. فَاصْبِرْ صَبْراً جَمِيلاً. إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيداً. وَنَرَاهُ قَرِيباً. يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ. وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ. وَلا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيماً. يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ. وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ. وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ. وَمَنْ فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ثُمَّ يُنجِيهِ.

كَلاَّ إِنَّهَا لَظَى. نَزَّاعَةً لِلشَّوَى. تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى. وَجَمَعَ فَأَوْعَى. إِنَّ الإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعاً. إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعاً. وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعاً. إِلاَّ الْمُصَلِّينَ. الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاتِهِمْ دَائِمُونَ. وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ. لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ. وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ. وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ. إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ. وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ. إِلاَّ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ. فَمَنْ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الْعَادُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ لأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاتِهِمْ يُحَافِظُونَ. أُوْلَئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَعَارِجِ	عروج کا زینہ	تُؤْوِيهِ	جو اسے پناہ دیتا ہے	هَلُوعاً	بے صبرا، جلدی کرنے والا
تَعْرُجُ	وہ چڑھتے ہیں	يُنجِي	وہ نجات حاصل کرے	جَزُوعاً	گھبرایا ہوا، ڈپریشن میں
الْمُهْلِ	پگھلی ہوئی چاندی	لَظَى	آگ کے شعلے	مَنُوعاً	منع کرنے والا، بخیل
الْعِهْنِ	دھنکی ہوئی اون	نَزَّاعَةً	ہٹانا، اتارنا	مُشْفِقُونَ	ڈرنے والے
يَوَدُّ	وہ چاہے گا	لِلشَّوَى	گوشت کو	مَأْمُونٍ	امن دیے گئے
يَفْتَدِي	وہ فدیہ دیتا ہے	أَدْبَرَ	اس نے پیٹھ پھیری	مَلُومِينَ	ملامت زدہ
فَصِيلَتِهِ	اس کا خاندان	أَوْعَى	اس نے ذخیرہ کیا	مُكْرَمُونَ	صاحب عزت

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ. عَنْ الْيَمِينِ وَعَنْ الشِّمَالِ عِزِينَ. أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ. كَلَّا! إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ. فَلا ، أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ. عَلَى أَنْ نُبَدِّلَ خَيْراً مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ.

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلاقُوا يَوْمَهُمْ الَّذِي يُوعَدُونَ. يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنْ الأَجْدَاثِ سِرَاعاً كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ. خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ.

سُورَةُ نوح	بسم الله الرحمٰن الرحيم

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. قَالَ "يَا قَوْمِ! إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ. أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ. يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ.

قَالَ "رَبِّ! إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَنَهَاراً. فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلاَّ فِرَاراً. وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَاراً. ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَاراً. ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَاراً. فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً. يُرْسِلْ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَاراً. وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَاراً. مَا لَكُمْ لا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَاراً. وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَاراً."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُهْطِعِينَ	تیزی سے دوڑتے	نُصُب	قربان گاہیں، ریس کا نشان	اسْتَغْشَوْا	انہوں نے تکبر سے اوڑھ لیا
عِزِينَ	بہت بڑی تعداد میں	يُوفِضُونَ	وہ دوڑیں گے	أَصَرُّوا	انہوں نے اصرار کیا
مَسْبُوقِينَ	دوڑ میں پیچھے رہنے والے	لا يُؤَخَّرُ	اسے موخر نہ کیا جائے گا	جِهَاراً	بلند آواز میں، کھلے عام
يَخُوضُوا	وہ غور و خوض کرتے ہیں	لَمْ يَزِدْ	وہ اضافہ نہ کرے گا	مِدْرَاراً	تیز بارش
الأَجْدَاثِ	قبریں	فِرَاراً	فرار	وَقَاراً	وقار
سِرَاعاً	سریع، تیزی سے	أَصَابِعَ	انگلیاں	أَطْوَاراً	مختلف اطوار و انداز میں

سبق 1B: سورۃ الملک یا سورۃ الانشقاق

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً. وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُوراً وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجاً. وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنْ الأَرْضِ نَبَاتاً. ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجاً. وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الأَرْضَ بِسَاطاً. لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلاً فِجَاجاً.

قَالَ نُوحٌ "رَبِّ! إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلاَّ خَسَاراً. وَمَكَرُوا مَكْراً كُبَّاراً. وَقَالُوا لا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلا تَذَرُنَّ وَدّاً وَلا سُوَاعاً وَلا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْراً؛ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيراً وَلا تَزِدْ الظَّالِمِينَ إِلاَّ ضَلالاً."

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَاراً فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَاراً.

وَقَالَ نُوحٌ "رَبِّ! لا تَذَرْ عَلَى الأَرْضِ مِنْ الْكَافِرِينَ دَيَّاراً. إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلا يَلِدُوا إِلاَّ فَاجِراً كَفَّاراً. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلا تَزِدْ الظَّالِمِينَ إِلاَّ تَبَاراً."

مطالعہ کیجیے! دینی احکام کا ظاہری ڈھانچہ اہم ہے مگر ان کی اصل روح زیادہ اہم ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

کیا آپ جانتے ہیں؟ جب مستقبل کی کوئی بات سو فیصد یقینی ہوتی ہے، تو اس کو ماضی کے صیغے میں بیان کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ بات میں کوئی شک نہیں ہے۔ آپ کو اس اسلوب کی بہت سی مثالیں قرآن میں ملیں گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طِبَاقاً	طبق در طبق	فِجَاجاً	پہاڑی درے	أَضَلُّوا	انہوں نے گمراہ کر دیا
سِرَاجاً	چراغ	مَكَرُوا	انہوں نے چال چلی	أُغْرِقُوا	انہیں غرق کر دیا گیا
أَنْبَتَ	اس نے نشو و نما دی	كُبَّاراً	بہت بڑا	دَيَّاراً	رہنے والے
يُعِيدُ	وہ واپس لوٹائے گا	لا تَذَرُنَّ	ہر گز نہ چھوڑنا	كَفَّاراً	انتہا درجے کے منکر
بِسَاطاً	بساط پھیلاتے ہوئے	وَدّاً، سُوَاعاً، يَغُوثَ، يَعُوقَ، نَسْراً		تَبَاراً	ہلاکت، تباہی
لِتَسْلُكُوا	تاکہ تم چلو				
سُبُلاً	راستے، سبیل کی جمع	قوم نوح کے پانچ بت			

سُورَةُ الْجِنّ	بسم الله الرحمن الرحيم

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ فَقَالُوا : "إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً. يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً. وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلا وَلَداً. وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطاً. وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِباً. وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنْ الإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنْ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقاً. وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَداً. وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَساً شَدِيداً وَشُهُباً.

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعْ الآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَاباً رَصَداً. وَأَنَّا لا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَداً. وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَداً. وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعجِزَ اللَّهَ فِي الأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَباً. وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلا يَخَافُ بَخْساً وَلا رَهَقاً. وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُوْلَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَداً. وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَباً."

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقاً. لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَاباً صَعَداً. وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَداً. وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَداً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَدُّ	بڑائی، بزرگی	شُهُباً	شہاب ثاقب	رَهَقاً	ناانصافی
سَفِيهُنَا	ہمارے بے وقوف لوگ	رَصَداً	گھات لگانے کی جگہ	قَاسِطُونَ	رخ پھیرنے والے (تکبر سے)
شَطَطاً	بالکل غلط	طَرَائِقَ	راستے، طریق کی جمع	تَحَرَّوْا	انہوں نے تلاش کیا
ظَنَنَّا	ہم نے خیال کیا	قِدَداً	الگ	حَطَباً	جلانے کی لکڑی
يَعُوذُونَ	وہ پناہ مانگتے ہیں	لَنْ نُعجِزَ	ہم کمزور نہ کر سکتے تھے	غَدَقاً	بہت بڑی مقدار میں
رَهَقاً	تھکا دینے والا بوجھ، ظلم	هَرَباً	فرار ہوتے ہوئے	صَعَداً	دشوار
لَمَسْنَا	ہم نے مس کیا	بَخْساً	نقصان، حق تلفی	لِبَداً	مارنے کے لئے دوڑتے ہوئے

قُلْ: إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلا أُشْرِكُ بِهِ أَحَداً. قُلْ: إِنِّي لا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلا رَشَداً. قُلْ: إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنْ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَداً. إِلاَّ بَلاغاً مِنْ اللَّهِ وَرِسَالاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً. حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِراً وَأَقَلُّ عَدَداً. قُلْ: إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَداً. عَالِمُ الْغَيْبِ فَلا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَداً. إِلاَّ مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَداً. لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً.

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ. قُمْ اللَّيْلَ إِلاَّ قَلِيلاً. نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلاً. أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلْ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً. إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلاً ثَقِيلاً. إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئاً وَأَقْوَمُ قِيلاً. إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحاً طَوِيلاً. وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً. رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلاً. وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْراً جَمِيلاً. وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلاً.

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالاً وَجَحِيماً. وَطَعَاماً ذَا غُصَّةٍ وَعَذَاباً أَلِيماً. يَوْمَ تَرْجُفُ الأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيباً مَهِيلاً. إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولاً شَاهِداً عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولاً. فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذاً وَبِيلاً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُجِيرَنِي	وہ میری حفاظت کرتا ہے	رَتِّلْ	آہستہ آہستہ پڑھو	اهْجُرْهُمْ	ان سے الگ ہو جاؤ
مُلْتَحَداً	جائے پناہ	نُلْقِي	ہم تم پر ڈالیں گے	مَهِّلْهُمْ	انہیں مہلت دو
أَمَداً	طویل عرصہ	نَاشِئَةَ	جاگنا، اٹھنا	أَنكَالاً	بھاری بیڑیاں
رَصَداً	گھات، محافظ	وَطْئاً	(نفس کو) پچھاڑنا	ذَا غُصَّةٍ	حلق میں پھنسنے والا
الْمُزَّمِّلُ	چادر لپیٹنے والا	أَقْوَمُ	درست کرنے والا	تَرْجُفُ	وہ لرز جائیں گے
انْقُصْ مِنْهُ	اس میں کمی کرو	سَبْحاً	کرنے کے کام	كَثِيباً مَهِيلاً	ریت کے بکھرے ڈھیر
زِدْ عَلَيْهِ	اس پر اضافہ کرو	تَبَتَّلْ	سب سے کٹ کر ہو جاؤ	وَبِيلاً	خوفناک عذاب

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْماً يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيباً. السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولاً. إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلاً.

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ، فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْراً وَأَعْظَمَ أَجْراً وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ.

سُورَةُ المدثر

بسم الله الرحمٰن الرحيم

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ. قُمْ فَأَنذِرْ. وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ. وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ. وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ. وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ. وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ. فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ. فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ. عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ.

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيداً. وَجَعَلْتُ لَهُ مَالاً مَمْدُوداً. وَبَنِينَ شُهُوداً. وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيداً. ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ. كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيداً. سَأُرْهِقُهُ صَعُوداً. إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ. فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ. ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شِيباً	سفید بالوں والا، بوڑھا	تُقَدِّمُوا	تم نے آگے بھیجا	مَمْدُوداً	کھینچ کر لمبا کیا گیا، بکثرت
مُنْفَطِرٌ	کٹا پھٹا	الْمُدَّثِّرُ	چادر لپیٹنے والا	شُهُوداً	حاضر رہنے والے
أَدْنَى	ادنی، کچھ کم	كَبِّرْ	تکبیر کہو، بڑائی بیان کرو	مَهَّدْتُ	میں نے راہ ہموار کی
طَائِفَةٌ	گروہ	الرُّجْزَ	غلاظت (جسمانی واخلاقی)	عَنِيداً	دشمنی میں
يُقَدِّرُ	وہ حساب رکھتا ہے	لَا تَمْنُنْ	احسان نہ کرو	أُرْهِقُهُ	میں اسے تھکاماروں گا
تُحْصُوهُ	تم اسے شمار کرتے ہو	تَسْتَكْثِرُ	تم اضافہ چاہتے ہو	صَعُوداً	چڑھتے ہوئے
تَيَسَّرَ	وہ آسانی سے میسر ہے	نُقِرَ	اسے پھونکا گیا	فَكَّرَ	اس نے سوچا
مَرْضَى	مریض کی جمع	عَسِيرٌ	سخت	قَدَّرَ	اس نے منصوبہ بنایا

ثُمَّ نَظَرَ. ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ. ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ. فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلاَّ سِحْرٌ يُؤْثَرُ. إِنْ هَذَا إِلاَّ قَوْلُ الْبَشَرِ. سَأُصْلِيهِ سَقَرَ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ. لا تُبْقِي وَلا تَذَرُ. لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ. عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ. وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلاَّ مَلائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلاَّ فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناً وَلا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلاَّ هُوَ وَمَا هِيَ إِلاَّ ذِكْرَى لِلْبَشَرِ. كَلاَّ وَالْقَمَرِ. وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ. وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ. إِنَّهَا لإِحْدَى الْكُبَرِ. نَذِيراً لِلْبَشَرِ. لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ.

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ. إِلاَّ أَصْحَابَ الْيَمِينِ. فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ. عَنْ الْمُجْرِمِينَ. مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ. قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ. وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ. وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ. وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ. حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ. فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ. فَمَا لَهُمْ عَنْ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ. كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ. فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ. بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَى صُحُفاً مُنَشَّرَةً. كَلاَّ بَلْ لا يَخَافُونَ الآخِرَةَ. كَلاَّ إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ. فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ. وَمَا يَذْكُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَبَسَ وَبَسَرَ	اس نے تیوری چڑھا کر منہ بنایا	لِيَسْتَيْقِنَ	تاکہ وہ یقین کرے	لَمْ نَكُ	ہم نہ تھے
يُؤْثَرُ	وہ پہلے سے چلا آرہا ہے	يَرْتَابَ	اس نے شک کیا	خَائِضِينَ	سوچ کر باتیں بنانے والے
أُصْلِيه	میں اسے جھونکوں گا	الْقَمَرِ	چاند	مُعْرِضِينَ	منہ پھیرنے والے
سَقَرَ	جہنم	أَسْفَرَ	وہ چمکا	حُمُرٌ	گدھے
لا تَذَرُ	وہ نہ چھوڑے گی	الْكُبَرِ	بڑے معاملات	مُسْتَنْفِرَةٌ	ڈر کر بھاگنے والے
لَوَّاحَةٌ	جھلسا دینے والی	رَهِينَةٌ	رہن میں ہونا	قَسْوَرَةٍ	شیر
عِدَّتَهُمْ	ان کی تعداد	سَلَكَكُمْ	اس نے تمہیں چلایا	مُنَشَّرَةً	کھلے، پھیلائے ہوئے

سُورَةُ القيامة

بسم الله الرحمٰن الرحيم

لا، أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَلا، أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ. أَ يَحْسَبُ الإنسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ. بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ. بَلْ يُرِيدُ الإنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ. يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ. فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ. وَخَسَفَ الْقَمَرُ. وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ. يَقُولُ الإنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ. كَلاَّ! لا وَزَرَ. إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ. يُنَبَّأُ الإنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ. بَلْ الإِنسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ. وَلَوْ أَلْقَى مَعَاذِيرَهُ. لا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ. إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ. فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ. ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ.

كَلاَّ بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ. وَتَذَرُونَ الآخِرَةَ. وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ. إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ. وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ. تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ. كَلاَّ إِذَا بَلَغَتْ التَّرَاقِيَ. وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ. وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ. وَالْتَفَّتْ السَّاقُ بِالسَّاقِ. إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ. فَلا صَدَّقَ وَلا صَلَّى. وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى. ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى. أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى. ثُمَّ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى. أَيَحْسَبُ الإِنسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى. أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى. ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى. فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالأُنثَى. أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اللَّوَّامَة	بہت ملامت کرنے والا	الْمُسْتَقَرُّ	رہنے کی جگہ	الْتَفَّتْ السَّاقُ بِالسَّاقِ	پنڈلی پنڈلی سے جڑ گئی (شدید خوف کا اظہار)
عِظَامَهُ	اس کی ہڈیاں	يُنَبَّأُ	اس بتایا جائے گا		
نُسَوِّيَ	ہم اسے درست کرتے ہیں	مَعَاذِيرَهُ	اس کی معذرتیں	الْمَسَاقُ	لے جانے کی جگہ
بَنَانَهُ	اس کی انگلیوں کی پوریں	الْعَاجِلَةَ	جلدی حصول	يَتَمَطَّى	وہ اکڑتا ہے
بَرِقَ	وہ پتھرا گیا	نَاضِرَةٌ	تازہ، خوش	أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى	تم پر خدا کی مار (محاورہ)
الْبَصَرُ	آنکھیں، بصارت	بَاسِرَةٌ	تاریک، ناامید	سُدًى	بس یونہی، ایسے ہی
خَسَفَ	اسے گرہن لگا	فَاقِرَةٌ	ریڑھ کی ہڈی توڑنے والی	نُطْفَةً مَنِيٍّ	منی کا نطفہ
الْمَفَرُّ	فرار کی جگہ	التَّرَاقِي	ہنسلی کی ہڈی	يُمْنَى	اسے ٹپکایا گیا
لا وَزَرَ	فرار کی کوئی جگہ نہیں	مَنْ رَاقٍ؟	ہے کوئی بچانے والا؟	عَلَقَةً	خون کا لوتھڑا

سُورَةُ الإنسان	بسم الله الرحْمن الرحيم

هَلْ أَتَى عَلَى الإِنسَان حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً مَذْكُوراً؟ إِنَّا خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِنْ نُطْفَة أَمْشَاجٍ نَبْتَليه فَجَعَلْنَاهُ سَميعاً بَصيراً. إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكراً وَإِمَّا كَفُوراً. إِنَّا أَعْتَدْنَا للْكَافرِينَ سَلاَسلاً وَأَغْلالاً وَسَعيراً. إِنَّ الأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مزَاجُهَا كَافُوراً. عَيْناً يَشْرَبُ بهَا عبَادُ اللَّه يُفَجِّرُونَهَا تَفْجيراً. يُوفُونَ بالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْماً كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطيراً. وَيُطْعمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّه مسْكيناً وَيَتيماً وَأَسيراً. إِنَّمَا نُطْعمُكُمْ لوَجْه اللَّه لا نُرِيدُ منْكُمْ جَزَاءً وَلاَ شُكُوراً. إِنَّا نَخَافُ منْ رَبِّنَا يَوْماً عَبُوساً قَمْطَرِيراً. فَوَقَاهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُوراً.

وَجَزَاهُمْ بمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيراً. مُتَّكئينَ فيهَا عَلَى الأَرَائك لا يَرَوْنَ فيهَا شَمْساً وَلا زَمْهَرِيراً. وَدَانيَةً عَلَيْهِمْ ظلالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْليلاً. وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بآنيَة منْ فضَّة وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَ. قَوَارِيرَ منْ فضَّة قَدَّرُوهَا تَقْديراً. وَيُسْقَوْنَ فيهَا كَأْساً كَانَ مزَاجُهَا زَنجَبيلاً. عَيْناً فيهَا تُسَمَّى سَلْسَبيلاً. وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ ولْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسبْتَهُمْ لُؤْلُؤاً مَنثُوراً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الدَّهْرِ	وقت، زمانہ	أَسيراً	قیدی	قُطُوفُهَا	اس کے پھل
أَمْشَاجٍ	مخلوط (مرد و خاتون کا)	عَبُوساً	سخت پریشان کن	تَذْليلاً	جھکے ہوئے، پستی کی حالت
نَبْتَليه	ہم اسے آزمائیں گے	قَمْطَرِيراً	مصیبت کی حالت	آنيَة	برتن
أَغْلالاً	طوق، ہتھکڑیاں بیڑیاں	وَقَاهُمْ	اس نے انہیں بچالیا	فضَّة	چاندی
كَأْسٍ	گلاس	نَضْرَةً	تازگی	أَكْوَاب	پیالے
مزَاجُهَا	اس کا ذائقہ	حَرِيراً	ریشمی لباس	قَوَارِيرَ	شیشے کے
كَافُوراً	کافور	مُتَّكئينَ	تکیہ لگانے والے	زَنجَبيلاً	ادرک
يُفَجِّرُونَ	وہ کاٹ کر راستہ بناتے ہیں	الأَرَائك	پلنگوں پر	مُخَلَّدُونَ	ہمیشہ جوان رہنے والے
يُوفُونَ	وہ پورا کرتے ہیں	زَمْهَرِيراً	سردی	لُؤْلُؤاً	موتی
مُسْتَطِير	بکھرے ہوئے	دَانيَةً	جھکے ہوئے	مَنثُوراً	بکھرے ہوئے

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماً وَمُلْكاً كَبِيراً. عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَاباً طَهُوراً. إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُوراً.

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلاً. فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِماً أَوْ كَفُوراً. وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلاً. وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً. إِنَّ هَؤُلاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْماً ثَقِيلاً. نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلاً. إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلاً. وَمَا تَشَاءُونَ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً. يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً.

سُورَةُ المرسلات

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفاً. فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفاً. وَالنَّاشِرَاتِ نَشْراً. فَالْفَارِقَاتِ فَرْقاً. فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْراً. عُذْراً أَوْ نُذْراً. إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ. فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ. وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ. وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ. لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ؟ لِيَوْمِ الْفَصْلِ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَالِيَهُمْ	ان کے اوپر	شَدَدْنَا	ہم نے مضبوط کیا	عُذْراً	عذر
سُندُسٍ	ریشم	أَسْرَهُمْ	ان کے جسموں کے جوڑ	نُذْراً	تنبیہ، وارننگ
إِسْتَبْرَقٌ	اطلس و دیبا	مُرْسَلاتِ	بھیجی جانے والی ہوائیں	النُّجُومُ	ستارے
حُلُّوا	انہیں پہنایا گیا	عُرْفاً	یکے بعد دیگرے	طُمِسَتْ	ان کی روشنی ماند کر دی گئی
أَسَاوِرَ	کنگن	عَاصِفَاتِ	تیزی سے چلنے والی	فُرِجَتْ	اسے پھاڑ دیا گیا
سَعْيُكُمْ	تمہاری کوشش	عَصْفاً	تیزی	نُسِفَتْ	انہیں دھنک دیا گیا
تَنزِيلاً	درجہ بدرجہ نزول	نَاشِرَاتِ	پھیلانے والی	أُقِّتَتْ	اس کا وقت لایا گیا
بُكْرَةً	صبح	الْفَارِقَاتِ	الگ کرنے والی	أُجِّلَتْ	اس میں دیر کی گئی
أَصِيلاً	شام	الْمُلْقِيَاتِ	(دل میں) ڈالنے والی		

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. أَلَمْ نُهْلِكْ الأَوَّلِينَ. ثُمَّ نُتْبِعُهُمْ الآخِرِينَ. كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ. فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ. إِلَى قَدَرٍ مَعْلُومٍ. فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ.

أَلَمْ نَجْعَلْ الأَرْضَ كِفَاتاً. أَحْيَاءً وَأَمْوَاتاً. وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتاً. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. انطَلِقُوا إِلَى مَا كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ. انطَلِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلاثِ شُعَبٍ. لا ظَلِيلٍ وَلا يُغْنِي مِنْ اللَّهَبِ. إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ. كَأَنَّهُ جِمَالَةٌ صُفْرٌ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ.

هَذَا يَوْمُ لا يَنطِقُونَ. وَلا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالأَوَّلِينَ. فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ.

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلالٍ وَعُيُونٍ. وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ. كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ.

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلاً إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لا يَرْكَعُونَ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ.

مطالعہ کیجیے! عیسائی اور مسلم تاریخ میں حیرت انگیز مشابہت ہے۔ وہ کیا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0013-Similarities.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نُتْبِعُهُمْ	ہم نے ان کے بعد بھیجا	شَامِخَاتٍ	بلند	يَعْتَذِرُونَ	وہ معذرت کریں گے
مَهِينٍ	حقیر	فُرَاتاً	تازہ پانی	كَيْدٌ	داؤ، منصوبہ
قَرَارٍ	قرار پانا، ٹھہرنا	شُعَبٍ	شاخیں	يَشْتَهُونَ	وہ خواہش کریں گے
مَكِينٍ	محفوظ جگہ (ماں کا پیٹ)	الْقَصْرِ	محل	هَنِيئاً	خوشی کے ساتھ
كِفَاتاً	سمیٹنے والی کے طور پر	جِمَالَةٌ	اونٹ	تَمَتَّعُوا	تم لطف اندوز ہو
رَوَاسِيَ	لنگر، پہاڑ	صُفْرٌ	زرد		

سُورَةُ النبا	بسم الله الرحْمن الرحيم

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ؟ عَنْ النَّبَإِ الْعَظِيمِ!!! الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ. كَلاَّ سَيَعْلَمُونَ. ثُمَّ كَلاَّ سَيَعْلَمُونَ. أَلَمْ نَجْعَلْ الأَرْضَ مِهَاداً؟ وَالْجِبَالَ أَوْتَاداً؟ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجاً؟ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتاً؟ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاساً؟ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً؟ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعاً شِدَاداً؟ وَجَعَلْنَا سِرَاجاً وَهَّاجاً؟ وَأَنزَلْنَا مِنْ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجاً؟ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبّاً وَنَبَاتاً؟ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافاً؟

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتاً. يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجاً. وَفُتِحَتْ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَاباً. وَسُيِّرَتْ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَاباً. إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَاداً. لِلْطَّاغِينَ مَآباً. لابِثِينَ فِيهَا أَحْقَاباً. لا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْداً وَلا شَرَاباً. إِلاَّ حَمِيماً وَغَسَّاقاً. جَزَاءً وِفَاقاً. إِنَّهُمْ كَانُوا لا يَرْجُونَ حِسَاباً. وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّاباً. وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَاباً. فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلاَّ عَذَاباً.

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً. حَدَائِقَ وَأَعْنَاباً. وَكَوَاعِبَ أَتْرَاباً. وَكَأْساً دِهَاقاً. لا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً وَلا كِذَّاباً. جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَاباً. رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ لا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَاباً. يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلائِكَةُ صَفّاً لا يَتَكَلَّمُونَ إِلاَّ مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَاباً. ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَآبًا. إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِهَاداً	فرش، گہوارہ	أَلْفَافاً	بہت زیادہ، گھنے	وِفَاقاً	بھرپور، اعمال کے مطابق
أَوْتَاداً	کیل، میخیں	سُيِّرَتْ	اسے چلایا گیا	أَعْنَاباً	انگور
سُبَاتاً	باعث سکون	سَرَاباً	سراب	كَوَاعِبَ	کنوارے شریک حیات
شِدَاداً	سخت، مضبوط (آسمان)	مِرْصَاداً	گھات کی جگہ	أَتْرَاباً	ہم عمر
وَهَّاجاً	چمکتا ہوا، بہت گرم	مَآباً	رہنے کی جگہ	دِهَاقاً	چھلکتا ہوا
مُعْصِرَاتِ	پانی سے بھرے بادل	أَحْقَاباً	طویل عرصہ	خِطَاباً	خطاب کرنا
ثَجَّاجاً	بہتا پانی	حَمِيماً	گرم پانی	صَوَاباً	درست
حَبّاً	غلہ	غَسَّاقاً	زخموں کا دھوون	تُرَابًا	مٹی

سُورَةُ النازعات	بسم الله الرحْمن الرحيم

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقاً. وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطاً. وَالسَّابِحَاتِ سَبْحاً. فَالسَّابِقَاتِ سَبْقاً. فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْراً. يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ. تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ. قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ. أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ. يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ. أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً نَخِرَةً. قَالُوا تِلْكَ إِذاً كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ. فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ. فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ.

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى. إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ طُوًى. اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى. فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى. وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى. فَأَرَاهُ الآيَةَ الْكُبْرَى. فَكَذَّبَ وَعَصَى. ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى. فَحَشَرَ فَنَادَى. فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمْ الأَعْلَى. فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الآخِرَةِ وَالأُولَى.

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَى. أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقاً أَمْ السَّمَاءُ بَنَاهَا. رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا. وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا. وَالأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا. أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا. وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا. مَتَاعاً لَكُمْ وَلأَنْعَامِكُمْ. فَإِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى. يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الإِنسَانُ مَا سَعَى. وَبُرِّزَتْ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى. فَأَمَّا مَنْ طَغَى. وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا. فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّازِعَاتِ	پھاڑ دینے والے	مَرْدُودُونَ	لوٹائے گئے، رد کئے گئے	سَمْكَهَا	اس کی چھت
غَرْقاً	ڈوب کر	الْحَافِرَةِ	اصلی حالت	أَغْطَشَ	اس نے ڈھانکا
نَاشِطَاتِ	وہ جو اٹھا پھینکیں	نَخِرَةً	بوسیدہ اور کھوکھلی	دَحَاهَا	اس نے اسے برابر کیا
سَابِحَاتِ	تیرنے والے	كَرَّةٌ	مکمل	مَرْعَاهَا	اس کا چارہ
سَابِقَاتِ	آگے بڑھنے والے	خَاسِرَةٌ	نقصان	أَرْسَاهَا	اس نے اسے گاڑ دیا
مُدَبِّرَاتِ	تدبیر کرنے والے	زَجْرَةٌ	چنگھاڑ، ڈانٹ	الطَّامَّةُ	ہنگامہ، آفت
تَرْجُفُ	یہ ہل جائے گی	السَّاهِرَةِ	کھلے میدان میں جاگے	بُرِّزَتْ	اسے کھولا گیا
الرَّادِفَةُ	زلزلہ	طُوًى	وادی سینا	آثَرَ	اس نے ترجیح دی
وَاجِفَةٌ	خوف سے کانپنا	حَشَرَ	اس نے جمع کیا	الْمَأْوَى	ٹھکانہ
أَئِنَّا، أَ إِنْ نا	کیا ہم؟	نَكَالَ	عبرت کا نشان		

سبق 1B: سورۃ الملک یا سورۃ الانشقاق

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنْ الْهَوَى. فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى. يَسْأَلُونَكَ عَنْ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا. فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا. إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا. إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا. كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلاَّ عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا.

سُورَةُ عبس	بسم الله الرحمٰن الرحيم

عَبَسَ[1] وَتَوَلَّى. أَنْ جَاءَهُ الأَعْمَى[2]. وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى. أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى. أَمَّا مَنْ اسْتَغْنَى. فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى. وَمَا عَلَيْكَ أَلاَّ يَزَّكَّى. وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى. وَهُوَ يَخْشَى. فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى. كَلاَّ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ. فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ. فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ. مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ. بِأَيْدِي سَفَرَةٍ. كِرَامٍ بَرَرَةٍ. قُتِلَ الإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ. مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ. مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ. ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ. ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ. ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ.

كَلاَّ لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ. فَلْيَنْظُرْ الإِنسَانُ إِلَى طَعَامِهِ. أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبّاً. ثُمَّ شَقَقْنَا الأَرْضَ شَقّاً. فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبّاً. وَعِنَباً وَقَضْباً. وَزَيْتُوناً وَنَخْلاً. وَحَدَائِقَ غُلْباً. وَفَاكِهَةً وَأَبّاً. مَتَاعاً لَكُمْ وَلأَنْعَامِكُمْ.

۱۔ یہ عربی زبان کا ایک خاص اسلوب ہے۔ اس میں اللہ تعالی نے بظاہر تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درشت انداز میں خطاب فرمایا ہے مگر اللہ تعالی کا پورا جلال دراصل قریش کے لیڈروں کے لئے ہے۔ خطاب کا رخ ان کی جانب نہ کرنے سے اس بات کا اظہار مقصود ہے کہ وہ اس قابل ہی نہیں کہ اللہ تعالی ان سے بات بھی کرے۔ ۲۔ ان نابینا صحابی کا نام عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ہے۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت حاضر ہوئے جب آپ قریش کے لیڈروں کو دعوت اسلام دے رہے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُرْسَاهَا	اس کا واقع ہونا	سَفَرَةٍ	لکھنے والے فرشتے	قَضْباً	سبزیاں
فِيمَ	تمہارا کیا کام؟	كِرَامٍ	باعزت	غُلْباً	گھنے
مُنذِرُ	خبردار کرنے والا	بَرَرَةٍ	نیک، ایماندار	فَاكِهَةً	پھل
عَبَسَ	اس نے تیوری چڑھائی	أَقْبَرَهُ	اس نے اسے قبر میں ڈالا	أَنْعَامِكُمْ	تمہارے مویشی
تَصَدَّى	تم توجہ کرتے ہو	أَنْشَرَهُ	اس نے اسے باہر نکالا	الصَّاخَّةُ	کان پھاڑ دینے والی چنگھاڑ
تَلَهَّى	تم نظر انداز کرتے ہو	صَبَبْنَا	ہم نے پانی بہایا	يَفِرُّ	وہ فرار ہو گا

فَإِذَا جَاءَتْ الصَّاخَّةُ. يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ. وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ. وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ. لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ. وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ. ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ. وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ. تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ. أُوْلَئِكَ هُمْ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ.

سُورَةُ التكوير

بسم الله الرحمٰن الرحيم

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ. وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ. وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ. وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ. وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ. وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ. بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ. وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ. وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ. وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ. وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ.

فَلا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ. الْجَوَارِي الْكُنَّسِ. وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ. وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ. إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ. ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ. مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ. وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ. وَلَقَدْ رَآهُ بِالأُفُقِ الْمُبِينِ. وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ. وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ. فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ. إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ. لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ. وَمَا تَشَاءُونَ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسْفِرَةٌ	روشن	عُطِّلَتْ	اسے چھوڑ دیا گیا	أُزْلِفَتْ	اسے قریب لایا گیا
ضَاحِكَةٌ	ہنستے ہوئے	الْوُحُوشُ	وحشی جانور	أَحْضَرَتْ	اس نے حاضر کیا
مُسْتَبْشِرَةٌ	خوش وخرم	سُجِّرَتْ	اسے بھڑکا دیا گیا	الْخُنَّسِ	پلٹنے والا ستارہ
غَبَرَةٌ	خاک آلود	زُوِّجَتْ	اس کے جوڑے بنائے گئے	الْجَوَارِي	چھپنے والا
قَتَرَةٌ	تاریک، ناامید	الْمَوْءُودَةُ	زندہ در گور کی گئی لڑکی	الْكُنَّسِ	چھپنے والا ستارہ
الْفَجَرَةُ	فسق وفجور کرنے والے	الصُّحُفُ	صحیفے، نامہ اعمال	عَسْعَسَ	وہ رخصت ہوئی
كُوِّرَتْ	اسے لپیٹا گیا	نُشِرَتْ	اسے کھولا گیا	تَنَفَّسَ	اس نے سانس لیا
انكَدَرَتْ	یہ ماند پڑ گئے	كُشِطَتْ	اسے برہنہ کر دیا گیا	مُطَاعٍ	جس کی اطاعت ہو
الْعِشَارُ	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	سُعِّرَتْ	اسے دہکایا گیا	ضَنِينٍ	بخیل

سُورَةُ الإنفِطَار	بسم الله الرحْمن الرحيم

إِذَا السَّمَاءُ انفطَرَتْ. وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتثَرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ. وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ. يَا أَيُّهَا الإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ. الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ. فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ. كَلاَّ بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ. وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ. كِرَاماً كَاتِبِينَ. يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ.

إِنَّ الأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ. وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ. يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ. وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ. ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ. يَوْمَ لا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئاً وَالأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ.

سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ	بسم الله الرحْمن الرحيم

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ. الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ. وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ. أَلا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُم مَبْعُوثُونَ. لِيَوْمٍ عَظِيمٍ. يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ. كَلاَّ إِنَّ كِتَابَ الفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ؟ كِتَابٌ مَرْقُومٌ. وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ. وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلاَّ كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ. إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ "أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انفطَرَتْ	اسے پھاڑ دیا گیا	عَدَلَ	اس نے متناسب بنایا	يَسْتَوْفُونَ	وہ پورا لیتے ہیں
كَوَاكِبُ	ستارے، کوکب کی جمع	رَكَّبَ	اس نے جوڑ کر تیار کیا	كَالُوهُمْ	وہ بیچنے کے لئے ناپیں
انتثَرَتْ	وہ جھڑ گئے	كِرَاماً كَاتِبِين	وہ فرشتے جو اعمال کو ریکارڈ کر رہے ہیں	يُخْسِرُونَ	وہ نقصان کرتے ہیں
فُجِّرَتْ	اسے پھاڑ دیا گیا			سِجِّين	قیدیوں کا رجسٹر
بُعْثِرَتْ	اسے کھول کر نکالا گیا	يَصْلَوْنَ	وہ اس میں کودیں گے	مَرْقُومٌ	لکھا ہوا
مَا غَرَّكَ؟	تمہیں کس نے دھوکہ دیا؟	مُطَفِّفِينَ	ناپ تول میں کمی کرنے والے	مُعْتَدٍ	حد سے گزرنے والا
سَوَّاكَ	اس نے تمہیں ٹھیک کیا	اكْتَالُوا	وہ خریدنے کے لئے ناپیں		

كَلاَّ! بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ. كَلاَّ! إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ. ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ. ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ.

كَلاَّ! إِنَّ كِتَابَ الأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ. كِتَابٌ مَرْقُومٌ. يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ. إِنَّ الأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ. عَلَى الأَرَائِكِ يَنظُرُونَ. تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ. يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ. خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسْ الْمُتَنَافِسُونَ. وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ. عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ.

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنْ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ. وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ. وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ انقَلَبُوا فَكِهِينَ. وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلاءِ لَضَالُّونَ. وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ. فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ. عَلَى الأَرَائِكِ يَنظُرُونَ. هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ؟

مطالعہ کیجیے! اورنگ زیب عالمگیر ہندوستان کے آخری کامیاب بادشاہ گزرے ہیں۔ اپنے نظام تعلیم کے بارے میں انہیں کن مشکلات کا سامنا تھا؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU05-0001-Aurengzeb.htm

کیا آپ جانتے ہیں؟ کسی بھی قوم کا لٹریچر اس کے جغرافیائی، سماجی، مذہبی، سیاسی اور معاشی حالات کی عکاسی کرتا ہے۔ عرب چونکہ ایک تند صحرا میں رہتے تھے، اس لئے اس کے حالات عربوں کی شاعری اور نثر میں ملتے ہیں۔ عرب لٹریچر میں دو قسم کی ہواؤں کا ذکر ملتا ہے: ایک باد صبا اور دوسری باد سموم۔ ان میں سے پہلی کو شاعر حضرات اپنا دوست اور قلبی واردات کا پیغام لانے والا سمجھتے ہیں۔ دوسری ہوا صحرا کی گرم لو ہے۔ قرآن مجید نے اسے جہنم کے استعارے کے طور پر استعمال کیا ہے: وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَانَ	زنگ	رَحِيقٍ	جوس، رس	أَجْرَمُوا	انہوں نے جرم کیا
مِسْكٌ	مشک	مَخْتُومٍ	مہر شدہ	يَتَغَامَزُونَ	وہ حقارت سے دیکھتے ہیں
صَالُوا	وہ اس میں کودے	خِتَامُهُ	اس کی مہر	انقَلَبُوا	وہ واپس پلٹے
عِلِّيِّينَ	بلند لوگوں کا رجسٹر	لِيَتَنَافَسْ	اس میں بازی لے جانی چاہیے	فَكِهِينَ	مذاق کرتے ہوئے
الْمُقَرَّبُونَ	مقرب، قریب کیے گئے	تَسْنِيمٍ	آبشار والا چشمہ	ثُوِّبَ	اسے ثواب دیا گیا

سبق 1B: سورۃ الملک یا سورۃ الشقاق

سُورَةُ الإنشقاق	بسم الله الرحمن الرحيم

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ. وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ. وَإِذَا الأَرْضُ مُدَّتْ. وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ. وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ.

يَا أَيُّهَا الإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحاً فَمُلاقِيهِ. فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ. فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً. وَيَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً.

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ. فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُوراً. وَيَصْلَى سَعِيراً. إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُوراً. إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ. بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيراً.

فَلا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ. وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ. لَتَرْكَبُنَّ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ. فَمَا لَهُمْ لا يُؤْمِنُونَ. وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنُ لا يَسْجُدُونَ. بَلْ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ. فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ.

نوٹ: سورۃ الملک سے لے کر سورۃ الناس تک کی سورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری دعوتی جدوجہد کے مراحل کو بیان کرتی ہیں۔ آپ نے اس سبق میں ان کے نصف حصے کا مطالعہ کیا ہے۔ لیول ۳ کے سبق ۱ میں سورۃ المعارج سے لے کر سورۃ الناس تک کی سورتیں دی گئی ہیں۔ ان کا دوبارہ مطالعہ کر لیجیے تا کہ قرآن کے اس پورے حصے کو دیکھا جا سکے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انشَقَّتْ	وہ پھٹ گیا	مُلاقِيهِ	اس سے ملاقات	وَسَقَ	اس نے سمیٹا
حُقَّتْ	وہ حق پر رکھا گیا	مَسْرُوراً	خوش، مسرور	اتَّسَقَ	وہ بڑھ کر بڑا ہو گیا
مُدَّتْ	اسے کھینچا گیا	وَرَاءَ	پرے، پیچھے	لَتَرْكَبُنَّ	تم ضرور چڑھو گے
أَلْقَتْ	اسے پھینکا گیا	ثُبُوراً	موت، تباہی	طَبَق	طبق، درجہ
تَخَلَّتْ	وہ خالی ہو گئی	لَنْ يَحُورَ	وہ واپس نہ آئے گا	يُوعُونَ	وہ اکٹھا کریں گے
كَادِحٌ	کشاں کشاں جانا	الشَّفَقِ	شام کے سرخی		

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

اس باب میں ہم ثلاثی مزید فیہ کے چند اور ابواب کا مطالعہ کریں گے۔ اس سلسلے کا تیسرا باب "مفاعلہ" ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ کے بعد ایک "الف" ہے۔

تعمیر شخصیت
محض سوچنے سے ہی آپ کھیت میں ہل نہیں چلا سکتے۔ اس کے لئے عمل کی ضرورت ہے۔

باب مُفاعَلَة صَرف صَغِير (مادة ق ت ل)

فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	اسْم	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	قَاتَلَ	اس نے جنگ کی	مصدر	مُقَاتَلَةٌ	باہمی جنگ کرنا
ماضي مجهول	قُوتِلَ	اس سے جنگ کی گئی	فاعل	مُقَاتِلٌ	جنگ کرنے والا
مضارع معلوم	يُقَاتِلُ	وہ جنگ کرتا ہے / کرے گا	مفعول	مُقَاتَلٌ	جس سے جنگ ہو
مضارع مجهول	يُقَاتَلُ	اس سے جنگ کی جاتی ہے	ظرف	مُقَاتَلٌ	جنگ کی جگہ
أمر حاضر معلوم	قَاتِلْ	جنگ کرو!	بعض مادوں کے لئے باب مفاعلہ کا مصدر کے فِعَالٌ وزن پر بھی آتا ہے جیسے قِتالٌ (جنگ کرنا)، جِهادٌ (جہاد کرنا) وغیرہ اس باب کا مفعول عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ اس باب میں عموماً ایسے لفظ استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق دو فریقوں کے باہمی عمل سے ہوتا ہے جیسے قِتالٌ (جنگ کرنا)، مُجاهَدَةٌ (جدوجہد کرنا)، مُدَافَعَةٌ (دفاع کرنا) وغیرہ۔		
أمر غائب معلوم	لِيُقَاتِلْ	اسے جنگ کرنی چاہیے			
أمر مجهول	لِيُقَاتَلْ	اس سے جنگ کی جانی چاہیے			
نهي معلوم	لا يُقَاتِلْ	اسے جنگ نہیں کرنی چاہیے			
نهي مجهول	لا يُقَاتَلْ	اس سے جنگ نہیں ہونی چاہیے			

- باب مفاعلہ عام طور پر دو افراد یا گروہوں کے درمیان عمل کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَتَلَ يَقْتُلُ کا معنی ہے "قتل کرنا" لیکن باب مفاعلہ سے یہ قاتل يُقاتِلُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "ایک دوسرے کو مارنے کے لئے لڑنا"۔ اسی طرح ذَكَرَ يَذكُرُ کا معنی ہے "تذکرہ کرنا" جب کہ باب مفاعلہ سے یہ ذاكر يُذاكِرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "ایک دوسرے سے مذاکرہ کرنا"۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: مُعامَلة (ایک دوسرے سے معاملہ کرنا)، مُذاكَرة (ایک دوسرے سے مذاکرہ کرنا)، جِهَادٌ (جدوجہد کرنا)، مُقابَلة (مقابلہ کرنا)، دِفَاعٌ (دفاع کرنا)، مُعَاشَرة (ایک دوسرے کے ساتھ رہنا) وغیرہ۔

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

ثلاثی مزید فیہ کا چوتھا باب "تفاعل" ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے ایک "ت" اور ف کلمہ کے بعد ایک "الف" ہے۔

فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
باب تَفَاعُل صَرف صَغِير (مادة ق ب ل)					
ماضي معلوم	تَقَابَلَ	اس نے موازنہ کیا	مصدر	تقَابُلٌ	دو چیزوں کا موازنہ
ماضي مجهول	تُقُوبِلَ	اس کا موازنہ کیا گیا	فاعل	مُتَقَابِلٌ	موازنہ کرنے والا
مضارع معلوم	يَتَقَابَلُ	وہ موازنہ کرتا ہے	مفعول	مُتَقَابَلٌ	جس کا موازنہ کیا جائے
مضارع مجهول	يُتَقَابَلُ	اس کا موازنہ کیا جاتا ہے	ظرف	مُتَقَابَلٌ	موازنہ کرنے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	تَقَابَلْ	موازنہ کرو	عام طور پر اس باب میں وہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق دو یا زیادہ اشیاء، اشخاص یا گروہوں کے باہمی تعلق سے ہو جیسے تَقَابُلٌ (دوسرے سے تقابل یا موازنہ کرنا)، تَعَاقُبٌ (دوسرے کا پیچھا کرنا)، تَشَاوُرٌ (ایک دوسرے سے باہمی مشورہ کرنا) وغیرہ۔		
أمر غائب معلوم	لِيَتَقَابَلْ	اسے موازنہ کرنا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُتَقَابَلْ	اس کا موازنہ کیا جانا چاہیے			
نهي معلوم	لا يَتَقَابَلْ	اسے موازنہ نہیں کرنا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُتَقَابَلْ	اس کا موازنہ نہیں ہونا چاہیے			

- باب تفاعل بھی عام طور پر دو افراد یا گروہوں کے درمیان عمل کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَبِلَ يَقبَلُ کا معنی ہے "قبول کرنا" لیکن باب تفاعل سے یہ تقابل یتقابلُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "قبول کرنے کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا"۔ اسی طرح عَمِلَ يَعْمَلُ کا معنی ہے "عمل کرنا" جب کہ باب تفاعل سے یہ تَعَامَلَ يَتَعَامِلُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "ایک دوسرے سے معاملہ کرنا"۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: تَعاقُب (دوسرے کا پیچھا کرنا)، تعامُل (ایک دوسرے سے معاملہ کرنا)، تباعُد (ایک دوسرے سے دور ہونا)، تخاصُم (ایک دوسرے سے بحث کرنا)، تفاخر (دوسرے کے مقابلے پر فخر کرنا)، تکافُل (ایک دوسرے کی کفالت کرنا یعنی انشورنس) وغیرہ۔

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
مُخَادَعَةٌ	دوسرے کو دھوکہ دینا	تَجَانُفٌ	گمراہ ہونا، غلط طرف مائل ہونا
خَدَعَ يَخدَعُ	دوسرے کو دھوکہ دینا	تَرَاكُبٌ	ایک دوسرے پر پڑا ہونا
مُوَاعَدَةٌ	ایک دوسرے سے وعدہ کرنا	مُنَادِّي	اعلان کرنا
تَشَابُهٌ	مشابہ ہونا، مجازی معنی میں ہونا	مُنَافَقَةٌ	منافقت کرنا
تَظَاهُرٌ	دھوکہ دینے کے لئے غلط تاثر دینا	تَدَارُكٌ	تدارک کرنا، پکڑنا
مُلَامَسَةٌ	ایک دوسرے کو چھونا یا جنسی عمل کرنا	تَدَايُنٌ	دوسرے کو قرض دینا
مُحَاسَبَةٌ	ایک دوسرے کا احتساب کرنا	مُدَافَعَةٌ ، دِفَاعٌ	دفاع کرنا
حِسَابٌ	حساب کرنا	تَعَاسُرٌ	مشکل یا تنگدستی میں ہونا
تَغامُزٌ	آنکھ سے ایک دوسرے پر طنزیہ اشارہ کرنا	ضِرَارٌ	نقصان پہنچانا
إحكَامٌ	حکم یا فیصلہ جاری کرنا	مُصَاحَبَةٌ	ایک دوسرے کا دوست ہونا
إحصَانٌ	قلعہ بند کرنا، محفوظ کرنا، پاکباز رہنا	تَشَاوُرٌ	ایک دوسرے سے مشورہ کرنا
مُسَافَحَةٌ	ایک دوسرے سے شہوانی گفتگو کرنا	تَسَاءُلٌ	دوسرے سے پوچھنا
تَفَاخُرٌ	ایک دوسرے کے مقابلے میں فخر کرنا	تَنَابُزٌ	دوسرے کے برے نام رکھنا
تَكَاثُرٌ	کثرت مال میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا	تَنَاجِی	ایک دوسرے سے خفیہ مشورہ کرنا
مُبَاعَدَةٌ	ایک دوسرے سے دور ہونا	تَنَازُعٌ	ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا
تَتَابُعٌ	ایک کے بعد دوسرے کا آنا		

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

صيغة	اردو	عربي
	اللہ اور اہل ایمان کو ____ مگر کسی کو ____ سوائے اپنے آپ کے اور جبکہ وہ ____	يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ
	جب ____ موسیٰ سے چالیس راتوں کا	إِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً
	گائے تو بس ہمارے لئے ____	إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا
	سرکشی اور ظلم کے ساتھ ان کے خلاف ____	تَتَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
	یا ____ خواتین سے	أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ
	تو جلد ہی آسان حساب کے ساتھ ____	فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً
	جب وہ ان کے پاس سے گزرتے ہیں تو ____	وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ
	اس میں ____ آیات ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور اس کے علاوہ ____	مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ
	____ نہ کہ ____	مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ
	____ نہ کہ ____	مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ
	تمہارے مابین ____ اور مال میں ____	وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الأَمْوَالِ
	تمہیں ____ نے ہلاک کر دیا	أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ
	ہمارے رب! ہمارے نامہ اعمال (اور ہمارے درمیان) ____	رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا
	تو دو مہینے کے ____ روزے (وہ رکھے)	فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
	تو جو کسی متضاد صورتحال میں پھنس جائے جبکہ وہ گناہ کی طرف ____ نہ ہو	فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ

چیلنج! اس سبق میں بیان کردہ الفاظ کے علاوہ باب مفاعلہ اور باب تفاعل کے دس دس الفاظ قرآن مجید میں تلاش کیجیے۔

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

صيغة	اردو	عربي
	اس میں سے _____ ایسے دانے جو _____	نُخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُتَرَاكِباً
	ہمارے رب! یقیناً ہم نے سنا ایک _____ کو جو کہ ایمان کی _____	رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ
	تم نے _____ کو دیکھا کہ آپ کے پاس آنے سے وہ شدت سے ہچکچاتے ہیں	رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُوداً
	اگر اس کے رب کی رحمت نے _____ تو اسے مذموم حالت میں چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔	لَوْلا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ
	جب مقررہ مدت کے لئے _____ تو اسے لکھ لیا کرو۔	إِذَا تَدَايَنتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ
	یقیناً اللہ اہل ایمان کا _____	إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنْ الَّذِينَ آمَنُوا
	اگر _____ تو دوسری خاتون اس کے لئے دودھ پلائے	إِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى
	ماں کو اس کے بچے کے باعث _____	لا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا
	تو _____	فَلا تُصَاحِبْنِي
	ان کے دل _____	تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ
	_____ میں ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں	وَتَشَاوُرٍ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
	ان سے خفیہ _____	لا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً
	اللہ سے ڈرتے رہو جس کے سامنے _____	وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَتَسَاءَلُونَ بِهِ
	ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ہی _____	وَلا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلا تَنَابَزُوا بِالأَلْقَابِ
	جب _____ تو گناہ اور ظلم کا _____	إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلا تَتَنَاجَوْا بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
	اگر کسی چیز میں _____ تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو	فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

ثلاثی مزید فیہ کا پانچواں باب "تفعل" ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے ایک "ت" اور عین کلمہ پر تشدید ہے۔

باب تَفَعُّل صَرف صَغِیر (مادة ق ب ل)

فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	اسْم	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	تَغَيَّرَ	وہ تبدیل ہوا	مصدر	تَغَيُّرٌ	تبدیل ہونا
ماضي مجهول	تُغُيِّرَ	اسے تبدیل کیا گیا	فاعل	مُتَغَيِّرٌ	تبدیل کرنے والا
مضارع معلوم	يَتَغَيَّرَ	وہ تبدیل ہوتا ہے / ہوگا	مفعول	مُتَغَيَّرٌ	تبدیل ہونے والا
مضارع مجهول	يُتَغَيَّرَ	اسے تبدیل کیا جاتا ہے	ظرف	مُتَغَيَّرٌ	تبدیل ہونے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	تَغَيَّرْ	تبدیل کرو!	باب تفعل عام طور پر ایسے افعال میں استعمال ہوتا ہے جس میں کسی کام کی کوشش کی گئی ہو۔ اس میں وہ افعال بھی استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق کسی کام کے پراسیس سے ہو۔		
أمر غائب معلوم	لِيَتَغَيَّرْ	اسے تبدیل کرنا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُتَغَيَّرْ	اسے تبدیل ہونا چاہیے			
نهي معلوم	لا يَتَغَيَّرْ	اسے تبدیل نہیں کرنا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُتَغَيَّرْ	اسے تبدیل نہیں ہونا چاہیے			

- باب تفعل کو کسی چیز کی کوشش یا کسی پراسیس سے متعلق افعال کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قَرُبَ يَقرُبُ کا معنی ہے "قریب ہونا" لیکن باب تفعل سے یہ تقرَّبَ يَتقَرَّبُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "قریب کرنے کی کوشش کرنا"۔ اسی طرح كَبِرَ يَكبَرُ کا معنی ہے "بڑا ہونا" جب کہ باب تفعل سے یہ تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "خود کو بڑا سمجھنا"۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: تکبُر (بڑا سمجھنا)، تکسُب (کمانے کی کوشش کرنا)، تشدُد (تشدد کرنا)، تَقرُب (قریب کرنے کی کوشش کرنا)، تَعلُم (سیکھنے کی کوشش کرنا)، تذکر (یاد کرنے کی کوشش کرنا) وغیرہ۔

آج کا اصول: الفاظ " إيّاكَ وَ" کا معنی ہے "خبردار رہنا کہ" جیسے إيّاك والْحَسَدَ (حسد سے خبردار رہنا)، إيّاكَنّ والكلبَ (آپ خواتین کتے سے ہوشیار رہیے)۔ وغیرہ۔

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

ثلاثی مزید فیہ کا اگلا باب ''افتعال'' ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ کے بعد ایک ''ت'' اور اس سے پہلے ایک ''الف'' ہے۔

باب افتِعالٌ صَرف صَغِير (مادة ك س ب)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	اكتَسَبَ	اس نے محنت سے کمایا	مصدر	اكتِسَابٌ	محنت سے کمانا
ماضي مجهول	اُكتُسِبَ	اسے محنت سے کمایا گیا	فاعل	مُكتَسِبٌ	کمانے والا
مضارع معلوم	يَكتَسِبُ	وہ محنت سے کماتا ہے	مفعول	مُكتَسَبٌ	کمائی جانے والی چیز
مضارع مجهول	يُكتُسَبُ	اسے محنت سے کمایا جاتا ہے	ظرف	مُكتَسَبٌ	کمانے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	اكتَسِبْ	محنت سے کماؤ	باب افتعال میں استعمال ہونے والے زیادہ تر افعال میں عام طور پر محنت اور توجہ شامل ہوتی ہے۔		
أمر غائب معلوم	لِيَكتَسِبْ	اسے محنت سے کمانا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُكتُسَبْ	اسے محنت سے کمایا جانا چاہیے			
نهي معلوم	لا يَكتَسِبْ	اسے محنت سے نہیں کمانا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُكتُسَبْ	اسے محنت سے نہیں کمایا جانا چاہیے			

- باب افتعال کے افعال زیادہ تر ایسے ہوتے ہیں جن میں محنت، توجہ اور اہتمام سے کوئی کام سرانجام دیا جاتا ہے۔ جیسے کَسَبَ يَكسِبُ کا معنی ہے ''کمانا'' لیکن باب افتعال سے یہ اكتسب يكتَسِبُ بنتا ہے جس کا معنی ہے ''محنت اور توجہ سے کمانا''۔ اسی طرح جَهَدَ يَجهَدُ کا معنی ہے ''کوشش کرنا'' جب کہ باب افتعال سے یہ إجتَهَدَ يَجتَهِدُ بنتا ہے جس کا معنی ہے ''بھرپور کوشش کرنا''۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: اجتهاد (بھرپور کوشش کرنا)، اغتسَال (اہتمام سے دھونا)، اجتناب (احتیاط کے ساتھ بچنا)، انتظام (محنت کے ساتھ انتظام کرنا)، اشتِراك (شریک ہونا)، اختِبار (احتیاط سے ٹیسٹ کرنا)، احتِسَاب (توجہ سے محاسبہ کرنا) وغیرہ۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
اهتِداءٌ	ہدایت دینا	تَحَرُّفٌ	دھوکہ دینے کے لئے آگے پیچھے ہونا
اتِّقَاءٌ	ڈرنا، خبردار رہنا، احتیاط کرنا، تقویٰ اختیار کرنا	تَحَيُّزٌ	گروہ میں شامل ہونا، متعصب ہونا
تَلَقِّي	وصول کرنا، قبول کرنا، سیکھ لینا	تَوَلِّيَةٌ	واپس جانا
اتِّخَاذٌ	لینا، مضبوطی سے تھامنا، اپنا لینا	تَرَبُّصٌ	انتظار کرنا
اعتِداءٌ	حد سے گزرنا	تَعَمُّدٌ	جان بوجھ کر کچھ کرنا
تَفَجُّرٌ	پھٹ جانا، پھوٹ پڑنا	تَفَرُّقٌ	علیحدہ ہونا، فرقہ بنانا
اشتِراءٌ	خریدنا	انتِهَاءٌ	ختم کرنا، باز رہنا
تَيَمُّمٌ	ارادہ کرنا، تیمم کرنا	انتِظارٌ	انتظار کرنا
يَرْكُضُ	دوڑنا	انتِقامٌ	انتقام لینا
اغتِسَالٌ	اہتمام سے دھونا	انتِشَارٌ	پھیلنا، بکھرنا
تَهَجُّدٌ	تہجد کی نماز پڑھنا	تَفَكُّرٌ	گہرا غور و فکر کرنا
تَضَيُّقٌ	تنگ کرنا، سختی کرنا، مشکلات کھڑی کرنا	تَوَفِّي	پورا پورا لینا، موت دینا
تَكَبُّرٌ	غرور و تکبر کرنا	تَطفِيفٌ	ناپ تول میں کمی کرنا
تَطَهُّرٌ	پاکیزگی اختیار کرنا		

چیلنج! اس سبق میں بیان کردہ الفاظ کے علاوہ باب تفعل اور باب افتعال کے دس دس الفاظ قرآن مجید میں تلاش کیجیے۔

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

عربي	اردو	صيغة
مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	ہم____نہ تھے	
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ	تاکہ تم____	
فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ	تو آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات____تو اس نے اس کی توبہ قبول کرلی	
إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے اپنی جان پر ظلم کیا کہ تم نے بچھڑے کو (بطور معبود)____	
كَانُوا يَعْتَدُونَ	وہ لوگ____تھے	
أَ تَتَّخِذُنَا هُزُواً	کیا____بے وقوف____	
إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ	اگر اللہ نے چاہا تو یقیناً ہم____	
إِنَّ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ	یقیناً پتھروں میں سے ایسے ہیں جن میں سے نہریں____	
لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً	____اس سے تھوڑے سے دام	
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ	کیا ہی برا____اپنی جانوں کے بدلے	
فَتَيَمَّمُوا صَعِيداً طَيِّباً	تو پاک مٹی سے____	
هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ	یہ____(جس کا پانی) ٹھنڈا اور پینے کے قابل ہے	
حَتَّى تَغْتَسِلُوا	یہاں تک کہ____	
مِنْ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ	رات کے کچھ حصے میں____، یہ آپ کے لئے اضافی ہے	
لا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ	انہیں نقصان نہ پہنچاؤ، اس مقصد کے لئے کہ ان پر____	
مَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ	اس دن جو اپنی پیٹھ____سوائے اس کہ جنگ کے لئے____یا اپنے گروہ میں____	

سبق 2A : ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

عربي	اردو	صيغة
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ	کیا جہنم میں____کا ٹھکانہ نہیں ہے؟	
أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهاً	انہیں____دیے گئے	
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ	یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے اور ____کو بھی پسند فرماتا ہے	
مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُتَعَمِّداً فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ	جو کوئی کسی مومن کو____قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے	
فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ	تو____، ہم بھی تمہارے ساتھ____	
أَ أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	کیا____دیوتا بہتر ہیں یا ایک طاقتور اللہ؟	
فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ	تو کیا تم____؟	
قُلْ انتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ	تم کہو،____ہم بھی____	
إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ	یقیناً مجرموں سے ہم____	
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى	____بیری کے درخت کے پاس	
يَخْرُجُونَ مِنَ الأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنتَشِرٌ	وہ اپنی قبروں سے ایسے____جیسے وہ____ٹڈیاں ہوں	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو____	
الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً	تم میں سے جو لوگ____اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں، (وہ بیویاں) چار ماہ اور ۱۰ دن____	
وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ	ہلاکت ہے____	

آج کا اصول: الفاظ "أَرجو أنْ" کا معنی ہے "میں درخواست کرتا / کرتی ہوں کہ" جیسے أرجو أنْ تَأخُذَ (میری درخواست ہے کہ آپ لے لیں)، أرجو أن تَاكُلَ (میری درخواست ہے کہ آپ کھانا کھالیں)۔ وغیرہ۔

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

اس سبق میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ایسی احادیث کا مطالعہ کریں گے جن کا تعلق انسان کی معاشی، سماجی اور سیاسی زندگی سے ہے۔

تعمیر شخصیت
ہر کسی کو سلام کرنا اپنی عادت بنا لیجیے۔

كتاب البُيُوع

حَدَّثَنِي يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ نَافِع، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : "مَنْ بَاعَ نَخْلاً قَدْ أُبِّرَتْ، فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ، إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ." (مؤطا مالك)

وَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِك، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ[1]، وَالْمُحَاقَلَةِ[2]. وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَاءُ الأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ. (مؤطا مالك)

وَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِك، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَار، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : "مَنِ ابْتَاعَ طَعَاماً، فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ." (مؤطا مالك)

(۱) "مزابنہ" ایسی کاروباری ڈیل کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص زرعی پیداوار کی غیر متعین مقدار کو طے شدہ قیمت کے عوض خریدتا ہے۔

(۲) "محاقلہ" کا معنی ہے کہ زمین کا کرایہ زمین کے کسی مخصوص حصے کی فصل کی صورت میں ادا کیا جائے۔ ایسی صورتوں میں ایک چیز متعین نہ ہونے کے سبب خریدار اور بیچنے والے کے مابین جھگڑے پیدا ہو سکتے ہیں، اس وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منع فرمایا۔

چیلنج! باب افعال، تفعیل، مفاعلہ، تفاعل، افتعال اور تفعّل کی علامات بیان کیجیے اور ان کا باہمی موازنہ کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البیوع	فروخت، تجارت	يَشْتَرِطَ	وہ شرط لگاتا ہے	رُؤُوسِ النَّخْلِ	درخت کی چوٹیوں پر
نَخْلاً	کھجور کا درخت	الْمُبْتَاعُ	خریدنے والا	كِرَاءُ الأَرْضِ	زمین کا لگان یا کرایہ
أُبِّرَتْ	نر و مادہ درخت کو ملایا گیا	اشْتِرَاءُ	خریدنا	ابْتَاعَ	اس نے خریدا
ثَمَرُهَا	اس کا پھل	التَّمْرِ	کھجوریں	لاَ يَبِعْهُ	وہ اسے نہیں بیچتا ہے
الْبَائِعِ	بیچنے والا	الْحِنْطَةِ	گندم	يَقْبِضَهُ	وہ اس پر قبضہ کر لیتا ہے

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

وَحَدَّثَني عَنْ مَالك، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبي أَحْمَدَ، عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى الله عليه وسلم أَرْخَصَ في بَيْعِ الْعَرَايَا[1] بخَرْصهَا، فيمَا دُونَ خَمْسَة أَوْسُقٍ، أَوْ في خَمْسَة أَوْسُقٍ. يَشُكُّ دَاوُدُ قَالَ : خَمْسَة أَوْسُقٍ : أَوْ دُونَ خَمْسَة أَوْسُقٍ. (مؤطا مالك)

حَدَّثَني يَحْيَى، عَنْ مَالك، عَنْ نَافعٍ، عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.[2] وَكَانَ بَيْعاً يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهليَّة، كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ، ثُمَّ تُنْتَجَ الَّتي في بَطْنهَا. (مؤطا مالك)

حدثنا أبي بكر بن أبي شيبة. حدثنا ابن أبي زائدة. ح وحدثنا ابن المثنى. حدثنا يحيَى (يعني ابن سعيد). ح وحدثنا ابن نُمير. حدثنا أبي. كُلُّهم عن عبيدالله، عن نافع، عن ابن عمر؛ أنّ رسولَ الله صلى الله عليه سلم نَهَى أن تُتَلَقَّى السِلعُ حتّى تَبلُغَ الأسوَاقَ.[3] (مسلم)

(۱) بعض سخی عرب اپنے باغ میں ایک درخت کسی غریب کو تحفے میں دے دیا کرتے تھے۔ چونکہ درخت اس غریب کے کسی کام کا نہ ہوتا، اس لئے وہ اس درخت کے کچے پھلوں کے عوض اسے پکے ہوئے پھل دے دیتے۔ یہ ڈیل "عرایا" کہلاتی تھی۔ اگرچہ یہ بھی مزابنہ ہی کی ایک شکل ہے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت اس وجہ سے دے دی کہ ان کا مقصد کسی کو دھوکہ دینا نہیں بلکہ غربا کی مدد کرنا تھا۔

(۲) "حبل الحبلہ" کا معنی ہے ایک شخص گوشت کے بدلے کسی جانور کے بطن میں موجود بچے کا سودا کرے یا اس بچے کے بھی بچے کا سودا کرے۔ ان صورتوں میں ایک فریق نقصان میں رہتا، اس وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔

(۳) عرب کے دیہاتی لوگ اپنی پیداوار مدینہ میں لایا کرتے تھے۔ بعض چالاک کاروباری ان سے راستے ہی میں جا ملتے ہیں اور سستے داموں ان کی فصل خرید لیتے۔ پھر اسے اپنے گوداموں میں رکھ کر مہنگی قیمت پر بیچتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا تاکہ مارکیٹ میں کسی کی اجارہ داری قائم نہ ہو سکے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَرْخَصَ	اس نے آسانی کی	جَاهليَّة	دور جاہلیت	بَطْنهَا	اس کا پیٹ
خَرْصهَا	اس کا اندازہ	الْجَزُورَ	ذبح شدہ جانور، گوشت	تُتَلَقَّى	اسے وصول کیا جائے
أَوْسُقٍ	وسق کی جمع، ۱۳۲ کلوگرام	تُنْتَجَ	یہ پیدا کرے	السِلع	سامان برائے فروخت
يَتَبَايَعُ	وہ خرید و فروخت کرتے ہیں	النَّاقَةُ	اونٹنی	الأسوَاقَ	بازار، مارکیٹیں، واحد سوق

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ. وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ الْمُلاَمَسَةِ[1] وَالْمُنَابَذَةِ.[2] قَالَ مَالِكٌ : وَالْمُلاَمَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ، وَلاَ يَنْشُرُهُ، وَلاَ يَتَبَيَّنَ مَا فِيهِ، أَوْ يَبْتَاعَهُ لَيْلاً وَلاَ يَعْلَمُ مَا فِيهِ، وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ ثَوْبَهُ، وَيَنْبِذَ الآخَرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ عَلَى غَيْرِ تَأَمُّلٍ مِنْهُمَا، وَيَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا : هَذَا بِهَذَا، فَهَذَا الَّذِي نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ. (مؤطا مالك)

حَدَّثَنِي يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، إِلاَّ بَيْعَ الْخِيَارِ[3]." (مؤطا مالك)

حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ ع,ـَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : "مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ[4] فَلْيَتْبَعْ." (مؤطا مالك)

حدثنا إبراهيم بن موسى: أخبرنا عيسى، عن ثور، عن خالد بن معدان، عن المقدام رضي الله عنه، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "ما أكل أحدٌ طعامًا قطُّ، خيرًا من أنْ يأكلَ من عملِ يَدِه، وإنّ نَبِيَ الله دَاوُدَ عليه السلام كان يَأْكُلُ من عملِ يَدِه." (بخاري)

(۱) "ملامسہ" کا معنی ہے ایک شخص اپنی غیر متعین پیداوار کو دیکھنے کی اجازت دیے بغیر محض چھونے پر اسے بیچ دے۔ جیسے بہت سی چیزیں کسی چادر کے نیچے چھپی ہوئی ہیں۔ خریدار ایک متعین قیمت ادا کر کے چادر پر ہاتھ رکھے۔ اس کا ہاتھ جس چیز سے ٹکرا جائے، وہ اس کا مالک بن جائے۔ یہ پرانے زمانے میں لاٹری کی ایک شکل تھی۔ (۲) "منابذہ" بھی لاٹری کی ایک شکل تھی۔ خریدار مال کو دیکھے بغیر اس پر کنکری مارتا۔ اس کی کنکری جس چیز سے جا لگتی، وہ اس کی ہو جاتی۔ چونکہ یہ دونوں جوئے کی قسمیں ہیں، اس لئے ان سے منع فرمایا گیا۔ (۳) "بیع الخیار" اس خرید و فروخت کو کہتے ہیں جس میں خریدار کو وہ چیز واپس کرنے کا حق ہو۔ (۴) اگر مقروض صاحب قرض کو یہ کہے کہ فلاں سے رقم لے لو، تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَلْمِسَ	وہ مس کرتا ہے	تَأَمُّلٍ	غور سے دیکھنا	مَطْلُ	دیر کرنا، ٹال مٹول
الثَّوْبَ	کپڑا	الْمُتَبَايِعَانِ	خرید و فروخت کرنے والے دو	أُتْبِعَ	اسے بھیجا گیا
يَنْشُرُهُ	وہ اسے پھیلاتا ہے	الْخِيَارِ	اختیار، چوائس	مَلِيءٍ	امیر آدمی
يَنْبِذَ	وہ پھینکتا ہے	لَمْ يَتَفَرَّقَا	وہ دونوں الگ نہ ہوں		

وحدثنا عبد الله بن محمد: حدثنا ابن عيينة، عن أبي فروة، سمعت الشعبي: سمعت النعمان بن بشير رضي الله عنهما، عن النبي صلى الله عليه وسلم (ح). وحدثنا محمد بن كثير: أخبرنا سفيان، عن أبي فروة، عن الشعبي، عن النعمان بن بشير رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: "الحلالُ بَيِّنٌ والحرام بينٌ، وبينهما أُمُورٌ مُشْتَبَهَةٌ، فمَن تَرَكَ ما شَبَهَ عليه من الإثْمِ كان لِمَا استَبَانَ أَتْرَكَ، ومَن اجْتَرَأَ على ما يَشُكُّ فيه من الإثْمِ أوشَكَ أن يُوَاقِعَ ما استَبَانَ. والْمَعَاصِي حِمَى اللهِ، مَن يَرتَعُ حَولَ الْحَمىِ يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ. (بخاري)

حدثنا يحيى بن بكير: حدثنا الليث، عن عقيل، عن ابن شهاب، عن أبي عبيد، مولى عبد الرحمن بن عوف: أنه سمع أبا هريرة رضي الله عنه يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لأنْ يَحتَطِبَ أحدُكُم حِزمَةٌ على ظَهرِه، خَيْرٌ مِن أنْ يَسأَلَ أحَدًا، فيُعطِيه أو يَمنَعَهُ." (بخاري)

حَدَّثَني يَحْيَى، عَنْ مَالك، عَنِ ابْنِ شِهَاب، عَنْ أَبي بَكْرِ بْنِ عَبْد الرَّحْمَنِ بْن الْحَارث بْن هشَام، أَنَّ رَسُولَ اللَّه صلى اللهُ عليه وسلم قَالَ: "أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعاً فَأَفْلَسَ الَّذي ابْتَاعَهُ منْهُ، وَلَمْ يَقْبضِ الَّذي بَاعَهُ منْ ثَمَنه شَيْئاً، فَوَجَدَهُ بِعَيْنِه، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ، وَإِنْ مَاتَ الَّذِي ابْتَاعَهُ، فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ فِيهِ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ." (مؤطا مالك)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَيِّنٌ	واضح	حِمَى	محفوظ علاقہ، چراگاہ	لَمْ يَقْبِضِ	اس نے قبضہ نہ کیا
مُشْتَبَهَةٌ	غیر واضح، مشتبہ	يَرتَعُ	وہ چراتا ہے	ثَمَنه	اس کی قیمت
شَبَهَ	اس پر واضح نہ ہوا	يَحتَطِبَ	وہ لکڑی اکٹھی کرتا ہے	بِعَيْنِه	بالکل وہی چیز
استَبَانَ	اس پر واضح ہو گیا	حِزمَةٌ	باندھنا	أَحَقُّ به	وہ اسکا زیادہ حقدار ہے
اجْتَرَأَ	اس نے جرأت کی	ظَهرِ	کمر	أُسْوَةُ	برابر، طرز عمل
أوشَكَ	قریب ہے	فيُعطِيه	تو وہ اسے دے	الْغُرَمَاءِ	قرض خواہ
أن يُوَاقِعَ	کہ وہ اس میں جا پڑے	أَفْلَسَ	وہ دیوالیہ ہو گیا		

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ قَالَ : اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَكْراً، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَقَةِ، قَالَ أَبُو رَافِعٍ : فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُلْتُ: "لَمْ أَجِدْ فِي الإِبِلِ إِلاَّ جَمَلاً خِيَاراً رَبَاعِياً." فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : "أَعْطِهِ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً." (مؤطا مالك)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لاَ تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلاَ يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلاَ تَنَاجَشُوا [1]، وَلاَ يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلاَ تُصَرُّوا [2] الإِبِلَ وَالْغَنَمَ. فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعاً مِنْ تَمْرٍ." قَالَ مَالِكٌ : وَتَفْسِيرُ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ "لاَ يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ." أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى أَنْ يَسُومَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ إِذَا رَكَنَ الْبَائِعُ إِلَى السَّائِمِ، وَجَعَلَ يَشْتَرِطُ وَزْنَ الذَّهَبِ، وَيَتَبَرَّأُ مِنَ الْعُيُوبِ، وَمَا أَشْبَهَ هَذَا مِمَّا يُعْرَفُ بِهِ أَنَّ الْبَائِعَ قَدْ أَرَادَ مُبَايَعَةَ السَّائِمِ، فَهَذَا الَّذِي نَهَى عَنْهُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. (مؤطا مالك)

(۱) "نجش" کا معنی ہے کہ ایک کاروباری شخص اپنا خفیہ ایجنٹ مارکیٹ میں کھڑا کر دے۔ جب کوئی خریدار آئے تو یہ ایجنٹ خواہ مخواہ بڑھا چڑھا کر بولی دینے لگے تا کہ اصلی خریدار کو زیادہ قیمت دینے پر مجبور کیا جا سکے۔ (۲) جانور بیچنے والے بعض لوگ بیچنے سے پہلے ان کا دو تین دن تک دودھ نہ دوہتے تا کہ خریدار یہ سمجھے کہ یہ بکری یا گائے دودھ زیادہ دیتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسْتَسْلَفَ	اس نے بطور قرض لیا	قَضَاءً	قرض کی ادائیگی	أَنْ يَحْلُبَهَا	کہ وہ اس کا دودھ دوہتا ہے
بَكْراً	اونٹ کا بچہ	لاَ تَلَقَّوُا	ملاقات نہ کرو	رَضِيَهَا	وہ اس سے راضی ہو
الصَّدَقَةِ	صدقہ، زکوۃ	الرُّكْبَانَ	سوار لوگ	أَمْسَكَهَا	وہ اسے رکھ لے
أَقْضِي	میں ادا کرتا ہوں	لاَ تَنَاجَشُوا	قیمت نہ بڑھاؤ	سَخِطَهَا	وہ اس سے خوش نہ ہو
جَمَلاً	بھرپور جوان اونٹ	حَاضِرٌ	شہر کا رہائشی	صَاعاً	پیمانہ (2.5 کلوگرام)
خِيَاراً	بہتر	بَادٍ	دیہات کا رہائشی	أَنْ يَسُومَ	کہ وہ خریدنے کی آفر کرے
رَبَاعِياً	چار سالہ	لاَ تُصَرُّوا	دودھ نہ روکو	رَكَنَ	وہ مائل ہوا
أَحْسَنُهُمْ	ان میں سے بہترین	النَّظَرَيْنِ	دیکھنے میں	يَتَبَرَّأُ	وہ بری ہو گیا

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

حدثنا هشام بن عمار: حدثنا يحيى بن حمزة: حدثنا الزبيدي، عن الزهري، عن عبيد الله بن عبد الله: أنه سَمِعَ أبا هريرة رضي الله عنه، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ الناسَ، فإذَا رَأَى مُعَسَّرًا قال لِفِتْيَانِه: "تَجَاوَزُوا عنه، لَعَلَّ اللهُ يَتَجَاوَزُ عَنَّا." فتجاوز اللهُ عنه. (بخاري)

حدثنا سليمان بن حرب: حدثنا شعبة، عن قتادة، عن صالح أبي الخليل، عن عبد الله بن الحارث: رفعه إلى حكيم بن حزام رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "البَيعَانُ بالْخِيَارِ ما لَم يَتَفَرَّقَا." أو قال: "حتّى يتفرقا، فإنْ صَدَّقَا وبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيعِهِمَا، وإنْ كَتَمَا وكَذَّبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيعِهِما." (بخاري)

حدثنا موسى بن إسْماعيل: حدثنا جرير بن حازم: حدثنا أبو رجاء، عن سمرة بن جندب رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: "رأيتُ اللَيلَةَ رجلَيْنِ أُتَيَانِي، فأخرَجَانِي إلى أرضٍ مُقَدَّسَة. فانطَلَقْنَا حتّى أتَينَا على نَهرٍ من دَمٍ، فيه رجلٌ قائمٌ، وعلى وسط النَهر رَجُلٌ، بين يَدَيهِ حجارةً. فأقبل الرجلُ الذي في النهرِ، فإذا أراد الرجل أن يَخرُجَ رَمَى الرجلُ بحَجَرٍ في فيه. فَرَدَّهُ حَيثُ كان، فجعَلَ كُلَّمَا جاءَ لِيَخرُجَ رَمَى فِي فيه بِحَجَرٍ، فَيَرجِعُ كما كَانَ، فقلت: ما هذا؟ فقال: الذي رَأيتَهُ فِي النَهرِ آكِلُ الرِّبَا." (بخاري)

مطالعہ کیجیے! سستی اور کسل مندی پر قابو کیسے پایا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0016-Procrastination.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُدَايِنُ	وہ ادھار بیچتا ہے	كَتَمَا	ان دونوں نے چھپایا	حَجَرٍ	پتھر
مُعَسَّرًا	غریب، تنگی میں	مُحِقَتْ	وہ تباہ کر دیا گیا	رَدَّهُ	اس نے اسے واپس کیا
تَجَاوَزُوا	چھوڑ دو!	انطَلَقْنَا	ہم دوڑے	آكِلُ	کھانے والا
لَم يَتَفَرَّقَا	وہ دونوں الگ نہ ہوئے	دَمٍ	خون	الرِّبَا	سود
بُورِكَ	اسے برکت دی گئی	رَمَى	اس نے پھینک کر مارا		

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

حدثنا محمد بن سنان: حدثنا فليح: حدثنا هلال، عن عطاء بن يسار قال: لَقَيْتُ عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما: قلت: "أخبِرْني عن صفةِ رسول الله صلى الله عليه وسلم فِي التوراة." قال: "أجَلْ، والله إنه لَمَوصُوفٌ في التوراة ببَعضِ صِفَتِه في القُرآن: "يا أيها النبي! إنَّا أرسَلنَاكَ شَاهِدًا ومُبَشِّرًا ونَذيرًا." وحرزًا للأُمِّيِّينَ، أنتَ عبدي ورسولي، سَمَّيتُكَ الْمُتَوَكِّلَ، ليس بفَظٍّ ولا غَلِيظ، ولا سَخَّاب في الأسواق، ولا يَدْفَعُ بالسَّيِّئَة السيئةَ، ولَكِنَّ يَعفُو ويَغفِرُ، ولَن يَقبِضَهَ اللهُ حتّى يُقيمَ به الْمِلَّةَ العِوَجَاءِ، بأنْ يَقولُوا: لا إله إلا الله، ويُفتَحُ بِها أعيُنًا عُميًا، وآذانًا صُمًّا، وقُلوبًا غُلُفًا.

تَابَعَهُ [1] عبد العزيز بن أبي سلمة، عن هلال. وقال سعيد، عن هلال، عن عطاء، عن ابن سلام: غَلَفَ: كُلُّ شَيءٍ فِي غِلافٍ، سَيفٌ أغلَفُ، وقَوسٌ غَلفَاءُ، ورَجُلٌ أغلَفُ: إذا لَم يَكُنْ مَختُونًا. (بخاري)

(۱) "تابع" ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس کا مفہوم دوسری حدیث سے ملتا جلتا ہو مگر اس کے راوی دوسری حدیث کے راویوں سے مختلف ہوں۔ تابع کی وجہ سے حدیث زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے۔

آج کا اصول: کچھ اسم ایسے ہیں جو فعل کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں "اسم الفعل" کہا جاتا ہے جیسے هَيًّا (آؤ! یہ کر لیں)، آهٍ (آہ! مجھے درد ہے)، أُفٍّ (اف! میں بیزار ہوں)، آمِيْن (آمین! قبول فرما) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَوصُوفٌ	جس کی صفت بیان ہو	غَلِيظ	سخت	آذانًا	سننے والا، کانوں والا
شَاهِدًا	گواہ	سَخَّابٍ	بلند آواز میں لڑنے والا	صُمًّا	بہرا
مُبَشِّرًا	اچھی خبر دینے والا	السيئةَ	برائی	غُلُفًا	لپٹا ہوا
حِرزًا	حفاظت کرتے ہوئے	لَن يَقبِضَ	اس نے روح قبض کیا	غلافٍ	غلاف
الأُمِّيِّينَ	مدرسی تعلیم سے ناآشنا	الْمِلَّةَ	دین	قَوسٌ	کمان
سَمَّيتُ	میں نے نام رکھا	العِوَجَاءِ	سیدھا، درست	غَلفَاءُ	لپٹے ہوئے
الْمُتَوَكِّلَ	توکل کرنے والا	أعيُنًا	دیکھنے والا	مَختُونًا	جس کا ختنہ ہوا ہو
فَظٍّ	تندخو، سخت	عُميًا	نابینا		

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

حدثنا علي بن عبد الله: حدثنا سفيان: حدثنا الزهري، عن سعيد بن المسيب، عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: نَهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أنْ يَبيعَ حَاضرٌ لِبَاد. ولا تناجشوا. ولا يبيعُ الرجلُ على بَيعِ أخيهِ. ولا يَخطُبُ على خِطبَةِ أخيهِ، وتَسأَلُ المرأَةُ طَلاقَ أختِهَا لِتَكفَأَ ما فِي إِنَائِهَا. (بخاري)

حدثني بشر بن مرحوم: حدثنا يحيى بن سليم، عن إسْماعيل بن أمية، عن سعيد بن أبي سعيد، عن أَبي هريرة رضي الله عنه، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: قال الله: "ثَلاثَةٌ أنا خَصمُهُم يومَ القيامة: رجلٌ أعطَى بِي ثُم غَدَرَ، ورجلٌ بَاعَ حُرًّا فأَكَلَ ثَمَنَهُ، ورجلٌ استَأجَرَ أَجِيْرًا فاستَوفَى مِنهُ ولَم يُعطِهُ أجرَهُ." (بخاري)

حدثني عمرو بن زرارة: أخبرنا إسْماعيل بن علية: أخبرنا ابن أبي نجيح، عن عبد الله بن كثير، عن أَبي المنهال، عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قَدَّمَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم المدينةَ، والناسُ يُسَلِّفُونَ في الثَمَرِ العَامَ والعامَيْنَ، أو قال: عامَيْنَ أو ثَلاثَةٌ، شَكَّ إسْماعيل. فقال: "مَن سَلَفَ فِي تَمر، فَلْيُسَلِّفْ فِي كَيلٍ معلوم، ووَزَنٍ معلوم." (بخاري)

کیا آپ جانتے ہیں؟ اونٹ عرب معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا تھا۔ گھوڑا ان کا دوسرا اہم ترین جانور تھا۔ عرب اپنے گھوڑوں کا شجرہ نسب تک محفوظ رکھا کرتے تھے۔ عرب لٹریچر میں ان دونوں جانوروں کا بکثرت ذکر آیا ہے۔ اونٹ کی مختلف اقسام کو بیان کرنے کے لئے عربی میں بہت سے لفظ استعمال ہوئے ہیں۔ اس سے متعلق بہت سے محاورے ان کے ہاں زبان زد عام ہیں۔ اونٹ اور گھوڑے کی تصویر کشی ان کی شاعری اور نثر کا ایک اہم موضوع ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَخطُبُ	وہ شادی کا پیغام دیتا ہے	غَدَرَ	اس نے وعدہ خلافی کی	أجرَهُ	اس کا معاوضہ
خِطبَة	شادی کا پیغام دینا	حُرًّا	آزاد شخص	يُسَلِّفُونَ	وہ بطور قرض دیتے ہیں
لِتَكفَأَ	وہ واپس پلٹتے ہیں	استَأجَرَ	اس نے کام پر لگایا	العَامَ	سال
إِنَائِهَا	اس کا برتن (یعنی گھر)	أجِيْرًا	مزدور، ملازم	شَكَّ	اسے شک گزرا
خَصمُ	مقدمہ کرنے والا	استَوفَى	اس نے پورا (کام) لیا	كَيلٍ	پیمائش
أعطَى بِي	میرے نام سے وعدہ کیا	لَم يُعطِهُ	اس نے اسے نہ دیا	وَزَنٍ	وزن

كتاب القِرَاضِ

حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ، فَلَمَّا قَفَلاَ مَرَّا عَلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ، فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ، ثُمَّ قَالَ: "لَوْ أَقْدِرُ لَكُمَا عَلَى أَمْرٍ أَنْفَعُكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ." ثُمَّ قَالَ: "بَلَى هَا هُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ، أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَأُسْلِفُكُمَاهُ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعاً مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ، ثُمَّ تَبِيعَانِهِ بِالْمَدِينَةِ، فَتُؤَدِّيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَيَكُونُ الرِّبْحُ لَكُمَا."

فَقَالاَ: "وَدِدْنَا ذَلِكَ." فَفَعَلَ، وَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ، فَلَمَّا قَدِمَا بَاعَا فَأُرْبِحَا، فَلَمَّا دَفَعَا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ قَالَ: "أَ كُلُّ الْجَيْشِ أَسْلَفَهُ مِثْلَ مَا أَسْلَفَكُمَا؟" قَالاَ: "لاَ." فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: "ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَسْلَفَكُمَا، أَدِّيَا الْمَالَ وَرِبْحَهُ." فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَكَتَ، وَأَمَّا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ: "مَا يَنْبَغِي لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا، لَوْ نَقَصَ هَذَا الْمَالُ أَوْ هَلَكَ لَضَمِنَّاهُ."

فَقَالَ عُمَرُ: "أَدِّيَاهُ." فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ: "يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضاً." فَقَالَ عُمَرُ: "قَدْ جَعَلْتُهُ قِرَاضاً." فَأَخَذَ عُمَرُ رَأْسَ الْمَالِ وَنِصْفَ رِبْحِهِ، وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ نِصْفَ رِبْحِ الْمَالِ. (مؤطا مالك)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِرَاض	قرض دینا	سَهَّلَ	اس نے آسانی پیدا کی	الرِّبْحُ	نفع
ابْنَا	دو بیٹے	أَقْدِرُ	میں اس قابل ہوں	وَدِدْنَا	ہم نے پسند کیا
جَيْشٍ	لشکر، جنگی مہم	أَنْفَعُكُمَا	میں تم دونوں کو نفع پہنچاؤں	أُرْبِحَا	ان دونوں نے نفع کمایا
قَفَلاَ	وہ دونوں واپس آئے	أُسْلِفُ	میں بطور قرض دیتا ہوں	أَدِّيَا	ان دونوں نے ادا کیا
مَرَّا	وہ دونوں گزرے	تَبْتَاعَانِ	تم دونوں بیچ دو	مَا يَنْبَغِي	یہ مناسب نہیں ہے
أَمِيرُ	گورنر	تُؤَدِّيَانِ	تم دونوں ادا کر دو	ضَمِنَّاهُ	ہم اس کے ذمہ دار تھے
رَحَّبَ	مرحبا (خوش آمدید) کہا	رَأْسَ الْمَالِ	اصل سرمایہ		

كتاب الْمُسَاقَاةِ و الشُفعَةِ و كِراءِ الأرضِ

وَحَدَّثَني مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَاب، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ إِلَى خَيْبَرَ [1]، فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُود خَيْبَرَ، قَالَ : فَجَمَعُوا لَهُ حَلْياً مِنْ حَلْيِ نِسَائِهِمْ فَقَالُوا: هَذَا لَكَ وَخَفِّفْ عَنَّا وَتَجَاوَزْ فِي الْقَسْمِ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ: يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ! وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَمِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيَّ، وَمَا ذَاكَ بِحَامِلِي عَلَى أَنْ أَحِيفَ عَلَيْكُمْ، فَأَمَّا مَا عَرَضْتُمْ مِنَ الرُّشْوَةِ فَإِنَّهَا سُحْتٌ، وَإِنَّا لاَ نَأْكُلُهَا. فَقَالُوا : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ.

حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنِ ابْنِ شِهَاب، عَنْ سَعِيد بْنِ الْمُسَيَّب، وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْف: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَضَى بِالشُّفْعَةِ [2] فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ بَيْنَهُمْ، فَلاَ شُفْعَةَ فِيهِ.

حَدَّثَنِي يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيه، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "مَنْ أَحْيَا أَرْضاً مَيِّتَةً [3] فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ." (مؤطا مالك)

(۱) خیبر کی فتح کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے یہودیوں کو اجازت دے دی کہ وہ زمینیں کاشت کریں گے اور فصل کا نصف حصہ حکومت کو بطور ٹیکس ادا کریں گے۔ یہودیوں نے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو، جو کہ ٹیکس کے کلکٹر تھے، رشوت پیش کی تاکہ آپ ان کے ساتھ عدل و انصاف سے کام لیں۔ (۲) شفعہ کا مطلب ہے کہ کوئی زمین دو یا زیادہ افراد کی ملکیت ہو، اگر ان میں سے ایک اپنا حصہ بیچنا چاہے تو وہ اسے پہلے اپنے پارٹنرز کو آفر کرے۔ اگر وہ خریدنا نہ چاہیں تو پھر کسی اور کو بیچ دے۔ (۳) عرب میں ایسی بہت سی زمین تھی جو حکومت کی ملکیت تھی مگر اس پر کاشت کاری نہ ہوتی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زراعت کو فروغ دینے کے لئے یہ اجازت دی کہ جو بھی مردہ زمین کو زندہ کرے گا، وہ اسی کی ہو جائے گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُسَاقَاةِ	پانی دینا	الْقَسْمِ	تقسیم	الرُّشْوَةِ	رشوت
كِراءِ	کرایہ	أَبْغَضِ	سب سے بری لگنے والی	سُحْتٌ	ممنوع
يَخْرُصُ	اس نے پیمائش کی	حَامِلِي	میرا اٹھانا	نَأْكُلُهَا	ہم اسے کھاتے ہیں
حَلْيِ	زیور	أَحِيفَ	میں ناانصافی کروں	لَمْ يُقْسَمْ	یہ تقسیم نہیں کیا گیا
خَفِّفْ	نرمی کیجیے! کم کیجیے!	عَرَضْتُم	تم نے پیش کی ہے	عِرْقٍ	رگ، زمین پر قبضہ کرنے والا

حَدَّثَنِي يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، أَنَّهُ بَلَغَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ وَمُذَيْنِبٍ : "يُمْسَكُ حَتَّى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُرْسِلُ الأَعْلَى عَلَى الأَسْفَلِ." (مؤطا مالك)

وَحَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لاَ يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ، لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلأُ." (مؤطا مالك)

وَحَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لاَ يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ خَشَبَةً يَغْرِزُهَا فِى جِدَارِهِ." ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : "مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ، وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ." (مؤطا مالك)

حدثنا قتيبة بن سعيد: حدثنا أبو عوانة (ح) وحدثني عبد الرحمن بن المبارك: حدثنا أبو عوانة، عن قتادة، عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما مِن مُسلمٍ يَغرِسُ غَرسًا أو يَزرَعُ زَرعًا، فيأكُلُ منه طَيْرٌ، أو إنسانٌ، أو بَهِيمَةٌ، إلا كان له به صدقة. (بخاري)

حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ [1]. قَالَ حَنْظَلَةُ: فَسَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ ؟ فَقَالَ: "أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ." (مؤطا مالك)

(۱) تفصیل کے لئے اگلا صفحہ دیکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَيْلِ	سیلاب، پانی کا بہاؤ	الْكَلأُ	جڑی بوٹیاں	يَغرِسُ	وہ اگاتا ہے
مَهْزُورٍ	دریا کا اوپری حصہ	جَارَهُ	اس کا پڑوسی	يَزرَعُ	وہ زراعت کرتا ہے
مُذَيْنِبٍ	دریا کا نچلا حصہ	خَشَبَةً	لکڑی (کا کیل)	بَهِيمَةٌ	جانور
يُمْسَكُ	وہ روکا جاتا ہے	يَغْرِزُهَا	وہ اس میں گاڑتا ہے	الْمَزَارِعِ	زرعی زمین
الْكَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے	جِدَارِهِ	اس کی دیوار	الذَّهَبِ	سونا
الأَعْلَى	اوپری حصہ	لأَرْمِيَنَّ	میں ضرور مقرر کروں گا	الْوَرِقِ	چاندی
الأَسْفَلِ	نچلا حصہ	أَكْتَافِكُمْ	تمہارے کندھے	لاَ بَأْسَ بِهِ	اس میں کوئی حرج نہیں

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

حدثنا محمد بن مقاتل: أخبرنا عبد الله: أخبرنا يحيى بن سعيد، عن حنظلة بن قيس الأنصاري: سَمِعَ رافع بن خديج قال: "كُنَّا أكْثَرُ أهلِ الْمدينة مُزدَرَعًا [1]، كنا نُكرِي الأرضَ بالنَّاحيَةِ منها مُسَمًّى لسَيِّدِ الأرضِ. قال: فممَّا يُصَابُ ذلك وتَسلَمُ الأرضَ، ومما يُصَابُ الأرضَ ويَسلَمُ ذلك، فنُهِينَا، وأمّا الذهبَ والوَرَقِ فلم يَكُن يومَئذ. (بخاري)

وقال قيس بن مسلم، عن أبي جعفر قال: "ما بالمدينة أهلُ بيتِ هجرَةٍ، إلا يَزرَعُونَ على الثُلُثِ والرُبُعِ. و زَارَعَ علي، وسعد بن مالك، وعبد الله بن مسعود، وعمر بن عبد العزيز، والقاسم، وعروة، وآل أبي بكر، وآل عمر، وآل علي، وابن سيرين. وقال عبد الرحمن بن الأسود: كُنتُ أُشَارِكُ عبد الرحْمن بن يزيد في الزرع. وعَامَلَ عمرُ الناسَ على إنْ جَاءَ عُمَرُ بِالبَذرِ مِن عِندِهِ فَلَهُ الشَطرُ، وإن جَاؤُوا بِالبَذرِ فلهم كَذَا.

وقال الْحَسَنَ (بصري): "لا بَأسَ أن تكونَ الأرضُ لأحدهما، فيُنفُقَان جميعًا، فما خَرَجَ فهو بَينَهُمَا. ورَأىُ ذلك الزهري. وقال الحسن: لا بأس أنْ يَجتَنِى القُطنَ علَى النصف. وقال إبراهيم وابن سيرين وعطاء والحكم والزهري وقتادة: لا بأس أنْ يُعطِيَ الثَوبَ بالثلث أو بالربع ونَحوِهِ. وقال معمر: لا بأس أن تكونَ الْمَاشِيَةَ على الثلث والربع إلى أجلٍ مُسَمًّى. (بخاري)

(۱) مزارعت کا معنہ ہے کہ زمیندار اپنی زمین کسی مزارع کو کو کاشت کرنے کے لئے کرائے پر دے اور اس کا کرایہ فصل میں حصے یا طے شدہ رقم کے مطابق وصول کرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں زمیندار یہ شرط لگا لیا کرتے تھے کہ دریا کے نزدیک والی زمین کی فصل ان کی ہوتی۔ اس طرح کاشتکاروں کا استحصال ہوتا کہ اچھی زمین کی فصل زمینداروں کے حصے میں آتی اور خراب زمین کی فصل مزارعوں کے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس استحصال سے منع فرمایا۔ افسوس کہ ہمارے ہاں بھی جاگیرداری نظام میں اسی قسم کی دیگر شرائط موجود ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُزدَرَعًا	زرعی فارم	يُصَابُ	اسے مصیبت پہنچی	الشَطرُ	نصف
نُكرِي	ہم کرائے پر دیتے ہیں	زَارَعَ	اس نے بطور مزارع کام کیا	يَجتَنِى	وہ فصل اگاتا ہے
النَّاحيَةِ	سمت، خاص زمین جو دریا کے پاس ہو	أُشَارِكُ	میں شریک تھا	القُطنَ	روئی، کپاس
		عَامَلَ	اس نے ڈیل کی	لا بأس	کو حرج نہیں
		البَذرِ	بیج	الْمَاشِيَةَ	مویشی (ہل چلانے والے)

حدثنا صدقة: أخبرنا عبد الرحمٰن، عن مالك، عن زيد بن أسلم، عن أبيه قال: قال عمر رضي الله عنه: "لولا آخِرُ المسلمين، ما فُتِحَتْ قَريَةٌ إلا قَسَّمتَهَا بيْن أهلِها كما قَسَّمَ النبِي صلى الله عليه وسلم خَيْبَرَ. (بخاري)

حدثنا يحيَى بن بكير: حدثنا الليث، عن عبيد الله بن أبي جعفر، عن محمد بن عبد الرحمٰن، عن عروة، عن عائشة رضي الله عنها: عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَن أَعْمَرَ أرضًا لَيسَتْ لأحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ. قال عروة: قَضَى به عمر رضي الله عنه في خِلافَته. (بخاري)

حدثنا موسى بن إسْماعيل: حدثنا عبد الواحد بن زياد، عن الأعمش قال: سمعت أبا صالح يقول: سمعت أبا هريرة رضي الله عنه يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ثلاثَةٌ لا ينظُر الله إليهم يومَ القيامة ولا يُزَكِّيهِم ولَهم عذابٌ أليمٌ:

رجلٌ كان له فَضلُ مَاءٍ بِالطَرِيقِ فمَنَعَهُ من ابنِ السَبِيلِ.

ورَجُلٌ بَايَعَ إمَامًا لا يُبَايِعُهُ إلا لِدُنيَا، فإنْ أعطَاهُ منهَا رَضِيَ وإنْ لَم يُعطِهُ منها سَخَطَ.

ورَجُلٌ أقَامَ سلعَتَهُ بعدَ العصرِ فقال: والله الذي لا إله غيْره، لَقَدْ أعطَيتُ بها كذا وكذا، فصَدَقَهُ رَجُلٌ. ثُم قَرَأَ هذه الآية: "إن الذين يَشتَرُونَ بِعَهدِ الله وإيْمَانِهِم ثَمَنًا قَلِيلاً."" (بخاري)

کیا آپ جانتے ہیں؟ بعض عرب قبائل اپنی نومولود بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا کرتے تھے۔ انہیں یہ پسند نہ تھا کہ کوئی انہیں سالا یا سسر کہے۔ اسلام نے اس بدترین رسم کو ختم کیا۔

مطالعہ کیجیے! کامیابی کے راز کیا ہیں؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0015-Secrets.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَعْمَرَ	اس نے آباد کیا	الطَرِيق	راستہ	لَم يُعطِهُ	وہ اسے نہ دے
أَحَقُّ	زیادہ حقدار	ابن السَبِيلِ	مسافر	سَخَطَ	وہ ناراض ہو گیا
قَضَى	اس نے قانونی فیصلہ کیا	بَايَعَ	اس نے بیعت کی	سلعَتَهُ	اس کا سامان تجارت
يُزَكِّيهِم	وہ انہیں پاک کرے گا	إمَامًا	امام، حکمران	أعطَيتُ	میں دیتا ہوں

كتاب الأقضيَة

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ رَسُولَ اللَّه صلى الله عليه وسلم قَالَ : "إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بحُجَّته منْ بَعْض، فَأَقْضى لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ منْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلاَ يَأْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئاً، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قطْعَةً مِنَ النَّارِ." (مؤطا مالك)

وَحَدَّثَني مَالكٌ، عَنْ يَحْيَى بْن سَعيد، عَنْ سَعيد بْنِ الْمُسَيَّب : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّاب اخْتَصَمَ إِلَيْه مُسْلمٌ وَيَهُودِيٌّ، فَرَأَى عُمَرُ أَنَّ الْحَقَّ لِلْيَهُودِيِّ، فَقَضَى لَهُ، فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ : "وَاللَّه لَقَدْ قَضَيْتَ بالْحَقِّ." فَضَرَبَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّاب بالدِّرَّة، ثُمَّ قَالَ: "وَمَا يُدْرِيكَ؟" فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ: "إِنَّا نَجدُ أَنَّهُ لَيْسَ قَاضٍ يَقْضِي بالْحَقِّ، إِلاَّ كَانَ عَنْ يَمينه مَلَكٌ، وَعَنْ شمَاله مَلَكٌ، يُسَدِّدَانه وَيُوَفِّقَانه للْحَقِّ مَادَامَ مَعَ الْحَقِّ، فَإِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ." (مؤطا مالك)

حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَالك، عَنْ عَبْد اللَّه بْن أَبِي بَكْر بْنِ مُحَمَّد بْنِ عَمْرو بْنِ حَزْم، عَنْ أَبِيه، عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عَمْرو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِي، عَنْ زَيْد بْنِ خَالد الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّه صلى الله عليه وسلم قَالَ : "أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَته قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا. أَوْ يُخْبِرُ بِشَهَادَته قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا." (مؤطا مالك)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأَقضيَة	عدالتی فیصلے	أَقْطَعُ	میں اسے ٹکڑا دیتا ہوں	يُسَدِّدَان	وہ دونوں درست قرار دیتے ہیں
بَشَرٌ	انسان	قَضَيْتَ	تم نے فیصلہ کیا	يُوَفِّقَانه	وہ اس کی تائید کرتے ہیں
تَخْتَصِمُونَ	تم مقدمہ پیش کرتے ہو	الدِّرَّة	درہ، چھڑی	مَا دَامَ	جب تک وہ رہے
أَلْحَنَ	زیادہ اچھی زبان والا	نَجدُ	ہم پاتے ہیں	عَرَجَا	وہ دونوں اٹھ جاتے ہیں
بحُجَّته	اپنی دلیل میں	قَاضٍ	قاضی، جج	الشُّهَدَاءِ	گواہ
لاَ يَأْخُذَنَّ	اسے وہ ہر گز نہ لے	مَلَكٌ	فرشتہ		

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

عَنْ أبي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّه صلى الله عليه وسلم قَالَ: ”مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِم بِيَمِينِه، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ.“ قَالُوا: ”وَإِنْ كَانَ شَيْئاً يَسِيراً يَا رَسُولَ اللَّه؟“ قَالَ: ”وَإِنْ كَانَ قَضِيباً مِنْ أَرَاكٍ، وَإِنْ كَانَ قَضِيباً مِنْ أَرَاكٍ، وَإِنْ كَانَ قَضِيباً مِنْ أَرَاكٍ.“ قَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. (مؤطا مالك)

عَنْ أبي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّه صلى الله عليه وسلم : أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً، أَ أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : "نَعَمْ." (مؤطا مالك)

عَنْ سُنَيْنٍ أبي جَمِيلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، أَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوذاً فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: فَجِئْتُ بِه إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ. فَقَالَ: ”مَا حَمَلَكَ عَلَى أَخْذِ هَذِه النَّسَمَةِ؟“ فَقَالَ: ”وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا.“ فَقَالَ لَهُ عَرِيفُهُ: ”يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ.“ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: ”أَكَذَلِكَ؟“ قَالَ: ”نَعَمْ.“ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اذْهَبْ فَهُوَ حُرٌّ، وَلَكَ وَلاَؤُهُ، وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.(مؤطا مالك)

حَدَّثَنِي يَحْيَى، عَنْ مَالِك، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْ فِيه، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَأَنَّ مَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا. (مؤطا مالك)

مطالعہ کیجیے! آخرت کی کامیابی کا انحصار کسی گروہ سے تعلق پر نہیں ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0009-Attachment.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقْتَطَعَ	اس نے قبضہ کر لیا	مَنْبُوذاً	راستے میں پڑا ہوا بچہ	نَفَقَتُهُ	اس کے اخراجات
أَوْجَبَ	واجب ہو گئی	النَّسَمَة	جاندار چیز	حَائِط	دیوار
يَسِيراً	آسان، چھوٹی سی چیز	ضَائِعَةً	ضائع ہونے والی	أَفْسَدَتِ	اس نے گرا دیا، فساد پھیلایا
قَضِيباً	لکڑی	حُرٌّ	آزاد	مَوَاشِي	مویشی
أَرَاكٍ	پیلو کا درخت	وَلاَؤُهُ	اس کا رشتہ	ضَامِنٌ	ذمہ دار

حَدَّثَنِي مَالَكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَاب، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْد بْنِ أَبِي وَقَّاص، عَنْ أَبِيه، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَنِي رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي فَقُلْتُ: "يَا رَسُولَ اللَّه، قَدْ بَلَغَ بِي مِنَ الْوَجَعِ مَا تَرَى، وَأَنَا ذُو مَال، وَلاَ يَرِثُنِي إِلاَّ ابْنَةٌ لِي، أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي؟"

قَالَ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم: "لاَ." فَقُلْتُ: "فَالشَّطْرُ؟" قَالَ: "لاَ." ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم: "الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّه، إِلاَّ أُجِرْتَ بِهَا، حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ." قَالَ: فَقُلْتُ: "يَا رَسُولَ اللَّه أَ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي؟"

فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم: "إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلاً صَالِحاً، إِلاَّ ازْدَدْتَ بِه دَرَجَةً وَرِفْعَةً، وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ، حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ، وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ، اللَّهُمَّ أَمْضِ لأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ، وَلاَ تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ." (مؤطا مالك)

حدثنا عبد الله بن يوسف: أخبرنا مالك، عن نافع، عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لا يَحلبَنَ أحدٌ مَاشيَةَ امرئ بغَيْرِ إذنه. أ يُحِبُّ أحدُكم أنْ تُؤتى مَشرَبَتَهُ، فتُكسَرُ خزَانَتُهُ، فيَنتقلُ طَعَامَهُ؟ فإنّما تُخزِنُ لَهم ضُرُوعُ مَوَاشِيهم أطعمَاتُهم، فلا يَحلبَنَ أحد ماشية أحد إلا بإذنه." (بخاري)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعُودُنِي	اس نے میری عیادت کی	عَالَةً	غریب، تنگ دست	لا يَحلبَنَ	وہ ہر گز دودھ نہ دوہے
وَجَع	درد، الم	يَتَكَفَّفُونَ	وہ بھیک مانگتے ہیں	مَشرَبَتَهُ	اس کی پانی پینے کی جگہ
اشْتَدَّ	وہ سخت ہو گیا	أُخَلَّفُ	میرے پیچھے چھوڑے جائیں	فتُكسَرُ	تو اسے توڑا جاتا ہے
يَرِثُنِي	وہ میرا وارث بنا	ازْدَدْتَ	یہ زیادہ ہو گا	خزَانَتُهُ	اس کا خزانہ، اسٹور
أَتَصَدَّقُ	میں صدقہ دیتا ہوں	أَمْضِ	مکمل کرو!	فيَنتقلُ	تو وہ منتقل ہوتا ہے
ثُلُثَيْ	دو تہائی	تَرُدَّهُمْ	تم انہیں واپس کرتے ہو	تُخزِنُ لَهم	تو یہ اسٹور ہوتا ہے
تَذَرَ	تم چھوڑو	أَعْقَابِهِمْ	ان کی ایڑیاں	ضُرُوع	تھن

عَن النُّعْمَان بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ أَبَاهُ بَشِيراً أَتَى به إِلَى رَسُولِ اللَّه صلى الله عليه وسلم فَقَالَ: "إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلاَماً كَانَ لي." فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم: "أَكُلَّ وَلَدكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا؟" فقَالَ: "لاَ." قَالَ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم: "فَارْتَجِعْهُ." (مؤطا مالك)

عَنْ زَيْد بْنِ خَالد الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى صلى الله عليه وسلم فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَة؟ فَقَالَ: "اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَشَأْنَكَ بِهَا." قَالَ: "فَضَالَّةُ الْغَنَمِ يَا رَسُولَ اللَّه؟" قَالَ: "هِيَ لَكَ، أَوْ لأَخِيكَ، أَوْ للذِّئْب." قَالَ: "فَضَالَّةُ الإِبِلِ؟" قَالَ: "مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ، وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا." (مؤطا مالك)

أخبرنا أبو حميد الساعدي قال: استعمَلَ النبي صلى الله عليه وسلم رجلاً من بني أسد، يُقَالُ له ابن الأتبيَّة، على صدقة، فلما قَدَّمَ قال: "هذا لكم وهذا أُهديَ لي." فقام النبي صلى الله عليه و سلم على الْمنبَر، فحمدَ الله وأثنَى عليه، ثُم قال: "ما بَالُ العَاملِ نَبعَثُهُ، فيأتي فيقول: هذا لك وهذا لي. فهَلا جَلَسَ في بيت أبيه وأمِّه فيَنظُرُ أيَهدى أمْ لا؟ والذي نفسي بيده، لا يأتي بشَيءٍ إلاّ جَاءَ به يومَ القيامة يَحملُهُ على رَقَبته. إنْ كان بعيْرًا له رغَاءٌ، أو بَقَرَةٌ لَها خوَارٌ أو شَاةٌ تَيعَّرُ." ثُم رفع يديه حتّى رَأَينا عُفرَتَي إبطَيه: "أَلا هل بَلَّغتُ." ثلاثاً. (بخاري)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَحَلْتُ	میں نے تحفہ دیا	الذِّئْب	بھیڑیا	رَقَبته	اس کی گردن
فَارْتَجِعْهُ	تو اسے واپس کرو	مَا لَكَ وَلَهَا	تمہیں اس سے کیا	بعيْرًا	اونٹ
اللُّقَطَة	راستے میں پڑی چیز	سِقَاؤُهَا	اس کا پانی	رِغَاءٌ	اونٹ کی آواز
عِفَاصَهَا	اس کی نشانی	حِذَاؤُهَا	اس کے جوتے، نعل	خَوَارٌ	گائے کی آواز
وِكَاءَهَا	اس کا کیس	تَرِدُ الْمَاءَ	وہ پانی پا لے گا	تَيعَّرُ	بکری کی آواز
عَرِّفْهَا	اس کا اعلان کرو!	يَلْقَاهَا	وہ اسے مل جائے گا	عُفرَتَي	اس کے نچلے حصے
فَضَالَّةُ	شتر بے مہار	أُهديَ	اسے بطور تحفہ دیا گیا	إبطَيه	ان کے دو بغل

كتاب العُقُولِ

حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مَالِك، عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّد بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيه : أَنَّ فِي الْكِتَاب الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم لعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُول : أَنَّ فِي النَّفْسِ مِئَةً مِنَ الإِبِلِ، وَفِي الأَنْف إِذَا أُوعِيَ جَدْعاً مِئَةٌ مِنَ الإِبِلِ، وَفِي الْمَأْمُومَة ثُلُثُ الدِّيَة، وَفِي الْجَائِفَة مِثْلُهَا، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ، وَفِي الْيَد خَمْسُونَ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ، وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ، وَفِي الْمُوضِحَة خَمْسٌ. (مؤطا مالك)

حَدَّثَنِي مَالِكٌ، أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّاب قَوَّمَ الدِّيَةَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى، فَجَعَلَهَا عَلَى أَهْلِ الذَّهَب أَلْفَ دِينَارٍ، وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِق اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. قَالَ مَالِكٌ : فَأَهْلُ الذَّهَبِ أَهْلُ الشَّامِ وَأَهْلُ مِصْرَ، وَأَهْلُ الْوَرِق أَهْلُ الْعِرَاقِ. (مؤطا مالك)

"دیت" کا معنی ہے کہ اگر کوئی شخص غلطی یا غفلت کے باعث دوسرے کو نقصان پہنچا دے تو اسے بطور جرمانہ کچھ رقم ادا کرے۔ اگر یہ نقصان جان بوجھ کر پہنچایا گیا ہے تو یہ جرم ہے جس کے بدلے اسے قصاص دینا ہو گا۔ ہاں جسے نقصان پہنچا ہو، اگر وہ دیت قبول کر لے تو پھر ٹھیک ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دور جاہلیت کے قانون کے مطابق دیت کی رقم کو برقرار رکھا۔ اس دور میں یہ اونٹوں کی شکل میں ادا کی جاتی تھی جو کہ عربوں کا سب سے اہم اثاثہ تھا۔ آسانی کے لئے یہ قانون تھا کہ اگر ایک شخص دیت ادا نہ کر سکے تو اس کا قبیلہ یہ رقم ادا کرے۔ یہ اجتماعی انشورنس کی ایک شکل تھی۔ جب اسلامی ریاست کی حدود غیر عرب ممالک میں پہنچیں تو اونٹوں میں دیت کی ادائیگی مسئلہ بن گئی جس کی وجہ سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سونے چاندی کے سکوں کی شکل میں دیت مقرر فرمائی۔

مطالعہ کیجیے! تعمیر شخصیت کا قرآنی طریقہ کار کیا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0005-Quranic.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
العقول	جرمانے	مَأْمُومَة	جان بوجھ کر	قَوَّمَ	اس نے قائم کیا
النَّفْسِ	جان	الْجَائِفَةَ	گہرا زخم	الدِّيَةَ	دیت، نقصان کا جرمانہ
الأَنْفِ	ناک	أُصْبُعٍ	انگلیاں	الْقُرَى	شہر، دیہات
أُوعِيَ	اس میں شامل ہے	السِّنِّ	دانت	دِينَارٍ	سونے کا سکہ
جَدْعاً	کاٹنا	مُوضِحَةِ	زخم جس سے ہڈی نکل آئے	دِرْهَمٍ	چاندی کا سکہ

كتاب الإمَارَةِ

حدثنا عبدالرحْمن بن سمرة. قال: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم: "يا عبدالرحْمن! لا تَسأَلِ الإمَارَةَ. فإنّك إن أُعطِيتَهَا، عَن مَسأَلَةٍ، أُكِلْتَ إليها. وإنْ أُعطيتَها، عن غيْرِ مَسأَلَةٍ، أُعِنْتَ عليها." (مسلم)

عن أبي موسى. قال: دَخَلْتُ على النبي صلى الله عليه وسلم. أنا و رجُلان من بني عَمِّي. فقال أحد الرجليْن: "يا رسول الله! أمِّرْنَا على بعضِ ما وَلاَّكَ الله عز وجل." وقال الآخر مثل ذلك. فقال: "إنّا، والله! لا نُوَلِّي على هذا العملِ أحداً سَأَلَهُ. ولا أحدًا حَرَصَ عليه." (مسلم)

وفي حديث زهير قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إنّ الْمُقسطيْن، عند الله، على مَنَابِرِ من نُورٍ. عن يَمِيْنِ الرحْمن عزوجل. وكِلتَا يديه يَميْن؛ الذين يَعدِلُونَ فِي حُكمِهِم وأهلِيهِم وما وَلُّوا." (مسلم)

عن ابن عمر، عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: "ألا! كُلُّكُم رَاعٍ. وكلكم مسئولٌ عن رعِيَّتِه. فالأميْرُ الذي على الناسِ راعٍ، وهو مسئول عن رعيته. والرجل راعٍ على أهل بيتِه، وهو مسئولٌ عنهم. والْمرأَةُ راعِيَةٌ على بيت بَعلِهَا و وَلَدِه، وهي مسئولةٌ عنهم. والعبد راعٍ على مالِ سيدِه، وهو مسئول عنه. ألا فكلكم راعٍ. وكلكم مسئول عن رعيته." (مسلم)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الإمَارَة	حکومت	أمِّرْنَا على	ہمیں گورنر مقرر کرو	ما وَلُّوا	جس پر انہیں مقرر کیا گیا
أُعطِيتَهَا	یہ تمہیں دی جائے	وَلاَّكَ	اس نے تمہیں مقرر کیا	كُلُّكُم	تم میں سے ہر ایک
مَسأَلَةٍ	سوال یا درخواست کرنا	مُقسِطيْن	انصاف کرنے والے	رَاعٍ	چرواہا، ذمہ دار
أُكِلْتَ	وہ تھکا دیا جائے گا	مَنَابِرِ	منبر کی جمع	مسئولٌ	ذمہ دار، جواب دہ
أُعِنْتَ	اس کی مدد کی جائے گی	حُكمِهِم	ان کی حکومت	رعِيَّتِه	اپنی ذمہ داری، اپنی رعایا
عَمِّي	میرے چچا	أهلِيهِم	ان کا خاندان	بَعلِهَا	اس کا خاوند

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من أطاعَني فقد أطاعَ الله ومن عَصَانِي فقد عَصَى الله. ومَن يُطِعِ الأميْرَ فقد أطاعَنِي. ومن يَعصِ الأميْرَ فقد عَصَانِي." (مسلم)

عن أبي ذر. قال: "إنّ خَلِيلِي أوصَانِي أنْ أسْمَعَ وأطِيعَ. وإنْ كَانَ عَبدًا مُجَدَّعُ الأطرَافِ. (مسلم)

عن عبادة بن الوليد بن عبادة، عن أبيه، عن جده. قال: بَايَعنَا رسولَ الله صلى الله عليه وسلم على السمعِ والطاعة، فِي العُسرِ واليُسرِ، والْمُنشَطِ والْمُكرَه. وعلى أَثَرَةَ علينا. وعلى أنْ لا نُنَازِعَ الأمْرَ أهلَهُ. وعلى أن نَقُولَ بِالْحَقِّ أينَمَا كُنَّا. لا نَخَافُ فِي الله لَومَةَ لائِمٍ. (مسلم)

عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إنّما الإمَامُ جُنَّةٌ. يُقَاتَلُ من وَرَائِه. ويُتَّقَى بِهِ. فإنْ أَمَرَ بِتَقوَى الله عزوجل وعَدَلَ، كان له بذلك أجرٌ. وإن يأمُرُ بِغَيْرِه، كَان عليه مِنه." (مسلم)

عن علقمة بن وائل الحضرمي، عن أبيه. قال: سأل سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: "يا نبي الله! أرَأَيتَ إنْ قَامَتْ علينا أُمَرَاءُ يَسأَلُونَا حَقَّهُم ويَمنَعُونَا [1] حَقَّنَا، فما تَأمُرُنَا؟" فأعرَضَ عَنهُ. ثُم سَأَلَهُ فأعرض عنه. ثُم سأله فِي الثانية أو فِي الثالثة فجَذَبَهُ الأشعث بن قيس. وقال: "اسْمَعُوا وأطِيعُوا. فإنّما عليهم ما حَمَلُوا وعليكم ما حَمَلتُم." (مسلم)

(۱) اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام انارکی کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص حکمران کے ظلم کو ختم کرنے کے لئے جہاد کے نام پر بغاوت شروع کرتا ہے تو اس کے نتیجے میں یہ ظلم بہت پھیل جاتا ہے۔ انارکی کی بدولت جرائم پھیلتے ہیں اور وہ ظلم جس کا شکار پہلے چند افراد تھے، اب ہر شخص اس ظلم کا شکار ہونے لگتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أطَاعَ	اس نے اطاعت کی	العُسرِ	تنگی، غربت	لَومَةَ	ملامت
خَلِيلِي	میرا دوست	اليُسرِ	آسانی	جُنَّةٌ	ڈھال
أوصَانِي	اس نے مجھے نصیحت کی	الْمُنشَطِ	جسے خوشی ہو	وَرَائه	اس کے پیچھے
عَبدًا	غلام	الْمُكرَهِ	جسے مجبور کیا گیا ہو	يُتَّقَى بِهِ	اس سے دفاع کیا جاتا ہے
مُجَدَّعُ	جس کا حصہ کٹا ہوا ہو	أَثَرَةَ	ترجیح	جَذَبَهُ	اس نے اسے کھینچا
أطرَافِ	جانب	نُنَازِعُ	ہم جھگڑا کرتے ہیں	حَمَلُوا	انہوں نے وزن اٹھایا

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

عن حذيفة بن اليمان يقول: كان الناسُ يَسألُونَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم عن الْخَيْرِ. وكُنتُ أسأَلُه عن الشَرِّ، مَخافَةٌ أنْ يدرِكني. فقلت: "يا رسول الله! إنا كُنَّا فِي جاهلِيَّةٍ وشَرٍّ. فجاءنا الله بِهذا الْخيْرِ. فهل بعدُ هذا الخَيْرِ شر؟" قال: "نعم." فقُلتُ: "هل بعد ذلك الشر من خير؟" قال: "نعم. وفيه دُخَنٌ." قلت: "وما دخنه؟" قال: "قومٌ يَستَنُّونَ بِغَيْرِ سُنَّتِي، ويَهدُونَ بغير هَدِيِي. تَعرِفُ مِنهم وتُنكِرُ." فقلت: "هل بعد ذلك الخير من شر؟"

قال: "نعم. دُعَّاةٌ على أبوابِ جهَنَّمَ. مَن أجابَهُم إليها قَذَفُوهُ فِيها." فقلت: "يا رسول الله! صفهُم لنا." قال: "نعم. قَومٌ مِن جلدَتُنا. ويَتَكلَّمُونَ بألسنَتِنَا." قلت: "يا رسول الله! فما ترى إن أدركنِي ذلك!" قال: "تَلزَمُ جَماعَةَ المسلمين وإمامَهم."[1] فقلت: "فإنْ لَم تَكُنْ لَهُم جَماعَةٌ ولا إمامٌ؟." قال: "فاعتَزِلْ تلكَ الفِرقَ كلها. ولو أن تَعَضَّ على أصلِ شَجرَةٍ. حتّى يُدرِكَكَ الْمَوتُ، وأنتَ على ذَلِكَ." (مسلم)

عن ابن عباس، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: "مَن كَرِهَ من أميْرِه شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عليه. فإنّهُ ليس أحدٌ مِن الناس خَرَجَ مِن السُلطَانِ شِبْرًا[1]، فمَاتَ عليه، إلا مَاتَ مَيتَةٌ جَاهلِيَّةٌ." (مسلم)

(۱) انارکی یا سول وار کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حکمران کا ظلم تو اس سے ختم نہیں ہوتا البتہ پورا معاشرہ تباہی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کی بہت سی مثالیں موجودہ دنیا میں مل سکتی ہیں۔ صومالیہ، عراق، افغانستان اور پاکستان میں کچھ گروہوں نے دین اور جہاد کے نام پر دہشت گردی شروع کر دی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ظلم تو ختم نہ ہوا البتہ ان ممالک میں جرائم پیشہ گروہوں کا راج قائم ہو گیا اور عوام ان کے رحم و کرم پر آ گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وجہ سے سختی سے اس کی ممانعت فرمائی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دُخَنٌ	دھواں	جِلدَتُنَا	ہماری کھال، جلد	الفِرقَ	فرقہ کی جمع، فرقے
يَستَنُّونَ	انہوں نے سنت جاری کی	ألسِنَتِنَا	ہماری زبانیں	تَعَضَّ	تم چباؤ
تُنكِرُ	تمہیں برا لگے	أدركنِي	مجھے ملا	أصلِ	جڑ (درخت وغیرہ کی)
دُعَّاةٌ	بلانے والے	تَلزَم	تم ساتھ رہو	كَرِهَ	اسے ناپسند ہو
أجابَ	اس نے بات قبول کی	جَمَاعَة	حکومت	السُلطَانِ	حکومت
قَذَفُوا	انہوں نے پھینک دیا	اعتَزِلْ	الگ ہو جاؤ!	شِبْرًا	بالشت برابر

حدثنا شيبان بن فروخ. حدثنا جرير (يعني ابن حازم). حدثنا غيلان بن جرير عن أبي قيس بن رياح، عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم؛ أنه قال: "من خَرَجَ من الطَّاعَة، وفَارَقَ الْجماعة، ثُم مَاتَ، مات ميتة جاهلية. ومَن قَاتَلَ تَحت رَايَة عميَة، يَغضَبُ لعُصبَة، فليس من أُمَّتي. ومن خرج من أمتي على أمتي، يَضرِبُ بَرَّهَا وفَاجِرَهَا، لَا يَتَحَاشَ من مُؤمِنهَا، ولا يَفِي بذِي عَهدِهَا، فليس مِنِّي." (مسلم)

وحدثني عثمان بن أبي شيبة. حدثنا يونس بن أبي يعفور عن أبيه، عن عرفجة، قال: سَمِعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقول: "مَن أتَاكُم، وأمرُكُمْ جَمِيعٌ، على رَجُلٍ وَاحِدٍ، يُرِيدُ أنْ يَشُقَّ عَصَاكُم، أو يُفَرِّقُ جَمَاعَتَكُمْ، فَاقتُلُوهُ." (مسلم)

حدثنا هريم بن عبدالأعلى. حدثنا المعتمر. قال: سمعت أبي يحدث عن أبي مجلز، عن جندب بن عبدالله البجلي. قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "مَن قُتِلَ تَحتَ رَايَةٍ عِميَةٍ، يَدعُو عَصبِيَّةٌ، أو يَنصُرُ عَصبِيَّةٌ، فقُتلَةٌ جَاهلِيَّةٌ." (مسلم)

كتاب الْجِهَاد

حدثنا معلى بن أسد: حدثنا وهيب: حدثنا حميد، عن أنس بن مالك رضي الله عنه، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "لَغُدوَةٌ فِي سبيلِ الله أو رَوحَةٌ، خَيْرٌ من الدُّنيَا ومَا فِيها." (بخاري)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطَّاعَة	قانون کی اطاعت کرنا	بَرَّهَا	اس کے نیک لوگ	أنْ يَشُقَّ	کہ وہ توڑ دے
فَارَقَ	اس نے فرقہ بنایا	فَاجِرَهَا	اس کے برے لوگ	عَصَاكُم	تمہاری قوت (حکومت)
رَايَة	جھنڈا	يَتَحَاشَ	وہ چھوڑتا ہے	يُفَرِّقُ	وہ فرقے بنائے
عميَةٍ	اندھا	لا يَفِي	وہ پورا نہیں کرتا	عَصبِيَّةٌ	گروہی تعصب
يَغضَبُ	وہ غصہ ہوتا ہے	ذِي عَهدِ	معاہدے والے (غیر مسلم)	غُدوَةٌ	صبح
عُصبَةٍ	گروہ	أتَاكُم	وہ تمہارے پاس آئے	فِي سبيلِ الله	اللہ کی راہ میں
أُمَّتِي	میری امت	جَمِيعٌ	اتحاد	رَوحَةٌ	شام

سبق 2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات

حدثنا يحيى بن بكير: حدثنا الليث، عن عقيل، عن ابن شهاب: أن سالما أخبره: أن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما أخبَره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "الْمُسلمُ أخُو الْمُسلمُ، لا يَظلمُهُ ولا يُسلمُهُ. ومن كان فِي حَاجَّةِ أخيه كان اللهُ فِي حَاجَته، ومَن فَرَّجَ عَن مسلمٍ كُربَةً فرَّجَ اللهُ عنه كربةً مِن كُرُبَاتِ يومِ القيامةِ، ومن سَتَرَ مسلمًا سَتَرَهُ اللّهُ يومَ القيامة."(بخاري)

حدثنا أحمد بن يونس: أخبرنا الليث، عن نافع: أن عبد الله رضي الله عنه أخبَره: "أنّ امرأةً وُجِدَتْ فِي بعضِ مَغَازِي النبِي صلى الله عليه وسلم مَقتُولَةً، فأنكرَ رسول الله صلى الله عليه وسلم قَتلَ النِسَاءِ وَالصِّبيَانِ." (بخاري)

حدثنا قتيبة بن سعيد: حدثنا الليث، عن بكير، عن سليمان بن يسار، عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أَردنَا الْخُرُوجَ: "وإنّ النَارَ لا يُعَذِّبُ بِها إلا الله." (بخاري)

حدثنا آدم بن أبي إياس: حدثنا شعبة: حدثنا عدي بن ثابت: سَمِعتُ عبد الله بن يزيد الأنصاري، وهو جده أبو أمه، قال: نَهَى النبِي صلى الله عليه وسلم عنِ النَهبى والْمُثلَةَ. (بخاري)

حدثنا قيس بن حفص: حدثنا عبد الواحد: حدثنا الحسن: حدثنا مجاهد، عن عبد الله بن عمرو، عن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: "مَن قَتلَ نَفسًا مُعَاهِدًا لَم يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةَ، وإنّ رِيْحَهَا لَيُوجَدُ مِن مَسِيْرَةِ أربَعِيْنَ عَامًا." (بخاري)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يُسلمُهُ	اس نے نہ چھوڑا	فأنكرَ	آپ نے منع فرمایا	مُعَاهِدًا	معاہدے کے تحت غیر مسلم
فِي حَاجَّةِ	ضرورت پوری کرنے میں	الصِّبيَانِ	بچے	لَم يُرِحْ	وہ خوشبو نہ پائے گا
فَرَّجَ	اس نے الگ کیا	الْخُرُوجَ	(جنگ کے لئے) نکلنا	رَائِحَةَ	خوشبو
كُربَةً	تکلیف	لا يُعَذِّبُ	وہ سزا نہیں دیتا ہے	رِيْحَهَا	اس کی خوشبو
سَتَرَ	اس نے ڈھانکا	النَهبى	لوٹ مار	مَسِيْرَةِ	فاصلہ
مَغَازِي	جنگ	الْمُثلَةَ	لاشوں کی شکل بگاڑنا	عَامًا	ایک سال

حدثنا أبو صالح الأنطاكي محبوب بن موسى، أخبرنا أبو إسحاق الفزاري، عن سفيان، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة، عن أبيه أنّ النبِيَّ صلى اللّٰه عليه وسلم قال: "اغزُوا باسمِ اللهِ وفي سبيلِ اللهِ، وقَاتِلُوا مَن كَفَرَ باللهِ. اغزُوا ولا تَغدِرُوا، ولا تَغُلُّوا، ولا تَمَثَّلُوا، ولا تَقتُلُوا وَلِيدًا." رواه أبوداؤد و قال الباني صحيح.

عن سهل بن معاذ بن أنس الْجهني، عن أبيه قال: غزوت مع نبيِّ اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم غَزوَةً كذا وكذا فَضيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وقَطَعُوا الطَّرِيقَ، فبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم مُنَادِيًا يُنَادِي فِي النَّاسِ: "أنَّ مَن ضيَّق مَنْزِلاً أوْ قَطَعَ طَرِيقًا فلا جِهَادَ لَه." رواه أبوداؤد و قال الباني حسن. (بخاري)

حدثنا هنَّاد بن السَّرِيِّ، ثنا أبو الأحوص، عن عاصم يعني ابن كليب عن أبيه، عن رجل من الأنصار قال: خَرَجنَا مع رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ. فأصَابَ الناسُ حَاجَّةٌ شَدِيدَةٌ و جَهْدٌ، وأصَابُوا غَنَمًا فانتَهَبُوهَا. فإنّ قَدُورَنَا لتَغلِي إذ جَاءَ رسول الله صلى الله عليه وسلم يَمشِي على قَوسِه فأكْفَأَ قَدُورَنَا بقَوسِه، ثُم جَعَلَ يُرَمِّلُ اللَحمَ بالتُّرَابِ، ثُم قال: "إنَّ النَّهبَةَ لَيسَتْ بأحَلِّ مِن الْمَيتَةِ." أو "إنّ الْمَيتَةَ ليست بأحلَّ مِن النَّهبَةِ." الشكُّ من هناد. رواه أبوداؤد و قال الباني صحيح.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اغزُوا	جنگ کرو	قَطَعُوا	اس نے کاٹا، روکا	قَوسه	اس کی کمان
لا تَغدِرُوا	وعدہ خلافی نہ کرو	الطَّرِيقَ	راستہ	فأكْفَأَ	تو اس نے تکیہ کیا
لا تَغُلُّوا	نہ باندھو	مُنَادِيًا	اعلان کرنے والا	يُرَمِّلُ	اس نے پھینک کر مارا
لا تَمَثَّلُوا	مثلہ نہ کرو	غَنَمًا	بکریاں	اللَحمَ	گوشت
وَلِيدًا	بچہ	انتَهَبُوهَا	انہوں نے اسے لوٹا	بِالتُّرَاب	مٹی میں
غَزوَةً	جنگ، جنگی مہم	قَدُورَنَا	ہمارے برتن، ہانڈیاں	النَّهبَة	لوٹ مار
ضَيَّقَ	اس نے تنگی کی	لتَغلِي	یہ ابلتے ہیں	بأحَلِّ	سے زیادہ جائز
الْمَنَازِلَ	ٹھہرنے کی جگہ	يَمشِي	وہ چلتا ہے	الْمَيتَة	مردار

ثلاثی مزید فیہ کا اگلا باب "انفعال" ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے ایک "نون" ہے۔

تعمیر شخصیت
کامیاب انسان بننے کی بجائے باکردار انسان بننے کی کوشش کیجیے۔

بابِ انفعالٌ صَرف صَغِیر (مادة ق ل ب)

فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	اسْم	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	انْقَلَبَ	اسے پلٹایا گیا	مصدر	انْقِلَابٌ	واپس پلٹایا جانا
ماضي مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا	فاعل	مُنْقَلِبٌ	پلٹ جانے والا
مضارع معلوم	يَنْقَلِبُ	وہ پلٹایا جاتا ہے یا جائے گا	مفعول	....	استعمال نہیں ہوتا
مضارع مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا	ظرف	مُنْقَلَبٌ	پلٹائے جانے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	انْقَلِبْ	واپس پلٹو!			
أمر غائب معلوم	لِيَنْقَلِبْ	اسے پلٹ جانا چاہیے			
أمر مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا			
نهى معلوم	لَا يَنْقَلِبْ	اسے نہیں پلٹ جانا چاہیے			
نهى مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا			

باب انفعال میں عام طور پر ایسے افعال استعمال ہوتے ہیں جس میں کسی چیز کا اثر قبول کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے معلوم صیغوں ہی میں مفعولیت (اثر پذیر ہونے کی صلاحیت) پائی جاتی ہے، اس وجہ سے اس باب میں مجہول صیغے استعمال نہیں ہوتے۔

- باب انفعال میں عام طور پر وہ فعل استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق اثر قبول کرنے سے ہوتا ہے۔ جیسے قَلَبَ یَقلِبُ کا معنی ہے "پلٹنا" لیکن باب انفعال سے یہ انقلَبَ یَنقَلِبُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "پلٹایا جانا"۔ اسی طرح حَرَفَ یَحرِفُ کا معنی ہے "مائل ہونا" جب کہ باب انفعال سے یہ انْحَرَفَ یَنحَرِفُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "منحرف ہونا"۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: انحِرَاف (منحرف ہونا)، انشراح (کھلنا، آرام پانا)، انفِصَام (پھٹنا)، انصِراف (چھوڑ دینا)، انقطاع (کٹنا)، انحطاط (زوال پذیر ہونا)، انکشاف (ظاہر ہونا، انکشاف ہونا) وغیرہ۔
- آپ جانتے ہی ہیں کہ باب افتعال کی علامت ف کلمہ کے بعد "ت" ہے جبکہ ف کلمہ سے پہلے "ن" باب انفعال کی علامت ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں جن میں یہ دونوں ہوتی ہیں۔ جیسے انتظام، انتقال، انتشار وغیرہ۔ ان میں سے ۹۰ فیصد الفاظ کا تعلق باب افتعال سے ہوتا ہے۔

سبق 3A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

ثلاثی مزید فیہ کا اگلا باب "استفعال" ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے "س" اور "ت" ہے۔

باب اِستِفْعالٌ صَرف صَغِیر (مادۃ ف س ر)					
فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	اسْم	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	اسْتَفْسَرَ	اس نے پوچھ گچھ کی	مصدر	اسْتِفْسَارٌ	پوچھ گچھ کرنا
ماضي مجهول	اُسْتُفْسِرَ	اس سے پوچھ گچھ کی گئی	فاعل	مُسْتَفْسِرٌ	پوچھ گچھ کرنے والا
مضارع معلوم	يَسْتَفْسِرُ	وہ پوچھ گچھ کرتا ہے	مفعول	مُسْتَفْسَرٌ	جس سے پوچھ ہو
مضارع مجهول	يُسْتَفْسَرُ	اس سے پوچھ گچھ ہوتی ہے	ظرف	مُسْتَفْسَرٌ	پوچھنے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	أَسْتَفْسِرْ	پوچھ گچھ کرو!	باب استفعال میں عام طور پر ایسے افعال استعمال ہوتے ہیں جس میں کسی چیز کی خواہش یا مطالبہ کیا گیا ہو۔ اس کا مصدر اِستِفَالَۃٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے اِستِفَادَۃٌ چونکہ اَستِقَامَۃٌ او غیرہ۔		
أمر غائب معلوم	لِيَسْتَفْسِرْ	اسے پوچھ گچھ کرنی چاہیے			
أمر مجهول	لِيُسْتَفْسَرْ	اس سے پوچھ ہونی چاہیے			
نهى معلوم	لَا يَسْتَفْسِرْ	وہ پوچھ گچھ نہ کرے			
نهى مجهول	لَا يُسْتُفْسَرْ	اس سے پوچھ گچھ نہ ہو			

- باب استعفال میں عام طور پر وہ فعل استعمال ہوتے ہیں جن میں کسی چیز کی خواہش اور مطالبہ کیا گیا ہو۔ جیسے فَسَرَ يَفسر کا معنی ہے "وضاحت کرنا" لیکن باب استفعال سے یہ استَفسَرَ يَستَفسِرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "وضاحت طلب کرنا، استفسار کرنا یا پوچھ گچھ کرنا"۔ اسی طرح غَفَرَ يَغفِرُ کا معنی ہے "معاف کرنا" جب کہ باب انفعال سے یہ استَغفَرَ يَستَغفِرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے "معافی طلب کرنا"۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنایئے: استِرشَاد (راہنمائی طلب کرنا)، استعمال (استعمال میں لانا)، استشهَادٌ (شہادت طلب کرنا)، استدرَاكٌ (غلطی درست کرنا)، استِنصَارٌ (مدد طلب کرنا)، استِكمَالٌ (کاملیت طلب کرنا)، استِحقَاقٌ (حقوق طلب کرنا) وغیرہ۔

سبق 3A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

عربی میں ثلاثی مزید کے کچھ اور ابواب بھی ہیں جو بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں جیسے:

- باب افْعِلاّل: اس کی علامت لام کلمہ پر تشدید ہے۔ یہ عام طور پر رنگ میں تبدیلی یا عیب پیدا ہونے والے افعال میں استعمال ہوتا ہے جیسے اِحْمَرَّ (وہ سرخ ہوگیا)، اِعْوَجَّ (وہ ٹیڑھا ہوگیا)۔ لفظ اِشْتَدَّ اس باب سے نہیں بلکہ باب افتعال سے ہے۔
- باب افْعِالّ: اس کی علامت لام کلمہ پر تشدید اور اس سے پہلے ایک الف ہے۔ یہ بھی عام طور پر رنگ میں تبدیلی یا عیب پیدا ہونے والے افعال میں استعمال ہوتا ہے جیسے اِحْمَارَّ (وہ سرخ ہوگیا)، اِدْهَامَّ (وہ سبزی مائل سیاہ ہوگیا)۔
- باب افْعِيعَالٌ: اس کی علامت عین کلمہ کا دوبار آنا ہے۔ یہ عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِخْشَوشَنَ (وہ کھردرا ہوگیا)، اِغْدَودَنَ (وہ لمبا ہوگیا)، اِحْلَولَی (وہ میٹھا ہوگیا)۔
- باب افْعِوَّال: اس کی علامت عین کلمہ پر تشدید ہے۔ یہ بھی عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِجْلَوَّذَ (وہ تیزی سے چل پڑا)، اِعْلَوَّطَ (وہ گردن کے بل لٹک گیا)۔
- باب افْعِنْلال: اس کی علامت عین کلمہ کے بعد ایک "نون" ہے۔ یہ بھی عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِقْعَنْسَسَ (اس نے چھاتی پھلائی)۔
- باب افْعِلْنَاء: اس کی علامت بھی عین کلمہ کے بعد ایک "نون" اور آخر میں الف مقصوری ہے۔ یہ بھی عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِسْلَنْقَی (وہ کمر کے بل سویا)، اِحْرَنْبَی (اس نے کنگھی کی)۔

چونکہ یہ ابواب عربی میں کم ہی استعمال ہوتے ہیں، اس وجہ سے ہم ان کی تفصیلی گردان نہیں کریں گے۔

چیلنج! اس سبق میں بیان کردہ الفاظ کے علاوہ باب انفعال اور باب استفعال کے دس دس الفاظ قرآن مجید میں تلاش کیجیے۔

آج کا اصول: بعض اوقات مصدر کا مقصد کسی فعل کی تعداد کو بتانا ہوتا ہے۔ اسے "مصدر المرۃ" کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے طُبِعَ الكتَابُ طَبْعَةٌ (کتاب ایک بار شائع کی گئی)، نكَبِّرُ ستَّةَ تَكبِيْرات في صَلَوةِ العيد (ہم نے نماز عید میں چھ تکبیریں کہیں)۔ اس کے علاوہ بھی مصدر کی ایک اور قسم ہے جو کسی چیز کی حالت کو بیان کرتی ہے۔ اسے "مصدر ہئیت" کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جِلْسَةٌ، مِشْيَةٌ وغیرہ۔ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں بعض اوقات مفعول ہی کو مصدر کے معنوں میں استعمال کرلیا جاتا ہے۔

سبق 3A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
اِستهزَاءٌ	مذاق اڑانا، مذاق اڑانے کا جواب دینا	اِستغفَارٌ	مغفرت مانگنا
اِستقرَارٌ	قرار پکڑنا، رہنا	اِستضعَافٌ	کمزور پڑنا
اِستحيَاءٌ	زندگی کی خواہش کرنا	اِستدَاعٌ	ذخیرہ کرنا
اِستسقَاءٌ	پانی کی خواہش کرنا	انفطَارٌ	پھٹ جانا
انفجَارٌ	پھٹ جانا اور پھر اندر سے کچھ نکلنا	انتصَارٌ	فتح پانا
اِستكبَارٌ	تکبر کرنا	انْهِمَارٌ	بہنا
اِستبدَالٌ	تبادلہ کرنے کی خواہش کرنا	انقعَارٌ	بغیر جڑ کا ہونا
اِستفتَاحٌ	فتح مانگنا	استعَانَةٌ	مدد مانگنا
انشقَاقٌ	پھٹنا	استرضَاعٌ	دودھ پلانا، دودھ پلانے کا مطالبہ کرنا
انقلابٌ	واپس پلٹنا	اقترَابٌ	قریب ہونا
إسفَارٌ	چمکنا	انتثَارٌ	بکھرے ہونا
اِستبْشَارٌ	خوشی کی خواہش کرنا	تَكوِيرٌ	لپیٹنا
اِستقدامٌ	بھیجنا	انكدَارٌ	ماند پڑ جانا
اِستخَأرٌ	دیر کی خواہش کرنا	تسييرٌ	چلانا
اِستقَامَةٌ	ثابت قدمی کی خواہش کرنا	تَعطِيلٌ	چھوڑ دینا، نظر انداز کر دینا
إنفَاقٌ	(راہ خدا میں) خرچ کرنا	تَفجِيرٌ	پھٹ جانا

سبق 3A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

صيغة	اردو	عربي
	اللہ ان کے _____	اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
	ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو بس _____	إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ
	تمہارے لئے زمین میں _____	لَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
	تمہاری خواتین کو _____	يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
	جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے _____ تو اس میں سے بارہ چشمے _____	إِذْ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ ... فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً
	کیا ____ اس کو جو ادنیٰ ہے، بہتر کے بدلے	أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ
	تو جب کبھی بھی تمہارے پاس کوئی رسول آیا جو تمہاری نفسانی خواہشات پوری نہ کرتا تھا تو _____	أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لا تَهْوَى أَنفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ
	وہ کفار کے خلاف ____ کرتے تھے	كانوا يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا
	جب آسمان _____	إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ
	وہ خوش خوش اپنے اہل و عیال کی طرف _____	يَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً
	کچھ چہرے اس دن _____، ہنستے ہوئے _____	وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ. ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ
	اگر _____ تو فتح تو آچکی ہے	إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ
	یقیناً ہم جانتے ہیں تم میں سے _____ اور یقیناً ہم جانتے ہیں تم میں سے _____	وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ
	ہمیں _____ راستے کی ہدایت دے	اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

چیلنج! ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کے بہت سے الفاظ اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ہر باب سے متعلق اردو کے دس دس الفاظ تلاش کیجیے۔ اس کے علاوہ یہ الفاظ فارسی اور ہندی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان میں سے کوئی زبان جانتے ہیں تو ان کے الفاظ بھی تلاش کیجیے۔

سبق 3A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

عربي	اردو	صيغة
وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ	____اور سحری کے وقت____	
الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں، خواتین اور بچوں میں سے____	
فَمُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتَوْدَعٌ	تو____اور____	
السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ	آسمان اس کی وجہ سے گویا____	
إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ	یقیناً ہم اپنے رب کی جانب____	
وَمَا كَانَ مُنتَصِراً	ہم____نہیں تھے	
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ	تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے____پانی کے ساتھ	
تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ	(اس عذاب نے) لوگوں کو اس طرح پکڑ لیا گویا کہ وہ کھجوروں کے____تنے ہیں	
وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ	اللہ____اس معاملے میں جو تم صفت بیان کر رہے ہو۔	
إِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى	اگر____تو دوسری خاتون اس کے لئے____	
اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ	قیامت____اور چاند____	
إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ. وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ.	جب آسمان____اور جب ستارے____اور جب سمندر____	
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ. وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ. وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ	جب سورج کو____اور جب ستارے____اور جب پہاڑ____اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں____	

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں کی شاعری کا ایک اہم موضوع شکار اور تفریحی ٹور ہیں۔

سبق 3B: خلفاءراشدین رضی اللہ عنہم کے خطبات

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ قدیم عرب میں شاعری اور خطابت اہم ترین آرٹ سمجھے جاتے تھے۔ کسی بھی سیاسی یا مذہبی راہنما کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان فنون میں ماہر ہو۔ اس سبق میں ہم کچھ خطبات اور ان کی شرح کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت: یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اللہ کے پیغام کو محبت اور خلوص کے ساتھ مسلمانوں اور غیر مسلموں تک پہنچائیں۔

خُطْبَةُ أبي بَكْرٍ بعد بيعته رضي الله عنه

تكلّم أبو بكر رضي الله عنه بعد أن بَايَعَه الناسُ بالخلافة فَحَمِدَ الله وأَثْنَى عليه بالذي هو أهْلُهُ ثم قال:

"أما بعدُ، أَيُّها الناسُ فَإِني قد وُلِّيتُ عليكم ولست بخيركم فإنْ أَحْسَنْتُ فَأَعِينُوني وإنْ أَسَأْتُ فَقَوِّمُوني. الصدْقُ أمانةٌ والكَذِبُ خِيَانَةٌ. والضعيفُ فِيكم قويٌّ عندي حتّى أرجعَ إليه حقَّه إن شاء الله، والقويّ فِيكم ضعيفٌ عندي حتّى آخذَ الحقَّ منه إن شاء الله. لا يَدَعُ قومٌ الجِهادَ فِي سبيل الله إلا خَذَلَهم الله بالذُلِّ ولا تَشيعُ الفاحشةُ فِي قومٍ إلا عَمَّهم الله بِالبلاء. أَطِيعُوني ما أَطَعْتُ الله ورسولَه فإذا عَصَيْتُ الله ورسولَه فلا طاعةَ لي عليكم. قُومُوا إلى صلاتكم يَرْحَمْكُمُ الله." (سيرة ابن هشام: 240/4، عيون الأخبار لابن قتيبة: 2/ 234).

آج کا اصول:

لفظ لَمّا کو دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱) جب (۲) ابھی تک نہیں۔ مثلاً لَمَّا أَنْبَأَهُمْ (جب اس نے انہیں خبر دے دی)، لَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ (کوئی آفت تم پر اب تک نہیں آئی جیسی تم سے پہلے لوگوں پر آئی تھی)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَدْ وُلِّيتُ	مجھے مقرر کیا گیا ہے	أُرِيحُ	میں اسے راحت دوں گا	تَشِيعُ	وہ پھیلتی ہے
أحسَنتُ	میں نے اچھا کیا	لا يَدَعُ	وہ نہیں چھوڑتا	عَمَّهُمُ	ان میں عام کر دیتا ہے
فَأعِينُونِي	تو میری مدد کرو	ضَرَبَهُمُ	وہ ان پر مار دیتا ہے	بِالبَلاءِ	بلائیں، آزمائشیں
أسأتُ	میں برا کروں	خَذَلَهُم	وہ انہیں ناامید چھوڑ دیتا ہے	عَصَيتُ	میں نے نافرمانی کی
فَقَوِّمُونِيْ	تو مجھے سیدھا کر دو	الذِّلّ	ذلت		

أ ــ شرحُ الْمُفرَدَاتِ

الكلمة	معناها
حَمِدَ فُلاناً	أَثْنَى عليه. المصدر: حَمْدٌ.
أَثْنَى على فلان	وَصفَه بِخَيْرٍ ومنه الثَّنا
أَهْلٌ	يقاْل: هو أهلٌ لكذا أي مُسْتَحِقٌّ له. الواحد والجمع فِي ذلك سواء.
وَلَّى فلانا على الناس	جعله والياً عليهم الوَالِي: الْحاكم، ج وُلاةٌ
أَعَانَ فلانا	سَاعَدَ . المضارع: يُعِينُ، الأمر: أَعِنْ، المصدر: إِعانَةٌ.
أَسَاءَ	أتى بِسيِّءٍ. المضارع: يُسِيءُ. المصدر: إِساءَةٌ ضده: أَحْسَنَ.
قَوَّم الشيء	جعله مستقيما
وَدَعَ فلان الشيءَ	تركه. المضارع: يَدَعُ، والأمر: دَعْ، ماضِيه قليلُ الاستعمال
خَذَلَ فلانا	تخلى عن عَوْنه ونصْرَته. والمصدر: خُذْلان. وفِي القرآن الكريم: "وإن يَخْذُلكم فَمَنْ ذَا الذِي يَنْصركم من بَعْدِهِ."
الفاحشة	القَبيح من قول وعمل، ج فَوَاحِشُ
شَاعَ الشيءُ	ظهر وانْتَشَرَ. المضارع: يَشِيعُ. والمصدر: شُيُوعٌ.
أطاع فلانا	خَضَعَ وانْقَادَ له. المضارع: يُطِيعُ، والأمر: أطِعْ. والمصدر: إطاعة.
عَصَى فلانا	خَالَفَ أمرَه ولم يطِعْه والمصدر: عِصْيَانٌ ومَعْصِيَةٌ، هو ضدّ أطَاعَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَاعَدَ	اس نے مدد کی	تخلى	چھوڑنا	انْقَادَ له	انہوں نے اس کی پیروی کی

أ ــ شرح الْمُفرَدَاتِ

الكلمة	معناها
الذُلُّ	الْهَوَان. وضده العِزّ.
عَمّ الشيء	شَمِلَ، يقال: عمّ الْمَطَرُ الأرضَ.
الْخِيانة	ضد الأمانة، والْخَائِن: ضد الأمِين، (الخائن جَمعَهُ: خَوَنَةٌ).
البَلاء	الْحَادِث يَنْزِل بالْمَرءِ لِيَخْتَبِرَه الله به، والغَمُّ والحُزْنُ.
الطَاعَة	الإنْقِيَاد والْمُوافَقَة.

ب ــ إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

أ ــ "فإن أحسنت فأعينوني، وإن أسأْت فَقوِّموني." من مواضعِ وُجُوب اقتِرَان جَوَاب الشرط بالفَاءِ أن يكون الْجوابُ فِعلاً طَلَبِيًّا[1] كما فِي هاتَيْنِ الْجُملَتَيْنِ، وهاك أمثِلَةُ أُخرَى لِهذه القَاعِدَةِ:

(1) إذا وَصَلَ الْمُدِيرُ فأخْبِرْنِي.

(2) إنْ يَتَأَخَّرُ هذا الطالبُ مَرَّةً أُخرَى فلا تَسْمَحْ له بِالدُخُول.

(3) وفِي التَنْزِيلِ: قال الله تعالى: "قُلْ إِنْ كنتم تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي..."

(۱) اگر شرطیہ جملے کا دوسرا حصہ یعنی جواب شرط "ف" سے شروع ہو رہا ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ بولنے والا سننے والے سے اس کام کا مطالبہ کر رہا ہے جیسے "اگر میں اچھا کام کروں تو میری مدد کرو، اگر میں برا کام کروں تو مجھے سیدھا کر دو۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْهَوَان	اہانت، ذلت	وُجُوب	واجب / ضروری ہونا	الْمُدِيرُ	منیجر
شَمِلَ	اس میں شامل ہوتا ہے	اقتِرَان	ملنا	يَتَأَخَّرُ	وہ دیر کرتا ہے
لِيَخْتَبِرَه	تاکہ وہ اس سے آزمائے	جَوَاب الشرطِ	شرطیہ جملے کا دوسرا حصہ	تَسْمَح	تم اجازت دیتے ہو
مواضِع	جگہیں			التَنْزِيلِ	درجہ بدرجہ نازل ہونا

ب ــ إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

ب ــ "قوموا إلى صلاتكم يَرْحَمْكم الله." إذا وَقَعَ المضارِعُ جوابًا للطلبِ يُجزَمُ كما فِي المثالِ، فجزَمَ "يَرْحَمْ" لأنّهُ وَقَعَ جوابًا للطلبِ "قوموا"[1]، وهُنَا أمثِلَةُ أخرى للجَزْمِ بالطلبِ:

(1) تعالَ نذهبْ إلى المكتبة.

(2) قِفْ نقرأْ هذا الإعلانَ.

(3) وفِي التنْزيل: "وقال ربكم ادْعُونِي أستَجِبْ لكم."

جــ ــ "أطِيعوني ما أطعْتُ الله ورسولَه." هنا "ما" مَصدَرِيَّةٌ ظَرفِيَّةٌ ومعنَى قوله هذا: "أطيعوني مُدَّةَ إطَاعتِي لله ورسولِه. وقولنا: "اجلس فِي هذا المقعد ما لم يأْتِ صاحبُه." معناه: "اجلس فيه مُدَّةَ عَدَمِ إتيانِ صاحبه." يأتي بعد "ما" المصدريةِ الظرفيةِ الفعلُ الماضيُ لفظًا أو معنًى. إليك أمثلة أخرى ل "ما" المصدرية الظرفية[2]:

(1) سيبقى الإسلامُ ما بَقِيَت السمواتُ والأرض.

(2) لن أترك الصلاة ما حَيِيتُ.

(3) لا يَخرُجْ أحدٌ من الفصل ما لَم يَرِنَّ الْجرسُ.

(4) قال المدرس: لا تكتبوا شيئا ما شَرَحْتُ لكم الدرس.

(5) وفِي التنْزيل: "وأَوصَانِي بالصلاة والزكاة ما دُمْتُ حيًّا."

(۱) یہاں مضارع کو جزم دیے جانے کی وجہ بیان ہوئی ہے۔ اگر کسی کو کسی کام کا کہا جائے تو مضارع کو جزم دے دی جاتی ہے۔ ایسے موقع پر مضارع امر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

(۲) یہاں لفظ "ما" کا معنی ہے "جب تک کہ"۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُجْزَمُ	اسے جزم دی جاتی ہے	حَيِيتُ	میں زندہ رہا	الْجرسُ	گھنٹی
مَصدَرِيَّةُ	مصدر سے متعلق	الفصل	جماعت (اسکول میں)	شَرَحْتُ	میں نے وضاحت کی
ظَرفِيَّةُ	ظرف سے متعلق	يَرِنَّ	یہ بجتی ہے	دُمْتُ	میں رہا

ج ـــ من الجوانب البلاغية

فِي هذه الخطبة جوانب بلاغية، وهي تتضح فِيما يأتي:

1 ـــ فِي قول أبي بكر رضي الله عنه: "إِنْ أَحسنت فأعينوني، وإِن أَسأْت فقوموني" مُقَابَلَةٌ فقد قابل بيْن "أحسن وأعان" و "أساء وقوّم".

2 ـــ وفي قوله "الصدق أمانة والكذب خيانة" تَشبيهٌ، أي تشبيهُ الصِّدق بالأمانة فِي الْحُسْنِ والكَذب بالخيانة فِي القُبْحِ. هذا بالإضافةِ إلى أنّ فِي العبارة مقابلةٌ أيضا فقد قابل بين "الصدق والأمانة" وبين "الكذب والخيانة."

3 ـــ وفِي قوله: "الضعيف فِيكم قوي.. والقوي فِيكم ضعيف.." مقابلةٌ أيضا فقد قابل بَيْنَ "الضعيف والقوي" و "القوي والضعيف."

الْخُطبَةُ الأُخرى

الحمد لله رب العالمين، أحمده وأستعينه، ونسألُهُ الكَرَامَةَ فيما بعد الْمَوت، فانّه قد دَنَا أجَلِي وأجَلُكُم، وأشهد أن لا اله الا الله وحده لا شريك له، وأن محمدا عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرًا ونذيرًا وسراجًا مُنيْرًا، لِيُنذرَ من كان حيّا ويَحقُّ القولَ على الكافرين. من يُطِعِ اللهَ ورسولَه فقد رَشَدَ، ومن يَعصِهِمَا فقد ضَلَّ ضلالاً مُبِينًا. أوصِيكُم بتقوى الله، والاعتِصَامُ بأمرِ الله الذي شَرَعَ لكم وهَدَاكم به. فإنّ جَوَامِعَ هَدْىَ الإسلامِ بعدُ كَلِمَةِ الإخلاصِ، السَمعُ والطاعَةُ لِمَن وَلاَّهُ اللهُ أمرَكم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَشبيهٌ	تشبیہ	أجَلِي	میری موت	يَحقُّ	وہ درست ثابت ہوا
الإضافةِ	مرکب اضافی ہونا	بشيرًا	اچھی خبر دینے والا	رَشَدَ	اس نے ہدایت پائی
مقابلةٌ	مقابلہ، تقابل، موازنہ	نذيرًا	خبر دار کرنے والا	يَعصِ	اس نے نافرمانی کی
الكَرَامَةَ	عزت	سراجًا	چراغ	مُبِينًا	واضح
دَنَا	وہ قریب آیا	مُنِيْرًا	روشن کرنے والا	اعتِصَامُ	مضبوطی سے تھامنا

فانّهُ مَن يُطعِ اللهَ وأولي الأمرَ بالْمَعرُوف والنَهي عَن الْمُنكَرِ فقد أفلَحَ وأَدَّى الذي عليه من الحَقِّ. وايّاكم واتِّبَاعُ الْهَوَى، فقد أفلَحَ من حَفظَ من الْهَوَى والطمعِ والغَضَب. وايّاكم والفَخرِ، وما فَخرَ مَن خُلِقَ من تراب، ثُم الى التراب يَعُودُ، ثُم يَأكُلُهُ الدودُ، ثُم هو حَيّ وغدًا مَيِّتٌ!

واصبرُوا فانّ العملَ كله بالصبر، واحذَرُوا والْحَذرُ يَنفَعُ، واعملوا والعملُ يُقبَلُ، واحذَرُوا ما حَذَرَكُمُ اللهُ من عذابه. وسَارِعُوا فيما وَعَدَكم الله من رحْمَته، وافهَمُوا وتَفَهَّمُوا، واتَّقُوا اللهَ وتَوَقَّوا، فان الله قد بيّن لكم ما أهلَكَ مَن كان قبلكم، وما نَجَّى به من نَجَّى قبلَكم.

قد بَيّنَ لكم في كتابه حلالَهُ وحَرَامَهُ. وما يُحب من الأعمالِ وما يَكرَهُ. فاني لا آلُوكُم ونفسي، واللهُ الْمُستَعَانُ، ولا حول ولا قوة الا بالله.

واعلموا أنكم ما أخلَصتُم لله من أعمالكُم فربُّكُم أطَعتُم، وحَظُّكُم حَفَظتُم واغتَبَطتُم. وما تَطَوَّعْتُم به لدينكم فاجعَلُوهُ نَوَافِلَ بيْن أيديكم تَستَوفُوا لِسَلَفكُم، وتُعطُوا جرَايَتَكُم حين فقرِكم وحاجَتُكم اليها. ثُم تَفَكَّرُوا عبادَ الله في اخوانكُم وصحابَتكم الذين مَضَوا، وقد وَرَدُوا على ما قَدَّمُوا، فأقَامُوا عليه، وحَلُّوا في الشقَاءِ والسعَادَةِ فيما بعد الْموت.

أن الله ليس له شريكٌ، وليس بينه وبين أحد من خَلقه نَسَبٌ يُعطيه به خيْرًا. ولا يَصرِفْ عنه سُوءًا الا بطاعَته واتباع أمره، فانه لا خيْرَ في خيرٍ بعدَهُ النارِ، ولا شر في شرٍ بعده الْجَنة.

أقولُ قولي هذا وأستغفر اللهَ لي ولكم، وصَلُّوا على نَبِيِّكم صلى الله عليه وسلم، والسلامَ عليكم ورحْمَة الله وبركاته. (حياة الصحابة)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أولِي الأمرَ	حکمران	افهَمُوا	تم سب سمجھو!	اغتَبَطتُم	تم خوش ہوئے
الطمعِ	لالچ	تَفَهَّمُوا	کھلے ذہن سے سمجھو!	تَطَوَّعْتُم	تم نے اپنی مرضی سے کیا
الغَضَبِ	غصہ	تَوَقَّوا	آگاہ رہو!	تَستَوفُوا	وہ پورا لیتا ہے
الفَخرِ	فخر و غرور	نَجَّى	اس نے محفوظ کیا	لِسَلَفكُم	تمہارے آگے بھیجنے کے لئے
الدودُ	کیڑے مکوڑے	أخلَصتُم	تم نے خلوص سے کیا	جرَايَتَكُم	تمہاری روز کی ذمہ داری
الْحَذرُ	احتیاط کرنا	حَظُّكُم	تمہاری قسمت	حَلُّوا	وہ رہے

خُطْبَةُ عُمَرَ الفَارُوقِ رضي الله عنه بعد بَيعَتُهُ

يَأيُّهَا النَاسُ! إنِّي قد وُلِّيتُ عليكم، ولَولا رِجاءٌ أنْ أكُونَ خَيرُكُمْ لَكُمْ، وأقْوَاكُمْ عَلَيكُم، وأشَدُّكُمْ استِضْلاعًا بِمَا يَنُوْبُ مِنْ مُهِمِّ أُمُورِكُمْ، ما تَوَلَّيتُ ذَلِكَ منكُمْ؛ ولَكَفَّي عُمَرُ مُهمًا مُحزَنًا انتظَارِ مُوَافَقَةِ الحِسَابِ بأخذ حُقُوقِكُمْ كيف آخُذُهَا، ووَضعَهَا أين أضعُهَا؛ وبالسِّيرِ فيكُم كيفَ أسِيرُ! فَرَبِّي الْمُستَعَانُ؛ فَإنَّ عُمَرَ أصبحَ لا يَثِقُ بِقُوَّةٍ ولا حِيلَةٍ إن لَم يَتَدَارَكَهُ اللهُ عَزَّوجَلَّ بِرَحْمَتِهِ وعَونِهِ وتأييدِهِ.

إن اللهَ عز وجل قد وَلَّانِي أمرَكُم، وقد عَلِمتُ أنفَعُ ما بحَضرَتِكُم لَكُم؛ وإنِّي أسألُ اللهَ أنْ يَعينَنِي عَلَيه، وأنْ يَحرِسَنِي عِندَهُ، كَمَا حَرَسَنِي عندَ غَيرَهُ، وأنْ يُلَّهِمَنِي العَدلُ فِي قِسمِكُمْ كالَّذِي أُمِرَ بِهِ؛ وإنِّي امْرَؤٌ مُسلِمٌ وعَبدٌ ضَعِيفٌ، إلا ما أعَانَ اللّٰهُ عزوجل، ولَن يُغَيِّرَ الَّذِي وُلِّيتَ من خَلَافَتِكُم من خُلُقِي شَيئًا إن شاء الله؛ إنَّمَا العَظَمَةُ لله عز وجل، ولَيسَ لِلعِبَادِ منهَا شَيء. فلا يَقُولُنَّ أحدٌ منكُم: إنَّ عُمَرَ تَغَيَّرَ مُنذُ وُلِّي. أعقِلُ الْحقَّ مِن نَفسِي وأتَقَدَّمُ؛ وأُبَيِّنُ لكم أمرِي؛

مطالعہ کیجیے! جدید امتحانی طریقے کا حسد سے تعلق ہے۔ کیسے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقْوَاكُمْ	تم میں سب سے طاقتور	أسِيرُ	میں حرکت میں لاتا ہوں	يَحرِسُ	وہ حفاظت کرتا ہے
أشَدُّكُمْ	تم میں سب سے سخت	الْمُستَعَانُ	جس سے مدد مانگی جائے	يُلَّهِمَنِي	وہ مجھے دل میں بات ڈالتا ہے
استِضْلاعًا	قوت سے	لا يَثِقُ	وہ اعتماد نہیں کرتا ہے	قِسمِكُمْ	تمہاری تقسیم (سرکاری مال)
يَنُوْبُ	وہ نمائندگی کرتا ہے	حِيلَةٍ	حیلہ، طریقہ	لن يُغَيِّرَ	وہ تبدیل نہ ہوگا
كَفَّي	دونوں ہتھیلیاں	يَتَدَارَكَ	وہ درست کرتا ہے	خُلُقِي	میرا اخلاق
مُحزَنًا	غمگین حالت میں	وَلَّانِي	اس نے مجھے مقرر کیا		
السِّيرِ	حرکت	حَضرَة	موجودگی		

فأيُّمَا رَجُلٌ كَانَت لَه حَاجَةٌ أو ظُلمَ مَظْلَمَةً، أو عَتَبَ عَلَينَا في خُلُقٍ؛ فليُؤذِنِّي، فإنَّمَا أنَا رجلٌ منكم. فعليكم بتَقوَى الله في سرِّكُم وعَلانيَّتِكُمْ، وحُرُمَاتِكُم وأعرَاضِكُم؛ وأعطُوا الحقَّ من أنفُسِكُم؛ ولا يَحملْ بَعضُكُم بَعضًا عَلى أنْ تُحَاكِمُوا إليَّ؛ فإنَّهُ لَيسَ بَينِي وبَينَ أحدٍ منَ النَّاسِ هَوَادَةٌ؛ وأنا حَبيبٌ إلَيَّ صَلاحكُمْ، عَزيزٌ عَلَيَّ عَتَبُكُمْ.

وأنتُم أُنَاسٌ عَامَّتُكُم حَضر في بَلاد الله؛ وأهلُ بَلَد لا زَرْعَ فيه ولا ضَرعَ إلا ما جَاء الله به إليه. وإنَّ اللهَ عزوجل قد وَعَدَكُم كَرامَةَ الله كَثيْرَةً، وأَنَا مَسئُولٌ عَن أمَانَتي وما أنا فيه؛ ومُطَّلِعٌ عَلى ما بحَضْرَتي بنَفْسِي إنْ شاء الله. ولا أَستَطِيعُ ما بعدُ منه إلا بالأمْنَاءِ وأهلِ النُصحِ منكُم للعَامَّة، ولَستُ أجعَلُ أمانَتِي إلى أحدٍ سِوَاهُمْ إن شاءَ الله. (طبْري، تاريخ الرسل و الْملوك)

الْخُطبَةُ الأخرُى فِي الْمُعَسكَرِ جَابِيَةِ

فاني أوصِيكُم بتقوى الله الذي يبقى، ويفنى ما سواه. الذي بطَاعَته يَكرُمُ أولياؤُه وبمعصِيَته يَضَلُّ أعدَاؤُه. فليس لهَالِك هَلَكَ مَعذرَة في فعلِ ضلالة حَسبُهَا هُدًى، ولا في تركِ حق حَسْبَه ضَلالَةٌ. وإن أحقَّ ما تَعَهَّدَ الراعي من رَعيَّته أن يَتَعَاهَدَهُم بما لله عليه من وَظَائف دينهم الذي هَدَاهُمُ اللهُ له. وانّما علينا أن نَأمُرَكُم بما أمركم الله به من طاعته، ونَنهَاكُم عمّا نَهَاكُم الله عنه من معصيته. وأنْ نُقيمَ فيكم أمر الله عز وجل فِي قريبِ الناسِ وبعيدهم، ولا نُبَالي على من مال الْحَقِّ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَظْلَمَةً	تاریکی	هَوَادَةٌ	نرمی	يفنى	وہ فنا ہو جائے گا
عتب	اسے شکایت ہو	عَزِيزٌ عَلَيَّ	یہ مجھ پر سخت ہے	مَعذِرَة	عذر، معذرت
فليُؤذِنِّي	تو اسے مجھے بتانا چاہیے تھا	أُنَاسٌ	لوگ	تَعَهَّدَ	اس نے خبر گیری کی
سِرِّكُم	تمہاری خفیہ زندگی	صَلاحكُمْ	تمہاری اصلاح	رَعيَّته	اپنی رعایا کی
عَلانِيَّتِكُمْ	تمہاری اعلانیہ زندگی	لا زَرْعَ	زراعت نہیں ہوتی	وَظَائف	وظائف، فنکشنز
حُرُمَاتِكُم	تمہاری مقدس چیزیں	لا ضَرعَ	مویشی نہیں ہوتے	نَنهَاكُم	ہم تمہیں منع کرتے ہیں
أعرَاضِكُم	تمہارے ظاہری معاملات	الأمْنَاء	وفادار	نُقِيمَ	ہم قائم کرتے ہیں
تُحَاكِمُوا	تم مقدمہ درج کرو	النُصحِ	خلوص، خیر خواہی	لا نُبَالِي	ہم قبضہ نہیں کرتے

وأنّ للصلاة وقتًا اشتَرَطَهُ اللهُ فلا تُصلِحُ الا به... ويقول الرجل قد هَاجَرْتُ، ولَم يُهَاجِرْ، وان المهاجرين الَذين هجروا السيئات. ويقول أقوام: "جَاهَدْنَا، وأنّ الجهادَ فِي سبيلِ اللهِ مُجَاهَدَةَ العُدُوِّ واجتنَابُ الْحَرَامِ. وقد يُقَاتِلُ أقوامٌ يُحسِنُونَ القتَالَ، لا يُرِيدُونَ بذلك الأجرَ ولا الذكرَ... واعلموا أَنّ الصومَ حرامٌ يَجتَنِبُ فيه أذى المسلمِينَ كما يَمنَعُ الرجلُ مِن لَذّتِهِ من الطعامِ والشرَابِ والنِسَاءِ. فذلك الصيامُ التامُ...

عليكم بِهذا القرآن، فإنّ فيه نورًا وشفَاء، وغيْرُهُ الشقاءُ. وقد قَضَيتُ الذي عَلَيَّ فيما وَلاَّني اللهُ عز وجل من أمورِكُم، ووَعظَتكُم نُصحًا لكم، وقد أمرنَا لكم بأرزَاقكُم، وقد جَنَّدنَا لكم جُنودكُم، وهيّأنا لكم وأثبَتنَا لكَم، ووسَّعنَا لكم ما بَلَغَ فيكم وما قاتَلتُم عليه بأسيَافكُم، فلا حُجَّةَ لكم على الله بل لله الحُجّةُ عليكم. أقول قولي هذا وأستغفر الله لي ولكم. (حياة الصحابة)

آج کا اصول: بعض اوقات فعل ماضی کو ماضی کا کوئی واقعہ بتانے کی بجائے محض دعا کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے صلی الله عليه وسلم (آپ پر اللہ کا درود اور سلام ہو)، رضي الله عنه (اللہ ان سے راضی ہو)، غَفَرَ الله له (اللہ اسے معاف کرے)، لا فَضَّ الله فاك (اللہ تمہارا منہ نہ توڑے یعنی تم اسی طرح بات کرتے رہو)، لا أراك اللهُ مكروهًا (اللہ تمہیں کوئی ناپسندیدہ چیز نہ دکھائے) وغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب معاشرے میں خواتین کو اہم مقام حاصل تھا۔ وہ آزادانہ اپنے خاوند کا انتخاب کر سکتی تھیں۔ وہ اپنے خاوندوں کے شانہ بشانہ زندگی کے کاموں جیسے مویشیوں کی دیکھ بھال، لکڑیاں چننا وغیرہ میں شریک ہوا کرتی تھیں۔ جنگ کے دوران خواتین اپنے مردوں کا حوصلہ بڑھاتیں تاکہ وہ بہادری سے لڑیں۔ شکست کھانے والے قبیلے کی خواتین کو مال غنیمت کے طور پر لے لیا جاتا اور غلام بنا لیا جاتا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَاجَرْتُ	میں نے ہجرت کی	التامُ	مکمل، کامل	هيّأنا	ہم نے تیار کیے
مُجَاهَدَةِ	جہاد	أرزَاقِ	رزق	أثبَتنَا	ہم نے ثابت کیے
العُدُوِّ	دشمن	جَنَّدنَا	ہم نے فوج تیار کی	وسَّعنَا	ہم نے وسعت سے خرچ کیا
اجتِنَابُ	اجتناب کرنا	جُنودِ	افواج، جند کی جمع	أسيَاف	تلواریں، سیف کی جمع

خُطْبَةُ عُثمَان بن عَفَّانٍ رضي الله عنه بعد بَيعَتُهُ

إنكم فِي دارِ قُلعَة، وفِي بَقيَّة أعمَارِ، فبَادِرُوا آجَالَكُم بِخَيرٍ ما تَقدرُونَ عليه؛ فلقد أتَيتُم، صَبَحْتُم أو مَسَيتُم؛ ألا وإنّ الدنيا طُوِيَتْ علي الغُرُورِ، فلا تَغرنَّكُمْ الحياةُ الدنيا، ولا يَغرنَّكم بالله الغرورُ. اعتَبَرُوا بِمَن مَضَى ثُم جدُّوا. ولا تَغفلُوا، فإنه لا يَغفُلُ عنكم. أين أبناءُ الدنيَا وإخوانُها الذين آثَارَوهَا وعَمَرُوها، ومَتَّعُوا بِها طويلا.

ألَم تَلفَظْهُم! أرمُوا بالدنيَا حيثُ رَمَى اللهُ بها، واطلبُوا الآخرةَ؛ فإنّ الله قد ضَرَبَ لَها مثلاً؛ وللذي هو خَيْرٌ، فقال عز وجل: ”وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنْ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيماً تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِراً. الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَيْرٌ أَمَلاً.“ (الكهف:45-46)

(طبْري، تاريخ الرسل و الْملوك)

مطالعہ کیجیے

کچھ ایسے لوگ ہیں جو لکھنے کے بعد پھر بھی سوچتے رہتے ہیں کہ میں نے درست لکھا یا نہیں؟ یہ کون لوگ ہیں اور لکھنے کے بعد سوچتے کیوں ہیں؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0006-Review.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دارِ قُلعَة	سفر کی جگہ	اعتَبَرُوا	سبق سیکھو، عبرت پکڑو	أرمُوا	اسے پھینک دو!
أعمَارٍ	ادوار، دور کی جمع	مَضَى	وہ گزر گیا	اختَلَطَ	وہ مل جل گیا
بَادِرُوا	آگے بڑھ کر کرو	جَدُّوا	جدید لوگ آ گئے	هَشيماً	بھوسہ
آجَالَكُم	تمہاری مدت (عمر)	آثَارَوهَا	انہوں نے اسے ترجیح دی	تَذْرُوهُ	اس نے اسے اڑا دیا
طُوِيَتْ	یہ چھپاتی ہے	عَمَرُوها	وہ اس میں آباد ہوئے	الرِّيَاحُ	ہوائیں، ریح کی جمع
الغُرُورِ	دھوکہ	مَتَّعُوا	وہ لطف اندوز ہوئے	أَمَلاً	امید
لا تَغرِنَّكُمْ	یہ تمہیں دھوکہ نہ دے	تَلفَظهم	اس نے انہیں پھینک دیا		

خِلافَةُ علي الْمُرتَضى و خُطبَتُهُ رضي الله عنه

عن أبي بشير العابدي، قال: كُنتُ بالمدينة حِيْنَ قُتِلَ عثمانُ رضي الله عنه، واجتَمَعَ المهاجرونَ والأنصارُ، فيهم طَلحَةُ والزُبَيْرِ، فأتَوا عَلِيًّا فقالوا: "يا أبا حَسَن!، هَلُمَّ نُبَايِعُكَ؟" فقال: "لا حاجةً لي فِي أمرِكُم، أنا مَعَكُم فمَن اختَرْتُمْ فقد رَضَيتُ به، فاختَارُوا واللهِ." فقالوا: "ما نَختَارُ غيْرَك." قال: "فاختَلَفُوا إليه بعدُ ما قُتِلَ عثمانَ رضي الله عنه مِرَارًا، ثُم أتَوهُ فِي آخرِ ذلك." فقالوا له: "إنه لا يُصلِحُ الناسُ إلا بإمرَة، وقد طالَ الأمرُ." فقال لَهم: "إنكم قد اختَلَفْتُم إلَيَّ وأتَيتُم، وإني قَائِلٌ لكم قَولاً، إن قَبلتُمُوهُ قَبِلْتُ أمرَكُم، وإلا فلا حاجةً لي فيه." قالوا: "ما قُلتَ من شيءٍ قَبلنَاهُ إن شاء الله." فجاءَ فصَعُدَ الْمنبَرَ، فاجتمعَ الناسُ إليه، فقال:

"أيها الناس[1]! كتابُ اللهِ وسنةُ نبيِّكم، لا يَدَّعُ مُدعٍ إلا على نفسه. شَغَلَ الْجَنَّةَ والنارُ أمَامَهُ ساعٍ نَجَا وطالبٌ يَرجُو ومُقَصَّرٌ فِي النارِ، ... مَلَكٌ طَارَ بجَنَاحَيه، ونَبِيٌّ أخَذَ اللهُ بيدَيه، ... هلك من اقتَحَمَ. و رَدِيَ من هوى. واليمين والشمال مُضِلَّةٌ، الوسطَى الْجَادَّةُ: مَنهَجُ عليه باقٍ: الكتاب وآثار النبوة.

(۱) اے لوگو! اللہ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت (کو مضبوطی سے تھام لیجیے)۔ کوئی دعوی کرنے والا اپنے سوا کسی چیز کا دعوی نہیں کرتا۔ وہ جنت کے لئے مصروف ہے مگر جہنم اس کے سامنے ہے۔ وہ اس سے دور بھاگ رہا ہے اور جنت کا طالب ہے مگر وہ آگ میں بند کیا جا رہا ہے۔۔۔ موت کا فرشتہ اپنے دونوں پروں کے ساتھ پرواز کر رہا ہے اور اللہ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے نبی کو اٹھا لیا ہے۔۔۔ وہ ہلاک ہو گیا جو برائی میں جا گھسا۔ دائیں اور بائیں (کی انتہاؤں میں) گمراہی ہے اور میانہ روی درست راستہ ہے۔ چلنے کا جو راستہ ہمیشہ رہے گا وہ کتاب اللہ اور آثار نبوت (یعنی سنت) ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَلُمَّ	آیئے آیئے!!!	ساعٍ نَجا	بچنے کے لئے بھاگنے والا	رَدِيَ	وہ تباہ ہو گیا
نُبَايِعُكَ	ہم آپ کی بیعت کریں	مُقَصَّرٌ	محدود	هوى	وہ نفسانی خواہشات کے پیچھے لگا
اختَرْتُمْ	تم نے منتخب کیا	مَلَكٌ	فرشتہ	مُضِلَّةٌ	گمراہ
مِرَارًا	وقت کے ساتھ ساتھ	طَارَ	وہ اڑتا ہے	الْجَادَّةُ	راستہ
لا يَدَّعُ	وہ دعوی نہیں کرتا ہے	جَنَاحَيهِ	اپنے پروں سے	مَنهَجُ	چلنے کی جگہ
مُدعٍ	دعوی کرنے والا	اقتَحَمَ	اس نے چھلانگ لگائی		

إني قد كنتُ كَارِهًا لأمرِكُم، فأبَيتُم إلا أن أكونَ عليكم؛ ألا وإنّه لَيسَ لِي أمرَ دُونكم، إلا أنّ مفاتيحَ ما لكم مَعِي، ألا وإنه ليس لِي أن آخُذَ منه دِرهَمًا دونَكُم، رضيتم؟" قالوا: "نعم." قال: "اللهم اشهَدْ عليهم." ثُم بايَعَهُم على ذلك. (طَبْري، تاريخ الرسل و الْملوك)

خُطبَتُهُ الأخرى

الحمد لله فاطرُ الخلق وفالِقُ الأصبَاحِ وناشِرُ الْموتَى وباعِثُ من فِي القُبُورِ. وأشهد أن لا اله الا الله، وأشهد أن محمدا عبده ورسوله. وأوصيكم:

بتقوى الله، فان أفضل ما تَوَسَّلَ به العبدُ الإيْمانَ والْجهادَ فِي سبيلِه، وكلمةُ الاخلاص، فانّها الفطرةَ.

وإقَامَةُ الصلاةَ، فانّها الْمِلَّةَ. وايتاءُ الزكاة، فانّها من فريضته. وصومُ شهرُ رمضانَ، فانّها جُنّة من عذابه. وحجُّ البيتِ، فانّه مَنفَاةٌ للفقرِ ومدْحَضَةٌ للذنب.

وصِلَةُ الرَحمِ، فانّها مثراة فِي المال، مَنسَأةُ فِي الأجَلِ، مُحَبَّةٌ فِي الأهل.

وصَدَقَةُ السرِّ، فانّها تُكفِّرُ الْخَطِيئَةَ، وتَطفَئ غَضبُ الربِّ.

وصَنعُ المعروف، فانّه يَدفَعُ مَيتَةُ السوء، ويَقِي مَصَارِعَ الْهَولِ.

أفيضوا فِي ذكر الله، فانه أحسن الذكر، وارغبوا فيما وُعِدَ المتقونَ، فانّ وعد الله أصدَقُ الوعد.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَارِهًا	ناپسند کرنے والا	جُنّة	ڈھال	يَقِي	وہ بچاتا ہے
أبَيتُم	تم نے انکار کیا	مَنفَاةُ	بچنے کی جگہ	مَصَارِعَ	موت
مفاتيحَ	کنجیاں، چابیاں	مدحَضَةٌ	مٹانے کا آلہ	الْهَولِ	خوف
تَوَسَّلَ	اس نے درخواست کی	مثراة	بڑھانے کا آلہ	أفيضوا	بولو، کہو
الفطرةَ	فطرت	مَنسَأةُ	مددگار	ارغبوا	راغب ہو جاؤ!
الْمِلَّةَ	ملت، دین	مَيتَةُ السوء	بری موت		

إنّ عَوَازِمَ الأمورِ أفضلُها، وإن مُحدثَاتَهَا شَرارُهَا. وكلُ مُحدَثَة بدعَةٌ، وكل مُحْدِث مُبتَدِعٌ، ومَن ابتَدَعَ فقد ضَيَّعَ، وما أحدَثَ محدثٌ بدعةً الا ترك بها سُنَّةً. الْمُغبُّونَ مَن غَبَنَ دِينَه، والمغبون من خَسِرَ نفسَهُ. وأنّ الرياءَ مِنَ الشرك، وأنّ الاخلاصَ من العملِ والايْمَان.

ومَجَالِسَ اللهوِ تَنسِي القرآنَ، ويَحضُرُهَا الشيطانُ، وتَدعُو الى كلِ غَيٍّ. ومَجَالسَةُ النسَاءِ تُزيغُ القلوبَ، وتَطمَحُ اليه الأبصارُ، وهي مَصَائِدَ الشيطان، فاصدقُوا اللهَ، فإنّ اللهَ مع من صدق. وجَانِبُوا الكذب، فإنّ الكذبَ مَجَانِبَ للايْمان. ألا إن الصدقَ على شرف مَنجَاة وكَرَامَة، وإن الكذبَ على شرفِ ردى وهلكَة. ألا وقُولُوا الْحَقَّ، تَعرفُوا به، واعمَلُوا به، تَكُونُوا من أهلِه، أدُّوا الأمانةَ الى مَن ائتَمَنَكُمْ. وَصِلُوا رَحمٌ مَن قَطَعَكُم، وعُودُوا بالفضلِ على مَن حَرَمَكُم.

وإذا عَاهَدتُم، فأوفوا، واذا حَكَمتُم فاعدلُوا. ولا تَفَاخَرُوا بالآباء، ولا تنابَزُوا بالألقاب، ولا تَمَازَحُوا، ولا يَغتَبْ بعضُكم بعضًا. وأعِينُوا الضَعِيفَ والمظلومَ والغارمين وفِي سبيل الله وابنَ السبيلِ والسائلين وفِي الرِّقَاب. وارحَمُوا الأرمَلَةَ واليتيمَ.

وأفشُوا السلام، ورَدُّوا التَحيَّةَ على أهلها بمثلها أو بأحسَنَ منها. "وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلا تَعَاوَنُوا عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَاب". (المائدة 5:2) وأكرِمُوا الضيفَ، وأحسِنُوا إلى الْجَارِ، وعُودُوا الْمَرضَى، وشَيَّعُوا الْجَنَازَةَ، وكونوا عبادَ الله اخوانًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَوَازِمَ	مضبوط	مَجَالسَةُ النِسَاءِ	بدکاری کی محفلیں	حَرَمَكُم	اس نے تمہیں منع کیا
مُحدَثَة	نئی بات	تُزِيغُ	یہ گمراہ کرتی ہے	لا تَفَاخَرُوا	باہمی فخر مت جتلاؤ
بِدعَةٌ	بدعت	تُطمَحُ اليه	اس کی جانب کھنچتی ہے	لا تَمَازَحُوا	باہمی مذاق مت اڑاؤ
مُحْدِث	نئی بات ایجاد کرنے والا	مَصَائِدَ	شکار کرنے کے آلات	الأرمَلَةَ	بیوائیں
مُبتَدِعٌ	بدعت ایجاد کرنے والا	جَانِبُوا	بچو	أفشُوا	پھیلاؤ
الْمُغبُّونَ	کرپٹ لوگ	مَنجَاة	نجات	الضَيفَ	مہمان
غيٍّ	غلطی	عُودُوا	واپس پلٹو	الْجَارِ	پڑوسی

خُطبَةُ عُمَرَ بنِ عبدِالعزيز رضي الله عنه

(عند بيعته) أيها الناس أصلِحُوا سَرَائِرَكُم تُصلَحُ لَكُم علانِيَّتُكم، وأصلحوا آخِرَتِكُم تُصلَحُ لكم دنياكم.

(آخرُ خُطبَتِهُ) أما بعد فإنكم لَم تُخلَقُوا عبثاً، ولَم تترَكُوا سُدًى وإن لكم مَعَادًا يُنْزِلُ اللهُ فيه للحُكْمِ فيكم والفَصلِ بينكم. فخَابَ وخَسِرَ من خَرَجَ من رحْمةِ الله تعالى ، وحرَّمَ جَنَّةً عَرضُهَا السماوات والأرض. ألَم تعلموا أنه لا يَأمنُ غداً إلا من حَذِرَ اليومَ الآخرَ وخَافَهُ. وباعَ فانِيًا بباقٍ، ونافداً بما لا نَفَادُ له، وقليلاً بكثيْرٍ، وخوفاً بأمَان.

ألا تَرَونَ أنكم فِي أسلابِ الْهَالِكِيْنَ وسيكون مَن بعدَكم للباقِيْن... قد قضى نُحبُّهُ حتّى تُغيبُوهُ فِي صَدعٍ من الأرض ، فِي بَطنِ صدعٍ غيْرِ مُوسد ولا مُمهَد. قد فَارَقَ الأحبابُ، و وَاجَهَ التُرَابُ والْحسَابُ. فهو مُرتَهَنٌ بعمَلِه، غنِيٌّ عما ترك، فقيرٌ لِما قَدَمَ، فاتقُوا اللهَ قَبلَ القضاءِ، رَاقِبُوهُ قبلَ نُزُولِ الْمَوتِ بكم، أما إنِي أقول هذا.

آج کا اصول:

لفظ لَدَی کا معنیٰ ہوتا ہے "پاس"۔ یہ عند کا ہم معنیٰ ہے۔ جیسے لَدَی الْبَابِ (دروازے کے پاس)، إِذْ الْقُلُوبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ (جب دل حلق کے پاس آ پہنچا یعنی کلیجہ منہ کو آ گیا)،ما ذا لديك (تمہارے پاس کیا ہے؟)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَرَائِر	راز، خفیہ باتیں	خَابَ	وہ ناکام ہوا	تُغيبُوهُ	تم اس میں غائب ہو گے
علانِيَّة	اعلانیہ باتیں	يَأمنُ	اس نے امن پایا	صَدعٍ	زمین میں سوراخ (قبر)
عبثاً	بے کار کام	حَذِرَ	اس نے احتیاط کی	مُوسد	تکیوں سے آراستہ
سُدًى	ایسے ہی، بے کار میں	فانِيًا	فانی	مُمهَدٍ	برابر کیا گیا
مَعَادًا	وعدے کی جگہ، آخرت	أسلابِ	باقیات	مُرتَهَنٌ	رہن رکھا گیا
الفَصلِ	فیصلہ			رَاقِبُوهُ	اسے نظر میں رکھو

سبق 4A: رباعی مجرد و مزید فیہ کے گروپ

وہ الفاظ جن کے مادے میں چار حرف ہوں، رباعی کہلاتے ہیں۔ یہ عربی میں کم ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے ہم ان کی زیادہ پریکٹس نہ کریں گے۔ پانچ حروف والے مادے "خماسی" بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
جب بھی آپ کسی مختلف نقطہ نظر کا مطالعہ کریں تو اپنے تعصبات کو ایک جانب رکھ دیں۔ دوسرے کے نقطہ نظر سے سوچنے کی کوشش کیجیے۔

رُبَاعِي مُجَرَّد صَرف صَغِير (مادة ز ل ز ل)

فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	اسْم / فعل	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	زَلْزَلَ	اس نے ہلایا	مصدر	زَلْزَلَةٌ	ہلانا
ماضي مجهول	زُلْزِلَ	اسے ہلایا گیا	فاعل	مُزَلْزِلٌ	ہلانے والا
مضارع معلوم	يُزَلْزِلُ	وہ ہلاتا ہے	مفعول	مُزَلْزَلٌ	ہلایا جانے والا
مضارع مجهول	يُزَلْزَلُ	اسے ہلایا جاتا ہے	ظرف	مُزَلْزَلٌ	ہلانے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	زَلْزِلْ	ہلاؤ!			
أمر غائب معلوم	لِيُزَلْزِلْ	اسے ہلانا چاہیے	نَهي معلوم	لا يُزَلْزِلْ	اسے نہیں ہلانا چاہیے
أمر مجهول	لِيُزَلْزَلْ	اسے ہلایا جانا چاہیے	نَهي مجهول	لا يُزَلْزَلْ	اسے نہیں ہلایا جانا چاہیے

- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: تَرْجَمَ (ترجمہ کرنا)، بَعْثَرَ (بے ترتیب کرنا)، هَرْوَلَ (جلدی کرنا)، بَسْمَلَ (بسملہ کہنا)، وَسْوَسَ (وسوسہ اندازی کرنا)، زَخْرَفَ (سجانا)، قَلْنَسَ (ٹوپی پہننا) وغیرہ۔
- رباعی مجرد کچھ مزید شکلوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ان کی بھی صرف صغیر و کبیر بنائیے:
  - فَوعَلَ يُفَوْعِلُ جیسے حَوْقَلَ (کمزور ہونا)، جَوْرَبَ (جرابیں پہننا) وغیرہ۔
  - فَعْوَلَ يُفَعْوِلُ جیسے جَهْوَرَ (اونچی آواز میں بولنا)، رَهْوَلَ (جلدی کرنا) وغیرہ۔
  - فَيْعَلَ يُفَيْعِلُ جیسے بَيْطَرَ (گھوڑے کو نعل پہنانا)، بَيْقَرَ (سر کو تیزی سے جھکانا) وغیرہ۔
  - فَعْيَلَ يُفَعْيِلُ جیسے عَثْيَرَ (پھسلنا)، شَرْيَفَ (کاٹنا) وغیرہ۔

سبق 4A: رباعی مجرد و مزید فیہ کے گروپ

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں جو عربی میں بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں بنانے کا طریقہ ثلاثی مزید فیہ جیسا ہی ہے:

- باب تَفَعْلَلَ: جیسے تَرَعْرَعَ (نشوونما پانا)، تَمَضْمَضَ (کلی کرنا)، تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)، تَشَيْطَنَ (شیطانی کام کرنا)، تَجَلْبَبَ (پردہ کرنا) تَلَمْلَمَ (اکٹھا کرنا) وغیرہ۔
- باب إِفْعِيلَال: جیسے اطْمَأَنَّ (مطمئن ہونا)، اشْمَأَزَّ (نفرت کرنا) وغیرہ۔ ثلاثی مزید فیہ کے باب افعیعال اور رباعی مزید فیہ کے باب افعیلال میں بعض اوقات اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے مگر یہ بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔
- باب اِفْعِنْلَال: جیسے اِفْرَنْقَعَ (لوگوں کو الگ کرنا)، اِحْرَنْجَمَ (اکٹھا کرنا) وغیرہ۔

آج کا اصول:

بعض اوقات ثلاثی و رباعی کے بعض الفاظ ملتے جلتے ہیں جیسے تَرْجُمُ (اس خاتون نے پتھر مارا) ثلاثی مجرد ہے جبکہ تَرْجَمَ (اس نے ترجمہ کیا) رباعی مجرد ہے۔ بعض اوقات ان کے اعراب بھی ایک جیسے ہو جاتے ہیں۔ ایسے معاملات میں آپ ڈکشنری میں دونوں کا ترجمہ دیکھیے اور اس ترجمے کو اختیار کیجیے جو سیاق و سباق میں درست بیٹھتا ہو۔

چیلنج!

قرآن مجید سے رباعی مجرد یا مزید کے پانچ الفاظ تلاش کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اہل علم کے مابین "ادب" کی تعریف میں اختلاف ہے۔ بعض ماہرین ادب میں ہر لکھی ہوئی چیز کو شمار کر لیتے ہیں۔ ان کے نقطہ نظر کے مطابق سائنس، ریاضی، گرامر وغیرہ کی کتابیں بھی ادب میں شمار ہوتی ہیں۔ بعض دوسرے اہل علم صرف اس تحریر کو ادب مانتے ہیں جو پڑھنے والے کے دل و دماغ کی دنیا ہی بدل دے۔ ادب کے ایک شہ پارے کو واضح، مکمل، مختصر، جامع، درست اور اچھے تاثر کا حامل ہونا چاہیے۔ اس میں اسلوب کی ندرت، منطقی ارتباط، فکری گہرائی، تخیل کی بلندی اور پر کشش الفاظ کا پایا جانا ضروری ہے۔ یہی چیز ادب کی تاثیر کہلاتی ہے۔ ادب کے شہ پارے کی تاثیر دیگر فنون لطیفہ جیسے مصوری، موسیقی، شاعری وغیرہ کے شہ پاروں جیسی ہوتی ہے۔

مطالعہ کیجیے! روایتی اور تخلیقی طرز فکر میں کیا فرق ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

سبق 4A: رباعی مجرد و مزید فیہ کے گروپ

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس سبق کی مثالوں میں دیا جا چکا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	صيغة
مَسَّتْهُمْ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا	انہیں مصیبت اور پریشانی آ پہنچی اور _____	رباعي مجرد، ماضي مجهول، جمع مذكر غائب
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ	تو شیطان نے ان دونوں کے دل میں _____	
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ	جب قبروں کو _____	
قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي	وہ بولا: ہاں لیکن اس لئے کہ میرا دل _____	
يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلابِيبِهِنَّ	انہیں اپنے اوپر اپنی _____ ڈال لینے چاہییں	
إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ	یقیناً قیامت کا _____ بہت بڑی چیز ہے	
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلاَّ بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ	اللہ نے تو اسے تمہارے لئے خوشخبری بنایا تھا تاکہ تمہارے دل _____	
يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً	ان میں سے بعض دھوکہ دینے کے لئے دوسروں کے دل میں _____ باتیں ڈالتے ہیں	
نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ	ہم جانتے ہیں جس سے تم _____	
إِذَا زُلْزِلَتْ الأَرْضُ زِلْزَالَهَا	جب زمین کو _____	
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ	وہ جو سینوں میں _____	
أَفَلا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ	کیا تم نہیں جانتے کہ جب جو کچھ قبروں میں ہے _____	
إِذَا أَخَذَتْ الأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ	جب زمین نے _____ اختیار کرلی اور مزین ہو گئی	
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيداً	اس وقت اہل ایمان کو آزمایا گیا اور انہیں شدید _____	

اس سبق میں ہم فصیح و بلیغ عربوں یعنی سیدہ حلیمہ سعدیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ اور سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہم کی قوت بیان کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت: حسد دل کو جلا دیتا ہے۔ اس سے بچیے۔

"فِي بَنِي سَعد" لِحَلِيمَةَ السَعدِيَّة[1]

كَانَتْ حليمة بِنتُ أبي ذُؤيبِ السَّعْدية، أمُّ رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم التِي أرضَعَتْهُ، تُحدِّث: أنَّهَا خَرَجَتْ مِنْ بَلَدِهَا مَعَ زَوجِهَا وَابنُ لَهَا صَغِيرٌ تُرضِعُهُ فِي نسوَة من بَنِي سَعد بن بَكرٍ، تَلتَمِسُ الرُضعَاءُ. قَالَتْ: "وذَلِكَ فِي سَنَة شَهبَاءُ، لَم تُبقِ لَنَا شيئاً." قالت: "فَخَرَجْتُ عَلَى أتَانٍ لِي قُمْرَاءَ، مَعَنَا شَارِفٌ لنا، والله ما تَبِضُ بقَطرة، وما نَنَامُ لَيلَنا أجْمَعَ من صَبِينَا الذي معنا، من بُكَائِهِ مِن الْجُوعِ، ما فِي ثَدَيَّي ما يُغنِيه، وما فِي شَارِفِنَا ما يَغَدِّيه. (قال ابن هشام: ويقال: يُغذِّيه)

ولَكِنَّا كُنَّا نَرجُو الغَيْثَ والفُرجَ. فخَرَجْتُ على أتانى تلك، فلَقَدْ أدَمْتُ بالرَّكْب، حتّى شَقَّ ذلك عليهم ضُعفاً وعَجَفاً، حتّى قَدِمنَا مكةَ نَلتَمِسُ الرُضعَاءَ، فما مِنَّا امرأةٌ إلا وقَد عُرِضَ عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم فتَأبَاهُ، إذا قِيلَ لَهَا إنّه يَتِيمٌ. وذلك: أنَا إنّما كنا نَرجُو الْمَعرُوفَ مِن أبِي الصبِي، فكنا نقول: "يتيم!" وما عسى أن تَصنَعَ أمُّهُ وجَدُّه؟

(۱) سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والدہ ہیں۔ آپ کا گاؤں "شوحطہ" طائف سے ۷۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ عربوں میں یہ عام رواج تھا کہ بچوں کی ابتدائی پرورش دیہات میں کروایا کرتے تھے تاکہ وہ کھلی فضا میں پروان چڑھیں اور دیہات کی خالص زبان سیکھیں۔ اسی رواج کے تحت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں بھیجا گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُرضِعُ	وہ دودھ پلاتی ہے	شَارِفٌ	بوڑھی اونٹنی	الغَيْثَ	بارش
تَلتَمِسُ	وہ تلاش کرتی ہے	تَبِضُ	وہ (دودھ یا انڈے) دیتی ہے	الفُرجَ	آسانی
الرَضعَاءُ	دودھ پیتے بچے	قطرة	قطرہ	أدَمْتُ	میں نے طویل کیا
شَهبَاءُ	قحط، بارش نہ ہونا	بُكَائِهِ	اس کا رونا	شَقَّ عليها	وہ اس پر مشکل ہو گیا
أتَان	گدھی	ثَدَيَّي	میری دونوں چھاتیاں	عَجَفاً	دبلا پتلا ہونا
قُمْراءِ	سفید اور سبز	يَغَدِّيه	وہ اسے غذا دیتا ہے	عُرِضَ	اسے پیش کیا گیا

فكنّا نَكرَهُهُ لذلك، فما بَقِيَتْ امرأةٌ قَدَّمتُ مَعِيَ إلا أخَذْتُ رَضيعًا غيري، فلما أجْمَعْنَا الانطلاق قلتُ لصاحبي: "والله إنّي لأكرَهُ أن أرجَعَ من بين صواحبي ولَم آخذُ رَضيعاً. والله لأذهَبَنَّ إلى ذلكَ اليَتيمَ، فلآخَذَنُّه." قال: "لا عليك أن تَفعَلِي، عسى الله أن يَجعَلَ لنا فيه بركةً." قالت: "فذهبتُ إليه فأخذتُه، وما حَمَلَني على أخذه إلا أني لَم أجِدْ غيرَه."

الْخَيْرُ الذي أصَابَ حليمةَ: قالت: "فلمّا أَخَذْتُهُ، رجعتُ به إلى رِحلي، فلما وَضَعتُه في حجْرِي، أقبَلَ عليه ثَدْيَايَ بما شاءَ من لَبَنٍ. فشَرِبَ حتّى رَوِيَ. وشَرِبَ معه أخوه حتّى روي. ثُم نَامَا، وما كنا نَنَامُ معه قبلُ ذلك. وقام زَوجي إلى شارِفنَا تلك، فإذا إنّها لَحافِلٌ، فحلَبَ منها ما شَرِبَ، وشَرِبْتُ معه حتّى انتَهينَا رِيّاً وشبعاً، فبَتْنَا بِخَيْرِ ليلةً."

قالت: يقولُ صاحبي حين أصبَحنَا: "تَعَلَّمي والله يا حليمةُ! لقد أخَذْت نَسمَةً مباركَةً." قالت: فقلت: "والله إني لأرجُو ذلك." قالت: "ثُم خَرَجْنَا ورَكَبْتُ أتَانِي، وحَمَلتُهُ عليها معي. فوالله لقَطَعَتْ بالرَّكْبِ ما يُقدِرُ عليها شيءٌ من حُمُرِهم." حتّى إن صواحبي ليَقُلنَ لي: "يا ابنة أبي ذُؤَيْب! وَيحَك! أربِعِي علينا، ألَيسَتْ هذه أتانَك التي كنت خرجت عليها؟" فأقول لَهن: "بلى والله! إنّها لَهِي هي." فيقلْنَ: "والله إنّ لَها لشأناً." قالت: "ثُم قَدمنَا منازلَنا من بلاد بني سعد. وما أعلَمُ أرضاً من أرضِ الله أجدَبَ منها، فكانَت غَنَمي تَرُوحُ عليَّ حين قدمنَا به معنا شبَاعًا لُبَّنًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انطلاقِ	روانگی	حَافِلٌ	سامان اٹھائے ہوئے	وَيْحَكِ	تمہارا ناس ہو (بطور مذاق)
صواحِبي	میرے ساتھی	حَلَبَ	اس نے دودھ دوہا	أربِعِي	ہمارے لئے آسانی کرو
رَضِيعاً	دودھ پیتا بچہ	رِيّاً وشَبَعاً	مکمل طور پر مطمئن	منازِلَنا	ہمارے گھر
لا عليكِ	تمہارے لئے کوئی مسئلہ نہیں	بَتْنَا	ہم نے رات گزاری	أجدَبَ	زیادہ بنجر
رِحلِي	میری عارضی رہائش	تَعَلَّمِي	جان لو!	تَرُوحُ	وہ گئی یا آئی
حِجْرِي	میری گود	نَسمَةً	جاندار	لُبَّنًا	دودھ
رَوِيَ	وہ مطمئن ہو گیا	حَمَلتُهُ	میں نے اس پر وزن رکھا		

فَنَحلبُ ونَشربُ. وما يَحلبُ إنسانٌ قطرةَ لَبَنٍ، ولا يَجدُها فِي ضَرْعٍ. حتّى كان الحاضرون من قومنا يقولون لِرُعيَانِهِم ــ ويلكم أسرِحُوا حيثُ يَسْرَحُ راعِي بنت أبي ذُؤيب ــ فتَرُوحُ أغنامُهم جِيَاعًا ما تَبِضُّ بقطرة لبنٍ، وتروح غنمي شباعًا لُبَّنًا، فلم نَزَلْ نَتعَرَّفُ من اللهِ الزيادةَ والْخَيْرَ حتّى مَضَتْ سَنَتَاهُ وفَصَّلتُهُ؛ وكان يَشِبُّ شَبَابًا لا يَشُبُّهُ الغلمَانَ، فلم يَبلُغْ سَنَتَيهِ حتّى كان غُلامًا جَفرًا." قالت: فقَدِمنَا به على أمِّه ونَحنُ أحرَصُ شيءٍ على مَكثِه فينا؛ لِمَا كنا نَرى من بركَتِه؛ فكَلَّمنَا أمَّهُ، وقلتُ لَها: "لو تَركتِ بُنَيَّ عندي حتّى يَغلُظَ، فإنِي أخشَى عليه وَبَاءَ مكةَ؟" قَالت: "فلَم نَزَلْ بِهَا حتّى رَدَّتْهُ مَعَنَا.

حديثُ الْمَلكَيْنِ اللذين شَقَّا بَطنَهُ: قالت: فرَجعنَا به، فواللهِ إنه بعدَ مَقدَمنَا بشهرٍ مع أخيه لَفِي بِهْمٍ لنا خَلفُ بُيُوتِنَا. إذ أتانا أخُوه يَشتَدُّ، فقال لي ولأبيه: "ذاك أخِي القَرَشِيُّ قد أخَذَهُ رَجُلانِ عليهما ثِيابٌ بيضٌ، فأضجَعَاهُ، فشَقَّا بطنَهُ، فهما يَسُوطانه." قالت: فخَرَجتُ أنا وأبوه نَحوه فوَجَدْنَاهُ قائمًا مُنتَقِعًا وَجْهُه. قالت: فَالتَزَمتُهُ والتَزَمَهُ أبُوهُ، فقلنا له: "ما لك يا بُنَيّ!" قال: "جَاءَنِي رجلانِ عليهما ثيابٌ بيضٌ، فأضجَعَانِي وشَقَّا بطنِي، فالتَمَسَا شيئًا لا أدري ما هو."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَرْعٍ	تھن	شَبَابًا	جوان لڑکا	يَشتَدُّ	وہ خوفزدہ ہو گیا
رُعيَانَ	چرواہے	الغلمَانَ	بچے	أضجعَا	ان دونوں نے لٹایا
ويلكم	تمہارا ناس ہو (بطور ناراضی)	غُلامٌ	بچہ	شَقَّا	ان دونوں نے شق کیا
أسرِحُوا	جا کر چراؤ	جَفرًا	صحت مند، طاقتور	بطنَهُ	اس کا پیٹ
جِيَاعًا	بھوکے	أحرَصُ	زیادہ لالچی	يَسُوطانه	وہ دونوں اسے سیتے ہیں
سَنَتَاهُ	ان کے دو سال	مَكث	رکھنا	مُنتَقِعًا	رنگ اڑا ہونا
فَصَّلتُهُ	میں نے اس کا دودھ چھڑایا	يَغلُظَ	وہ سخت ہو گیا	التَزَمَهُ	میں نے اسے سینے سے لگالیا
يَشِبُّ	اس نے نشو ونما پائی	مَقدَمنَا	ہمارا آنا	التَمَسَا	ان دونوں نے تلاش کیا

قالت: "فرَجعنا إلى خِبائنا.

حليمةُ تَرَدُّ مُحمداً صلى الله عليه وسلم إلى أمِّه:

قالت: وقال لي أبوه: "يا حليمة! لقد خَشيتُ أن يكونَ هذا الغلام قد أُصِيبَ. فألْحَقِيهِ بأهلِه قبلَ أن يظهرَ ذلك به." قالت: فاحتَمَلنَاهُ فقَدَّمنَا به على أمّه.

فقالت: "ما أَقْدَمَك به يا ظِئْرُ! وقد كنتِ حريصةٌ عليه، وعلى مكثه عندك؟"

قالت: فقُلتُ: "فقد بَلَغَ الله بابَني وقضيتُ الذي عليَّ، وتَخَوَّفْتُ الأحداثَ عليه، فأدَّيْتُهُ إليكِ كما تُحِبِّيْنَ."

قالت: "ما هذا شأنكِ؟ فأصدُقِيني خَبْرَكِ. فلَم تَدَعْنِي حتّى أخبَرتِها. أفتَخَوَّفتِ عليه الشيطانَ؟"

قالت قلتُ: "نعم."

قالت: "رَأَيتُ حين حَمَلْتُ به أنّهُ خرج منّي نورٌ أضَاءَ قُصُورُ بُصْرَى من أرضِ الشام. ثُم حَملتُ به، فوالله ما رأيتُ من حَمَلٍ قطُّ كان أخفَّ ولا أيسَرَ منه، ووقع حِينَ وَلَدْتُهُ وإنّه لوَاضِعُ يَدَيهِ بالأرضِ، رافعُ رأسَهُ إلى السماءِ. دَعِيهِ عَنكَ، وانطَلَقِي راشدةً." (سيرة ابن هشام)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
محلات، قصر کی جمع	قُصُورُ	واقعات	الأحداثَ	ہمارے خیمے	خِبائنَا
شام کا ایک شہر	بُصْرَى	میں اسے آپ کو دے دوں	أدَّيْتُهُ	اسے مصیبت پہنچی	أُصِيبَ
زیادہ ہلکا	أخفَّ	مجھے سچ سچ بتاؤ	أصدُقِيني	اسے شامل کر دو	ألْحَقِيهِ
زیادہ آسان	أيسَرَ	مجھ سے چھپا کر نہ رکھو	لم تَدَعْنِي	ہم اسے لے کر آئے	احتَمَلنَاهُ
رکھنے والا	وَاضِعُ	میں اس سے حاملہ تھی	حَمَلْتُ به	یہ تم تک آیا	أَقْدَمَكِ
اسے چھوڑو	دعيه	وہ چمکا	أضَاءَ	اور رضاعی ماں!	يا ظِئْرُ
ہدایت یافتہ	راشدةً			مجھے خوف ہوا	تَخَوَّفْتُ

كيف هَاجَرَ النبِيُ صلى الله عليه وسلم

حدثنا يَحيَى بن بكير: حدثنا الليثُ، عن عقيل، قال ابن شهاب: فأخبَرَني عروة بن الزبير: أن عائشةَ رضي الله عنها، زوج النبي صلى الله عليه وسلم، قالت: "لَم أعقِلْ أبوَي إلا و هُمَا يَدينَان الدينَ. ولَم يَمُرُّ علينا يومٌ إلا يأتينا فيه رسولُ الله صلى الله عليه وسلم طرفَي النهار، بُكرَةً وعَشِّيَةً.

فلمّا ابتَلَي المسلمون، خَرَجَ أبو بكر مهاجِرًا قِبَلَ الْحَبشَةَ. حتّى إذا بلغ بِركُ الغِمَاد لَقيه ابنُ الدَغنَة، وهو سَيِّدُ القَارَةِ. فقال: "أين تُرِيدُ يا أبا بكر؟" فقال أبو بكر: "أخرَجَنِي قَومِي، فأنا أرِيدُ أن أسِيحَ فِي الأرض فأعبُدُ ربِّي." قال ابن الدغنة: "إنّ مثلَك لا يُخرِجُ ولا يُخرَجُ. فإنّك تَكسِبُ الْمَعدُومَ، وتَصِلُ الرَّحمَ، وتَحمِلُ الكَلَّ، وتَقرِي الضَّيفَ، وتُعِيْنُ على نَوَائِبَ الْحَقِّ. وأنَا لك جَارٌ، فارجِع فاعبُدْ رَبَّكَ بِبِلادِكَ."

فارتَحَلَ ابن الدغنة، فرجع مع أبي بكر. فطاف فِي أشرَافِ كُفَّارِ قريشَ، فقال لَهم: "إنّ أبا بكر لا يُخرِجُ مِثلَهُ ولا يُخرَجُ. أ تَخرِجُونَ رجلاً يكسب المعدوم، ويصل الرحم ويَحمل الكل، ويقري الضيف، ويعين على نوائب الحق." فأنفَذَتْ قريشُ جَوَارُ ابن الدغنة، وآمنُوا أبا بكر. وقالوا لابن الدغنة: "مَرَّ أبا بكر فليَعبُدْ ربَّه فِي داره، فَليَصِلْ، ولِيَقرَأ ما شاء، ولا يُؤذِينَا بذلك، ولا يَستَعلِنْ به. فإنا قد خشينا أنْ يُفتَنَّ أبنَاءُنا ونِساءُنا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَم أعقِلْ	میں عقل کی عمر کو نہ پہنچی	تَكسِبُ	تم کماتے ہو	جَارٌ	پڑوسی، حفاظت کرنے والا
بُكرَةً	صبح	الْمَعدُومَ	غریب	ارتَحَلَ	اس نے سفر کیا
عَشِّيَةً	شام	الكَلَّ	تھکن	طاف	وہ ادھر ادھر گھوما
ابتَلَي	اسے آزمایا گیا	تَقرِي	تم مہمان نوازی کرتے ہو	أنفَذَتْ	انہوں نے قبول کیا
أسِيحَ	میں سفر کرتا ہوں	نَوَائِبَ	مصیبتیں	جَوَارُ	حمایت، حفاظت

قال ذلك ابن الدغنة لأبي بكر، فطَفَقَ أبو بكر يعبد ربه في داره، ولا يستعلن بالصلاة، ولا القراءة فِي غير داره. ثُم بَدَأَ لأبي بكر، فابتَنى مسجدًا بِفَنَاءِ دارِه وبَرَزَ. فكان يُصلي فيه، ويقرأ القرآنَ. فيُتَقَصَّفُ عليه نساءُ المشركين وأبناؤهم يُعجِبُونَ وينظرون إليه. وكان أبو بكر رجلاً بُكاءً. لا يَملِكُ دَمعَهُ حين يقرأ القرآن.

فأفزَعَ ذلك أشراف قريشَ من المشركين. فأرسَلُوا إلى ابن الدغنة فقَدَّمَ عليهم، فقالوا له: "إنا كُنَّا أجرْنَا أبا بكر على أن يَعبدَ ربه فِي داره، وإنه جَاوَزَ ذلك، فابتنَى مسجدا بفناء داره، وأعلن الصلاة والقراءة، وقد خشينا أن يُفتَنَّ أبناءنا ونساءنا، فأتَهُ، فإن أحَبَّ أن يَقتَصِرَ على أن يعبد ربه فِي داره فعل، وإن أبَى إلا أن يُعلِنَ ذلك، فَسَلْهُ أن يَرِدَ إليك ذِمَّتَك. فإنّا كَرِهنَا أن نَخفِرَك، ولسنا مُقَرِّينَ لأبي بكر الاستعلان."

قالت عائشة: فأتى ابن الدغنة: أبا بكر، فقال: "قد علمتَ الذي عَقَدتُ لك عليه. فإما أن تَقتَصِرَ على ذلك، وإما أن تَرَدَّ إليّ ذِمَّتِي. فإني لا أُحِبُّ أن تَسمَعَ العَرَبُ أنّي أخفِرتُ فِي رجلٍ عقدتُ له." قال أبو بكر: "إنّي أرَدُّ لك جوَارَكَ، وأرضَى جوارَ الله."

ورسولُ الله صلى الله عليه وسلم يومئذ بمكة. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "قَد أرَيتُ دَارَ هجرَتِكُم. رَأَيتُ سَبخَةً ذات نَخلٍ بَيْنَ لابَتَيْن."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَفِقَ	اس نے شروع کیا	لا يَملِكُ	وہ کنٹرول نہیں کر سکتا	نَخفِرَ	ہم معاہدہ ختم کرتے ہیں
يستعلن	اس نے اعلان کیا	دَمعَ	آنسو	مُقَرِّينَ	مطمئن
ابتَنى	اس نے بنایا	أفزَعَ	وہ خوفزدہ ہوا	عَقَدْتُ	میں نے معاہدہ کیا
فَنَاءِ	صحن	جَاوَزَ	اس نے حد پھلانگی	سَبخَةً	تھور زدہ سرزمین
بَرَزَ	اس نے کھلے عام کیا	أن يُفتَنَّ	اس کا فتنے میں مبتلا کرنا	ذات نَخلٍ	کھجور والی
يُتَقَصَّفُ	اسے کشش محسوس ہوئی	يَقتَصِرَ	وہ اپنی حدود میں رہے	لابَتَيْنِ	دو پتھریلے میدان
يُعجِبُونَ	وہ متاثر ہوتے ہیں	ذِمَّتَك	تمہاری ذمہ داری		

وهُمَا الْحَرَّتَان. فهَاجَرَ مَن هاجر قِبَلَ المدينة حِيْنَ ذَكَرَ ذلك رسولُ الله صلى الله عليه وسلم، ورَجَعَ إلى المدينةِ بَعضٌ من كان هَاجر إلى أرضِ الحبشة. وتَجَهَّزَ أبو بكر مُهاجرًا. فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: "عَلى رِسلِكَ! فإنّي أرجُو أن يُؤذَنَ لِي." قال أبو بكر: "هل تَرجُو ذلك بأبِي أنت؟" قال: "نعم." فحَبَسَ أبو بكر نفسَهُ على رسول الله صلى الله عليه وسلم لِيَصحبَهُ، وعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كانَتَا عِندَهُ وَرقُ السَمَرِ أربَعة أشهُر.

قالت عائشة: فبينما نَحنُ يومًا جُلُوسٌ فِي بيتِ أبِي بكر فِي نَحرِ الظَهِيْرَة، قال قائل لأبِي بكر: "هذا رسولُ الله صلى الله عليه وسلم مُتَقَنِّعًا." فِي ساعةِ لَم يكن يأتِينَا فيها. فقال أبو بكر: "فِدَاءٌ له أبي وأمي. والله ما جَاءَ به فِي هذه السَاعَةِ إلا أمرٍ."

قالت: فجَاءَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فاستَأذَنَ، فأَذَّنَ له فدَخَلَ. فقال النبِي صلى الله عليه وسلم لأبِي بكر: "أُخرُجْ مَن عندكَ." فقال أبو بكر: "إنّما هُم أهلَكَ، بأبِي أنت يا رسول الله!" قال: "فإنّي قد أَذَّنَ لِي فِي الْخُرُوجِ." فقال أبو بكر: "الصَحَابَةُ بأبِي أنت يا رسول الله؟" قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "نعم."

قال أبو بكر: "فخذ – بأبِي أنت يا رسول الله – إحدَى راحِلَتَي هاتَيْنِ." قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "بالثَمَنِ." قالت عائشة: فجَهَّزنَاهُمَا أحَثَّ الْجِهَازَ، وصَنَعنَا لَهُما سَفرَةٌ فِي جَرَابٍ.

الفاظد	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَرَّتَانِ	دو آتش فشانی علاقے	وَرقُ	پتے	فِدَاءٌ له	اس پر قربان
بأبِي	میرا باپ قربان	السَمَرِ	کانٹوں کا درخت	بالثَمَنِ	قیمت سے
عَلى رِسلِكَ	دیر کرو	جُلُوسٌ	بیٹھنا	أحَثَّ	تیز ترین
حَبَسَ	اس نے روکا	نَحرِ	قربانی کرنا	الْجِهَازَ	سامان کی تیاری
عَلَفَ	اس نے چارہ ڈالا	الظَهِيْرَة	دھوپ والا	سفرَةٌ	کھانا
رَاحِلَتَيْنِ	دو اونٹنیاں	مُتَقَنِّعًا	سر ڈھانپے ہوئے	جَرَابٍ	توشہ دان، بیگ

فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بنت أبي بكر قطعةٌ من نَطَاقِها، فرَبَطَتْ به على فَمِّ الْجِرَاب، فبذلك سُمِّيتُ ذَاتَ النَطَاقَيْنِ. قالت: ثُم لَحِقَ رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر بغَارٍ فِي جَبَلِ ثَور. فكَمَنَا فِيهِ ثلاثُ ليال، يَبِيتُ عندهُما عبدُ الله بن أبي بكر، وهو غُلامٌ شابٌ، ثَقِفٌ لَقِنٌ. فيُدلَجُ من عندهما بِسحرٍ، فيُصبحُ مع قريشَ بمَكَّةَ كبَائت. فلا يَسمَعُ أمرًا يُكتَادَان به إلا وِعَاهُ، حتّى يأتِيهِمَا بخَبَرِ ذلك حيْن يَختَلِطُ الظَلامُ. ويَرعَى عليهما عامرُ بن فُهَيْرَةَ مولى أبي بكرٍ منحةٌ من غَنَمٍ. فيُرِيْحُهَا عليهِمَا حين تَذهَبُ ساعةٌ من العشاء، فيَبيتَانِ في رِسلٍ. وهو لَبَنٌ منحَتِهِمَا ورضِيفِهِما. حتّى يَنعَقُ بِها عامر بن فهيرة بغَلسٍ. يَفعَلُ ذلك في كلِ ليلةٍ من تلك الليالي الثلاث.

واستَأجَرَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر رجلاً من بني الدَيلِ، وهو من بني عبدِ بن عدِي، هادِيًا خَرِيتًا. والْخَرِيتُ الْمَاهِرُ بالْهِدَايَةِ. قد غَمَسَ حُلَفَا في آلِ العاص بن وائلِ السَهمي، وهو على دينِ كفارِ قريشَ، فأمِنَاهُ فدَفَعَا إليه راحِلتَيهِمَا. وواعَدَاهُ غارَ ثورٍ بعد ثلاث ليال، فأتاهُمَا براحِلتَيهِمَا صبحُ ثلاثٍ، وانطلق معهما عامرُ بن فهيرة والدَلِيلُ. فأخذ بِهم طريقَ السَوَاحِلَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَطَاق	سر پر باندھنے کا کپڑا	يُكتَادَان	خفیہ منصوبہ	يَنعَقُ بها	وہ اس میں سے باہر آتا ہے
رَبَطَتْ به	انہوں نے اس سے باندھا	وِعَاهُ	یاد کرنا	غَلسٍ	اندھیرا
فَمِّ	منہ	يَختَلِطُ	وہ مل جاتا ہے	استَأجَرَ	اس نے کرائے پر لیا
كَمَنَا	وہ دونوں چھپے	الظَلامُ	اندھیرا	هادِيًا	گائیڈ
شَابٌ	نوجوان	مولى	آزاد کردہ غلام	غَمَسَ	اس نے شامل کیا
ثَقِفٌ	عقل مند	منحَةٌ	دودھ دینے والا جانور	حُلَفَا	حلیف کی جمع، حمایتی
لَقِنٌ	سمجھدار	يُرِيْحُهَا	وہ اسے راحت دیتا ہے	أمِنَا	ان دونوں نے اعتماد کیا
يُدلَجُ	وہ باہر آیا	منحَتِهِمَا	ان دونوں کیلئے دودھ	الدَلِيلُ	گائیڈ
بَائتٍ	رات گزارنے والا	رَضِيفِهِمَا	لوہے پر ابالا ہوا کھانا	السَوَاحِلَ	ساحل کی جمع

قال سُرَاقَةُ بنُ خَعشَمِ : جاءَنَا رُسُلُ كفارِ قريشَ، يَجعَلُونَ فِي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكرٍ، دِيَةُ كلِ واحدٍ منهما، لِمَن قَتَلَهُ أو أسَرَهُ، فبينما أنا جالسٌ فِي مجلسٍ من مجالسَ بني مُدلِجٍ، أقبَلَ رجلٌ منهم، حتّى قام علينا ونحن جُلوسٌ. فقال: "يا سراقة! إني قد رأيتُ آنفًا أسوَدَةً بالساحلِ. أرَاها محمدًا وأصحابَه." قال سراقة: فعَرِفتُ أنّهم هم. فقلت له: "إنّهم لَيسُوا بِهم، ولكنك رأيتُ فلانا وفلانا. انطلقوا بأعيِنِنا."

ثُم لَبِثتُ فِي الْمجلسِ ساعةً. ثُم قُمتُ فدَخَلتُ فأمَرتُ جارِيَتِي أنْ تَخرُجَ بِفَرَسِي وهي مِن وَرَاءِ أكمَةَ، فتَحبِسُهَا عليّ. وأخَذتُ رُمْحِي، فخرجتُ به من ظهرِ البيتِ. فخَطَطتُ بِزُجَّه الأرض وخَفَضتُ عَاليه. حتّى أتيتُ فَرَسِي فركَبتُهَا، فرَفَعتُها تَقرَّب بِي، حتّى دَنَوتُ منهم. فَعَثَرتُ بِي فَرسِي، فخَرِرتُ عَنهَا. فقُمتُ فأهوَيتُ يَدَي إلى كَنَائَتِي. فاستَخرَجتُ منها الأزلامَ[1] فاستَقسَمتُ بِها: أضرُّهُم أم لا. فخَرَجَ الذي أكرَهُ. فرَكَبتُ فرسي، وعَصَيتُ الأزلامَ. تَقرَّبَ بي حتّى سَمِعتُ قراءةَ رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو لا يَلتَفِتُ، وأبو بكر يَكثُرُ الالتِفَاتَ.

(۱) یہ فال نکالنے کی ایک شکل تھی۔ عربوں نے جب کوئی فیصلہ کرنا ہوتا تھا تو تیروں کی مدد سے فال نکالتے۔ ان کا خیال تھا کہ ان کے دیوتا اس طریقے سے صحیح فیصلہ کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ قرآن مجید نے اس صورت کو شرک ہونے کے باعث نجس کہا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رُسُلُ	قاصد	رُمْحِ	نیزا	خَرِرتُ	میں گر پڑا
دِيَةُ	خون بہا، دیت	خَطَطتُ	میں نے لکیر کھینچی	أهوَيتُ	میں نے ہاتھ ہلایا
أسَرَ	اس نے قید کیا	بِزُجَّه	اسے دبا کر	كَنَائَة	تیروں کا ترکش
آنِفًا	سائے	خَفَضتُ	میں نے چھپایا	الأزلامَ	فال کے تیر
بأعيِنِنا	ہماری آنکھوں کے سامنے	رَفَعتُها	میں نے اسے اٹھایا	استَقسَمتُ	میں نے فال نکالی
جَارِيَة	لونڈی	تَقرَّب بِي	میں تیز رفتاری سے چلا	أضرُّهُم	میں انہیں نقصان پہنچاتا ہوں
أكمَة	پہاڑی	دَنَوتُ	میں قریب پہنچا	الالتِفَاتَ	توجہ کرنا
تَحبِسُ	وہ انتظار کرتی ہے	عَثَرتُ بِي	یہ مجھ سمیت لڑکھڑائی		

سَاخَتَ يَدَا فرسي فِي الأرض، حتّى بَلَغَتا الرُكبَتَيْنِ، فخَرَرتُ عنها، ثُم زَجرتُهَا فنَهَضَتْ. فلَم تَكَدْ تُخرِجُ يَديهَا. فلما استَوَتْ قائمَةٌ، إذا لأثَرِ يديها عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي السماءِ مِثلُ الدُّخَانِ. فاستَقسَمتُ بالأزلامِ، فخرج الذي أكره.

فنَادَيتُهم بالأمان فوَقَفُوا، فرَكَبتُ فرسي حتّى جئتُهم. ووَقع فِي نفسي حين لَقيتُ ما لقيت من الْحَبسِ عنهم، أن سَيَظهَرَ أمرُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم. فقلت له: "إنّ قومَكَ قد جعلوا فيك الدِيَةَ." وأخبَرتُهم أخبارَ ما يُرِيدُ الناسُ بِهم، وعَرَضتُ عليهم الزَادَ والْمَتاعَ، فلم يَرزَآنِي ولَم يَسألانِي، إلا أن قال: "أخفِ عنّا." فسَألتُهُ أن يَكتُبَ لي كتابَ أمنٍ. فأمَرَ عامر بن فهيرة فكَتَبَ فِي رُقعَةٍ من أديْمٍ. ثُم مَضَى رسول الله صلى الله عليه وسلم.

قال ابنُ شِهَابٍ: فأخبَرَني عروةُ بنُ الزُبَيْرِ: أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم لَقِيَ الزُبَيْرَ فِي رَكبٍ من المسلمين. كانوا تُجّارًا قافِلِيْنَ من الشام. فكَسَا الزُبَيْرُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم وأبا بكرٍ ثِيَابَ بَيَاضٍ. وسَمِعَ المسلمون بالمدينة بِمَخرَجِ رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة. فكانوا يَغْدُّونَ كلَ غَدَاةٍ إلى الْحرَّةِ، فيَنتَظِرُونَهُ حتّى يَرُدُّهُم حَرُّ الظَهِيْرَةِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَاخَتَ	وہ دھنس گیا	عُثَانٌ	غبار	الْمَتاعَ	سامان
يَدَا فرسي	گھوڑے کی اگلی ٹانگیں	سَاطِعٌ	چمکدار	يَرزَآنِي	انہوں نے مجھ سے لیا
الرُكبَتَيْنِ	دونوں گھٹنے	الدُّخَانِ	دھواں	أخفِ	خفیہ رکھنا
زَجرتُهَا	میں نے اسے ڈانٹا	نَادَيتُهم	میں نے انہیں پکارا	رُقعَةٍ	رقعہ، خط
نَهَضَتْ	وہ کھڑا ہوا	الأمانِ	امان، سکیورٹی	أديْمٍ	چمڑا
استَوَتْ	وہ سیدھا ہوا	وَقَفُوا	وہ رکے	كَسَا	اس نے کپڑے دیے
قائمَةٌ	کھڑے ہوتے ہوئے	عَرَضتُ	میں نے پیش کیا	بَيَاضٍ	سفید
لأثَرِ	جگہ، نشان	الزَادَ	زادراہ	يَغْدُّونَ	انہوں نے صبح کے وقت کیا

فانقَلَبُوا يومًا بعد ما أطَالُوا انتظَارَهُم. فلما أوَوا إلى بيوتِهم، أوفَى رَجُلٌ من يهود على أطُمٍ مِن آطامِهِم، لأمرٍ يَنظُرُ إليه. فبَصُرَ برسولِ الله صلى الله عليه وسلم وأصحابِهِ مُبَيِّضِيْنَ يَزُولُ بِهِم السَرَابُ. فلَم يَملكْ اليهوديُ أن قالَ بأعلَى صَوتِه:

"يا معاشِرَ العَرَب! هذا جَدُّكُم الذي تَنتَظِرُونَ." فثَارَ المسلمون إلى السَلاحِ. فتَلَقُّوا رسولَ الله بظَهرِ الْحَرَّة. فعَدَلَ بِهِم ذاتَ اليَمِيْنِ، حتّى نزل بِهم فِي بني عمرو بن عوف. وذلك يوم الاثنين مِن شهرِ ربيعِ الأوَّلِ. فقام أبو بكر للناس، وجَلَسَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم صَامِتًا. فطَفَقَ مَن جَاءَ مِن الأنصار مِمن لَم يَرَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يُحَيِّي أبا بكر.

حتّى أصَابَت الشَمسُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم، فأقبَلَ أبو بكر حتّى ظَلَّلَ عليه بِرِدَائِه، فعَرِفَ الناسُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك. فلَبِثَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فِي بني عمرو بن عوف بِضعُ عشرة ليلة. وأسَّسَ المسجدَ الذي أُسِّسَ على التقوى. وصلى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم. ثُم رَكِبَ راحِلَتَهُ، فسار يَمشِي معه الناسُ حتّى بَرَكَتْ عِندَ مَسجِدَ الرسولِ صلى الله عليه وسلم بالمدينة، وهو يصلي فيه يومئذٍ رِجَالٌ من المسلمين.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقَلَبُوا	وہ لوٹے	مُبَيِّضِيْنَ	سفید کپڑے پہننے والے	تَلَقُّوا	انہوں نے ملاقات کی
أطَالُوا	وہ طویل ہو گئے	يَزُولُ بهم السَرَابُ	ان کی وجہ سے سراب ختم ہو گیا	عَدَلَ بِهِم	اس نے ان کا انتخاب کیا
انتِظَارَ	انتظار			يُحَيِّي	اس نے سلام کیا
أوَوا	انہوں نے قیام کیا	معاشِرَ	گروہ	ظَلَّلَ عليه	انہوں نے آپ پر سایہ کیا
أوفَى	وہ چڑھا	جَدُّكُم	تمہارا معزز شخص	رِدَائِه	اپنی چادر سے
أطُمٍ	قلعہ	ثَارَ	وہ جوش سے اٹھا	أسَّسَ	اس کی بنیاد رکھی گئی
بَصُرَ	اس نے دیکھا	السَلاحِ	اسلحہ	بَرَكَتْ	وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی

وكان مربَدًا للتمرِ لِسُهيلٍ وسَهلٍ غلامَيْنِ يَتيمَيْنِ فِي حِجرِ أسعَدَ بنِ زُرَارَةَ. فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم حين بَرَكَتْ به راحلته: "هذا إن شاء اللّٰهُ الْمَنْزِلُ." ثُم دَعَا رسول الله صلى الله عليه وسلم الغلامين فسَاوَمَهُمَا بِالْمَربَد لِيَتَّخِذَهُ مسجدًا. فقالا: "لا، بل نَهَبُهُ لَكَ يا رسول الله!" فأبَى رسولُ الله أن يَقْبَلَهُ منهما هِبَةً حتّى ابتَاعَهُ منهُمَا.

ثُم بَنَاهُ مسجدًا، وطَفِقَ رسول الله صلى الله عليه وسلم يَنقُلُ معهم اللَّبِنَ فِي بُنيَانِهِ ويقول، وهو يَنقُلُ اللبِنَ:

هذَا الْحِمَالُ لا حِمَالَ خَيْبَرَ

هذا أَبَرُّ رَبَّنَا وأطهَرُ

ويقول:

اللهم إنّ الأجرَ أجرُ الآخره

فارحِمِ الأنصارَ والْمُهَاجِرَه

فتَمَثَّلَ بِشعرِ رَجُلٍ مِن المسلمين لَم يُسَمَّ لِي. قال ابن شهاب: ولَم يَبلُغْنَا فِي الأحاديث: أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم تَمَثَّلَ بِبَيتِ شِعرٍ تامٍ غَيْرُ هذا البيت. (أخرجه البُخاري)

آج کا اصول: بعض اسم کسی خاص قوم یا قبیلے یا گروہ کو بیان کرتے ہیں۔ اگر ان کے آخر میں ایک "يّ" لگا دیا جائے تو ان سے مراد اس قوم کا ایک فرد ہوتا ہے جیسے إنكليزٌ (انگریز قوم)، إنكليزيٌّ (ایک انگریز)، تُرُكٌ (ترک قوم)، تُرُكِيٌّ (ایک ترک شخص)، أنصَارٌ (انصار مدینہ)، أنصَارِيٌّ (ایک انصاری) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِربَدًا	باغ	اللَّبِنَ	اینٹیں	تَمَثَّلَ	آپ نے شعر کہا
حِجرِ	گود، کفالت	بُنيَانِ	بنیاد	بَيتِ	مصرعہ
الْمَنْزِلُ	گھر	يَنقُلُ	وہ نقل کرتا ہے	شِعرٍ	شعر
سَاوَمَ	آپ نے خریدا	الْحِمَالُ	وزن	تامٍ	مکمل
نَهَبُهُ	ہم اسے بطور تحفہ دیتے ہیں	أبَرُّ	باقی رہنے والا		
ابتَاعَهُ	آپ نے اسے خریدا	أطهَرُ	زیادہ پاکیزہ		

ابتلاءُ كعبِ بنِ مالكٍ[1] رضى الله عنه

لَم أَتَخلَّفْ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فِي غَزوَةٍ غزَاهَا الإ فِي غَزوَةِ تَبُوكَ. غَيْرُ أني كنتُ تَخلَّفتُ فِي بَدرٍ. ولَم يُعَاتَبْ أحدًا تَخلَّفَ عنها. إنّما خَرَجَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُرِيدُ عِيْرَ قريشَ، حتّى جَمَعَ الله بينهم وبيْنَ عُدُوِّهم على غيْرِ مِيعَاد. ولقد شَهِدْتُ مع رسولِ الله صلى الله عليه وسلم ليلةَ العَقبَة، حِيْنَ تَوَاثَقنَا على الإسلام. وما أُحِبُّ أن لي بِها مَشهَدَ بدرٍ. وإنْ كانت بدرٌ أذكَرُ فِي الناسِ منها.

كان من خَبَرِي: "أني لَم أكن قطُّ أقوَى ولا أيسَرُ حين تخلفت عنه في تلك الغزاة. والله ما اجتَمَعْتُ عندي قَبلَهُ راحلَتَان قطُّ. حتّى جَمَعتُهُما فِي تلكَ الغَزوَة، ولَم يَكُنْ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُرِيدُ غزوةَ إلا وَرَّى بغَيْرِهَا. حتّى كانت تلك الغزوةُ غزاها رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فِي حَرٍّ شَدِيد. واستَقبَلَ سَفرًا بعيدًا ومَفَازًا وعُدُوًّا كثيْرًا. فجَلَى للمسلمين أمرَهم لِيَتَأَهَّبُوا أُهبَّةَ غَزوِهم. فأخبَرَهُم بوَجهِه الذي يُرِيدُ. والمسلمون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرٌ، ولا يَجمَعُهُم كتابٌ حافظٌ، يُرِيدُ الديوَانَ.

(۱) آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم صحابی ہیں۔ آپ کا تعلق مدینہ سے تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے پہلے ہی آپ ایمان لا چکے تھے۔ آپ غزوہ تبوک میں شرکت نہ کر سکے تھے جس کی وجہ سے آپ پر یہ مصیبت آئی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَتَخلَّفْ	میں پیچھے رہ گیا	تَوَاثَقنَا	ہم نے معاہدہ کیا	مَفَازًا	صحرا
غَزوَةٍ	جنگی مہم	مَشهَدَ	دیکھنے کی جگہ	جَلَى	آپ نے واضح کیا
غزَاهَا	وہ جنگ میں شریک ہوا	أذكَرُ	زیادہ مشہور	لِيَتَأَهَّبُوا	تاکہ وہ تیاری کر لیں
يُعَاتَبُ	اس پر عتاب کیا گیا	راحلَتَان	دو سواریاں	أُهبَّةَ	تیاری
عِيْرَ	قافلہ	وَرَّى	خفیہ طریقے سے	وَجهه	اس کی سمت
غير مِيعَاد	بغیر مدت کے	حَرٍّ	گرمی	حافظٌ	محفوظ کرنے والا
ليلةَ العَقبَة	عقبہ کی رات جب انصار نے اسلام کی بیعت کی			الديوَان	رجسٹر

قال كعب: فما رَجُلٌ يريدُ أن يَتغَيَّبَ إلاّ ظَن أنْ سَيُخفى له، ما لَم يَنْزَلْ فيه وَحيُ الله. وغزَا رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الغزوةً حيْنَ طَابَت الثمَارُ والظلالُ. وتَجهَّزَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه. فطَفَقْتُ أغدُو لِكَي أتَجهِّزُ معهم. فأرجِعُ ولَم أقضِي شيئا. فأقول في نفسي: "أنَا قَادِرٌ عليه." فلم يَزَلْ يَتمَادَى بي حتّى اشتَدَّ بالناسِ الْجد.

فأصبَحَ رسولُ صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه. ولَم أَقضِ من جهَازي شَيئًا. فقلت أتَجهَّزُ بعدَهُ بِيوم أو يَومَيْنِ ثم أُلْحِقُهُم. فغَدَوتُ بعدَ أن فَصَّلُوا لأَتَجهَّزَ، فرَجَعتُ ولَم أقضِ شيئًا. ثُم غَدَوتُ، ثُمَ رجعتُ ولَم أقضِ شيئا. فلَم يَزَل بي حتّى أسرَعُوا وتُفَارِطُ الغَزو. وهَمَمتُ أن أرتَحِلُ فأدرِكُهُم، وليتنِي فعلتُ. فلَم يَقدِرْ لِي ذلكَ. فكُنتُ إذا خَرَجْتُ في الناس بعد خروجِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فَطَفتُ فيهم. أحزُنُني أني لا أرَى إلا رجلاً مَغمُوصًا عليه النفاقُ، أو رجلا ممن عَذَرَ اللهُ من الضُعَفاء.

ولَم يَذكُرنِي رسولَ الله صلى الله عليه وسلم حتّى بَلَغَ تَبُوك. فقال، وهو جالسٌ في القومِ بتبوك: "ما فَعَلَ كعبٌ؟" فقال رجل من بنِي سلمة: "يا رسول الله! حَبَسَهُ بُرْدَاهُ، ونَظَرَهُ في عِطفيه." فقال معاذٌ بنُ جَبَل: "بِئس ما قُلتَ. واللهِ يا رسول الله! ما علِمنَا عليه الإ خيْرًا." فسَكَتْ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَغَيَّب	وہ غائب ہوتا ہے	يَتَمَادَى	وہ جاری رہا	أدرِكُهُم	میں انہیں پالوں گا
طَابَتِ	وہ اچھا ہو گیا	اشتَدَّ	یہ شدید ہو گیا	طَفتُ	میں گردش کرنے لگا
الثمَارُ	پھل	الْجد	بہت زیادہ	مَغمُوصًا	جس میں رجحان ہو
الظِلالُ	سایہ	لَم أَقضِ	میں نے فیصلہ نہ کیا	النفاقُ	نفاق، منافقت
تَجهَّزَ	اس نے تیار کیا	جِهَازي	اپنا سامان	عَذَرَ	اس نے عذر پیش کیا
طَفِقْتُ	میں نے شروع کیا	تُفَارِطُ	وہ دور چلے گئے	بُرْدَاهُ	اس کے کپڑے
أغدُو	میں کل صبح کروں گا	هَمَمتُ	میں پریشان ہو گیا	عِطفِيه	اس کی خود پسندی

قال كعب بن مالك: فلمّا بلغني أنّه تَوَجَّهَ قافلاً حَضَرَني هَمِّي. وطَفَقتُ أتَذَكَّرُ الكذبَ وأقُولُ بِمَاذَا أخرُجَ من سَخَطِه غدًا. واستَعَنْتُ على ذلك بكلِّ ذي رَأيٍ من أهلي. فلما قيل: إنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قد أظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عنِي الباطلُ. وعرِفتُ أنّي لَن أخرُجْ منه أبدًا بشيءٍ فيه كِذب. فأجْمَعتُ صِدقَهُ.

وأصبَحَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم قادمًا. وكان إذا قَدَمَ من سفرٍ بَدَأَ بالْمَسجد، فيَركَعُ فيه رَكعتَيْن. ثُم جَلَسَ للناسِ. فلمّا فعَلَ ذلكَ جاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ. فطَفَقُوا يَعتَذِرُونَ إليه ويَحلفُونَ له. وكانُوا بِضعَةٌ وثَمانِيْنَ رَجُلا. فقبَلَ مِنهُم رسولُ الله صلى الله عليه وسلم عَلانِيَتَهُم، وبَايَعَهُم واستَغفَرَ لَهُم، ووَكَّلَ سَرَائِرَهُم إلى الله.

فجِئتُهُ، فلمّا سَلَّمتُ عليه تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغضبَ. ثُم قال: "تَعال." فَجئتُ أمشِي حتّى جَلَستُ يديه، فقال لي: "ما خَلَّفَكَ؟ أَلَم تَكُن قد ابتَعَتَ ظَهرَكَ؟" فقُلتُ: "بلى! إنّي والله! يا رسول الله! لَو جَلَستُ عندَ غيْرِكَ مِن أهلِ الدُنيَا، لرَأَيتُ أنْ سَأخرُجُ من سَخَطِه بعُذرٍ، ولقد أعطِيتُ جَدلاً، ولكِني والله! لقد علمتُ لئن حَدَّثتُكَ اليومَ حديثٌ كَذِبٌ تَرضَى به عنّي، لَيُوشكَنَّ اللهُ أن يَسخطُكَ عَلَيَّ. ولَئِن حَدَّثتُكَ حديثً صِدقٍ تَجِدُ عليَّ فيه. إنّي لأرجُو فيه عُفوَ الله. لا والله! ما كان لِي مِن عُذرٍ. والله ما كُنتُ قِطُّ أقوَى ولا أيسَرَ منّي حِيْنَ تَخَلَّفتُ عَنك.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَوَجَّهَ	اس نے رخ کیا	أجْمَعتُ	میں نے طے کیا	سَرَائِرَهُم	ان کے رازی
حَضَرَني	وہ میرے سامنے حاضر ہوا	بَدَأَ	اس نے شروع کیا	تَبَسَّمَ	آپ مسکرائے
هَمِّي	میری پریشانی	الْمُخَلَّفُونَ	پیچھے رہنے والے	الْمُغضبَ	ناراض ہونے والا
سَخَطِه	آپ کی ناراضی	يَعتَذِرُونَ	وہ عذر پیش کرتے ہیں	ابتَعَتَ	تم نے خریدا
استَعَنْتُ	میں نے مدد مانگی	يَحلفُونَ	وہ حلف اٹھاتے ہیں	ظَهرَكَ	تمہاری پیٹھ
قَادِمًا	پہنچتے ہوئے	بِضعَةٌ	چند ایک	جَدلاً	بحث کرنا
زَاحَ	وہ رہ گیا	وَكَّلَ	اس نے چھوڑ دیا	لَيُوشكَنَّ	مجھے ضرور توقع ہے

فقال رسولُ اللہ صلى اللہ عليه وسلم: "أمّا هذا فقد صَدَقَ، فقُمْ حتّى يَقضِي اللہُ فِيكَ." فقُمتُ وثَارَ رِجَالُ من بني سلمةَ فاتَّبعُوني، فقالوا لي: "واللہ ما عَلمنَاكَ كنتَ أذنَبْتَ ذَنبًا قبلَ هذا. ولَقَدْ عَجزتَ أن لا تكونَ اعتَذَرْتَ إلى رسولِ اللہ صلى اللہ عليه وسلم بِما اعتَذَرَ إليه المتخلفون. قَد كان كَافِيكَ ذَنْبَكَ استِغفَارُ رسولِ اللہ صلى اللہ عليه وسلم لك."

فواللہ ما زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حتّى أرَدتُ أن أرجِعَ فأكذِبُ نَفسِي. ثُم قلتُ لَهم: "هَل لَقِيَ هذا مَعِي أحدٌ؟" قالوا: "نعم، رَجُلانِ قالا مثلَ ما قُلتَ. فقيلَ لَهُما مثلَ ما قِيلَ لك." فقلت: "مَن هُما؟" قالوا: "مَرَارَةُ بن الربيعِ العَمرِي وهِلالُ بنُ أُمَيَّةَ الواقِفِي." فذَكَرُوا لي رجلَيْنِ صالِحَينِ، قد شَهِدَا بدرًا، فِيهِمَا أُسوَةٌ.

فَمَضَيتُ حين ذَكَرُوهُما لي. ونَهَى رسولُ اللہ صلى اللہ عليه وسلم المسلمين عن كلامِنَا أَيُّها الثلاثة من بين من تَخَلَّفَ عنه. فاجتَنَبَنَا الناسُ وتَغَيَّرُوا لنا حتّى تَنكَرْتُ في نفسي الأرضَ فَمَا هِي التِي أعرِفُ. فلَبِثنَا على ذلك خمسين ليلة. فأما صَاحِبَايَ فاستَكَانَا وقَعُدَا في بيوتِهما يَبكِيَان. وأما أنا فكُنتُ أشَبُّ القَومِ وأجلَدُهُم. فكنت أخرُجُ فأشهَدُ الصلاةَ مع المسلمين. وأطُوفُ فِي الأسوَاقِ ولا يُكَلِّمُنِي أحدٌ. وآتِي رسولَ اللہ صلى اللہ عليه وسلم فأسلَمَ عليه وهو في مَجلِسِهِ بعدَ الصلَاةِ، فأقُولُ فِي نفسِي: "هَل حَرَّكَ شَفتَيهِ بِرَدِّ السلامِ عليَّ أم لا؟" ثُم أصلِي قريبا منه، فأُسَارِقُهُ النظرَ، فإذا أقبَلتُ على صلاتِي أقبَلَ إلَيَّ، وإذا ألتَفَتَ نَحوَهُ أعرَضَ عنّي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُمْ	کھڑے ہو جاؤ	أُسوَةٌ	آئیڈیل کردار	أشَبُّ	سب سے جوان
ثَارَ	وہ جوش میں دوڑا	اجتَنَبَنَا	انہوں نے ہم سے اجتناب کیا	أجلَدُهُم	ان میں سب سے طاقتور
أذنَبْتَ	تم نے گناہ کیا	تَنكَرْتُ	میں نے سوچا	شَفتَيهِ	آپ کے دو ہونٹ
عَجَزتَ	تم اس قابل نہ تھے	استَكَانَا	وہ دونوں بالکل ہی ڈھے گئے	أُسَارِقُ	میں نے خفیہ طور پر دیکھا
يُؤَنِّبُونَنِي	انہوں نے مجھے ڈانٹا	قَعُدَا	وہ دونوں بیٹھ گئے	التَفَتُ	میں نے توجہ کی
الأرضَ فَمَا هِيَ التِي أعرِفُ		دنیا ہی بدل گئی		أعرَضَ	آپ نے منہ پھیر لیا

حتَّى إذا طال عليَّ ذلك من جَفوَةِ الناسِ، مَشَيتُ حتّى تَسَوَّرتُ جِدارَ حائطِ أبي قتادةَ، وهو ابنُ عَمِّي وأَحَبُّ الناسِ إليّ. فسَلَّمتُ عليه، فواللهِ ما رَدَّ عليّ السلامَ. فقلت: "يا أبا قتادةّ أنشَدُكَ باللهِ هل تَعلَمَني أُحِبُّ اللهَ ورسولَه؟" فسكت، فعُدتُ له فنَشَدَتُهُ فسكت، فعُدتُ له فنشدته، فقال: "اللهُ ورسولُه أعلم." ففَاضَتْ عَينَايَ وتَوَلَّيتُ حتّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ.

قال: فبَيْنَا أنا أمشِي بسُوقِ المدينة، إذا نَبطِي من أنبَاطِ أهلِ الشَامِ، ممن قَدِمَ بالطَعَامِ يَبيعُهُ بالمدينة، يقول: "مَن يَدُلُّ على كعبِ بن مالك؟" فطَفِقَ الناسُ يُشيْرُونَ له، حتّى إذا جاءنِي دَفَعَ إلَي كِتَابًا مِن مَلِك غَسَّانَ، فإذا فيه: "أمّا بعد، فإنّه قد بلغني أنّ صاحبَكَ قد جفَاكَ. ولَم يَجعَلْكَ اللهُ بِدَارِ هَوَانٍ ولا مُضِيعَةٍ. فَالْحِقْ بِنَا نُوَاسِكَ."

فقُلتُ لَما قَرَأتُها: وهذا أيضًا من البلاءِ، فتَيَمَّمتُ بِها التَنُورَ فَسَجَرتُهُ بِها. حتّى إذا مَضَت أربَعُونَ ليلةً مِن الْخَمسِيْنَ، إذا رسولُ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يأتيني فقال: "إنّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَأمُرُكَ أن تَعتَزِلَ امرأَتَكَ." فقُلتُ: "أُطَلِّقُهَا أم ماذا أفعَلُ؟" قال: "لا، بَل اعتَزِلْهَا ولا تَقرَبَها." وأرسَلَ إلى صاحبَي مثل ذلك، فقلت لامرأتِي: "الْحِقِي بِأهلِكِ؟ فتَكُونِي عندهم حتّى يقضِي اللهُ فِي هذا الأمرِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَفوَة	تنہائی	تَوَلَّيتُ	میں واپس مڑا	نَوَاسِك	ہم تمہیں آرام دیں گے
تَسَوَّرتُ	میں چڑھا	نَبطِي	اردن کی ایک قوم	تَيَمَّمتُ	میں نے ارادہ کیا
جِدارَ	دیوار	دَفَعَ إلَي	اس نے مجھے دیا	التَنُورَ	تنور
حائِطٍ	احاطہ	غَسَّانَ	اردن وشام کی مملکت	سَجَرتُ	میں نے اسے جلا دیا
أنشَدُكَ	میں تم سے چاہتا ہوں	جَفَاكَ	اس نے تم پر ظلم کیا	تَعتَزِل	تم علیحدہ رہو
عُدتُ له	میں نے اس سے بار بار کہا	دَارِ هَوَانٍ	بے عزتی کی جگہ	أُطَلِّقُهَا	میں اسے طلاق دے دوں
فَاضَتْ	یہ بہہ نکلے	مُضِيعَةٍ	ضائع ہونے کی جگہ		

قال كعبٌ: فجاءَت امرأةُ هلال بن أمية رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فقالت: "يا رسول الله! إنّ هلالَ بن أمية شَيخٌ ضَائعٌ لَيسَ له خادمٌ، فهل تَكرَهُ أن أخدمُه؟" قال: "لا، ولكن لا يُقَرِّبُك." قالت: إنّه واللهِ ما به حَركَةٌ إلى شيءٍ. واللهِ ما زال يُبكِي مُنذُ كان من أمرِه ما كان إلى يومه هذا.

فقال لي بعض أهلِي: "لو استَأذَنْتَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فِي امرأتِكَ، كما أذَّنَ لامرأةِ هلال بن أميه أن تَخدمَه؟" فقلتُ: "والله لا أستَأذنُ فيها رسولَ الله صلى الله عليه وسلم، وما يُدرِيني ما يقولُ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إذا استأذنتُهُ فيها، وأنا رجل شابٌ؟"

فلَبثتُ بعد ذلك عشر لَيَالٍ، حتّى كَمَّلَتْ لنا خَمسون ليلةً من حين نَهَى رسولُ الله صلى الله عليه وسلم عن كلامنا. فلمّا صَلَّيتُ صلاةَ الفجرِ صُبحَ خَمسين ليلة، وأنا على ظَهرِ بَيت مِن بُيُوتنَا، فَبينَا أنا جَالسٌ على الْحالِ التي ذَكَرَ الله، قد ضَاقَتْ عليّ نفسي، وضَاقَتْ عليّ الأَرض بِما رَحبَتْ، سَمِعتُ صوتَ صَارِخٍ، أوفَى على جبلِ سِلعٍ، بأعلى صوته:

"يا كعبَ بن مالك أَبشِرْ." قال: فخَرَرتُ سَاجدًا، وعَرفتُ أن قد جَاءَ فَرجٌ، وآذَنَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بتوبَة الله علينا حين صَلّى صلاةَ الفجرِ. فذهب الناسُ يُبَشِّرُونَنَا. وذَهَبَ قِبَلَ صاحبَي مُبَشِّرُونَ. ورَكَضَ إليّ رَجُلٌ فُرسًا. وسَعَى سَاعٍ مِن أسلَمَ، فأوفَى على الْجَبَلِ، وكان الصوتُ أسرعُ مِن الفَرَسِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَيخٌ	بوڑھا	ظَهرِ بَيتٍ	گھر کی چھت	خَرَرتُ	میں گر گیا
ضَائِعٌ	ضائع ہونے والا	ضَاقَتْ	یہ تنگ / مشکل ہو گئی	فَرجٌ	آسانی، کھلا پن
استأذَنْتَ	تم اجازت مانگتے ہو	رَحِبَتْ	یہ وسیع ہو گئی	رَكَضَ	وہ دوڑا
يُدرِيني	وہ میرے بارے میں جانتا ہے	صَارِخٍ	پکارنے والا	سَعَى	وہ دوڑا
شاب	جوان آدمی	أوفَى	وہ چڑھا	أسلَمَ	مدینہ کا ایک قبیلہ
كَمَّلَتْ	یہ مکمل ہو گیا	جبلِ سِلعٍ	مدینہ کا ایک پہاڑ	الفَرَسِ	گھوڑے

فلما جاءني الذي سَمِعتُ صوتَه يبشرني نَزَعتُ له ثوبي. فكَسَوتُهُ إياهُما بِبَشَرَاهُ. والله ما أملِكُ غيرهما يَومَئذ. واستَعَرتُ ثوبَيْنِ فلَبِستُهُمَا، وانطَلَقتُ إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، فيَتَلَقَّانِي الناسُ فَوجًا فَوجًا. يُهَوِّنُنِي بالتوبة يقولون: "لِتُهَنِّكَ توبةَ الله عليك."

قال كعب: حتّى دَخلتُ المسجدَ، فإذا رسول الله صلى الله عليه وسلم جالسٌ حولَه الناسُ، فقام إلَيّ طلحةُ بن عبيدِ الله يُهَروِلُ حتّى صَافَحَنِي وهَنَانِي، والله ما قام إليّ رجلٌ من المهاجرين غيره، ولا أنسَاهَا لِطلحةٍ.

قال كعب: فلما سَلَّمتُ على رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم، وهو يَبْرُقُ وجهُهُ مِن السُرُورِ: "أَبْشِّرُ بِخَيْرِ يَومٍ مَرَّ عليك مُنذُ وَلَدَتْكَ أمِّكَ." قال: قلت: "أ مِن عندِك يا رسول الله، أم من عندِ الله؟" قال: "لا، بل من عند الله."

وكان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إذا سَرَّ استَنَارَ وجهَهُ حتّى كأنّه قِطعَةُ قَمرَ. وكُنّا نَعرِفُ ذلك منه. فلمّا جَلَستُ بين يدَيه قُلتُ: "يا رسول الله! إنّ من توبَتِي أن أ نَخلَعُ من مالِي صدقةً إلى الله وإلى رسول الله." قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أمسِك عَليك بعضَ مالِكَ فهو خيْرٌ لك." قلتُ: "فإني أمسِكُ سَهَمِي الذي بِخَيبَرَ[1]."

(۱) خیبر کی فتح کے بعد وہاں کی زرعی پیداوار کا کچھ حصہ صحابہ میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ کعب رضی اللہ عنہ اسی کا ذکر کر رہے ہیں۔ خیبر مدینہ سے ۱۷۰ کلو میٹر شمال میں ایک قصبہ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَزَعتُ	میں نے اتارا	يُهَروِلُ	وہ تیزی سے بڑھا	استَنَارَ	وہ چمک اٹھا
كَسَوتُهُ	میں نے اسے لباس دیا	صَافَحَنِي	اس نے مجھ سے مصافحہ کیا	قِطعَةُ قَمرَ	چاند کا ٹکڑا
استَعَرتُ	میں نے ادھار مانگا	أنسَاهَا	میں اسے بھول گیا	نَخلَعُ	ہم اتارتے ہیں
فَوجًا	گروہ در گروہ	يَبْرُقُ	وہ چمکا	أمسِك	رکھو!
يُهَوِّنُنِي	انہوں نے مجھے مبارک دی	مَرَّ عليك	وہ تم سے گزرا	سَهَمِي	میرا حصہ
لِتُهَنِّكَ	تمہیں مبارک ہو	سَرَّ	وہ خوش تھا		

فقلتُ: "يا رسول الله! إنّ الله إنّما نَجَّانِي بالصدق؟ وإنّ من توبَتِي أن لا أحدِثَ إلا صدقًا ما لَقَيتُ." فوالله ما أعلَمُ أحدًا من المسلمين أبلاهُ الله فِي صدقِ الْحديث مُنذُ ذكرتُ ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم أحسَنَ مِما أبلانِي. ما تَعَمَّدتُ منذ ذكرتُ ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم إلى يومي هذا كِذبًا؟ وإني لأرجُو أن يَحفَظَنِي الله فيما بَقِيتُ.

وأنزل الله على رسوله صلى الله عليه وسلم: "لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ. وَعَلَى الثَّلاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لا مَلْجَأَ مِنْ اللَّهِ إِلاَّ إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ." (التوبة **9:117-119**)

فوالله ما أنعَمَ اللهُ عليّ مِن نعمة قطُّ، بعد أن هداني للإسلام، أعظمُ فِي نفسي من صِدقِي لرسول الله صلى الله عليه وسلم، أن لا أكونَ كَذَّبتُهُ فأهلَكَ كما هلك الذين كذبوا. فإن الله قال للذين كَذَّبُوا حين أنزل الوحي شَرٌّ ما قال لأحدٍ:

مطالعہ کیجیے!

بہت سے لوگ سلو پوائزن کے ذریعے اپنے بیوی بچوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کر رہے ہیں۔ کیوں اور کیسے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU04-0001-Smoking.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَجَّانِي	اس نے مجھے نجات دی	لأرجو	مجھے امید ہے	بِمَا رَحُبَتْ	اس کی وسعت کے باوجود
لا أحدِثَ	میں بیان نہ کروں	بَقِيتُ	میں باقی رہوں	مَلْجَأَ	جائے پناہ
أبلاهُ	اس نے اس پر مہربانی کی	الْعُسْرَةِ	تنگی	أنعَمَ	اس نے نعمت کی
ما تَعَمَّدتُ	میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا	يَزِيغُ	وہ ٹیڑھا کرتا ہے	أهلَكَ	اس نے ہلاک کیا

فقال تبارك وتعالى: سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ. يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ." (التوبة 9:95-96)

قال كعبٌ: وكنا تَخَلَّفنَا أيها الثلاثة عن أمرٍ أولئك الذين قبلَ منهم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين حَلَفُوا له، فبَايَعَهُم واستَغفَرَ لَهم، وأرجأَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم أمْرَنَا حتّى قَضَى اللهُ فيه، فبذلك قال الله: "وَعَلَى الثَّلاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا..." وليس الذي ذَكَرَ اللهُ مما خَلَّفنَا عَنِ الغَزوِ، إنّما هو تَخلِيفُهُ إيَّانَا، وإرجَاؤُهُ أمرُنا، عمّن حَلَفَ له واعتَذَرَ إليه فقَبَلَ مِنه. (الجامع الصحيح للبُخاري، مأخوذ من "مُختارات من إدبِ العرب" لإبي الحسن علي ندوي)

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کی نثر زیادہ تر خطبات کی شکل میں تھی۔ یہ زیادہ تر زبانی تھے۔ قرآن مجید عربی ادب کی پہلی مکمل کتاب تھی جو کہ باقاعدہ لکھی اور پڑھی گئی۔ قرآن کا اپنا معنی بھی "پڑھی ہوئی کتاب" ہے۔ البتہ عرب یہودی اور عیسائی اہل علم نے بائبل کا عربی میں ترجمہ کیا تھا۔ عرب اپنے ادب کو بالعموم زبانی یاد کر لیا کرتے تھے۔ قرآن مجید کے نزول کے بعد لکھنے کے فن نے تیزی سے ترقی کی۔ دوسری صدی ہجری یا آٹھویں صدی عیسوی میں ایک عظیم انقلاب برپا ہوا۔ بڑے پیمانے پر کاغذ امپورٹ کیا جانے لگا اور کتابوں کی تدوین کی جانے لگی۔ اس سے پہلے لوگ لکھا کرتے تھے مگر اس کی حیثیت ذاتی ڈائری کی سی ہوا کرتی تھی۔

آج کا اصول: فعل مضارع سے پہلے ایک "أنْ" لگا دیا جائے تو یہ مصدر کا معنی دینے لگتا ہے۔ اسے مصدر مُؤَوَّل کہتے ہیں جیسے أنْ تَأكُلَ (تمہارا کھانا)، أنْ يَفعَلَ (اس کا کرنا)، أنْ أُكْرِمَ (میرا تعظیم کرنا)، أنْ تُعَلِّمَ (تمہارا سکھانا) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقَلَبْتُمْ	تم پلٹے	مَأْوَاهُمْ	ان کی جائے پناہ	أرجَأَ	اس نے دیر کی
لِتُعْرِضُوا	تاکہ تم نظر انداز کرو	يَكْسِبُونَ	وہ کماتے ہیں	تَخلِيفُ	پیچھے رہنا

سبق 5A: جملہ فعلیہ

تعمیر شخصیت
اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کیجیے۔ ان کا حق کسی بھی دوسرے انسان سے زیادہ ہے۔

یہ تو آپ پڑھ ہی چکے ہیں کہ جملے کی دو اقسام ہیں: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔ ہم نے جملہ اسمیہ کا مطالعہ تو لیول ۲ میں کر لیا تھا۔ اس سبق میں ہم جملہ فعلیہ کا مطالعہ کریں گے۔

- جملہ فعلیہ کے تین حصے ہوتے ہیں: فعل، فاعل اور مفعول۔ فعل اور فاعل تو جملے کے ضروری اجزا ہیں مگر مفعول کبھی موجود ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ فعل کے ہر صیغے کے اندر ایک فاعل پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اگر صرف فعل ہی بولا جائے تو یہ اپنے اندر موجود فاعل کی وجہ سے مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ "یک لفظی جملے" ہوتے ہیں۔
- بعض اوقات فاعل یا مفعول کے لئے الگ الفاظ بھی استعمال کیے جاتے ہیں جیسے فَتَحَ الرَجُلُ البَابَ (اس شخص نے دروازہ کھولا)۔ اس جملے میں فَتَحَ فعل ہے، الرَجُلُ فاعل ہے اور البَابَ مفعول ہے۔ الفاظ میں بیان کیے گئے ایسے فاعل یا مفعول کو "اسْم ظاهر" کہا جاتا ہے۔
- اسم ظاہر خواہ واحد ہو یا جمع، دونوں صورتوں میں فعل وہی استعمال ہوتا ہے جو واحد کے صیغے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے فَتَحَ الرِجَالُ البَابَ (مردوں نے دروازہ کھولا)، فَتَحَتْ النسَاءُ البَابَ (خواتین نے دروازہ کھولا)، فَتَحَ الرَجُلان البَابَ (دو مردوں نے دروازہ کھولا)، فَتَحَ إمرإتان البَابَ (دو خَواتین نے دروازہ کھولا)۔ نوٹ کر لیجیے کہ تثنیہ اور جمع مذکر کے لئے واحد مذکر کا اور تثنیہ و جمع مونث کے لئے واحد مونث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔
- اگر اسم ظاہر غیر ذوی العقول (بے عقل مخلوقات) کی جمع ہو تو اس کے لئے فعل کا واحد مونث غائب کا صیغہ استعمال ہوتا ہے جیسے ذَهَبَتْ الكُلاَّبُ (کتے چلے گئے)۔ آپ جانتے ہیں کہ غیر ذوی العقول کی جمع کو عربی میں مونث ہی سمجھا جاتا ہے۔
- درج ذیل صورتوں میں آپ مذکر یا مونث دونوں طرح کے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں:
  - اگر اسم ظاہر ذوی العقول (جیسے انسان، فرشتے، جنات وغیرہ) ہو جیسے ذَهَبَتْ الرِجَالُ یا ذَهَبَ الرِجَالُ دونوں درست ہیں۔
  - اگر اسم ظاہر بذات خود جمع ہو جیسے ذَهَبَتْ القومُ یا ذَهَبَ القَومُ دونوں صحیح ہیں۔
  - اگر اسم ظاہر بے جان مخلوق ہو اور عرب اسے مونث سمجھتے ہوں جیسے طَلَعَ الشَمسُ یا طلعَتِ الشَمسُ دونوں درست ہیں۔
- اگر جملے میں دو یا زائد فعل استعمال ہوئے ہوں جن میں سے ایک کے ساتھ اسم ظاہر استعمال ہو رہا ہو پہلے فعل کا صیغہ واحد اور باقی سب کا جمع استعمال ہوتا ہے جیسے ذَهَبَتْ الرِجَالُ و نَصَرُوا یا ذَهَبَ الرِجَالُ و نَصَرُوا۔
- بعض اوقات اسم ظاہر کو فعل سے پہلے لایا جاتا ہے۔ اس سے معنی میں تو کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ فاعل پر زور زیادہ ہو جاتا ہے جیسے ذَهَبَتْ القومُ یا القومُ ذَهَبَتْ۔

سبق 5A: جملہ فعلیہ

- کچھ ایسے افعال ہوتے ہیں جن میں مفعول کا ہونا ضروری نہیں ہوتا جیسے "وہ گیا"۔ یہ جملہ مکمل ہے اور اس میں کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں "فعل لازم" کہا جاتا ہے۔ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن میں مفعول کے بغیر بات سمجھ میں نہیں آتی جیسے "اس نے فلاں کی مدد کی"۔ یہاں بغیر مفعول کے بات پوری طرح سمجھ میں نہیں آتی۔ انہیں "فعل متعدی" کہا جاتا ہے۔
- فعل معلوم کے ساتھ آنے والا فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے جبکہ مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔
- آپ یہ پہلے ہی جان چکے ہیں کہ فعل مجہول میں کوئی فاعل نہیں ہوتا۔ ایسے موقع پر مفعول فاعل کی جگہ لے کر اس کا "نائب" بن جاتا ہے۔ اسے "نائب الفاعل" کہا جاتا ہے۔ فعل مجہول میں مفعول حالت رفع میں ہوتا ہے۔
- عام طور پر جملہ فعلیہ کا سانچہ **فعل–فاعل–مفعول** ہوتا ہے مگر جملے کے مختلف حصوں میں زور پیدا کرنے کے لئے انہیں آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے۔
- اکیلے الفاظ کی بجائے الفاظ کے مجموعے کو بھی بطور فاعل یا مفعول استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے جَلَسَ رَجُلٌ صالِحٌ (نیک مرد بیٹھ گیا)۔ یہاں رَجُلٌ صالِحٌ فاعل ہے جو کہ حالت رفع میں ہے۔ یہ مرکب تعصیفی ہے۔ اسی طرح جَلَسَ أُستَاذُ الْمَدرَسَة (مدرسے کا استاذ بیٹھا)۔ یہاں أُستَاذُ الْمَدرَسَة فاعل ہے جو کہ مرکب اضافی ہے۔ اس کا مضاف حالت رفع میں ہے۔
- فاعل اور مفعول کے علاوہ جملہ فعلیہ میں کوئی اور مرکب جیسے مرکب جاری لایا جا سکتا ہے جیسے جَلَسَ حَامِدٌ علي الكرسي (حامد کرسی پر بیٹھا)، نَصَرَكُمُ اللهُ بِبَدرٍ (اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی)۔ اس سے صورتحال مزید واضح ہو جاتی ہے۔
- بعض اوقات دو مفعول استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ دونوں حالت نصب میں ہوتے ہیں جیسے حَسِبَ حامِدٌ زَيدًا عَالِمًا (حامد نے زید کو کوئی عالم سمجھا)۔ یہاں الفاظ زید اور عالم دونوں ہی مفعول ہیں۔
- بعض اوقات فعل کی حالت بیان کی جاتی ہے۔ اسے انگریزی میں Adverb کہتے ہیں۔ عربی میں اس کے لئے حالت نصب میں ایک لفظ لایا جاتا ہے، اسے حال کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ حامِدٌ زَيدًا ضَربًا شَدِيدًا (حامد نے زید کو بری طرح مارا)۔ یہاں شَدِيدًا حال ہے۔ حال ہمیشہ حالت نصب ہی میں ہوتا ہے۔
- بعض اوقات کوئی اسم، "اسم فاعل" ہوتا ہے مگر اسے جملے میں بطور مفعول استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے حَسِبَ حامِدٌ عابِدًا عَالِمًا (زید نے عابد کو عالم سمجھا)۔ یہاں عابِدًا عَالِمًا دونوں اسم فاعل ہیں مگر انہیں بطور مفعول استعمال کیا گیا ہے۔
- اسی طرح بعض اوقات کوئی اسم، "اسم مفعول" ہوتا ہے مگر اسے جملے میں بطور فاعل استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے جَلَسَ مَحمُودٌ میں "محمود" اسم مفعول ہے مگر اسے جملے میں بطور فاعل استعمال کیا گیا ہے۔
- بعض اوقات فاعل کو فعل سے پہلے لایا جاتا ہے جیسے حامِدٌ ذَهَبَ إلى البَيت۔ اس صورت میں حامد کو مبتدا سمجھا جاتا ہے اور ذَهَبَ إلى البَيتِ کو خبر۔ اس صورت میں پورا جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ کی خبر بن کر آتا ہے۔

سبق 5A: جملہ فعلیہ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! دی گئی مثال کی طرح جملوں کا تجزیہ کیجیے۔ فعل، فاعل، مفعول اور جملے کے دیگر حصوں کی نشاندہی کیجیے۔ جو قوانین آپ نے اب تک سیکھے ہیں، ان کا اطلاق کیجیے۔ ان جملوں کا ترجمہ آپ پچھلے اسباق میں کر چکے ہیں۔ گرامر کے ماہرین کی اصطلاح میں اس تجزیے کو "ترکیب" کہا جاتا ہے۔

عربي	تجزیہ
اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	اللہ: اسْم فاعل، حالت رفع | يستهزئ: باب إستفعال، فعل مضارع معلوم، واحد مذكر غائب | ب: حرف جر، هم: اسْم ضمير مجرور صيغة جمع مذكر غائب حالت جر، بهم: مركب جاري
يَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ	
إِذْ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ	
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	
كانوا يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا	
إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ	
يَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً	
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	

کیا آپ جانتے ہیں؟ ایک لفظ جب ایک زبان سے دوسری میں منتقل ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کے مفہوم میں کچھ تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ جیسے "غریب" عربی کا لفظ ہے اور اس کا معنی ہے "اجنبی"۔ اردو میں یہ لفظ فقیر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

چیلنج! مادہ "ف ت ح" میں فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب فَتَحَ ہوتا ہے جبکہ مادہ "ق و ل" میں فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب قَالَ ہوتا ہے۔ اسی طرح "ب ی ع" سے یہ بَاعَ ہوتا ہے۔ یہ واؤ اور ی الف میں تبدیل کیوں ہو جاتے ہیں؟

سبق 5A: جملہ فعلیہ

عربي	تجزیہ
أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهاً	
مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُتَعَمِّداً فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ	
قُلْ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ	
يَخْرُجُونَ مِنْ الأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنتَشِرٌ	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	
إِنَّ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ	
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	
إِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً	
إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا	

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم عرب معاشرے میں شاعروں کو غیر معمولی مقام حاصل تھا۔ عربوں میں شاعری کا زبردست ذوق پایا جاتا تھا۔ شاعر کو قبیلے کے نمائندے کی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ یہ اس کی ذمہ داری تھی کہ وہ اپنی شاعری کے ذریعے اپنے قبیلے کی عزت بڑھائے اور دوسرے قبیلوں کو حقیر ثابت کرے۔ شاعری کا اثر اس قدر زیادہ تھا کہ محض چند اشعار کہہ دینے سے ایک شاعر لوگوں میں جذبات ابھار دیتا تھا، اپنے قبیلے کی عزت بڑھا دیتا تھا اور دوسرے قبیلے کی عزت کم کر دیتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب مشہور شاعر الاعشیٰ نے اسلام قبول کرنے کا ارادہ کیا تو کفار مکہ نے اسے ۱۰۰ اونٹ دے کر اس سے روکا کیونکہ انہیں خطرہ تھا کہ الاعشیٰ کی شاعری سے متاثر ہو کر کہیں بہت سے لوگ اسلام قبول نہ کر لیں۔

عربي	تجزیہ
تَتَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً	
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ	
أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ	
نُخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُتَرَاكِباً	
رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُوداً	
لَوْلا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ	
إِذَا تَدَايَنتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ	
إِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى	

آج کا اصول:

لفظ "قد" کو مختلف معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے:

- جب اسے فعل ماضی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو یہ اسے "ماضی قریب" کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے قَدْ نَصَرْتُهُ (میں نے ابھی تو اس کی مدد کی ہے)۔
- جب اسے فعل مضارع کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو یہ "کبھی" یا "شاید" کا معنی دیتا ہے جیسے قَدْ يَنْزِلُ الْمَطَرُ اليوم (شاید آج بارش ہو) یا قَدْ يَنجحُ الكَسلانَ (کبھی سست آدمی بھی کامیاب ہو ہی جاتا ہے) وغیرہ۔
- بعض اوقات جب اسے فعل مضارع کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ بات میں زور بھی پیدا کر دیتا ہے جیسے قَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ (تم یقیناً جانتے ہی ہو کہ میں اللہ کا ایک رسول ہوں)۔

تجزیہ	عربي
	قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ الصَّابِرِينَ
	أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ
	لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ
	وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الأَمْرُ
	وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
	أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ
	لا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلا هُمْ يُنظَرُونَ
	قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنْ الْكَاذِبِينَ

آج کا اصول:

واؤ بیک وقت حرف عطف بھی ہے اور حرف جر بھی۔ جب اسے بطور حرف عطف استعمال کیا جاتا ہے تو یہ "اور" کا معنی دیتا ہے۔ جب اسے بطور حرف جر استعمال کیا جاتا ہے تو یہ "مجھے قسم ہے" کا معنی دیتا ہے۔ واؤ کی ایک تیسری قسم بھی ہے جسے واؤ الْحال کہتے ہیں۔ اس صورت میں واؤ "جبکہ" یا "اس حالت میں" کا معنی دیتا ہے۔ یہ کسی خاص وقت کی صورتحال بیان کرتا ہے۔ اس صورت میں اسے جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے فَنَادَتْهُ الْمَلائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ (فرشتوں نے انہیں پکارا جبکہ وہ محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے)، وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (جو کوئی مرد یا خاتون نیک عمل کرے اس حالت میں کہ وہ صاحب ایمان ہو تو وہ سب جنت میں داخل ہوں گے)، وَأَخْذِهِمْ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ (ان کے سود لینے کی وجہ سے جبکہ انہیں اسے منع بھی کیا گیا تھا) وغیرہ۔

عربي	تجزیہ
لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً	
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ	
فَتَيَمَّمُوا صَعِيداً طَيِّباً	
لا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا	
تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ	
فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ	

مطالعہ کیجیے!
بدگمانی انسان کو مار دیتی ہے۔ کیسے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

مطالعہ کیجیے!
اسلام کا خطرہ: محض ایک وہم یا حقیقت۔ یہ جان ایل ایسپوزیٹو کی کتاب کا ایک تعارف اور خلاصہ ہے۔ مصنف جو کہ ایک امریکی پروفیسر ہیں نے دنیا بھر میں چلنے والی اسلامی تحریکوں کا غیر جانبدارانہ تجزیہ پیش کیا ہے جس کا خلاصہ اس مضمون میں موجود ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/ER/L0012-00-Islamic Threat.htm

سبق 5B: عربی ادب کے چند منتخبات

اس سبق میں ہم مختلف ادوار کے عربی ادب کے کچھ منتخبات کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
ہم اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں یا نہیں۔ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

"بين قاضٍ وَقُورٍ، و ذُبَابٍ جَسُورٍ" لجاحظ[1]

كان لنا بالبَصرة قاضٍ يقال له عبدُ الله بنُ سوَّارَ، لَم يَرَ النَّاسُ حاكماً قطُّ ولا زِمِّيتاً ولا رَكيناً ولا وقوراً حليماً. ضَبَطَ مِن نفسِه ومَلَكَ مِن حَرَكَته مثلَ الذي ضَبَطَ وملَك. كان يصلّي الغَدَاةَ في مَنْزِلِه، وهو قريبُ الدَّارِ من مسجده. فيأْتي مَجلسَه فيَحتَبي ولا يَتَّكِئ. فلا يزالُ مُنتَصباً ولا يَتحَرَّكُ له عُضْوٌ، ولا يَلتَفتُ، ولا يَحلُّ حُبْوَتَهُ، ولا يُحَوِّلُ رِجلاً عن رِجلٍ، ولا يَعتَمِدُ على أحدِ شِقَّيهِ، حَتَّى كأنّه بِنَاءٌ مبنِيٌّ، أو صَخرَةٌ مَنصُوبَةٌ.

(۱) جاحظ کا تعلق ایک افریقی غلام گھرانے سے تھا۔ وہ ۱۶۵ھ / ۷۸۱ء میں عراق کے شہر بصرہ میں پیدا ہوئے اور ۲۵۵ھ / ۸۶۹ء میں فوت ہوئے۔ آپ عربی کے بہت بڑے ادیب ہیں۔ انہوں نے عربی ادب، بائیولوجی، زوولوجی، تاریخ، فلسفہ، نفسیات، اختلافی مسائل، علم کلام وغیرہ میں بہت سی تحریریں چھوڑی ہیں۔

چیلنج! مادہ "ف ت ح" میں فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب فَتَحَ ہوتا ہے جبکہ مادہ "م د د" میں فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مَدَّ ہوتا ہے۔ آخر کیوں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قاضٍ	قاضی، جج	ضَبَطَ	اس نے ضبط کیا	حُبْوَة	ٹانگیں کھڑی کر کے بیٹھنا
وَقُورٍ	باوقار	الغَدَاةَ	صبح	يُحَوِّلُ	وہ حالت تبدیل کرتا ہے
ذُبَابٍ	مکھی	يَحتَبِي		يَعتَمِدُ	وہ ٹیک لگاتا ہے
جَسُورٍ	جسارت کرنے والی	يَتَّكِئ	وہ ٹیک لگاتا ہے	شِقَّيه	اس کی دونوں سائیڈ
قطُّ	کبھی نہیں	لا يزالُ	وہ اسی حالت میں رہتا ہے	بِنَاءٌ	عمارت
زِمِّيتاً	سنجیدہ	مُنتَصَباً	سیدھا، نصب	صَخرَةٌ	چٹان
رَكيناً	سخت	يَلتَفِتُ	وہ توجہ کرتا ہے	مَنصُوبَةٌ	نصب کی گئی

فلا يَزَالُ كذلك، حتّى يَقُومُ إلى صلاة الظهرِ ثُمّ يعودُ إلى مجلسه فلا يزال كذلك حتّى يقومُ إلى العصر، ثمَّ يَرجعُ لِمَجلسه، فلا يزال كذلك حَتّى يقوم لصلاة المغرب، ثمَّ رُبَما عَادَ إلى مَحلِّه. بل كثيراً ما كان يكون ذلكَ إذا بَقِيَ عليه مِن قِرَاءَةِ العُهُودِ والشُّروطِ والوَثَائِقِ. ثُمَّ يُصلِّي العشاءَ الأخيْرَةَ وينصرِفُ. فالْحَقُّ يقال:

لَمْ يُقمْ في طولِ تلك الْمُدَّة والولاية[1] مَرَّةً واحدةً إلى الوضوء، ولا احتَاجَ إليه، ولا شَرِبَ ماءً ولا غَيْرَهُ من الشَّرَاب. كذلك كان شَأْنُهُ في طوالِ الأيَّامِ وفي قِصَارِهَا، وفي صَيفِهَا وفي شِتَائِهَا. وكان مع ذلك لا يُحَرِّكُ يَدَهُ، ولا يُشِيْرُ برأسِهِ، وليس إلاّ أن يَتَكَلَّمَ ثُمَّ يُوجِزُ. ويُبلِغُ بالكلامِ اليَسيْرِ الْمَعَانِي الكَثيْرَة فبَيَّنَّا. هو كذلك ذاتَ يومٍ وأصحابُهُ حَوالِيه. وفي السِّمَاطَيْنِ بينَ يديه، إذْ سقطَ على أنفه ذَبَابٌ فأطَالَ الْمَكثُ، ثمَّ تُحَوِّلُ إلى مُؤْقِ عينه، فرَامَ الصَّبْرَ فِي سُقُوطه عَلَى الْمُؤق. وعلى عَضِّه ونَفَاذ خُرطُومه كما رَامَ من الصبرِ عَلى سقوطِه عَلَى أنفِه من غير أن يُحَرِّك أرنَبَتَهُ، أو يُغَضِّنَ وجهَهُ، أو يَذبُّ بأصبَعِه.

(۱) جاحظ کے زمانے میں انتظامیہ اور عدلیہ کو الگ نہیں کیا گیا تھا۔ عام طور پر ایک ہی شخص (بادشاہ یا اس کا گورنر) انتظامی اور عدالتی ذمہ داریاں پوری کیا کرتا تھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَحَلّ	جگہ	يُوجِزُ	وہ مختصر بات کرتا ہے	مُؤْقِ	پپوٹا
العُهُود	قانونی معاہدے	يُبلِغُ	وہ بات پہنچاتا ہے	رَامَ	وہ رہا
الوَثَائِق	قانونی کاغذات	بَيَّنَّا	اس نے ہم پر واضح کیا	عَضّ	کاٹنا
الوِلاية	گورنری	ذاتَ يومٍ	ایک دن	نَفَاذ	داخل کرنا
احتَاجَ	اسے ضرورت تھی	حَوالِي	گرد	خُرطُوم	سونڈ، ڈنک
طوال	طویل (دن گرمیاں)	سِّمَاطَيْنِ	دو قطاریں	أرنَبَتَ	ناک کی نوک
قِصَار	چھوٹے (دن سردیاں)	أطَالَ	وہ طویل ہو گیا	يُغَضِّنَ	وہ تیوری چڑھاتا ہے
يُشِيْرُ	وہ اشارہ کرتا ہے	الْمَكث	قیام، ٹھہرے رہنا	يَذبُّ	وہ ہٹاتا ہے

فلمّا طال ذلك عليه من الذُبَاب وشَغَلَهُ وأوجَعَهُ وأحْرَقَهُ، وقصدَ إلى مكان لا يَحتَملُ التّغافُلَ، أطبَقَ جَفَنَهُ الأعْلى عَلَى جفنه الأسفلِ فلم يَنهَضْ. فدَعاَهُ ذلك إلى أنّ وَالَى بينَ الإطباق والفتْحِ، فتَنَحَّى ريثَمَا سَكَنَ جَفنُهُ، ثُمَّ عاد إلى مؤقه بأشدَّ من مرَّتهِ الأولى فَغَمَسَ خُرطُومَهُ فِي مكان كان قد أوهاهُ قبلَ ذلك. فكان احتمالُهُ له أضعَفُ، وعجْزُهُ عن الصَّبْرِ فِي الثانيةِ أقوَى، فحَرَّكَ أجفانَهُ وزاد فِي شِدَّةِ الْحَركَةِ وفِي فَتحِ العينِ، وفِي تَتَابُعِ الفتْحِ والإطباق.

فتَنَحَّى عنهُ بقدْرِ ما سكَنَتْ حركَتُهُ ثُمَّ عاد إلى موضعه، فما زالَ يُلحُّ عليه حتّى استفرَغَ صَبْرَه وبَلغَ مَجهُودَهُ. فلم يَجدْ بُدّاً من أن يَذبَّ عن عينيه بيَده، ففَعَلَ. وعيونُ القومِ إليه تَرمُقُهُ، وكأنّهم لا يَرَوْنَهُ. فتَنَحَّى عنه بقدْرِ ما رَدَّ يدَهُ وسكَنتْ حركَتُه ثُمَّ عاد إلى موضعه. ثُمَّ ألْجَأَهُ إلى أن ذَبَّ عن وجْهِه بطَرَف كَمِّه. ثُم ألْجَاَه إلى أنْ تابَعَ بين ذلك. وعَلِمَ أنَّ فِعلَه كُلَّهُ بِعَيْنٍ مَنْ حَضَرِه مِن أُمنَائه وجُلَسَائه. فلمَّا نظروا إليه قال:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَغَلَهُ	اس نے اسے مصروف کیا	الإطباقِ	بند کرنا	مَجهُودَ	کوشش
أوجَعَهُ	اس نے اسے درد کی	تَنَحَّى	وہ پیچھے ہٹی	بُدّاً	فرار
أحْرَقَهُ	اس نے جلن پیدا کی	سَكَنَ	وہ ساکن ہو گیا	تَرمُقُ	انہوں نے دیکھا
يَحتَملُ	وہ برداشت کرتا ہے	ريثَمَا	انتظار کیا جب تک کہ	ألْجَأَ	اس نے اسے مجبور کیا
التّغافُلَ	متوجہ نہ ہونا	غَمَسَ	وہ گھسی	كَمِّ	آستین
أطبَقَ	اس نے بند کیا	أوها	اس نے درد کی	أُمنَاء	سیکرٹری
جَفَنَ	آنکھ کا پپوٹا	تَتَابُع	مسلسل کیے جانا	جُلَسَاء	ساتھ بیٹھنے والے
لم يَنهَضْ	وہ پیچھے نہ ہٹی	يُلحُّ عليه	وہ یہ کرتی رہی		
وَالَى	اس نے جاری رکھا	استفرَغَ	اس نے بہت کوشش کی		

"أشهَدُ أنَّ الذّبابَ ألَحُّ مِنَ الْخُنفَساءِ، وأزهَى من الغُراب. وأستَغفِرُ اللهَ فما أكثَرُ مَن أعْجَبَتْهُ نَفسُه فأرادَ اللهُ عَزّ وجَلّ أن يُعَرِّفَهُ مِن ضُعْفِه ما كان عنهُ مَستُوراً وقد عَلِمتُ أنِّي عندَ الناسِ مِنْ أزْمَتَ الناسِ. فقد غلَبَني وفَضَحَني أضعَفُ خَلْقِه."

ثُمَّ تلا قولَهُ تعالى: "وَإنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئاً لاَ يَسْتَنْقذُوهُ مِنهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالمَطْلُوبُ."

وكان بَيِّنُ اللِّسَانِ، قَلِيلُ فضولِ الكلامِ، وكان مُهيباً فِي أصحابه، وكان أحدٌ مَنْ لَم يَطْعَنْ عليهِ فِي نفسه، ولا فِي تَعرِيضِ أصحابِه لِلمَنَالَةِ. (كتاب الْحَيَوان)

آج کا اصول: لفظ "غیر" اپنے بعد والے حرف کا مضاف بن کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے غَيْرُ صَحِيحٍ، غَيْرُ مُسلِمٍ وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لفظ مجرور ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب میں کوئی مرکزی حکومت نہ تھی۔ ہر شخص کو اس کا قبیلہ تحفظ دیتا تھا۔ اگر کوئی شخص اپنے قبیلے کے اندر جرم کا ارتکاب کرتا تو قبائلی سردار اسے سزا دیتا۔ اگر کوئی شخص کسی دوست قبیلے کے کسی شخص کے خلاف جرم کرتا تو دوست قبیلے کے مطالبے پر قبائلی سردار اسے سزا سناتا۔ اگر اس کا یہ جرم کسی دشمن قبیلے کے کسی شخص کے خلاف ہوتا تو پورا قبیلہ اس کی حمایت اور حفاظت میں اٹھ کھڑا ہوتا۔ دوسری طرف مخالف قبیلہ اپنی یہ ذمہ داری تصور کرتا کہ وہ مجرم سے انتقام لینے کے لئے اس قبیلے سے جنگ کرے۔ اس وجہ سے قبائل کے مابین جنگیں چلتی رہتی تھیں۔ یہ جنگیں محض دو قبیلوں تک ہی محدود نہ رہتیں بلکہ ان کے حلیف قبائل میں ان میں شریک ہو جایا کرتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ألَحُّ	زیادہ اصرار کرنے والا	أزْمَت	زیادہ سنجیدہ شخص	بَيِّنُ	فصیح و بلیغ، واضح
الْخُنفَسَاءِ	کاٹنے والے کیڑے	غَلَبَنِي	اس نے مجھ پر غلبہ پالیا	فضولِ	بے کار، فضول
أزهَى	زیادہ مغرور	فَضَحَنِي	اس نے مجھے رسوا کر دیا	مُهيباً	بارعب
الغُرَابِ	کوا	أضعَفُ	زیادہ کمزور	لَم يُطْعَنْ	اسے طعنہ نہ دیا گیا
أعْجَبَتْ	یہ مغرور ہو گئی	يَسْلُبْهُمُ	وہ ان سے لے جاتا ہے	تَعرِيضِ	طنز کرنا
مَستُوراً	چھپی ہوئی	يَسْتَنْقذُوهُ	وہ اسے واپس نہیں لا سکتے	الْمَنَالَةِ	فائدہ اٹھانا

القميصُ الأحْمَرُ لِإبنِ عَبدِ رَبِّه[1]

مَقَامُ رجلٍ من العباد عند الْمَنصُورِ[2]: بَينمَا المنصورُ فِي الطَوَاف بالبَيْت ليلاً إذ سَمِعَ قائلا يقول: "اللّهم إني أشكُو إليك ظُهورُ البَغي والفَساد فِي الأرضِ وما يُحَوِّلُ بين الْحَقِّ وأهله من الطَّمعِ."

فخَرَجَ المنصورُ فَجَلس نَاحِيَةَ من الْمَسجد وأرسل إلَى الرجلِ يَدعُوهُ فصَلَّى رَكْعَتَيْن واستَلَمَ الرُّكنَ. وأَقبَلَ مع الرسولِ فسَلَّمَ عليه بالْخَلافَة. فقال المنصورُ: "ما الذي سَمعتَكَ تَذكُرُ من ظُهُورِ الفَسَاد والبغي فِي الأرضِ وما الذي يُحَوِّلُ بين الْحَقِّ وأهلهِ من الطّمعِ. فواللهِ لقد حَشَوْتَ مَسَامِعَي ما أرْمَضَني."

فقال: "إنْ أَمَنتَني يا أميرَ المؤمنين! أعلَمتُكَ بالأمورِ من أُصُولِهَا وإلاّ احتَجَزْتُ منكَ واقْتَصَرْتُ على نفسي فلِي فيها شاغلٌ." قال: "فأنتَ آمنٌ على نفسكَ فقُل." فقال: يا أميرَ المؤمنين! إنَّ الذي دخله الطمعُ وحَالَ بينه وبَيْنَ ما ظَهَرَ فِي الأرضِ من الفَسَاد والبغي لأنتَ." فقال: "فكيف ذَلِكَ وَيْحكَ! يَدْخلُني الطمع والصَفَرَاءَ والبَيضَاءَ فِي قَبْضَتِي والْحَلْو والْحَامضِ عندي."

(۱) یہ بھی عظیم عرب ادیبوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کا زمانہ ۲۴۶ تا ۳۲۸ھ / ۸۶۰ تا ۹۳۹ء ہے۔ ان کا تعلق مسلم اسپین سے ہے۔ انہوں نے تاریخ اور ادب پر بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ (۲) بنو عباس کا دوسرا بادشاہ۔ م ۱۵۸ھ / ۷۷۵ء

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أشكُو	میں شکایت کرتا ہوں	الرُّكنَ	کونہ (کعبہ کا)	شاغلٌ	مصروف
البَغي	سرکشی، ظلم	حَشَوْتَ	تم نے بھر دیا	وَيْحكَ!	تمہارا ستیاناس!
الفَساد	فساد	مَسَامعَي	میرے کان	الصَفَرَاءَ	پیلا (سونا)
يُحَوِّلُ	وہ حائل ہو گیا	أرْمَضَني	اس نے جلا دیا	البَيضَاءَ	سفید (چاندی)
الطَّمعِ	لالچ	أَمَنتَني	آپ مجھے امان دیں	قَبْضَتِي	میرا کنٹرول
نَاحيَةَ	سمت، طرف	أُصُولِهَا	اس کی حقیقتیں	الْحَلْو	میٹھا (خوشیاں)
استَلَمَ	اس نے چوما	احتَجَزتُ	میں دور رہوں گا	الْحَامِضِ	کھٹا (مشکلات)

قال: وهل دَخَلَ أحَدٌ من الطمعِ ما دَخلَكَ؟ إنَّ اللهَ استرْعَاكَ أمرَ عباده وأموالَهم. فأغفَلتَ أمورَهُم، واهتَمَمتَ بجَمْعِ أموالِهم، وجعلتَ بينك وبينهم حجَاباً من الْجَصِّ والآجُرِّ وأبوابًا من الْحَديد، وحَرَّاسًا معهم السِّلاحُ. ثُم سَجَنْتَ نفسَك عنهم فيها. وبَعَثْتَ عُمَّالَك في جبَايَاتِ الأموالِ وجَمْعِها. وأَمرتَ أن لا يَدخُلَ عليك أحَدٌ مِنَ الرجالِ إلا فلانٌ وفلانٌ نفرًا سَمَّيتَهُم. ولَم تَأْمُرْ بإيصالِ الْمَظلُومِ ولا الْمَلْهُوفِ ولا الْجَائعِ العارِي ولا الضَّعيفِ الفقيْرِ. إليك ولا أحدٌ إلا وله فِي هذا الْمَالِ حَقٌّ.

فلمّا رَآكَ هؤلاءِ النفرُ الذين استَخْلَصتَهُم لنفسكَ وآثَرتَهُم على رَعيَّتك وأمَرْتَ أن لا يُحجبُوا دُونَكَ، تَجْبي الأموالَ وتَجمَعُها قالوا: "هذا قد خَانَ اللهَ فما لنا لا نُخُونَهُ." فإئتَمَرُوا أنْ لا يَصِلَ إليك مِن علْمِ أخبَارِ الناسِ شيْءٌ إلا ما أرَادُوا. ولا يَخْرُجُ لك عاملٌ فيُخالَفُ أمرَهُم إلا خَوَّنُوهُ عندك ونَفَوْهُ حتّى تَسقطَ مَنْزِلَتُه. فلمّا انتشَرَ ذلك عنك وعَنهم أَعْظَمَهُم الناسُ وهَابُوهُم وصَانَعُوهُم فكان أوّلَ مَن صَانَعَهُم عُمّالُك بالْهَدَايَا والأموالِ لِيَقْوُوا بِها على ظُلمِ رعيّتِكَ. ثُم فعل ذلك ذَوُو الْمَقْدَرَة والثَّروَة من رعيّتك لِيَنَالُوا ظُلْمَ مَن دونَهم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استرْعَاكَ	اس نے آپکو ذمہ دار بنایا	العارِي	کپڑوں سے محتاج	هَابُوهُم	وہ ان سے ڈرے
حِجَاباً	حجاب، پردہ، علیحدگی	استَخْلَصتَ	آپ نے خاص لوگ مقرر کیے	صَانَعُوهُم	انہوں نے خوشامد کی
الْجَصِّ	پلستر	آثَرتَهُم	آپ نے انہیں ترجیح دی	عُمّالُك	آپ کے سرکاری ملازم
الآجُرِّ	اینٹیں	تَجْبي	وہ اکٹھا کرتے ہیں	الْهَدَايَا	تحفے
حَرَّاسًا	محافظ، سکیورٹی گارڈ	خَانَ	اس نے خیانت کی	لِيَقْوُوا	تاکہ وہ مضبوط کریں
سَجَنْتَ	آپ چھپے رہے	فإئتَمِرُوا	انہوں نے حکم دیا	رعيّتِك	آپ کی رعایا
جبَايَاتِ	ٹیکس اکٹھا کرنا	نَفَوْهُ	انہوں نے اسے الگ کر دیا	الْمَقْدَرَة	قوت
إيصالِ	پہنچنا	تَسقطَ	وہ گر گیا	الثَّروَة	دولت
مَلْهُوفِ	مصیبت زدہ	أَعْظَمَهُم	وہ انہیں بڑا سمجھتے ہیں	لِيَنَالُوا	تاکہ وہ پالیں

فامتَلأَتْ بلادُ الله بالطّمعِ ظُلْماً وبَغْياً وفساداً وصارَ هؤلاء القومُ شُركَاءكَ في سُلْطانكَ وأنت غافِلٌ فإن جاء مُتظَلِّمٌ حِيلَ بينك وبينَهُ. فإنْ أراد رَفْعَ قصّتِه إليك عند ظُهورِكَ، وَجَدَكَ قد نَهَيْتَ عَن ذلك، ووَقَفتَ للناسِ رجلاً يَنْظُرُ في مَظالِمِهم. فإن جاء ذلك الْمُتظَلِّمُ فبَلَغَ بَطَانَتَك خَبْرَه، سَأَلُوا صاحبَ الْمَظالِمِ أن لا يَرْفَعَ مَظلَمتَهُ إليك.

فإنْ المتظلِّم منه له بهم حُرْمَةٌ فأجَابَهُم خوفًا منهم. فلا يَزالُ المظلومُ يَختَلِفُ إليه ويَلُوذُ به ويَشْكو ويَستَغيثُ وهو يُدْفَعُهُ، فإذا أجْهَدَ وأحْرَجَ ثم ظَهرْتَ صَرخَ بين يديك فيُضرَبُ ضرباً مُبرِّحاً يكون نَكالاً لغَيْرِهِ وأنت تَنظُرُ فما تُنْكِر. فما بَقاء الإسلام على هذا؟

وقد كنتُ يا أمير المؤمنين! أُسَافِرُ إلى الصِّيْنِ فقدَمتُها مرَّةً وقد أُصيبَ مَلِكُهَا بسَمْعه فبَكى بَكاءً شديداً فحَثَّهُ جُلسَاؤُهُ على الصَبْرِ فقال أمّا إنّي لستُ أَبكي لِلبَلِيَّة النازِلَة بي ولكنّي أَبْكي لمظلُومٍ يَصرُخُ بالبَابِ فلا أَسْمعُ صَوتَهُ. ثُم قال: أمَا إذ قَد ذَهَبَ سَمْعي فإنَّ بَصري لَم يَذْهَبْ نَادُوا في النّاسِ أن لا يَلْبَسَ ثوباً أحْمَرَ إلا مُتَظَلِّمٍ. ثم كان يَركَبُ الفيلَ طَرَفَي النهارِ وينظُر هل يَرى مظلوماً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امتَلأَتْ	وہ بھر گئی	يَسْتَغيثُ	وہ مدد مانگتا ہے	الصِّيْنِ	چین
مُتظَلِّمٌ	مظلوم	يُدْفَعُهُ	اسے دھکے ملتے ہیں	فقدَمتُها	میں وہاں پہنچا
ظُهورِكَ	آپ کا ظاہر ہونا	أجْهَدَ	وہ کوشش کرتا ہے	أُصيبَ	اسے مصیبت پہنچی
وَقَفتَ	آپ نے روک دیا	أحْرَجَ	وہ زور لگاتا ہے	بَكاءً	رونا
بَطَانَتَك	اپنے خاص حلقے کے لوگ	صَرخُ	چیخنا	فحَثَّهُ	تو اس نے ترغیب دلائی
حُرْمَةٌ	منع کرنا	مُبَرِّحاً	شدید	لِلبَلِيَّة	مصیبت کے لئے
فأجَابَهُم	تو اس نے انہیں قبول کیا	نَكالاً	عبرت	يَصرُخُ	وہ چیختا ہے
يَلُوذُ به	وہ اس سے مدد مانگتے ہیں	فما تُنْكِر	آپ نہیں روکتے	نَادُوا	انہوں نے پکارا
يَشْكو	وہ شکایت کرتا ہے	أُسَافِرُ	میں سفر کرتا ہوں	طَرَفَي	دو کنارے

فهذا يا أمير المؤمنين! مُشركٌ بالله بَلَغَتْ رأفَتُهُ بالْمُشركيْنَ هذا الْمُبَلَّغُ، وأنت مُؤمِنٌ بالله من أهل بَيت نَبيِّه، لا تَغْلَبُكَ رأفَتَك بالُمسلميْنَ على شُحِّ نفسكَ.

فإنْ كنتَ إنّما تَجمَعُ الْمالَ لِوَلَدكَ فقد أرَاكَ اللهُ عِبراً في الطِّفلِ يَسقُطُ من بَطنِ أمِّه ما لَهُ على الأرضِ مالٌ، وما من مال إلا ودُونَهُ يدٌ شَحيحَةٌ تَحْوِيه. فما يَزالُ اللهُ يَلطُفُ بذلك الطفلَ حتّى تَعْظُمَ رغبةُ الناسِ إليه. ولستَ الذي تُعطِي بل الله الذي يُعطِي من يشاءُ ما يشاءُ. فإنْ قلتَ إنّما تَجْمَعُ الْمالَ لِتَشُدَّ به السُّلطَانَ، فقد أراكَ الله عِبرًا في بني أُمَيَّة ما أغنَى عنهم جَمعُهُم من الذَّهَبِ وما أعدُّوا مِن الرِّجالِ والسَّلاحِ والكُرَّاعِ حيْن أراد الله بِهم ما أرادَ. وإن قلتَ إنّما تَجمع المالَ لطلبِ غايةٍ هي أجْسَمُ من الغايةِ التّي أنت فيها، فوالله ما فَوقَ ما أنت فيه إلا منْزِلَةٌ لا تُدْرِكَ إلا بِخِلافِ ما أنتَ عليه.

يا أميرَ المؤمنين! هل تُعَاقِبُ مَن عَصَاكَ بأشدٍّ من القتلِ؟ فقال المنصور: لا. فقال: فكيف تَصنَعُ بالْمَلِك الذي خَوَّلَك مُلْكَ الدنيا وهو لا يُعاقِبُ مَن عَصاه بالقتلِ ولكن بالْخُلُودِ فِي العذابِ الأليم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رأفَتُهُ	اس کی رحم دلی	يَلطُفُ	وہ لطف و کرم کرتا ہے	السَّلاحِ	اسلحہ
الْمُبَلَّغُ	پہنچائی ہوئی بات	تَعْظُمَ	وہ بڑا ہو جاتا ہے	الكُرَّاعِ	جنگی گھوڑے
شُحِّ	بخل	تُعطِي	آپ دیتے ہیں	أجْسَمُ	زیادہ بڑا
عِبراً	عبرت	لِتَشُدَّ به	اس سے مضبوط کرنے کے لئے	تُدْرِكَ	آپ سمجھتے ہیں
يَسقُطُ	وہ گرتا ہے	السُّلطَانَ	حکومت	بِخِلافِ	خلاف
شَحِيحَةٌ	بخیل، کنجوس	بَنِي أُمَيَّةِ	وہ خاندان جو بنو عباس سے پہلے حکومت کرتا رہا ۴۰ تا ۱۳۲ھ	تُعَاقِبُ	آپ سزا دیتے ہیں
تَحْوِيه	آپ اسے ہٹا دیتے ہیں			خَوَّلَ	اس نے مقرر کیا
ما يَزالُ	وہ رہتا ہے (زائل نہیں ہوتا)	أعدُّوا	انہوں نے تیار کیا	الْخُلُودِ	ہمیشہ رہنا

قد رَأَى ما عَقَدَ عليه قلبُك وعَمَلتَهُ جوَارِحكَ ونَظَر إليه بَصرُكَ واجترَحَتْهُ يَداكَ ومَشَت إليه رِجْلاكَ. هل يُغْني عنك ما شَححْتَ عليه من مُلْك الدُّنيَا إذا انتزَعَهُ من يَدِك ودَعَاكَ إلى الحِساب؟ قال: فَبكَى المنصورُ ثم قال: "ليتَني لم أخلُقْ. وَيْحَكَ! فكيف أحتَال لِنَفْسي؟"

فقال: "يا أمير المؤمنين! إنَّ للناس أعلامًا يَفْزَعُونَ إليهم فِي دينِهم ويَرْضَوْن بهم فِي دُنيَاهم. فاجْعَلهُم بطانَتَكَ يُرْشِدُوكَ وشَاوِرْهُم فِي أمْرِكَ يُسَدِّدُوكَ." قال: "قد بَعَثتُ إليهم فهَرَبُوا منِّي." قال: "خَافُوك أن تَحملَهُم على طريقَتِكَ. ولكن افْتَحْ بَابَكَ وسَهِّلْ حِجَابَكَ وانصُرِ الْمَظْلُومَ واقْمَعْ الظالِمَ وخُذِ الفَيْءَ والصدقاتَ مِن حِلِّها واقسِمْهَا بالْحَقِّ والعدْلِ على أهلِهَا وأنا ضَامِنٌ عَنهم أن يأتُوكَ ويُسَاعِدُوكَ على صَلاحِ الأمَّةِ.

وجَاءَ الْمُؤَذِّنُونَ فسلَّموا عليه. فصَلَّى وعاد إلى مَجْلِسِه وطُلِبَ الرَجُلَ فلَمْ يُوجَد. (العقد الفريد)

آج کا اصول: لفظ "لا بُدَّ" کا معنی ہے "اس سے فرار ممکن نہیں" یعنی "یہ ضروری ہے کہ" جیسے لابُدّ أنْ تَعَلَّمَ الكِتَابَةَ (یہ ضروری ہے کہ آپ لکھنا سیکھ لیں)، لابد مِنَ الاِختِبَار (امتحان دینا ضروری ہے) وغیرہ۔ اگر لابد کے ساتھ اسم استعمال کیا جائے تو اس اسم سے پہلے "من" استعمال کیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَقَدَ عليه	اس نے تھامے رکھا	أعلامًا	عالم کی جمع	سَهِّلْ	آسانی کیجیے!
جَوَارِح	ظاہر اعضاء جسم	يَفْزَعُونَ	وہ مدد مانگتے ہیں	اقْمَعْ	قلع قمع کیجیے!
اجترَحَتْهُ	اس نے عمل کیا	يُرْشِدُوكَ	وہ آپ کو گائیڈ کرتے ہیں	الفَيْءَ	ٹیکس
مَشَت	وہ چلی	شَاوِرْهُم	ان سے مشورہ کیجیے!	حِلِّها	اس کا آسان طریقہ
انتزَعَهُ	اس نے اسے الگ کیا	يُسَدِّدُوكَ	وہ سیدھا رکھیں گے	ضَامِنٌ	گارنٹی دینے والا
وَيْحَكَ	تمہارا ستیاناس!	هَرَبُوا	وہ دور بھاگے	يُسَاعِدُوا	وہ مدد کریں گے
أحتَال	میں نے دھوکہ دیا	طريقَتِكَ	آپ کا راستہ (طریقہ)	لَمْ يُوجَد	وہ نہ پایا گیا

كَيفَ كان مُعَاوِيَةٌ[1] يَقضِي يَومَه؟ لمسعودي[2]

كَانَ مِن أخلاقِ معاوية أنه كان يَأذَنُ فِي اليومِ والليلةِ خَمسَ مرَّات:

كان إذا صلَّى الفجرَ جَلَسَ للقَاصِّ حتّى يَفرغَ من قَصَصِه، ثُم يدخلُ فيُؤتَى بمَصحَفه فيَقرأُ جُزأَه. ثم يدخلُ منْزِلَه فيَأمُرُ ويَنهَى. ثم يُصلِّي أَربَعَ ركعات. ثم يَخرُجُ إلى مجلسه. فيأذن لخَاصَّة الْخَاصَّة. فيُحدِّثُهم ويُحدِّثُونَهُ. ويدخل عليه وُزَرَاؤُهُ فيُكَلِّمُونَهُ فيما يُريدون من يومِهم إلى العَشِيِّ. ثم يُؤتى بالغَدَاءِ الأصغر. وهو فَضْلَةُ عَشَائِه من جَدِّي بَارِدٍ أو فَرخٍ أو ما يَشبَهه.

ثم يَتَحدَّثُ طويلاً، ثم يدخل منْزلَه لما أراد، ثم يَخرج فيقول: "يا غلام! أخرِجِ الكُرسِي." فيُخرج إلى المسجد فيُوضَعُ فيُسندُ ظَهرِه إلى الْمَقصُورة ويَجلس على الكرسي. ويقوم الأحْرَاسُ فيَتَقَدَّمُ إليه الضعيفُ والأعرابيُّ والصَبِيُّ والْمرأَةُ ومَن لا أحد له. فيقول: "ظُلمتُ." فيقول: "أعزُّوهُ." ويقول: "عَدَي عَلَيَّ." فيقول: "أبعَثُوا معه." ويقول: "صنع بِي." فيقول: "انظروا فِي أَمرِه." حتى إذا لم يبقى أحدٌ دخل فجلس على السريرِ، ثم يقول: "ائذِنُوا للناس على قَدرِ منازِلِهِم. ولا يَشغَلِنِي أحدٌ عن رَدِّ السلام."

(۱) سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی ہیں۔ آپ کو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے شام کا گورنر مقرر کیا۔ ۴۰ھ / ۶۶۰ء میں آپ خلیفہ بنے۔ آپ نہایت ہی فیاض اور اعلیٰ درجے کے منتظم تھے۔
(۲) یہ ایک مشہور تاریخ دان ہیں۔ انہوں نے چین، ہندوستان اور افریقہ کے سفر کیے اور ۳۴۵ھ / ۹۵۶ء میں وفات پائی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَأذَنُ	وہ اجازت دیتا ہے	فَضْلَةُ	بچا ہوا	فُيسنِدُ	وہ ٹیک لگاتا ہے
القَاصِّ	رپورٹر	عَشَاء	رات کا کھانا	مَقصُورة	محراب
مَصحَفه	اس کا قرآنی نسخہ	جَدِّي	بکری	الأَحْرَاسُ	محافظ، گارڈز
يُحَدِّثُهم	وہ ان سے بات کرتا ہے	بَارِدِ	ٹھنڈا	الصَبِيُّ	بچہ
وُزَرَاؤُهُ	اس کے وزیر	فَرخِ	سبزیاں	أعزُّوهُ	اسے مضبوط کردو
العَشِيِّ	شام کے وقت	الكُرسِي	کرسی	عَدَي علي	اس نے مجھ پر ظلم کیا
الغَدَاءِ	دوپہر کا کھانا	فيُوضَعُ	اسے رکھا جاتا ہے	ائذَنُوا	اسے اجازت دو!

فيُقَال: "كيف أصبحَ أمير المؤمنين أطَالَ الله بَقاءَهُ؟" فيقول: بنعمة من الله." فإذا استَوُوا جُلُوسًا. قال: "يا هؤلاء! إنّما سَمَّيتُم أشرافاً لأنكم شَرَفتُم من دونكم بهذا الْمجلسِ. ارفَعُوا إلينا حَوَائِجَ مَنْ لا يَصِل إلينا." فيقوم الرجلُ فيقول: "استَشهَدَ فلانٌ." فيقول: "افرَضُوا لِوَلَدِه." ويقول آخرٌ: "غَابَ فلانٌ عن أهلِه." فيقول: "تُعَاهِدُوهُم، أعطُوهُم، اقضُوا حوائِجَهُم، اخدِمُوهُم."

ثم يُؤتِى بالغداء. ويَحضُرُ الكاتبُ فيَقُومُ عند رأسه ويُقَدِّمُ الرجُلَ فيقول له: "اجلِسْ على المائدَة، فيَجلسُ، فيَمُدُّ يَدَهُ فيأكُلُ لُقمَتَيْنِ أو ثلاثاً والكاتِبُ يَقرَأُ كتابَه فيأمُرُ فيه بأمرِه. فيقال: "يا عبد الله! اعقَبْ." فيقوم ويتقدم آخر. حتى يأتي على أصحاب الْحوائج كلهم. ورُبَّمَا قَدَّمَ عليه من أصحاب الْحوائج أربعون أو نَحوَهُم على قدرِ الغَدَاء. ثم يَرفَعُ الغداءَ. ويقال للناس: "أجِيزُوا." فيُنصَرُونَ. فيَدخُلُ منْزِلَه. فلا يَطمَعُ فيه طامِعٌ، حتّى يُنَادِي بالظُهرِ.

فيخرج فيصلي ثم يدخل فيصلي أربع ركعات. ثم يَجلس فيأذن لخاصة الخاصة. فإن كان الوَقتُ وقتَ شتَاء أتَاهُم بزَادِ الْحَاجِ من الأخْبِصَة اليَابِسَة والْخَشكَنَانِجِ والأقرَاصِ الْمَعجُونَه باللَّبَنِ والسُّكَرِ ودَقِيقِ السَمِيذِ والكَعكِ الْمُسَمَّنِ والفَوَاكِه اليَابِسَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أطَالَ	وہ طویل ہوا	يَمُدُّ	وہ طویل ہوتا ہے	الأقرَاصِ	پلیٹیں، قرص کی جمع
استَوُوا	وہ سیدھے ہوئے	لُقمَتَيْنِ	دو لقمے	الْمَعجُونَه	ٹھوس ومائع کی درمیانی حالت
حَوَائِجَ	حاجت کی جمع	اعقَبْ	واپس جاؤ!	السُّكَرِ	چینی
استَشهَدَ	اس نے شہادت پائی	رُبَّمَا	شاید	دَقِيقِ	آٹا
افرَضُوا	رقم مقرر کرو!	أجِيزُوا	اجازت دو!	السَمِيذِ	سفید آٹا
تُعَاهِدُوا	وعدہ کرو!	يَطمَعُ	وہ خواہش کرتا ہے	الكَعك	آٹے اور دودھ کی روٹی
اقضُوا	پورا کرو!	أخبِصَة	ایک قسم کی مٹھائی	الْمُسَمَّنِ	دیسی گھی سے تیار کردہ
اخدِمُوا	خدمت کرو!	اليَابِسَة	خشک	الفَوَاكِه	پھل
المائِدَة	دستر خوان	خَشكَنَانِج	خشک روٹی (خشک نان)		

وإن كان وقت صَيف أتاهم بالفَوَاكه الرَّطبَة، ويَخلُّ إليه وزراؤه فيُؤَامِرُونَهُ فيما احتَاجُّوا إليه بَقِيَّة يومِهم. ويَجلس إلى العَصرِ. ثم يَخرُجُ فيُصلي العصر. ثم يدخل إلى منْزله فلا يطمع فيه طامع، حتى إذا كان فِي آخر أوقاتِ العصرِ، خرج فجلس على سَرِيرِه ويُؤْذَنُ للناسِ على منازِلِهم. فيؤتى بالعشَاءِ فيفرغ منه مقدَارَ ما يُنَادي بالْمغرب، ولا ينادي له أصحابَ الحوائج. ثم يَرفَعُ العَشَاء وينادي بالمغرب فيُخرج فيُصَلِّيها ثُم يصلي بعدِّهَا أربَعَ ركعات يقرأ فِي كلّ ركعة خَمسين آيةً يَجهرُ تَارَةً ويَخَافَتْ أُخرَى. ثم يدخل منْزله فلا يطمع فيه طامعٌ حتّى ينادي بالعشاءِ الآخرة. فيخرج كي يصلي.ثم يؤذن للخاصة وخاصة الخاصة والوزراء والحاشية.

فيُؤَامِرُه الوزراء فيما أرادوا صدراً من لَيلَتِهم، ويَستَمِرُّ إلى ثلث الليل فِي أخبارِ العربِ وأَيَّامِهَا والعَجَمِ ومُلُوكِهَا وسياسَتِها لِرَعِيَّتِها وسِيَرِ ملوك الأُمَمِ وحروبِها ومَكَايِدِها وسياستِها لرعيتِها، وغيرِ ذلك من أخبارِ الأمم السَالِفَةِ. ثم تأتيه الطرَفُ الغَرِيبَةُ من عند نسَائه من الْحَلوَى وغيرِها من الْمَآكِلِ اللَطِيفَةِ. ثم يدخل فينام ثلث الليل. ثم يقوم فيَقعُدُ فيَحضُرُ الدفاترَ فيها سير الملوك لأخبارها والحروب والمكايد، فيقرأ ذلك عليه غلمَانٌ له مُرَتَّبُونَ، وقد وُكِّلُوا بحفظِهَا وقراءتِهَا، فَتَمُرُّ بسَمعه كل ليلة جُمَلٍ من الأخبار والسيرِ والآثار وأنواع السياسات، ثم يَخرج فيصلي الصبحَ، ثم يعود فيفعل ما وصفنا فِي كل يوم. (مروج الذهب)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّطبَة	تازہ	الحاشية	خاص ملازم	الغَرِيبَةُ	عجیب وغریب
يَخِلُّ إليه	وہ ان کے پاس تنہائی میں ہوتے	يَستَمِرُّ	وہ جاری رکھتا ہے	الْحَلوَى	مٹھائی
منازِلِهم	ان کے گھر	الأَيَّامِ	تاریخ کے خاص دن	الْمَآكِلِ	کھانے کی چیزیں
يفرغ منه	وہ ان سے فارغ ہوتے ہیں	سِيَرِ	سیرت وسوانح	اللَطِيفَة	ہلکی
مِقدَارَ	مقدار	حروبِها	ان کی جنگیں	الدفاترَ	رجسٹر
يَجهَرُ	وہ بلند آواز سے پڑھتا ہے	مَكَايِدِها	ان کی تدابیر	غلمَانٌ	لڑکے
تَارَةً	ایک مرتبہ	السَالِفَة	گزرے ہوئے	مُرَتَّبُونَ	ترتیب دیے گئے
يَخَافَتْ	وہ آہستہ سے پڑھتا ہے	الطرَفُ	تحائف	وُكِّلُوا	انہیں ذمہ داری دی گئی

الظُلمُ مُؤَذِّنٌ بِخَرَابِ العُمرَانِ لإبن خلدون[1]

اعْلَم أنّ العُدوَانَ على الناسِ فِي أموالِهم، ذاهبٌ بِآمالِهم فِي تَحصيلِهَا و اكتسابِها لِمَا يَرونَهُ حينئذ مِن أنّ غايَتَها و مَصيْرَها انتهُا بِها مِن أيديهم. و إذا ذَهَبَتْ آمالُهم فِي اكتسابِها و تَحصيلِها، انقَبَضَتْ أيديهم عن السعيِ فِي ذلك و على قدرِ الاعتِدَاءِ و نِسبَتِه يكون انقِبَاضُ الرِّعَايَا عن السعيِ فِي الاكتساب.

فإذا كان الاعتدَاءُ كثيْرًا عامًا فِي جَميع أبوابِ الْمَعَاشِ، كان القُعُودُ عن الكسب. كذلك لذَهَابه بالآمالِ جُملةً بدخوله مِن جَميع أبوابِها. و إن كان الاعتداءُ يسيْرًا كان الانقباضُ عن الكسبَ على نسبَته. والعُمرانُ و وَفُورُهُ و نَفَاقُ أسواقِه إنّما هو بالأعمالِ و سعي الناسِ فِي الْمصالحِ و الْمكاسبَ ذَاهبِيْنَ و جَائِيْنَ. فإذا قَعُدَ الناسُ عن الْمعاشِ و انقبضتْ أيديهم فِي المكاسب، كَسَدَتْ أسواقُ العمرانِ و انتَفَضَتْ الأحوالُ و ابذَعَرَ الناسُ فِي الآفاقِ من غيْرِ تلكَ الإيَالَةِ فِي طلبِ الرِّزقِ فيما خَرَجَ عن نطاقِهَا.

(۱) یہ ایک عظیم تاریخ دان اور ماہر سماجیات ہیں۔ اہل مغرب انہیں "علم عمرانیات" کا بانی مانتے ہیں۔ ان کی کتاب "مقدمہ" دنیا بھر کی یونیورسٹیوں کے نصاب میں داخل ہے۔ انہوں نے سات جلدوں میں عالمی تاریخ لکھی۔ ۸۰۸ھ / ۱۴۰۵ء میں فوت ہوئے۔ یہ تحریر مقدمہ سے لی گئی ہے۔ اس میں علم عمرانیات و معاشیات میں مصنف کی گہری فکر نمایاں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُؤَذِّنٌ	اعلان کرنے والا	مَصيْرَها	اس کے اختتام کی جگہ	جَائِيْنَ	آنے والے
بِخَرَاب	خرابی کا، تباہی کا	انقَبَضَتْ	وہ کم ہوگئی	كَسَدَتْ	(کاروبار) ماند پڑ گیا
العُمرَان	معاشرہ، آبادی	السعيِ	کوشش	أسواقُ	بازار، مارکیٹیں
العُدوَانَ	سرکشی	الاعتِدَاءِ	سرکشی، ظلم	ابذَعَرَ	وہ پھیل گیا
آمالِهم	ان کی امیدیں، توقعات	نِسبَتِه	اس کی نسبت سے	الآفاق	دنیا
تَحصيل	حاصل کرنا	الْمَعَاشِ	معاشی سرگرمیاں	الإيَالَة	علاقہ، صوبہ، ریاست
اكتساب	کمانا	وَفُورُهُ	اس کا وافر ہونا	نطاقِهَا	اس کے حدود

فخَفَّ ساكِنُ القُطرِ و خَلَّتْ ديارُهُ و خرجتْ أمصارُهُ و اختَلَّ باختلاله حال الدولة. والسلطانُ لما أنّها صورةٌ للعمران تُفسدُ بفسادِ مادَتِهَا ضرورةً. و انظُر فِي ذلكَ ما حكاه الْمَسعُودي فِي أخبارِ الفُرُسِ عنِ الْمُوبذَانِ صاحبِ الدينِ عندَهم أيام بَهرام بن بَهرام.

و ما عَرَضَ به للمَلَك فِي إنكارِ ما كان عليه من الظلمِ و الغَفلَة عن عَائدَته على الدَولَة بِضَربِ الْمثال في ذلك على لسانِ البَومِ. حين سَمِعَ الْملكُ أصواتَها و سَأَلَهُ عن فَهمِ كلامها فقال له: إنَّ بومًا ذَكرًا يَرُومُ نكاحَ بومٍ أُنثَى و إنّها شَرَطَتْ عليه عشرينَ قريةً من الْخَرَابِ فِي أيّامِ بَهرام فقَبِلَ شرطَها، و قال لَها: إنْ دَامَتْ أيّامُ الْملكِ أقْطَعتُك ألفَ قريةٍ و هذا أسهَلُ مَرَامٍ.

فتَنَبَّهَ الْملكَ من غفلته و خَلاَ بالموبذان و سأله عن مُراده فقال له: أيها الملك! إنّ الْمُلكَ لا يَتِمُّ عزُّهُ إلا بالشَرِيعَة و القيامِ لله بطاعَته و التَّصَرُّف تَحتَ أمرِه و نَهيِه. و لا قَوَامَ للشريعة إلا بالْمَلَك، و لا عزَّ للملك إلا بالرِّجال، و لا قوامَ للرجالِ إلا بالْمال، و لا سبيلَ إلى الْمالِ إلا بالعمَارَة، و لا سبيلَ للعمارةِ إلا بالعدل. والعَدلُ الْمِيزَانُ الْمَنصُوبُ بَيْنَ الْخَلِيقَةِ نَصَبَهُ الرَّبُّ و جَعَلَ له قَيِّمًا و هو الْمَلِكُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَفَّ	وہ ہلکا ہو گیا	عَرَضَ	اس نے پیش کیا	مَرَامٍ	مقصد، ٹارگٹ
ساكِنُ	رہائشی	إنكارِ	مسترد کرنا، انکار	فتَنَبَّهَ	تو وہ متنبہ ہو گیا
القطرِ	ملک	عَائدَته	اس کی ذمہ داری	خَلاَ	اس نے خلوت کی
خَلَّتْ	وہ خالی ہو گیا	البَومِ	الو	التَّصَرُّف	تصرف کرنا
أمصارَ	شہر، مصر کی جمع	ذَكرًا	مذکر	قَوَامَ	سیدھا
اختَلَّ	اس میں خلل آ گیا	يَرُومُ	وہ شادی کا پیغام دیتا ہے	العِمَارَة	آبادی
مادَتِهَا	اس کا مادہ	دَامَتْ	وہ باقی رہی	مَنصُوبُ	نصب، قائم دائم
حكاه	اس نے حکایت بیان کی	أقْطَعتُك	میں تمہیں حصہ دوں گا	الْخَلِيقَة	مخلوق
مُوبذَانِ	ایران کا ایک مذہبی راہنما	أسهَلُ	زیادہ آسان	قَيِّمًا	سیدھا

وأنتَ أيها الْملكُ! عَمَدْتَ إلى الضِياعِ فانتَزَعْتَهَا من أربابها و عِمارِهَا و هم أربَابُ الْخراجِ و مَن تُؤخَذُ منهم الأموالَ. و أقطَعْتَهَا الْحَاشيَةَ و الْخدَمَ و أهل البِطَالَة، فتَركُوا العمارةَ و النظرَ فِي العَوَاقِبِ و ما يُصلِحُ الضِياعَ. و سُومَحُوا في الْخراجِ لقُربِهم من الملك.

و وَقَعَ الْحيفَ على مَنْ بَقِيَ من أربابِ الْخرَاجِ و عمارِ الضياعِ. فانْجَلُوا عَن ضياعِهم و خَلُّوا ديارَهُم و أوُوْا إلى ما تَعذرُ من الضياعِ فسَكَنُوها. فَقَلَّت العِمارَةُ و خَرِبَت الضيَاعُ و قَلَّت الأموالُ و هَلَكَت الْجُنُودُ و الرَعِيَّةُ. و طَمِعَ فِي ملكِ فارسٍ مَن جَاوَرَهُم مِن الْمُلُوكِ لعِلْمِهم بانقِطَاعِ الْمَوَادِ التي لا تَستَقِيمُ دِعَائمَ الْمُلك إلا بها.

فلَمَّا سَمِع الْملكُ ذلك أقبَلَ على النظرِ فِي مُلكِه و انتُزِعَت الضياعُ من أيدي الْخَاصَّة و رُدَتْ على أربابِها. و حُمِلُوا على رُسُومِهم السَالفَة و أُخذُوا في العمارة و قُوِيَ مَن ضَعُفَ منهم. فعَمَرَت الأرضُ و أخْصَبَت البلادُ و كَثُرَت الأموالُ عند جَبَاة الْخرَاجِ و قَوِيَت الْجُنُودُ و قَطَعَت مَوَادُ الأعدَاءِ و شُحِنَت الثُغُورُ و أقبَلَ الملكُ على مُبَاشَرَة أموره بنفسه. فحَسُنَت أيامُه و انتَظَمَ مُلكُه. فتَفهَمُ من هذه الْحكاية أنّ الظلمَ مُخرِبٌ للعمرانِ و أنّ عائدةَ الْخرَابِ فِي العمرانِ على الدولةِ بالفسادِ و الانتِقَاضِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَمَدْتَ	آپ گئے	سُومَحُوا	انہیں ٹیکس معاف کیا گیا	عَمَرَت	وہ آباد ہو گئی
الضِيَاعِ	دیہات، ضیعہ کی جمع	الْحيفَ	ظلم	أخْصَبَت	وہ خوشحال ہو گئی
انتَزَعْتَهَا	آپ نے اسے چھین لیا	فانْجَلُوا	تو وہ فرار ہو گئے	جَبَاة	ٹیکس اکٹھا کرنا
عِمارِهَا	اس کی آبادی	أوُوْا	انہوں نے رہائش اختیار کی	قَوِيَت	وہ مضبوط ہو گئی
الْخراجِ	ٹیکس	جَاوَرَهُم	وہ ان کے پڑوسی بنے	شُحِنَت	اس میں نقل و حمل کی گئی
الْحَاشِيَةَ	قریبی ملازم	دِعَائمَ	ستون	الثُغُورُ	بندرگاہیں
البِطَالَة	بے روزگاری	رُدَتْ	اسے واپس کیا گیا	مُبَاشَرَة	عمل کرنا
العَوَاقِبِ	نتائج	رُسُومِهم	معاہدے کی شقیں	الانتِقَاضِ	زلزلہ

و لا تَنظُرْ فِي ذلك إلى أنّ الاعتداءَ قد يُوجَدُ بالأمصَارِ العظيمة من الدُّوَلِ التي بها و لَم يَقَعْ فيها خَرَابٌ. واعلمْ أنّ ذلك إنّما جاءَ من قبلِ الْمُناسبة بَيْنَ الاعتداءِ و أحوالِ أهلِ الْمَصرِ. فلمّا كان الْمصرُ كبيْرًا و عُمرَانُهُ كثيْرًا و أحوالُه مُتَّسعَةً بما لا يَنحَصِرُ كان وُقُوعُ النَقصِ فيه بالاعتداءِ و الظُلمِ يسيْرًا. لأنّ النقصَ إنّما يَقَعُ بالتدريجِ. فإذا خَفِيَ بكَثرةِ الأحوالِ و اتِّسَاعِ الأعمالِ فِي الْمَصرِ، لَم يَظهَرْ أثرُهُ إلا بعدَ حِيْنَ.

وقد تذهَبُ تلكَ الدولةُ الْمُعتَدِيَةُ من أصلها قبلَ خراب و تَجيءُ الدولةُ الأخرَى فترفَعُهُ بِجدَّتهَا و تَجبُرُ النَقصَ الذي كان خَفِيًّا فِيه، فلا يكاد يَشعُرُ به إلا أنّ ذلك فِي الأقَلِّ النَادِرِ. و المرادُ من هذا أنّ حصولَ النقص فِي العمرانِ عن الظلمِ و العدوانِ أمرٌ واقعٌ لا بُدَّ مِنه لِما قدمنَاهُ و وَبَالُهُ عائِدٌ على الدُوَلِ.

و لا تَحْسَبَنَّ الظلمَ إنّما هو أخذُ المال أو الْمُلك من يد مالكه من غيْرِ عِوَضٍ و لا سَبَب كما هو المشهورُ، بَلِ الظلمُ أعَمُّ من ذلك و كل مَن أَخَذَ مُلكُ أحد أو غَصَبَهُ فِي عَمَلِه أو طالَبَهُ بغيْرِ حقٍ أو فَرَضَ عليه حقًا لَم يَفرِضْهُ الشرعُ، فقد ظَلَمَهُ. فجباةُ الأموال بغيْرِ حقها ظلمةٌ و المعتدون عليها ظلمةٌ. و الْمُنتَهِبون لَها ظلمةٌ و الْمانعون لِحُقُوقِ الناس ظَلمةٌ و غُصَّابُ الأملاكِ على العُمُومِ ظلمةٌ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُوجَدُ	وہ پایا گیا	الْمُعتَدِيَةُ	ظلم کرتے ہوئے	لا تَحْسَبَنَّ	ہرگز خیال نہ کرو
الدُّوَلِ	ممالک، دولت کی جمع	تَجيءُ	یہ آتی ہے	عِوَضٍ	عوض، معاوضہ
لَم يَقَعْ	یہ واقع نہ ہوا ہے	بِجدَّتهَا	اپنی جدت کے ساتھ	أعَمُّ	زیادہ عام
مُتَّسعَةً	وسیع علاقہ	تَجبُرُ	وہ مقرر ہوتا ہے	غَصَبَهُ	اس نے اسے غصب کیا
يَنحَصِرُ	وہ منحصر ہے	لا يكاد	اسے نہیں ہونا چاہیے	الْمُنتَهِبون	زبردستی قبضہ کرنے والے
التدريجِ	درجہ بدرجہ ہونا	النَادِرِ	بہت ہی کم ہونے والا	غُصَّابُ	زبردستی قبضہ کرنے والے
حِيْنَ	وقت	وَبَالُهُ	اس کا وبال		

و وَبَالُ ذلك كُلُّهُ عائدٌ على الدولة بخرابِ العمران الذي هو مادتُها لإذهَابه الآمالِ من أهله. واعلمْ أنّ هذه هي الْحِكمةُ الْمَقصُودَةُ للشارِعِ فِي تَحرِيْمِ الظلمِ و هو ما يَنشَأُ عنه من فسَادِ العمران و خرابِه و ذلك مُؤَذِّنٌ بِانقطاعِ النَّوعِ البَشَرِي. و هي الحكمةُ العامةُ الْمَرَاعِيَّةُ للشرعِ فِي جَمِيعِ مقاصدِه الضروريةِ الْخمسةِ مِن حفظِ الدينِ و النفسِ و العقلِ و النسلِ و الْمالِ.

فلمّا كان الظلمُ كما رأيتَ مؤذنًا بانقطاعِ النوعِ لما أَدَّى إليه من تَخرِيبِ العمران، كَانَت حكمَةُ الْخَطرِ فيه موجودةٌ. فكان تَحرِيْمُهُ مُهِمًّا، و أَدِلَّتُهُ من القرآنِ و السُّنَةِ كثيْرة، أَكثَرُ من أنْ يأْخُذَهَا قانونُ الضَّبطِ و الْحَصرِ. (مقدمة إبن خلدون، ماخوذ من "مختارات من أدب العرب لإبي الحسن علي ندوي)

کیا آپ جانتے ہیں؟ ہاتھ سے نقل کی جانے والی کتابوں میں غلطیوں کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں کو غلطیوں سے پاک رکھنے کے لئے مصنفین نے شاعری میں کتابیں لکھنا شروع کیں۔ شاعری کو یاد کرنا بھی آسان ہوتا ہے اور انہیں اگلی نسل تک بھی آسانی سے منتقل کیا جا سکتا ہے۔ یہ رجحان اتنا بڑھا کہ گرامر اور سائنس جیسے خشک مضامین کی کتابیں بھی نظم میں لکھی جانے لگیں اگرچہ ان کا شمار شاعری میں نہیں کیا جاتا کیونکہ ان میں کوئی جذباتی اپیل موجود نہیں ہوتی۔

چیلنج!

مادہ "ف ت ح" میں فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب یَفْتَحُ ہوتا ہے جبکہ مادہ "و ع د" میں فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب یَعِدُ ہوتا ہے۔ اس کی واؤ کے ساتھ کیا ہوا اور کیوں ہوا؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الآمالِ	امیدیں، توقعات	حفظِ	حفاظت	تَحرِيْمُهُ	اس کا حرام ہونا
مَقصُودَةُ	مقصود، درکار	النسلِ	نسل	مُهِمًّا	اہم
يَنشَأُ	وہ نشو و نما دیتا ہے	أَدَّى إليه	وہ اسے ادا کرتا ہے	أدِلَّتُهُ	اس کے دلائل
النَّوعِ	قسم، جنس	تَخرِيبِ	خرابی، تخریب کاری	الضَّبطِ	لکھ کر محفوظ کرنا
البَشَرِي	انسانی	الْخَطرِ	خطرہ	الْحَصرِ	گنتی، حد

سبق 6A: افعال اور اسمائے ناقصہ

آپ کے ذہن میں یہ سوال گردش کر رہا ہو گا کہ مادہ "ف ت ح" سے فعل ماضی کا پہلا صیغہ فَتَحَ ہوتا ہے مگر مادے "ق و ل" سے فعل ماضی کا پہلا صیغہ قَوَلَ نہیں بلکہ قَالَ ہوتا ہے۔ بعض ایسے مادے ہیں جن کے مشتق افعال اور اسماء میں ایسی ہی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ انہیں افعال ناقصہ کہتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دو میں سے ایک راستے کا انتخاب کرنا ہوتا تھا تو آپ ہمیشہ آسان راستے کا انتخاب فرماتے، اگر اس میں گناہ کی بات نہ ہوتی۔ اپنی زندگی کو آسان بنائیے۔

ناقص ہونے کا معنی ہے کہ ان میں سے کچھ حروف کم ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک بیماری سی ہے جو افعال اور اسمائے مشتقہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کی تین بنیادی وجوہات ہیں:

- کسی مادے کے حروف میں ہمزہ ہو جیسے مادہ "ق ر ء" سے قَرَءَ۔
- مادے کے حروف میں کوئی حرف ایک سے زائد بار آ رہا ہو جیسے مادہ "م د د" سے مَدَّ اور "ض ل ل" سے ضَلَّ۔
- مادے کے حروف میں "و ا ی" میں سے کوئی ایک استعمال ہوا ہو جیسے "و ع د" سے وَعَدَ، "ب ی ع" سے باع۔ ان تین حروف کو "حروف علت" کہا جاتا ہے۔ ان کا یہ نام اس وجہ سے ہے کہ علت بیماری کو کہتے ہیں۔ جن افعال اور اسماء کے مادے میں ان میں سے کوئی حرف استعمال ہوا ہو، اسے بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

آج کا اصول: بعض اوقات لفظ "مِن" کچھ یا کسی یا کوئی کا معنی دیتا ہے۔ اسے "من زائدہ" کہتے ہیں۔ یہ منفی اور سوالیہ جملوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم، نکرہ ہوتا ہے۔ مثلاً هل مِن مَزِید؟ (کیا کچھ اور ہے؟)، وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (یقیناً ہم نے اس قرآن کو یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی جو سوچے سمجھے؟)، هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ (کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے؟)، مَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ (وہ دونوں کسی کو بھی نہیں سکھاتے تھے)، مَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ (وہ تمہیں کسی چیز سے نقصان نہیں پہنچا سکتے) وغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ پرنٹنگ پریس کی ایجاد سے پہلے کسی کتاب کا ہر نسخہ ہاتھ سے لکھا جاتا تھا۔ اس قسم کے نسخے کو مخطوطہ (Manuscript) کہا جاتا ہے۔ قرون وسطی کے مسلمانوں نے اپنی تمام تخلیقی اور آرٹسٹک صلاحیتیں اس فن میں لگا دیں کیونکہ وہ تصویریں یا مجسمے بنانا پسند نہیں کرتے تھے۔ مختلف کتابوں کی لاکھوں کاپیاں ہاتھ سے لکھی جانے لگیں۔ یہیں سے خطاطی (Calligraphy) کے فن نے ترقی کی۔

سبق 6A: افعال اور اسمائے ناقصہ

افعال و اسمائے ناقصہ کی چھ اقسام ہیں۔ اگر کوئی فعل ان چھ اقسام سے باہر ہو تو وہ "نارمل فعل" ہے اور ان اسباق میں دیے گئے قوانین کا اطلاق ان پر نہ ہو گا۔

- مَهمُوز : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے میں "ہمزہ" پایا جاتا ہو جیسے مادہ "س ء ل"، "ق ر ء" وغیرہ۔
- مُضَاعَف : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے میں کوئی حرف دو بار آئے جیسے مادہ "م د د"، "ض ل ل" وغیرہ۔ بعض ماہرین اسے مُضَعَّف بھی کہتے ہیں۔
- مثال : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کا پہلا حرف یعنی ف کلمہ حرف علت میں سے کوئی ہو جیسے مادہ "و ع د"، "ی س ر" وغیرہ۔
- أجوَفْ : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کا دوسرا حرف یعنی ع کلمہ حرف علت میں سے کوئی ہو جیسے مادہ "ق و ل"، "ب ی ع" وغیرہ۔
- نَاقِص : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کا تیسرا حرف یعنی ل کلمہ حرف علت میں سے کوئی ہو جیسے مادہ "خ ش ی"، "ر ض و" وغیرہ۔
- لَفِيف : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کے تین میں سے دو حروف، حرف علت ہوں جیسے مادہ "و ف ی"، "س و ی" وغیرہ۔
- صحيح : یہ وہ افعال ہیں جو ان چھ اقسام میں شامل نہ ہوں۔ نہ تو ان کے مادے میں کوئی حرف علت ہو، نہ ہی ہمزہ ہو اور نہ ہی کوئی حرف ایک بار سے زیادہ آئے جیسے مادہ "ض ر ب"، "ف ت ح"، "ک ت ب" وغیرہ۔ اس کے اصول ہم پچھلے اسباق میں سیکھ آئے ہیں۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ یہاں ہم صرف ان حروف کی بات کر رہے ہیں جن کا تعلق مادے سے ہو۔ اگر مادے کے تین حروف کے علاوہ کوئی حرف علت یا ہمزہ پایا جائے تو اس سے اس فعل یا اسم کا شمار ناقص افعال یا اسماء میں نہیں ہو گا۔ جیسے باب افعال کے تمام صیغوں میں "أ" آتا ہے مگر یہ مہموز نہیں ہے۔ اسی طرح باب تفعیل میں ع کلمہ پر تشدید آتی ہے مگر یہ مضاعف نہیں ہے۔

افعال و اسمائے ناقصہ سے متعلق قوانین سیکھنے کا فائدہ یہ ہو گا کہ آپ آسانی سے مادے کے حروف کا تعین کر سکیں گے اور اس کی مدد سے لفظ کا درست معنی اخذ کر سکیں گے۔

(ا) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** ان مادوں کو دیکھتے ہوئے ان کے افعال کی متعلقہ قسم بتائیے۔

مادة	قسم	مادة	قسم
أ م ر		ق و ل	
ض ر ب		س و ي	
ب ي ع		ر أ ي	
ر ض و		و ق ي	
ر و ي		ن ص ر	
و ر ي		خ ش ي	
ش ہ د		ع ل م	
أ ي ي		ي م م	
أ م م		ب ر ء	
ج ي ء		س س ر	
ي س ر		أ س س	
س ر ر		ش ق ق	

آج کا اصول: لفظ أُخَرُ، أُخْرَى کی جمع ہے۔ ان دونوں کا استعمال مونث کے لئے ہوتا ہے جبکہ لفظ آخَرُ کا استعمال واحد مذکر کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے غَابَ بلالٌ و طالبٌ آخَرُ (بلال اور ایک اور طالب علم غیر حاضر تھے)، فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى (تو اگر ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرے)، إلٰهاً آخَرَ (ایک اور دیوتا)، هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ (وہ کتاب کی اساس ہیں جبکہ دیگر متشابہات ہیں)، فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (تو وہ دیگر ایام میں گنتی پوری کرے)، سَبْعَ سُنْبُلاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ (سات سبز بالیاں اور دیگر خشک) وغیرہ۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ان الفاظ کے مادوں کو بیان کرتے ہوئے ان کی قسم بیان کیجیے۔

لفظ	مادة	قسم	لفظ	مادة	قسم
يَذهَبُ			يَصُدُّونَ		
يَأكُلُ			تَدَايَنتُمْ		
خَشِينَا			أَلْهَا		
يَدعُونَ			الْعُدْوَانَ		
وَهَبْتَ			يُخَادِعُونَ		
تَشَابَهَتْ			يَتَفَجَّرُ		
تَيَمَّمُوا			انشَقَّتْ		
لِيَشْتَرُوا			الْمُسْتَقِيمَ		
تُؤْمَرُ			يَسْتَحْيُونَ		
تَجِدُ			يَسْتَهْزِئُ		
جَعَلْنَا			دَاعِيًا		
أَعْبُدُ			مُنِيبٍ		
يُرْجَعُ			تُوقِنُونَ		
يُخَفَّفُ			مُبِينٌ		
يومِنُونَ			ظَلَّلْنَا		

سبق 6B: علوم وفنون اور ان کی اقسام

اس سبق میں ہم ابن خلدون کی مشہور کتاب "مقدمہ" کے کچھ ابواب کے منتخب حصوں کا مطالعہ کریں گے جن میں مسلم دنیا کے علمی ارتقاء سے متعلق تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

تعمیر شخصیت
صبح جلدی اٹھ کر تہجد کی نماز کی صورت میں اپنے خالق ومالک کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کی عادت ڈالیے۔

البابُ السادسُ من الكتاب الأول: فِي العلومِ و أصنافِها و التعليمِ و طُرُقِه و سائِرِ وُجُوهه و ما يَعرِضُ فِي ذَلك كلِه من الأَحوالِ. و فيه مُقَدِّمَةٌ و لَوَاحِقُ. لإبن خلدون (م 808هــ/1405ء)

فالْمقدمةُ فِي الفكرِ الإنساني، الذي تَمَيَّزَ به البشرُ عن الْحَيَوَانَات و اهتدى به لتَحصيلِ معاشه و التعاوُن عليه بأبنَاءِ جنسه و النظرِ فِي معبُودِه. وما جاءَتْ به الرسلُ مِن عنده، فصار جَميعُ الحيوانات فِي طاعتِه و مُلك قُدرتِه و فضلِه به على كثيْرِ خلقِه.

الفَصلُ الأوّل: فِي أنّ العلمَ و التعليمَ طَبيعي فِي العُمرَان البَشَري

و ذلك أنّ الإنسانَ قد شَارَكَتْهُ جَميعَ الحيوانات فِي حيوانِيَّته من الْحِسِّ و الْحَركَة و الغَذاءِ و الْكِنِ و غيْرِ ذلك. و إنما تَميّز عنها بالفكرِ الذي يَهتَدي به لتحصيلِ مَعَاشه و التعاوُن عليه بأبناءِ جنسه و الاجتماعِ الْمُهَيِّءِ لذلك التعاونُ و قُبول ما جاءَتْ به الأنبياءُ عَن الله تعالى و العملُ به و اتِّبَاعُ صلاحِ أُخراه. فهو منكرٌ فِي ذلك كُلِّهِ دائماً لا يفتُرُ عن الفكرِ فيه طرفةَ عيْنٍ بَل اختلاجُ الفكرِ أسرَعُ مِن لَمحِ البَصَرِ....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أصنافِها	اس کی اقسام	العُمرَانِ	معاشرہ، آبادی	أبناءِ جنسِه	اپنے ہم جنس (دیگر انسان)
التعليمِ	تعلیم	البَشَرِي	انسانی	الاجتماعِ	معاشرہ
الأحوالِ	احوال، صورتحال	شَارَكَتْهُ	وہ اس میں شریک ہے	الْمُهَيِّءِ	منظم
مُقَدِّمَةٌ	کتاب کا ابتدائی حصہ	الْكِنِ	حفاظت کی حس	لا يفتُرُ	وہ نہیں چھوڑتا ہے
لَوَاحِقُ	اٹیچ منٹ	مَعَاشه	اپنی معاش	اختلاجُ	اختلاج، کانپنا
طَبِيعِي	قدرتی، فطری	التعاوُنِ	تعاون کرنا	لَمحِ البَصَرِ	پلک جھپکنے میں

الفَصلُ الثانِي فِي أنّ التعليمَ لِلعلمِ من جُملَةِ الصَنَائِعِ

وذلك أنّ الْحذق فِي العلمِ و التَفنُّنَ فيه و الاستيلاءَ عليه، إنّما هو بِحُصُول مَلكَة فِي الإحاطَة بِمُبَادئه و قواعده و الوُقُوف على مسائله و استنباط فروعه من أُصوله. و ما لَمْ تَحصلْ هذه الْملكَةُ لَم يكن الْحذقُ فِي ذلك الفنِّ الْمُتناوَلِ حَاصِلاً. و هذه الْملكَةُ هي فِي غيْرِ الفَهمِ و الوَعْي. لأنّا نَجدُ فهمَ المسألة الواحدة من الفنِّ الواحد و وعيَها مشتركاً بيْن مَن شَدَا فِي ذلك الفنِ و بين من هو مُبتَدئُ فيه و بين العَامي الذي لَم يعرفْ علماً و بيْن العالِمِ النَحرِيرِ....

والْملكاتُ كلّها جسمَانِيَّةٌ سوَاءً كانت فِي البَدَنِ أو فِي الدمَاغِ من الفكرِ وغيْره كالْحسَاب. و الْجسمانياتُ كلها مَحسُوسَةٌ فتَفتَقِرُ إلى التعليمِ. و لهذا كان السندُ فِي التعليمِ فِي كلِ علمٍ أو صِنَاعَةٍ يَفتقِرُ إلى مَشَاهِيرِ الْمُعَلِّمِيْنَ فيها معتَبرًا عند كل أهلِ أُفُقٍ و جِيلٍ.....

الفصلُ الثالثُ فِي أنّ العلومَ إنّما تكثُرُ حيثُ يَكثُرُ العمرانُ و تَعظَّمَ الْحضَارَةُ

والسببُ فِي ذلك أنّ تعليمَ العلمِ كما قدمناه مِن جُملَةِ الصَنَائِعِ. و قد كُنَّا قدّمنا أنّ الصنائعَ إنّما تكثُرُ فِي الأمصَارِ.

مطالعہ کیجیے! آرنلڈ شیوارزنگر دنیا کے کامیاب انسانوں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہیں بھی ایک بڑے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ مسئلہ کیا تھا؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU04-0003-Schwarzeneger.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الصَنَائِعِ	صنعتیں، پیشے	الْمُتناوَلِ	حاصل کیا گیا	تَفتَقِرُ	تمہیں ضرورت ہو
الْحذق	مہارت	الوَعْي	سمجھ بوجھ	صِنَاعَةٍ	صنعت، پیشہ
التَفنُّنَ	ماہر ہونا	شَدَا	وہ ماہر ہو گیا	مَشَاهِيرِ	مشہور کی جمع
الاستيلاءَ	غلبہ پانا، ماہر بننا	مُبتَدِئُ	ابتدائی طالب علم	أُفُقٍ	افق، سمت
مَلكَة	ٹیلنٹ، دماغی صلاحیت	العامِي	عام آدمی	جِيلٍ	نسل
الإحاطَةِ	احاطہ کرنا	النَحرِيرِ	ماہر	تَعظَّمَ	وہ بڑا ہو گیا
مُبَادِئ	ابتدائی تصورات	الْحِسَابِ	علم حساب	الْحِضَارَةُ	شہری آبادی

وعلى نسبَةِ عُمرانها فِي الكثرةِ و القلّة و الْحضَارَة و التَرف تكونُ نسبَةُ الصنائعِ فِي الْجُودَةِ و الكثرةِ لأنّه أمرٌ زائدٌ على الْمَعَاشِ. فمَتَى فَضَلَتْ أعمالُ أهلِ العمرانِ عن معاشِهم، انصَرَفَتْ إلى ما وراءِ الْمعاشِ من التَصرُّف فِي خَاصيَةِ الإنسان و هي العلومُ و الصنائعُ. و مَن تَشَوَّفَ بفطرَته إلى العلمِ ممّن نَشأَ فِي القُرَى و الأمصارِ غيْر الْمُتَمَدِّنَة فلا يَجد فيها التعليمُ الذي هو صَنَاعيٌّ لفُقدَان الصنائع فِي أهلِ البَدوِ. كما قدّمناه و لا بُدّ له من الرِحلَةِ فِي طَلَبِه إلى الأمصارِ الْمُستَبحِرَةِ شأنَ الصنائعِ كلِها.

و اعتَبَرَ ما قَرَّرنَاهُ بِحال بَغدَادَ و قُرطَبَةَ و القَيْروَانِ و البصرةَ و الكوفةَ لَمّا كثُر عمرانُها صَدرَ الإسلامِ و استَوَتْ فيها الْحضَارَةُ. كيف زَخرَتْ فيها بِحَارُ العلمِ و تَفَنَّنُوا فِي اصطلاحَات التَعليمِ و أصنَافِ العُلُومِ و استنبَاطِ الْمسائلِ و الفُنُون حتّى أربَوا على الْمُتَقَدِّميْنَ و فَاتُوا الْمُتَأَخِّرِينَ. و لَمّا تَنَاقصَ عمرانُها وابذَعَرَّ سُكَّانُها انطوَى ذلك البساطُ بِما عليه جُملةً. و فَقَدَ العلمُ بِها و التعليمُ. و انتقَلَ إلى غيْرِها من أمصار الإسلام.

و نحن لِهذا العَهد نَرَى أنّ العلمَ و التعليمَ إنّما هو بالقَاهرَة من بلاد مَصرَ لما أنّ عمرانَها مُستَبْحِرٌ و حضارتُها مُستَحكِمَةٌ مُنذُ آلاف من السِنِيْنَ. فاستَحكَمَتْ فيها الصنائِعُ و تَفَنَّنَتْ و من جُملَتِها تعليمُ العِلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَرف	پر آسائش زندگی	البَدوِ	خانہ بدوش، دیہاتی	تَنَاقصَ	وہ کم ہو گیا
الْجُودَةِ	کوالٹی، کوبلی	الرِحلَةِ	سفر	ابذَعَرَّ	وہ خوفزدہ ہوا
فَضَلَتْ	یہ فالتو ہو گئی	مُستَبحِرَةِ	بھرے ہوئے	انطوَى	اسے تہہ کیا گیا
التَصرُّفِ	تصرف کرنا	استَوَتْ	وہ مستحکم ہوا	البساطُ	بساط
تَشَوَّفَ	اس نے آگے دیکھا	زَخرَتْ	وہ بھر گئی	مَصرَ، أمصار	ملک مصر، کوئی بھی شہر
القُرَى	دیہات، چھوٹے شہر	بِحارُ	سمندر، سمندر جیسا بڑا عالم		
الْمُتَمَدِّنَة	متمدن، تہذیب یافتہ	أربَوا	وہ بھر گئے	مُستَحكِمَةٌ	مستحکم

وأَكَدَّ ذلك فيها و حفظَهُ ما وَقَعَ لِهذه العُصُورِ بها مُنذُ مائتَيْنِ من السنِيْنَ في دَولَةِ التُّرك[1] من أيّامِ صلاحِ الدين بن أيوب و هَلُمَّ جرًّا. و ذلك أنّ أُمَرَاءَ الترك في دَولَتِهم يَخشَونَ عَادِيةَ سُلطانِهم على مَن يَتَخلَّفُونَهُ من ذُرِيَّتِهم لما لَه عليهم من الرِّقِّ أو الوَلاءِ، و لما يَخشَى من مَعَاطِبِ الْمُلك و نَكَبَاته. فاستَكثَرُوا من بناءِ الْمَدارِسِ و الزَوَايَا و الرُبُط و وَقَفُوا عليها الأوقافَ الْمُغلَّةَ يَجعلونَ فيها شركاً لِولدِهم ينظُرُ عليها أو يُصيبُ منها مَعَ ما فيهم غالباً من الْجُنُوحِ إلى الْخَيْرِ و التِماسِ الأُجُورِ في الْمقاصِدِ و الأفعال.

فكثُرت الأوقافُ لذلك و عَظُمَتْ الغَلاَّتُ و الفوائدُ و كثُر طالبُ العلمِ و مُعَلِّمُهُ بكثرة جرَايَتِهم منها. و ارتَحَلَ إليها الناسُ في طلبِ العِلمِ من العراقِ و الْمَغرِبِ[2]. و نَفَقَتْ بِها أسواقُ العلومِ و زَخَرَتْ بِحارُها. و الله يَخلُقُ ما يشاء.

(۱) منگولیا سے لے کر ترکی تک سنٹرل ایشیا کے علاقے کے تمام باشندوں کو عرب لوگ ”ترک“ کہتے ہیں۔ صلاح الدین ایوبی ”کرد“ تھے۔ ان کے آباؤ اجداد کا تعلق کردستان سے تھا جو کہ موجودہ دور میں ترکی، عراق اور ایران میں شامل ہے۔ ابن خلدون کے زمانے میں مسلم دنیا کا مشرقی علاقہ یعنی وسط ایشیا، عراق اور ایران منگولوں کے حملوں کے باعث بری طرح تباہ ہو چکا تھا جبکہ مغربی علاقہ یعنی اسپین اور ترکی وغیرہ کو صلیبیوں کے حملوں نے تباہ کر دیا تھا۔ اس دور میں ہندوستان اور مصر مسلمانوں کے علمی اور عقلی مراکز کے طور پر ابھرے کیونکہ یہ دونوں جانب کی تاخت و تاراج سے محفوظ رہے تھے۔

(۲) عربوں کے ہاں ”المغرب“ سے مراد وہ علاقہ ہے جو مشرق وسطی کے مغرب میں ہے یعنی شمالی افریقہ کے ممالک جیسے لیبیا، الجزائر، مراکش اور مسلم اسپین یا اندلس۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَكَدَّ	اس نے تاکید کی	الرِّقّ	غلامی	الْمُغلَّةَ	غلہ پیدا کرنے والی
العُصُورِ	زمانے، ادوار	الوَلاء	کسی سے تعلق کے تحت رہنا	الْجُنُوحِ	رجحان
هَلُمَّ جرًّا	اور یہی معاملہ چلتا رہا	مَعاطِبِ	نقصانات	التِماسِ	تلاش کرنا
دَولَتِهم	ان کا ملک	نَكَبَاته	بڑی تباہیاں	الأُجُورِ	معاوضے
عَادِيةَ	عام حالات	الزَوَايَا	کونے (خانقاہیں)	جرَايَتِهم	ان کی آمدنی
يَتَخلَّفُونَ	وہ پیچھے چھوڑتے ہیں	الرُبُطِ	غرباء کے لئے عمارات	الْمَغرِبِ	شمالی افریقہ کے ممالک
ذُرِيَّتِهم	اپنی اولاد	وَقَفُوا	انہوں نے وقف کیا	نَفَقَتْ	وہ ایکٹو ہو گیا

الفصلُ الرابعُ فِي أصنافِ العُلُومِ الواقِعَة فِي العُمرانَ لِهذا العَهد

اعلَمْ أنّ العلومَ التِي يَخُوضُ فيها البَشَرُ و يَتَدَاوَلُونَهَا فِي الأمصارِ تَحصيلاً و تعليماً هي على صنفَيْنِ: صنفٌ طَبيعِيٌّ للإنسانِ يَهتَدِي إليه بفكره، وصنفٌ نَقَلِيٌّ يَأخُذُهُ عَمّن وَضَعَهُ. والأوّل هي العَلومُ الْحكَمِيَّة الفَلسفِيَّة[1] و هي التِي يُمكِنُ أن يَقِفَ عليها الإنسانُ بطَبِيعَة فكره و يهتدي بمَدَارِكه البَشرِيَّة إلى مَوضُوعَاتِهَا و مسائِلها و أنْحَاءِ بَرَاهِينهَا و وجوه تعليمها حتّى يَقِفَهُ نظرُه و يَحُثُّهُ على الصَوَابِ من الْخَطَأَ فيها من حيثُ هو إنسانٌ ذو فِكرٍ. و الثاني هي العلومُ النقلية الوَضعِيَّةُ و هي كلّها مُستَنِدَةٌ إلى الْخَبَرِ عَنِ الوَاضِعِ الشَرعِيِّ.

و لا مَجَالَ[2] فيها للعَقلِ إلا فِي إلْحَاقِ الفُرُوعِ من مسائِلها بالأُصُولِ لأنّ الْجُزئِيَات الْحَادِثَة الْمُتَعَاقِبَة لا تَندَرِجُ تَحتَ النَقلِ الكُلِّي بمُجَرَّدِ وَضعه، فتَحتَاجُ إلى الإلْحَاقِ بوَجه قِيَاسِيٍّ. إلا أنّ هذا القِياسَ يَتَفَرَّعُ عن الْخبَرِ بِثُبُوتِ الْحُكمِ فِي الأَصلِ و هو نَقَلِيٌّ فرَجَعَ هذا القِياسُ إلى النقلِ لِتَفرُّعِه عنه.

(۱) موجودہ دور کے تمام علوم یعنی فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی، اکنامکس، عمرانیات وغیرہ کا شمار ابن خلدون کے زمانے میں "فلسفہ" کا حصہ تھے۔ (۲) اگلا صفحہ دیکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَدَاوَلُونَ	وہ وسیع پیمانے پر شائع ہیں	النقلية	منتقل شدہ	الْحَادِثَة	نیا واقعہ، نئی چیز
وَضَعَهُ	اس نے اسے بنایا	الوَضعِيَّةُ	بنائے گئے	الْمُتَعَاقِبَة	بعد میں آنے والا
الْحكَمِيَّة	حکمت و دانش والا	مُستَنِدَةٌ	جو کسی کی بنیاد پر ہو	لا تَندَرِجُ	وہ شامل نہیں ہے
مَدَارِك	جسمانی و عقلی حسیں	الْخَبَرِ	خبر، معلومات	الكُلِّي	مکمل طور پر، کلی طور پر
مَوضُوعَاتِ	موضوعات، ٹاپک	الشَرعِيِّ	شرعی	مُجَرَّد	خالص
أنْحَاءِ	سمتیں	لا مَجَالَ	اس کی مجال نہیں	تَحتَاجُ	اس کو ضرورت ہے
بَرَاهِينهَا	اس کے دلائل	إلْحَاق	ملحق کرنا	قِيَاسِيٍّ	عقلی عمل
يَحُثُّهُ	وہ ترغیب دیتا ہے	جُزئِيَات	باریک تفصیلات	يَتَفَرَّعُ	اس میں سے نکالا جاتا ہے

وأصلُ هذه العلومِ النقلية كلها هي الشَرعيَّاتُ من الكتاب و السُنَّة التي هي مَشرُوعَةٌ لنا من الله و رسوله. و ما يَتعَلَّقُ بذلك من العلومِ التي تَهَيَّئُوهَا لِلإفادَة. ثُم يَستَتبِعُ ذلك علومُ اللسانِ العَرَبِيِّ الذي هو لِسانُ الْمِلَّةِ و به نَزَلَ القُرآن.

و أصنافُ هذه العلومِ النقلية كثيْرةٌ لأنّ الْمُكَلَّفَ يَجِبُ عليه أن يَعرِفَ أحكامَ الله تعالى الْمَفرُوضَةَ عليه و على أبنَاءِ جِنسِهِ. و هي مَأخُوذَةٌ من الكتابِ و السُّنَّة بِالنَّصِّ أو بالإجْمَاعِ أو بِالإلْحَاق.

ـــ فلا بُدَّ من النَظرِ بالكتاب بِبَيَان ألفاظه أولاً و هذا هو عِلمُ التفسيْرُ. ثُم بإسنادٍ نَقَلَهُ و روايتِهِ إلى النبي صلى الله عليه و سلم الذي جَاءَ به من عند الله.

ـــ و اختِلافُ رِوَايات القُرَّاءِ فِي قِرَاءَتِهِ و هذا هُو عِلمُ القِرَاءَات.

ـــ ثُم بإسنادِ السنة إلى صاحِبِها و الكلامِ في الرُّوَاة الناقِلِيْنَ لَها و مَعرِفَة أحوالِهِم وعَدَالَتِهِم لِيَقَعَ الوثوقُ بِأخبَارِهم بِعِلمٍ ما يَجِبُ العَمَلُ بِمَقتَضَاهُ من ذلك، و هذه هي علومُ الْحَدِيثُ.

پچھلے صفحے سے۔(۲) مسلمانوں کے ہاں یہ عام خیال پھیلا ہوا ہے کہ شریعت کا عقل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ نقطہ نظر درست نہیں ہے۔ شریعت مکمل طور پر عقل اور فطری اخلاقیات کی بنیاد پر قائم ہے۔ قرآن مجید اپنے قاری کو بار بار اس جانب توجہ دلاتا ہے کہ وہ درست راستہ اختیار کرنے کے لئے اپنی عقل کو استعمال کرے۔ بعض دیگر اہل علم جیسے امام غزالی اور شاہ ولی اللہ نے شرعی احکام کے پیچھے موجود عقلی وجوہات کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَرعيَّاتُ	شرعی علوم	مَفرُوضَةَ	فرض کیا گیا	قِرَاءَته	اس کا پڑھنا
تَهَيَّئُوهَا	انہیں بنایا گیا ہے	بِالنَّصِّ	واضح عبارت کے ذریعے	الرُّوَاة	راوی کی جمع
الإفادَة	فائدہ حاصل کرنا	بالإجْمَاعِ	اتفاق رائے کے ذریعے	الناقِلِيْنَ	نقل کرنے والے
يَستَتبِعُ	یہ ضروری ہے	بِالإلْحَاق	ملحق کرنے کے ذریعے (قیاس کے عمل سے)	عَدَالَتِهِم	ان کا قابل اعتماد ہونا
الْمِلَّة	ملت، دین			الوثوقُ	قابل اعتماد ہونا
الْمُكَلَّفَ	جس کی ذمہ داری ہو	القُرَّاءِ	پڑھنے والی، قاری کی جمع	مَقتَضَاهُ	اس کے تقاضے

ــ ثُم لا بد فِي استنباط هذه الأحكام مِن أُصُولِها مِن وَجه قَانُونِيٍّ، يُفِيدُ العِلمَ بِكَيفِيَّةِ هذا الاستنباط و هذا هو أصولُ الفقه.

ــ و بعدُ هذا تَحصُلُ الثَمرَةُ بمَعرِفَة أحكام الله تعالى في أفعال الْمُكَلِّفيْنَ و هذا هو الفقهُ.

ــ ثُم أنّ التَكَاليفَ منها بَدَنيٌّ، و منها قلبيٌّ، و هُو الْمُختَصُّ بالإِيْمان و ما يَجبُ أن يُعتَقَدَ مما لا يُعتقَدُ. و هذه هي العَقَائِد الإِيْمَانيَّة في الذَّات و الصِّفَات و أمُورِ الْحَشْرِ و النَّعيمِ و العَذَابِ و القَدرِ. و الْحِجَاجُ عن هذه بالأدِلَّة العَقليَّة هو علمُ الكلامُ.

ــ ثُم النظرُ فِي القرآن و الحديث لا بُد أنْ تَتقَدَّمَهُ العلومُ اللسانيَّةُ لأنّه مُتَوَقِّفٌ عليها و هِي أصنَافٌ. فمنها علمُ اللُّغَة و علمُ النَحوِ و علمُ البَيَان و علمُ الآداب حَسبُمَا نَتكَلَّمُ عليها....

الفصلُ الْخَامسُ في عُلُومِ القرآن من التَفسيْر و القِرَاءَات

القُرآنُ هو كلامُ الله، الْمُنَزَّلُ على نَبيِّه، الْمَكتوبُ بيْنَ دَفتَي الْمُصحَف، و هو مُتوَاترٌ [1] بَيْنَ الأُمَّة ... و أمّا التفسيْرُ: فاعلَمْ أنّ القرآنَ نَزَلَ بِلُغَة العَرَبِ و على أسَاليبِ بَلاغَتِهِم. فكَانُوا كلّهم يَفهَمُونَهُ و يعلَمون معانِيَهُ فِي مُفرَدَاته و تَرَاكِيبِه.

(١) متواتر کا معنی ہے کہ انسانوں کی بہت بڑی تعداد کسی چیز کو اگلی نسل تک منتقل کرے۔ قرآن مجید اور دین کے بنیادی احکام تواتر کے ساتھ ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَجه قَانُونِيٍّ	قانونی عمل	القَدرِ	اللہ تعالیٰ کی تقدیر، پلاننگ	علمُ الآداب	خوبصورت زبان کا علم
كَيفِيَّة	کیفیت	الْحِجَاجُ	حجت کی جمع، دلائل	دَفتَي	دو تختیاں (بطور جلد)
التَكَاليفَ	ذمہ داریاں	تَتقَدَّمَهُ	وہ اس سے پہلے ہے	الْمُصحَف	قرآن کا اصلی نسخہ
بَدَنيٌّ وقلبيٌّ	جسمانی وذہنی	اللسانيَّةُ	زبان سے متعلق	أسَاليبِ	اسلوب کی جمع
الْمُختَصُّ	مختص، خاص	مُتَوَقِّفٌ	منحصر	بَلاغَتِهِم	ان کی فصاحت وبلاغت
يُعتقَدُ	اس پر اعتقاد رکھا جاتا ہے	علمُ اللُّغَة	زبان کا علم	مُفرَدَاته	اس کے اکیلے الفاظ
الذَّاتِ	اللہ تعالیٰ کی ذات	علمُ النَحوِ	نحو کا علم	تَرَاكِيبِه	اس کے مرکب الفاظ یعنی مرکبات اور جملے
الصِّفَاتِ	اللہ تعالیٰ کی صفات	علمُ البَيَانِ	بلاغت کا علم		

و كان يُنَزِّلُ جُملاً جُملاً و آيات آيات لِبَيَان التَوحيد و الفُرُوضِ الدينيَّة بحَسَب الوَقَائِع. و منها ما هو فِي العَقَائد الإيْمَانيَّة، و منها ما هو فِي أحكامِ الْجَوَارِح[1]، و منها ما يَتَقَدَّمُ و منها ما يَتَأَخَّرُ ويكون نَاسخاً له. و كان النبي صلى الله عليه و سلم هو الْمُبَيِّنُ لذلك كما قال تعالى: "لِتُبَيِّنَ للناسِ ما نُزِّلَ إليهِم". فكان النبي صلى الله عليه و سلم يُبَيِّنُ الْمُجمَلَ و يُمَيِّزُ النَاسِخَ مِنَ الْمَنسُوخِ و يُعَرِّفُهُ أصحابَهُ فعَرَفُوه و عَرَفُوا سَبَبَ نُزُول الآيات و مُقتَضَى الْحَالِ منها منقولاً عنه. كما عُلِمَ من قوله تعالى: "إذا جاء نَصرُ الله و الفَتحُ" إنّها نُعي النبي صلى الله عليه و سلم و أمثَالُ ذلك و نَقَلَ ذلك عنِ الصَحَابَةِ رضوان الله تعالى عليهم أجْمعين.

و تَدَاوَلَ ذلك التابعُونَ من بعدهم و نُقِلَ ذلك عنهم. و لَم يَزَلْ مُتَنَاقلاً بيْن الصَدرِ الأول و السَلَف حتّى صَارَت الْمَعَارِفُ عُلُومًا و دُوِّنَتْ الكتبُ فكُتِبَ الكثيْرُ من ذلك و نُقِلَتْ الآثارُ الوارِدَةُ فيه عن الصحابة و التابعيْنَ. و انتَهَى ذلك إلى الطَبَرِيُّ و الواقِدِيُّ و الثَعَالِبِيُّ و أمثالُ ذلك مِن الْمُفَسِّرِينَ، فكَتَبُوا فيه ما شاءَ الله أن يَكتبُوهُ مِنَ الآثارِ.

(۱) دین کے احکام دو طرح کے ہیں: ایک وہ ہیں جن کا تعلق انسانی ذہن سے ہے جیسے اللہ پر ایمان لانا، اللہ تعالیٰ کے ساتھ فرمانبرداری کا رویہ رکھنا وغیرہ؛ دوسری قسم کے وہ احکام ہیں جن کا تعلق ظاہر سے ہے جیسے نماز پڑھنا یا حج کرنا۔ اس دوسری قسم کو "الاحکام الجوارح" کہا جاتا ہے۔

آج کا اصول: عربی میں کسی اچانک چیز پر ہونے والی حیرت خواہ وہ خوشگوار ہو یا ناگوار، الفاظ ما أفْعَلَ، أفْعِلْ به استعمال کیے جاتے ہیں جیسے ما أجْمَلَ الْحَدِيقَةَ (یہ باغ کتنا خوبصورت ہے!!!)۔ قرآن مجید میں ہے فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (جہنم کے معاملے میں ان کی ثابت قدمی قابل دید ہے!!!)، أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ (کیا خوب ہے وہ (اللہ) دیکھنے والا اور سننے والا!!!)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الوَقَائِعِ	واقعات	النَاسِخَ	منسوخ کرنے والا	نُعي	موت کی خبر
الْمُبَيِّنُ	واضح	الْمَنسُوخِ	منسوخ	مُتَنَاقلاً	زبانی نقل ہونا
الْمُجمَلَ	مختصر	يُعَرِّفُهُ	وہ اسے جانتا ہے	السَلَفِ	پہلے دور کے علماء
يُمَيِّزُ	وہ فرق کرتا ہے	مُقتَضَى الْحَالِ	صورتحال کا تقاضا	دُوِّنَتْ	اس کی تدوین کی گئی
		الصَدرِ الأول	پہلی نسل	الآثارُ	صحابہ وتابعین کے اقوال

ثُم صارتْ علومُ اللسان صِناعيَّةٌ من الكلامِ فِي موضوعات اللُغة و أحكامِ الإعرَاب و البلاغة فِي التَراكِيب، فوُضِعَتْ الدَوَاوِينُ فِي ذلك بعد أن كانت مَلَكَات للعربِ لا يُرجَعُ فيها إلى نقلٍ و لا كتابَ فتُنُوسِيَ ذلك و صارت تُتَلَقَّى مِن كُتُبِ أهلِ اللِسَانِ. فاحتِيجَ إلى ذلك فِي تفسيْرِ القرآنِ لأنّه بلسانِ العربِ و على مِنهَاجِ بلاغَتِهم. و صار التَفسيْرُ على صِنفَيْنِ:

تفسيْرٌ نَقليٌّ مُسنِدٌ إلى الآثارِ الْمَنقُولَة عن السَلَفِ، و هي معرفةُ الناسخِ و المنسوخِ و أسبابِ النُزُول و مقاصد الآيِ. و كلُ ذلك لا يُعرَفُ إلا بالنقلِ عن الصحابة و التابعيْنَ. و قد جَمَعَ الْمُتَقَدِّمُونَ فِي ذَلك و أوعَوا، إلا أنَّ كَتَبَهُم و منقولاتُهُم تَشتَمِلُ على الغَثِّ و السَمِيْنِ و الْمَقبُولِ و الْمَردُود.

والسَبَبُ فِي ذلك أنّ العَرَبَ لَمْ يكُونُوا أهلُ كتاب و لا عِلم، و إنّما غُلبَتْ عليهم البدَاوَةُ و الأُمِّيَّةُ. و إذا تَشَوَّقُوا إلى معرفة شيء ممّا تَتَشَوَّقُ إليه النفوسُ البشرية فِي أسباب الْمُكَوِّنَات و بَدْءِ الْخَلِيقَة و أسرارِ الوُجُود، فإنّما يَسأَلُونَ عنه أهلَ الكتاب قبلَهم و يَستَفِيدُونَهُ منهم و هم أهلُ التَورَاة مِن اليهود و من تَبعَ دينَهم من النَصَارَى. وأهلُ التوراة الذين بيْن العَرَب يومئذ بَادِيَةٌ مثلهم و لا يعرفون من ذلك إلا ما تَعرِفُهُ العَامَّةُ مِن أهلِ الكِتاب و مُعظَمُهُم من حِميَرَ الذين أخذُوا بدين اليَهُودِيَّة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِناعِيَّةٌ	پیدا ہونے والے	أوعَوا	انہوں نے شامل کیا	تَشَوَّقُوا	انہیں شوق ہوا
الدَوَاوِينُ	شاعروں کے مجموعے	الغَثِّ و السَمِيْنِ	پتلا اور موٹا (ناقابل اعتماد اور قابل اعتماد)	مُكَوِّنَات	مخلوقات
مَلَكَات	صلاحیتیں			الْخَلِيقَة	تخلیق
فتُنُوْسِيَ	تو اسے بھلا دیا گیا	الْمَقبُول	جسے قبول کیا گیا ہو	أسرارِ	راز
تُتَلَقَّى	اسے وصول کیا گیا	الْمَرْدُود	مسترد شدہ	الوُجُود	وجود باری تعالی
احتِيجَ	اس کی حاجت ہوئی	أهلُ كتابٍ	یہود و نصاری	بَادِيَةٌ	دیہات، صحرا
مِنهَاجِ	طریقہ کار	البدَاوَةُ	صحرائی دیہاتی ہونا	مُعظَمُهُم	ان کی اکثریت
الآيِ	آیت کی جمع	الأُمِّيَّةُ	مدرسی تعلیم سے ناآشنا ہونا	حِميَرَ	یمن کی ایک قدیم تہذیب

فلمّا أسلَمُوا بَقُوا على ما كان عندهم مما لا تَعَلُّقَ له بالأحكامِ الشرعيةِ التي يَحتَاطُونَ لَها مثل أخبارِ بَدءِ الْخَلِيقَةِ و ما يَرجِعُ إلى الْحدثَان و الْمَلاحِمِ و أمثالِ ذلك. و هؤلاء مثلُ كعبِ الأحبَارِ و وهبِ بن مُنَبَّه و عبدالله بن سلامٍ و أمثالهم. فامتَلأَتْ التفاسيْرُ من المنقولات عندهم في أمثالِ هذه الأَغراضِ أَخبَارٌ مَوقُوفَةٌ عليهم. وليستْ مما يرجعُ إلى الأحكامِ فيَتَحرَّى في الصحَةِ التي يَجِبُ بها العملُ. وتَساهَلَ المفسرون في مثلِ ذلك و مَلأُوا كتبَ التفسيْرِ بهذه المنقولات.

وأصلُها كما قُلناهُ عن أهلِ التوراة الذين يَسكُنُونَ الباديةَ، و لا تَحقيقَ عندهم بمعرفَة ما يَنقُلُونَهُ من ذلك إلا أنّهم بَعُدَ صِيتُهُم و عَظُمَتْ أقدارُهُم، لِما كانوا عليه من الْمَقَامَات في الدينِ و الملة، فتَلَقَّيَتْ بالقبولِ من يومئذ. فلمّا رَجَعَ الناسُ إلى التحقيقِ و التَمحيصِ و جاء أَبُو محمد بن عطية من المتأخرين بالْمَغرِبِ فلَخَّصَ تلكَ التفاسيْرَ كلها و تَحرَّى ما هو أقرَبُ إلى الصحة منها و وَضَعَ ذلك في كتابٍ مُتَدَاولٍ بيْن أهلِ المغرب و الأَندُلسِ حَسَنَ الْمَنحَى. وتَبِعَهُ القرطبِيُّ في تلكَ الطريقةَ على منهاجٍ واحدٍ في كتابٍ آخَرَ مَشهُورٍ بالْمَشرِق.

هذا الصنفُ من التفسيْرِ قَلَّ أن يَنفَرِدَ عن الأولِ إذ الأول هو الْمَقصُودُ بالذَّات. و إنّما جَاءَ هذا بَعدَ أنّ صَارَ اللسانُ و علومُهُ صِناعَةً. نَعَم، قد يكون في بعضِ التفاسيْرِ غالبًا. ومن أحسَنَ ما اشتَمَلَ عليه هذا الفنُ من التفاسيْرِ كتابُ الكَشَّاف للزَمَخْشَرِيُّ من أهلِ خَوَارزَمِ العِرَاق، إلاّ أنّ مُؤَلَّفَهُ من أهلِ الاعتزَال[1] في العَقَائِد، فيَأتِي بالْحِجَاجَ على مذاهِبِهم الفَاسِدَة حيثُ تَعَرَّضَ له في آيِ القرآنِ من طُرُقِ البَلاغَة.....

(۱) معتزلہ یا "اہل الاعتزال" قرون وسطی کا ایک فرقہ تھا جو عقائد سے متعلق بعض مسائل میں مسلمانوں کی اکثریت کے نقطہ نظر سے ہٹ گیا تھا۔ زمخشری اس فرقے کے پرجوش حمایتی ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحتَاطُونَ	وہ احتیاط کرتے ہیں	يَتَحرَّى	اس نے تفتیش کی	تَمحِيص	تفصیلی تجزیہ و تفتیش
الْحدثَانِ	واقعات (تاریخ)	تَساهَلَ	اس نے سستی برتی	الْمَنحَى	سمت
الْمَلاحِمِ	جنگیں	صِيتُهُم	ان کی ساکھ	يَنفَرِدُ	وہ منفرد ہے
امتَلأَتْ	وہ بھر گئی	أقدارُهُم	ان کی قدر	خَوَارزَمِ	موجودہ تاجکستان اور ازبکستان

الفَصلُ السادِسُ فِي عُلُومِ الْحَدِيث

و أمّا علومُ الْحديثِ فهي كثيْرةٌ و مُتَنَوِّعَةٌ، لأنّ منها ما يَنظُرُ فِي نَاسِخِهِ و مَنسُوخِهِ.... و معرفة الناسخ و المنسوخ من أهم علوم الحديث و أصعبها....

و مِن علومِ الأحاديث النَظرُ فِي الأسانيد و مَعرِفَةُ ما يَجبُ العملُ به من الأحاديث بِوُقُوعه على السَنَد الكاملِ الشُرُوط. لأنّ العملَ إنّما وَجبَ بِمَا يَغلبُ على الظَنِّ صدقُهُ من أخبَارِ رسول الله صلى الله عليه وسلم. فَيَجتَهِدُ فِي الطَرِيقِ التي تَحصلُ ذلكَ الظَنُّ و هو بِمَعرِفَة رُوَاة الْحَدِيث بِالعَدَالَة و الضبط. و إنما يَثبُتُ ذلك بالنقلِ عَن أعلامِ الدين لِتَعدِيلِهِم و بَرَاءَتِهِم مِن الْجِرحِ والغَفلَةِ ويكون لنا ذلك دليلاً على القبول و التَرك.

كذلك مَرَاتبُ هؤلاء النَقَلَة من الصحابة و التابعين و تَفَاوُتُهُم فِي ذلك و تَمَيُّزُهم فيه واحدًا واحدًا. كذلك الأسانيدُ تَتَفَاوَت باتِصَالِهَا و انقطاعها بأن يكونَ الراوي لَم يَلْقَ الراوِي الذي نَقَلَ عنهُ و بسلامَتِها مِنَ العِلَلِ الْمُوهَنَة لَها و تَنتَهِي بِالتَفَاوُت إلى طَرفَيْن، فحُكمُ بِقُبُول الأعلَى و رَدِّ الأسفَلِ. و لَهم فِي ذلك، ألفاظٌ اصطَلَحُوا على وضعها لِهذه الْمَرَاتِب الْمُرَتَّبَة. مثلُ الصحيحُ والْحَسَنُ والضَعِيفُ والْمُرسَلُ والْمُنقَطِعُ والْمُعضِلُ والشَاذُ والغَرِيبُ، وغيْرُ ذلك مِن ألقَابِهِ الْمُتدَاوِلَةُ بينهم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُتَنَوِّعَةٌ	متنوع، ورائٹی میں ہونا	تَمَيُّزُهم	ان کا فرق	الضَعِيفُ	کمزور
أهم	اہم ترین	لَم يَلْقَ	وہ نہیں ملتا	الْمُرسَلُ	جس کا صحابی نامعلوم ہو
الكامِلِ	کامل	العِلَلِ	پوشیدہ خامیاں، علتیں	الْمُنقَطِعُ	جس کا کوئی راوی نامعلوم ہو
الظَنِّ	ظن، گمان	الْمُوهَنَة	کمزوری	الْمُعضِلُ	دو راوی نامعلوم ہوں
العَدَالَة	قابل اعتماد ہونا	اصطَلَحُوا	انہوں نے اصطلاح بنائی	الشَاذُ	صحیح حدیث کے خلاف
الضبط	ذہن یا کتاب میں محفوظ کرنا	الصحيحُ	صحت مند	الغَرِيبُ	جس میں اجنبی بات ہو
تَفَاوُتُهُم	ان کا فرق	الْحَسَنُ	اچھی (صحیح سے کم درجہ)	ألقَابِه	اس کے لقب، نام

و بَوَّبُوا على كلِ واحدٍ منها و نَقَلُوا ما فيه من الْخلاف لأئمة اللسان أوِ الوِفَاق. ثُم النَظرُ فِي كَيفِيَّة أخذ الرِوَايَة بعضهم عن بعضٍ بقِرَاءَة أو كِتَابَة أو مُنَاوَلَة أو إجَازَة[1] و تَفَاوُت رُتَبِهَا، و ما للعُلَمَاء فِي ذلك مِن الْخلاف بالقُبُول و الرَدِّ. ثُم اتبَعُوا ذلك بكلامٍ فِي ألفاظ تَقَعُ فِي مُتُونِ الْحَدِيث من غَرِيبٍ أو مُشكِلٍ أو تَصحِيف أو مُفتَرِقٍ منها أو مُختَلِفٍ[2] و ما يُنَاسِبُ ذلك....

الفصلُ السابِعُ فِي عِلمِ الفقه و ما يَتبَعُهُ منَ الفَرَائِض

الفقهُ مَعرفةُ أحكامِ الله تعالى فِي أفعالِ الْمُكَلِّفِيْنَ بالوُجُوب و الْحَذَرِ و النَدْبِ و الكَرَاهَة و الإبَاحَة. و هي مُتَلَقَّاةٌ من الكتاب و السنة و ما نَصَبَهُ الشَارِعُ لِمَعرفتِها مِن الأدلَّة. فإذا استَخرِجَت الأحكامُ من تلكَ الأدلَّة قيل لَها "فقهٌ".

(۱) فن حدیث کے ماہرین یہ بھی دیکھتے ہیں کہ حدیث کو حاصل کس طریقے سے کیا گیا ہے۔ اگر ایک طالب علم استاذ کے سامنے حدیث پڑھ کر سنائے تو یہ سب سے اچھا طریقہ ہے کیونکہ استاذ شاگرد کی غلطی کی اصلاح کر سکتا ہے۔ اگر استاذ پڑھ کر سنائے تو یہ بھی قابل اعتماد طریقہ ہے۔ اگر استاذ لکھ کر شاگرد کو دے دے تو یہ بھی قابل اعتماد طریقہ ہے۔ اگر استاذ شاگرد کو لکھ کر دے دے اور وہ اس کے سامنے نہ پڑھے تو یہ نسبتاً کم قابل اعتماد طریقہ ہے کیونکہ اس زمانے میں رسم الخط اتنا ترقی یافتہ نہ تھا کہ شاگرد پڑھنے میں کوئی غلطی نہ کرے۔ اگر استاذ شاگرد کو محض اجازت دے دے کہ وہ اس کی بنیاد پر حدیث روایت کرے تو یہ بھی نسبتاً کم قابل اعتماد طریقہ ہے۔

(۲) یہاں حدیث کی روایت میں غلطیوں سے متعلق کچھ ایشوز زیر بحث ہیں جیسے ایک لفظ نامعلوم ہو، اس کے دو معنی ہوں، اسے غلط پڑھ لیا جائے، یہ کسی اور لفظ سے ملتا جلتا ہو یا دو روایتیں متضاد معنی بیان کر رہی ہوں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَوَّبُوا	انہوں نے باب باندھا	مُتُون	متن کی جمع	الْحَذَر	سختی سے منع ہونا
الوِفَاق	علم فقہ	مُشكِلٍ	جس میں اشکال ہو	النَدْب	مستحب ہونا
كَيفِيَّة	کیفیت	تَصحِيف	پڑھنے میں غلطی کرنا	الكَرَاهَة	مکروہ ہونا
قِرَاءَة	پڑھنا، قرأت	مُفتَرِقٍ	مختلف معنی کے ملتے جلتے لفظ	الإبَاحَة	جائز ہونا
كِتَابَة	لکھنا	يُنَاسِبُ	وہ مناسب ہے	مُتَلَقَّاةٌ	وصول شدہ
مُنَاوَلَة	دے دینا	الفَرَائِض	وراثت کا قانون	الشَارِعُ	شریعت دینے والا (یعنی اللہ اور اس کے رسول)
إجَازَة	اجازت دینا	الوُجُوب	واجب ہونا		

وكَانَ السَلَفُ يَستَخرِجُونَهَا مِن تلكَ الأدِلَّة على اختلاف فيما بينهم. ولا بُدّ مِن وُقُوعه ضَرُورَةٌ:

- فإنّ الأدلةَ غالبُهَا من النُصُوصِ و هي بلُغَة العَرَبِ و في اقتِضَاءَاتِ ألفاظِهَا لكثيْرٍ مِن مَعَانيهَا و خُصُوصًا (فِي) الأحكامِ الشرعية اختلافٌ بينهم مَعرُوفٌ.
- وأيضاً فالسُنَّةُ مُختَلفَةُ الطُرُق فِي الثُبُوت و تَتعَارَضُ فِي الأكثَرِ أحكامِها، فتَحتَاجُ إلى التَرجِيحِ و هو مُختَلِفٌ أيضًا. فالأدلةُ من غيْرِ النُصُوصِ مُختَلَفٌ فيها.
- وأيضاً فالوَقَائعُ الْمُتَجَدِّدَةُ لا تُوَفَّى بها النُصُوصُ. وما كان منها غيْرُ ظاهرٍ فِي النُصُوصِ فَيَحكُمُ على الْمَنصُوصِ لِمُشَابَهَة بينَهُما، و هذه كلّها إشَارَاتٌ لِلخلاف ضَرُورِيَّة الوَقَائعِ.

ومن هُنا وَقَعَ الْخلافُ بيْن السَلَف و الأئمَّة مَن بعدَهم. ثُم إنّ الصحابةَ كلهم لَم يَكُونُوا أهلُ فُتيَا، ولا كان الدينُ يُؤخَذُ عَن جَميعهم. و إنّما كان ذلك مُختَصًّا بالْحامليْنَ للقرآن العارفيْن بنَاسخه و منسوخه و مُتشَابِهه و مُحكَمه و سائرِ دلالَته بما تَلَقَّوهُ من النبي صلى الله عليه وسلم أو ممن سَمعَهُ منهم و من عليَتهم. و كَانوا يُسَمُّونَ لَذلك "القُرَّاء" أي الذينَ يَقرأُونَ الكتابَ لأنّ العربَ كانُوا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ. فاختَصَّ مَن كان منهم قَارئًا للكتاب بهذا الاسم لغَرَابَته يومَئذ. و بَقِيَ الأمرُ كذلك صدرَ الْملَّةَ. ثُم عَظُمَت أمصَارُ الإسلامِ و ذَهَبَت الأميةُ من العرب بمُمَارَسَة الكتاب و تَمكُّنِ الاستنباطِ وكَمُلِ الفقهِ و أصبحَ صِنَاعَةٌ و عِلمًا فبَدَّلُوا بِاسمِ "الفقهاءِ" و "العُلَمَاءِ" مِن القُرَّاءِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقتِضَاءَاتِ	تقاضے	ضُرُورِيَّة	ضرورت	غَرَابَته	اس کا عجیب وغریب ہونا
تَتعَارَضُ	وہ متضاد ہے	أهلُ فُتيَا	فتوی دینے والے	صدرَ	شروع
مُتَجَدِّدَةُ	جدید	عليَتهم	ان کے بڑے لوگ	مُمَارَسَة	پریکٹس کرنا
لا تُوَفَّى	وہ پورا نہیں ہوتا	القُرَّاء	پڑھنے والے	تَمكُّنِ	مضبوطی سے قائم ہونا
إشَارَاتٌ	اشارے	أُمِّيَّةٌ	مدرسی تعلیم سے ناآشنا ہونا	كَمُل	مکمل ہونا

وانْقَسَمَ الفقهُ فيهم إلى طريقتَيْن: طريقَةُ "أهلِ الرَّأيِ و القِيَاسِ" و هُم أهلُ العراق و طريقةُ "أهلِ الْحَدِيث" و هم أهلُ الْحِجَازِ. وكان الحديثُ قليلاً في أهلِ العراقِ لما قَدَّمنَاهُ فاستَكثَرُوا منَ القِيَاسِ و مَهَّرُوا فيه، فلذَلكَ قِيلَ "أهلُ الرأيِ". و مُقَدِّمُ جَمَاعَتُهُم الذي استَقَرَّ الْمَذهَبُ فيه و في أصحَابِه، أبُو حنيفَةَ. و إمامُ أهلِ الحجازِ مَالكُ بنُ أَنَسٍ و الشَافعِيُّ من بَعده.

ثُم أنكَرَ القِيَاسَ طائفةٌ من العلماءِ و أبطَلُوا العَمَلَ به و هُمُ "الظَاهِرِيَّةُ". وجَعَلُوا الْمَدَارِكَ كُلَّهَا مُنحَصِرَةٌ فِي النُصُوصِ و الإجْمَاعِ و رَدُّوا القياسَ الْجَلِيَّ[1] و العِلَّةَ الْمَنصُوصَةَ إلى النَصِّ، لأنّ النصَّ على العِلَّةِ نَصٌّ على الْحُكمِ فِي جَمِيعِ مَحَالِهَا. و كان إمامُ هذا المذهبُ دَاوُدُ بنُ عَلِيٍّ و ابنُهُ و أصحابُهُمَا. و كانتْ هذه المذاهبُ الثلاثةُ هي مذاهبُ الْجَمهُورِ الْمُشتَهَرَةِ بيْن الأُمَّة.

وشَذَّ أهلُ البَيت بِمَذَاهب ابتَدَعُوهَا، و فقه انفرَدُوا به، و بَنَوهُ على مذهَبِهم فِي تَنَاوُلِ بَعضِ الصَّحَابَةِ بالقَدحِ، و على قَولِهم بعصمَةِ الأَئمَّةِ[2] و رَفعِ الْخِلافِ عَن أقوالِهِم. و هي كلُّها أصولٌ وَاهِيَةٌ و شَذَّ بِمِثلِ ذلك الْخَوَارِجُ[3] و لَم يَحتَفِلِ الجمهورُ بِمذاهِبِهم بل أوسَعَهَا جانبَ الإنكارِ و القَدحِ....

(۱) ظاہری حضرات قیاس کا بالکل انکار کرتے ہیں۔ وہ سختی سے اس معاملے کو اسی صورتحال تک محدود رکھتے ہیں جس کے بارے میں کوئی حکم دیا گیا ہو اور اس کا اطلاق دیگر ملتی جلتی صورتوں پر نہیں کرتے۔

(۲) شیعہ حضرات کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ان کے ائمہ معصوم ہیں یعنی اللہ انہیں غلطیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس طرح ان کے ہاں قرآن اور سنت کے علاوہ ائمہ اہل بیت کی آراء بھی شریعت کا ماخذ شمار ہوتی ہیں۔

(۳) خوارج ایک فرقہ تھا جس نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی اور انہیں شہید کیا۔ یہ اپنے علاوہ سب مسلمانوں کو کافر قرار دے کر ان کی جان و مال کو مباح قرار دیتے تھے۔ ان کے بعض متعدل فرقے اب بھی یمن اور عمان میں موجود ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انْقَسَمَ	وہ تقسیم ہوا	الْمَدَارِكَ	قانون کا ماخذ، صلاحیت	تَنَاوُل	لینا
مَهَّرُوا	وہ ماہر ہو گئے	مُنحَصِرَةٌ	منحصر ہونا	القَدحِ	ناپسند کرنا
مُقَدِّمُ	پہلے آنے والا، لیڈر	شَذَّ	اکثریت کے خلاف ہونا	عِصمَة	غلطی سے معصوم ہونا
استَقَرَّ	وہ مضبوط ہو گیا	ابتَدَعُوهَا	انہوں نے اسے ایجاد کیا	وَاهِيَةٌ	کمزور
أنكَرَ	اس نے انکار کیا	انفرَدُوا	وہ منفرد ہو گئے	لَم يَحتَفِلْ	اس نے قبول نہ کیا

و لَم يَبقِ إلاّ مذهبِ أهلِ الرأيِ مِن العراقِ و أهلِ الحديث من الحجازِ. فأما أهلُ العراقِ فإمَامُهُم الذي استَقَرَّتَ عنده مذاهبُهم أبو حنيفةَ النُعمَانُ بنُ ثَابِتٍ، ومَقَامُهُ فِي الفقهِ لا يُلحَقُ. شَهِدَ لَهُ بذلك أهلُ جِلدَتِهِ و خُصُوصًا مالكٌ و الشافعيُ.

وأمّا أهلُ الحجازِ فكان إمامُهُم مالكُ ابن أنس الأصبَحِي إمامُ دارِ الْهِجرَةِ رحمه الله تعالى. و اختَصَّ بِزِيَادَةِ مُدرِكٍ آخَرَ للأحكامِ غيْرِ الْمَدَارِك الْمُعتَبَرَة عند غيْرِه، وهُو عَمَلُ أهلِ الْمَدِينَة. لأنّه رَأَى أنّهم فيما يَنفِسُونَ عليه مِن فعلٍ أو تَرَكَ مُتَابِعُونَ لِمن قبلَهم ضُرُورَةً لِدِينِهِم و اقتِدَائِهِم. و هكذا إلى الْجِبَلِ الْمُبَاشِرِينَ لِفعلِ النبي صلى الله عليه وسلم الآخذِينَ ذلك عنهُ و صَارَ ذلك عندَه مِن أصولِ الأدِلَّةِ الشَرعِيَّة....

كان من بعد مالك بن أنس، مُحمدُ بن إدريسِ الْمُطَّلِبي الشَافعي رحِمهم الله تعالى. رَحَلَ إلى العِرَاقِ من بعد مالك و له أَصحابُ الإمامِ أبي حنيفةَ، و أَخَذَ عَنهُم و مَزَجَ طَرِيقَةَ أهلِ الْحجَازِ بِطَرِيقَةِ أهلِ العِرَاقِ و اختَصَّ بِمَذهَبٍ، و خَالَفَ مالكاً رحمه الله تعالى فِي كثيْرٍ من مَذهَبِه.

و جَاءَ من بعدهما أحْمدُ بن حَنبَلٍ رحمه الله. و كان من عليَةِ الْمُحَدِّثِيْنَ و قَرَأَ أصحابُهُ على أصحابِ الإمامِ أَبي حنيفةَ مع وُفُورِ بِضَاعَتِهِم من الحديث فاختَصُّوا بِمذهبٍ آخَرَ.

ووَقَفَ التقليدُ فِي الأمصارِ عند هؤُلاءِ الأربعة و دَرَسَ الْمُقَلِّدُونَ لِمن سَوَاهُم. و سَدّ الناسُ بابَ الخلافِ و طُرُقَهُ لَمّا كثُرَ تَشَعُّبُ الاصطِلاحَاتُ فِي العُلُومِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَم يَبقِ	وہ باقی نہ رہا	الْجِبَلِ	پہاڑ (مجازی معنی بلندی)	خَالَفَ	اس نے مخالفت کی
لا يُلحَقُ	اس کا الحاق نہ کیا گیا	مُبَاشِرِينَ	ڈائرکٹ تعلق والے	وُفُورِ	وافر ہونا
جِلدَتِه	اس کے ساتھی علماء	رَحَلَ	اس نے سفر کیا	بِضَاعَتِهِم	ان کی پراڈکٹ
مُدرِكٍ	قانونی ماخذ، صلاحیت	مَزَجَ	اس نے ملایا	الْمُقَلِّدُونَ	تقلید کرنے والے
يَنفِسُونَ	وہ رکھتے ہیں	اختَصَّ	اس نے خاص کیا	تَشَعُّبُ	شاخیں بننا

و لَما عَاقَ عَن الوُصُول إلى رُتبَة الاجتهَاد، و لَما خَشيَ من إسنَاد ذلك إلى غيْر أهله و مَن لا يُوثقُ برأيه و لا بدِينه فصَرَّحُوا بالعجزِ و الإعوَازِ و رَدُّوا الناسَ إلى تَقليد هَؤُلاءِ كُلٌّ مَن اختصَّ به من الْمُقَلِّدينَ. وحَظَرُوا أنْ يَتدَاوَلَ تقليدُهم لِما فيه من التَلاعُبِ و لَم يَبقِ إلا نقلِ مَذَاهبِهم. و عَملَ كلُ مُقَلِّد بمذهَبِ مَن قَلَّدَهُ منهم بعدَ تَصحِيحِ الأُصُول و اتصَال سَنَدهَا بالرِّوَايَة. لا مَحصُولَ اليومَ للفقه غيْرُ هذا. و مُدَّعِي الاجتهاد لِهذا العَهد مَردُودٌ على عَقبِه مَهجُورٌ تقليدُهُ و قد صَارَ أهل الإسلامِ اليومَ على تقليدِ هؤلاء الأئمة الأربعة.

فأما أحْمدُ بن حنبلٍ فمُقَلِّدُهُ قليلٌ لِبُعد مذهبه عن الاجتهاد و أصالَته في مُعَاضَدَة الروَايَة و للأخبارِ بَعضُها بِبَعضٍ. و أكثَرُهُم بالشَامِ و العِراقِ من بَغدَادَ و نواحِيهَا و هم أكثرُ الناسِ حفظًا للسُنَّة و رواية الحديث و مَيلاً بالإستنباط إليه عَن القِيَاسِ ما أمكَنَ. و كان لَهُم ببغدادَ صَولَةٌ و كثرةٌ حتّى كانُوا يَتوَاقَعُونَ مع الشيعة فِي نَوَاحيهَا. و عَظُمَت الفتنةُ من أَجَلِ ذلكَ، ثُم انقَطَعَ ذلك عِندَ استِيلاءِ التُّتَرِ عليها. و لَم يُرَاجعْ و صارت كثرتُهُم بالشام.

و أما أبُو حنيفةَ فَقَلَّدَهُ اليومَ أهلُ العراق و مُسلمَةُ الْهند و الصيْنِ و مَا وراءَ النَهرِ و بلاد العَجَمِ كُلِّهَا.. و أما الشافعِيُّ فمُقَلِّدُوهُ بمصرَ أكثرُ مما سَوَاهَا و قد كان انتَشَرَ مذهَبُهُ بالعراقِ و خُرَاسَانَ و ما وراءَ النهر. و قَاسَمُوا الْحَنَفيَّةَ فِي الفتوَى و التدريسِ فِي جَمِيعِ الأمصَارِ. و عظُمَتْ مَجَالِسَ الْمُنَاظرات بِينهم و شُحنَتْ كتبُ الْخلافيَات بِأنواعِ استدلالاتِهِم.....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَاقَ	اس نے روک دیا	مَهجُورٌ	جسے چھوڑا گیا ہو	الفتنةُ	فتنہ، انار کی، مذہبی جبر
العجزِ	کمزوری	أصالَته	اصلی ہونا	استيلاءِ	غلبہ پانا، قبضہ کرنا
الإعوَازِ	ضرورت مند ہونا	مُعَاضَدَة	ساتھ دینا	التُّتَر	تاتار کی جمع
حَظَرُوا	انہوں نے روک دیا	مَيلاً	رجحان	قَاسَمُوا	انہوں نے تقسیم کیا
التَلاعُبِ	کھیلنا	صَولَةٌ	طاقت، اثر ورسوخ	التدريس	تدریس، تعلیم دینا
عَقِبِه	اس کی ایڑی	يَتوَاقَعُونَ	ان میں جھڑپ ہوئی	شُحِنَتْ	وہ سامان سے بھر گئی

ثُم انقَرَضَ فقهُ أهلِ السُنَّة من مصرَ بظُهُور دَولَةُ الرَافضَة و تَدَاوُل بها فقهُ أهلِ البَيت. و تَلاشَى مَن سوَاهُم و ارتَحَلَ إليها القاضِي عبدُ الوَهَّاب من بغدادَ آخرِ الْمائَةَ الرابعَةَ على ما أعلَمُ، منَ الْحَاجَّة و التَقليب فِي الْمَعَاش. فتَأَذَّنَ خلفاءُ العُبَيديِّيْنَ[1] بإكرامه، و إظهارِ فَضله نَعيًا على بني العبّاسِ فِي إطرَاحِ مثلُ هذا الإمام، و الإغتبَاط به. فنَفَقتْ سوقُ[2] الْمَالكيَّة بمصرَ قليلاً، إلى أن ذَهَبَتْ دولةُ العبيديْنَ من الرافضَة على يَد صلاحِ الدينِ يوسفَ بن أيوبَ فذَهَبَ منها فقهُ أهلِ البيتِ و عَادَ فقهُ الجماعَةِ إلى الظُهُورِ بينهم. و رَجعَ إليهم فقهُ الشافعي و أصحابُه مِن أهلِ العراقِ و الشامِ....

و أما مالكٌ رحمه الله تعالى فاختُصَّ بمذهَبه أهلُ الْمَغرب و الأَندَلَسُ. و إنّ كان يُوجدُ فِي غيْرهم إلا أنّهم لَم يُقَلِّدُوا غيْرَه إلا فِي القليلِ لما أنّ رِحلَتَهُم كانَتْ غالباً إلى الحجازِ و هو مُنتهَى سفرهم، والمدينةُ يومئذ دارُ العلمِ و منها خَرَجَ إلى العراقِ و لَم يَكُنِ العراقُ فِي طَريقهم فاقتَصَرُوا عَنِ الأخذِ عَن عُلماءِ المدينةِ. و شيخُهم يومئذٍ و إمامُهم مالكٌ و شُيُوخُهُ من قَبلِهُ و تِلميذُه من بعده.

(۱) یہ فاطمی خاندان کے بادشاہ تھے جو مذہباً شیعہ تھے۔ انہوں نے ۲۹۷ تا ۵۶۷ھ / ۹۰۹ تا ۱۱۷۱ء کے زمانے میں مصر اور شمالی افریقہ پر حکومت کی۔ ان کی سلطنت کا خاتمہ صلاح الدین ایوبی کے ہاتھوں ہوا۔ یہ بغداد کے عباسی بادشاہوں کے حریف تھے۔ جب قاضی عبد الوہاب جیسے سنی عالم بغداد کو چھوڑ کر مصر آئے تو مصر کے بادشاہ نے اختلاف مسلک کے باوجود محض عباسیوں کی شہرت کو داغدار کرنے کے لئے ان کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ (۲) اسے بطور تمثیل استعمال کیا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقَرَضَ	وہ ختم ہو گیا	التَقليبِ	(شہر) بدلنا	عَادَ	وہ واپس آیا
دَولَةُ	سلطنت، ملک، حکومت	نَعيًا على	طعنہ دینا	الجماعَةِ	حکومت کے پیروکار
الرَافضَةِ	شیعہ ہونا	إطرَاحِ	چھوڑ دینا، پھینک دینا	مُنتَهَى	آخر
تَلاشَى	وہ ختم ہو گیا	الإغتبَاط	خوش ہونا	فاقتَصَرُوا	یہ محدود تھے
		فنَفَقَتْ	تو یہ بک گیا (مجازی معنی)	قَلَّدُوا	انہوں نے تقلید کی

فرجع إليه أهلُ المغرب و الأندلسُ و قَلَّدُوهُ دونَ غيْرِ ممّن لَم تَصِلْ إليهم طريقتَهُ. و أيضاً فالبداوةُ كانت غالبَةٌ على أهلِ المغربِ و الأندلسِ و لَم يكونوا يُعَانُونَ الحِضَارَةَ التي لأهلِ العراقِ، فكانوا إلى أهلِ الحجازِ أَمْيَلَ لِمُنَاسَبَةِ البَدَاوَةِ[1]، و لِهذا لَم يَزَلِ المذهبُ المالكيُّ غَضًّا عِندهم، و لَم يأخذْهُ تَنقِيحُ الحضارةِ و تَهذِيبُهَا كما وَقَعَ فِي غيْرِه من المذاهِب.

و لَما صَارَ مذهبُ كلِ إمامٍ علمًا مَخصوصًا عند أهلِ مذهبِه و لَم يَكُنْ لَهُم سبيلٌ إلى الاجتهادِ و القِيَاسِ، فاحتَاجُوا إلى تَنظِيْرِ[2] المسائلِ فِي الإلْحاقِ و تَفرِيقِهَا عند الاشتِبَاه بَعدَ الاستِنَادِ إلى الأُصُولِ الْمُقَرَّرَةِ من مَذَاهِبِ إمامِهِم. و صار ذلك كلّه يَحتَاجُ إلى مَلَكَةٍ رَاسِخَةٍ يَقتَدِرُ بها على ذلك النَوعِ مِنَ التَنظِيْرِ أَوِ التَفرِقَةِ و اتباعِ مذهبِ إمامِهم فِيهما مَا استَطَاعُوا. و هذه الْمَلَكَةُ هي عِلمُ الفِقهِ لِهذا العَهدِ[3]. و أهلُ الْمَغرِبِ جَميعًا مُقَلِّدُونَ لِمَالِكٍ رحمه الله....

(۱) چونکہ ابن خلدون "عمرانیات" یا علم المعاشریات کے بانی ہیں، اس وجہ سے وہ تاریخی واقعات کی سماجی وجوہات بیان کرتے ہیں۔ شمالی افریقہ کے مسلمان بربر قبائل جنہوں نے اسپین کی سلطنت قائم کی، بنیادی طور پر خانہ بدوش تھے۔ خانہ بدوش ہونے کے باعث ان کا میلان فطری طور پر حجاز کے لوگوں کی طرف تھا جو کہ مسلکاً مالکی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اسپین اور شمالی افریقہ میں مالکی مسلک زیادہ پھیلا۔ اس کے برعکس دیگر مکاتب فکر متمدن شہری علاقوں جیسے مصر، شام، عراق، وسطی ایشیا اور ہندوستان میں پروان چڑھے۔

(۲) چوتھی صدی ہجری میں سنی دنیا کی اکثریت نے یہ فیصلہ کر لیا کہ اجتہاد کا دروازہ بند کر لیا جائے۔ قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کرنے کی بجائے انہوں نے نئے مسائل کے حل کے لئے راستہ یہ نکالا کہ ملتے جلتے معاملات میں سابقہ اہل علم کی آراء کو تلاش کیا جائے اور اس پر قیاس کر کے نئے مسائل کو حل کیا جائے۔ اس عمل کو "تنظیر" کہتے ہیں۔

(۳) تقلید کا معنی ہے سختی سے کسی ایک مسلک کی پیروی کرنا۔ تقلید کا یہ رویہ صرف علم فقہ تک ہی محدود نہ رہا بلکہ دیگر مذہبی اور دنیاوی علوم میں پھیلتا چلا گیا۔ مسلمان اس حالت میں اگلے ۱۰۰۰ سال تک رہے۔ اہل مغرب کی فتوحات اور مسلمانوں کے زوال نے انہیں اس پر مجبور کیا کہ وہ اجتہاد کے بند دروازے کو دوبارہ کھولیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البداوةُ	دیہاتی ہونا	غَضًّا	تازہ، قابل قبول	تَفرِيقِهَا	اسے علیحدہ کرنا
يُعَانُونَ	انہیں تجربہ ہوتا ہے	تَنقِيحُ	تنقیدی مطالعہ کرنا	الاشتِبَاه	شک
الحِضَارَةَ	شہر کا باشندہ ہونا	تَهذِيبُهَا	اس کی تہذیب	مَلَكَة	صلاحیت، مہارت
		تَنظِيْرِ	مثال تلاش کرنا	رَاسِخَةٍ	مضبوط، راسخ

قرونِ وسطی کی مسلم دنیا کے مختلف ریجن (بشکریہ www.islam101.com)

مکاتب فکر اور ان کے علاقے

الفَصلُ الثَامنُ فِي عِلمِ الفَرَائِضِ

وهو مَعرفَةُ فُرُوضِ الورَاثَة و تَصحيحِ سِهَامِ الفَرِيضَة مما تَصِحُّ باعتبَاره فُرُوضِهَا: الأصولُ أو مَنَاسَختُهَا. و ذلك إذا هَلَكَ أحدُ الوَرِثَة و انكَسَرَتْ سِهَامُهُ على فُرُوضِ وَرَثَته فإنّه حينئذ يَحتَاجُ إلى حَسب تَصحيحِ الفَرِيضَة الأُولى حتّى يَصلَ أهلَ الفروضِ جَميعًا في الفَرِيضَتَيْن إلى فروضهم من غيْرِ تَجزئَة. و قد تكونُ هذه المناسخاتُ أكثرٌ من وَاحد و اثنَيْنَ و تَتَعَدَّدُ لذلك بعَدَد أكثَرَ... و يَنظُرُ مَبلَغُ السهَامِ ثُم تُقسَمُ التَركَةُ على نسَب سِهَامِ الوَرَثَة من أصلِ الفَرِيضَة. و كُلُ ذلك يَحتَاجُ إلى الْحِسبَانِ و كان غالبًا فيه و جعَلُوهُ فَنًّا مُفرَدًا....

الفَصلُ التَاسِعُ فِي أُصُولِ الفقه و ما يَتَعَلَّقُ به منَ الْجَدَلِ و الْخلافيَات

إعلَمْ: أنّ أصولَ الفقه من أعظَمِ العُلُومِ الشَرعيَّة و أجَلِّهَا قَدرًا و أكثَرهَا فائدَةً. وهُوَ النظْرُ في الأدلَّة الشَرعيَّة من حيثُ تُؤخَذُ منها الأحكَامُ و التَكَاليفُ. وأصولُ الأدلة الشَرعية هي الكتَابُ الذي هُو القرآنُ ثُم السُنَّةُ الْمُبَيِّنَةُ لَه. فعلى عهد النبي صلى الله عليه وسلم كانت الأحكامُ تُتَلَقَّى منهُ بما يُوحَى إليه من القرآن وبَيَّنَهُ بقَوله وفعله بخَطَاب شفَاهيٍّ. لا يَحتَاجُ إلى نَقلٍ ولا إلى نظرٍ وقيَاسٍ. ومن بعده صلوات الله وسلامُه عليه تَعَذَّرَ الْخطَابُ الشَفَاهِيُّ وانْحفَظَ القرآنَ بالتَوَاتُرِ.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اس میں سب سے زیادہ اہم	أجَلِّهَا	تقسیم	تَجزئَة	وراثت میں قانونی حصے	الفَرَائِضِ
دلائل، دلیل کی جمع	الأدلَّة	ترکہ	التَركَةُ	وراثت میں قانونی حصے	فُرُوضِ
ذمہ داریاں	التَكَاليفُ	نسبت میں	نسَبِ	وراثت	الورَاثَةِ
اسے اس سے وصول کیا گیا	تُتَلَقَّى منهُ	حساب کرنا	الْحسبَانِ	حصے	سِهَامِ
(نبی ﷺ کا) ہونٹوں سے خطاب، زبانی گفتگو	خطَاب شِفَاهِيٍّ	منفرد فن	فَنًّا مُفرَدًا	اس کا اصلی حصہ	أصولِها
		قانون سازی کے اصولوں کا علم	أُصُولِ الفقهِ	ایڈجسٹمنٹ کے بعد حصہ	مَنَاسَختُهَا
وہ رک جاتا ہے	تَعَذَّرَ			وارث کی جمع	الوَرِثَة
اسے محفوظ کیا گیا	انْحفَظَ	اختلافی امور میں بحث	الْجَدَلِ	وہ ٹوٹ گیا	انكَسَرَتْ

و أمّا السنةُ فأجْمَعَ الصحابةُ رضوان اللہ تعالی علیهم على وُجُوب العَمَلِ بما يَصِلُ إلينا منهَا قولاً أو فعلاً بِالنَقلِ الصَحيحِ الذي يَغلِبُ على الظَنِّ صِدقُهُ. و تَعَيَّنَتْ دلالةُ الشَرعِ فِي الكِتابِ و السنةِ بِهذا الإعتبارِ.

ثُم يُنزَّلُ الإجْمَاعُ مَنْزِلَتِهِمَا لإجْمَاعِ الصحابة على النكيْرِ على مُخَالَفيهم. و لا يكون ذلك إلاّ عن مُستَنَد لأن مثلَهم لا يَتَّفقُونَ من غيْرِ دليلٍ ثَابتٍ مع شَهَادَةِ الأدِلَّةِ بِعِصمَةِ الْجَمَاعَةِ فصار الإجْمَاعُ دليلاً ثابتاً فِي الشَرعِيَّات.

ثُم نَظَرنَا فِي طُرُق استدلال الصحابة و السَلف بالكتاب والسنة فإذا هُم يَقيسُونَ الأشباهَ بالأشباه منهُمَا. ويُنَاظِرُونَ الأمثالَ بالأمثال بإجْمَاعٍ منهُم و تَسليم بعضهم لبعضٍ فِي ذلك. فإنّ كثيْرًا من الواقعات بعدَهُ صلوات اللہ وسلامه عليه لَمْ تَندَرِجْ فِي النُصُوصِ الثابتَة، فقَاسُوهَا بما ثَبَتَ و ألْحَقُوهَا بِما نَصَّ عليه بِشُرُوط فِي ذلك الإلْحَاقَ. تُصَحِّحُ تلك الْمُساوَاةَ بيْن الشَبِيهَيْنِ أو الْمِثليْنِ. حتّى يغلِبَ على الظنِ أنّ حكمَ اللہ تعالى فيهما واحدٌ وصَارَ ذلك دليلاً شرعِياً بإجْماعِهِم عليه. و هو القِيَاسُ و هو رَابعُ الأدلّة.

واتَّفَقَ جَمهُورُ العلماء على أنّ هذه هي أصولُ الأدلَّةُ و إنّ خَالَفَ بعضُهم فِي الإجْمَاعِ و القياسِ إلاّ أنّه شَذُوذٌ في و ألْحَقَ بعضُهم بِهذه الأدلةِ الأربعةِ أدلةً أُخرَى. لا حاجَةَ بِنَا إلى ذِكرِها لِضُعفِ مَدَارِكِهَا و شُذُوذِ القَولِ فيها....

چیلنج! کسی قریبی دینی مدرسے میں جائیے اور وہاں عربی کی تعلیم کے طریق کار کا جائزہ لیجیے۔ ان کے تعلیمی طریقہ کار کا موازنہ اس کورس کے طریق کار سے کیجیے۔ دونوں طریقوں کے مثبت اور منفی پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعَيَّنَتْ	وہ متعین ہوا	طُرُق	طریق کار کی جمع	يُنَاظِرُونَ	وہ غور کرتے ہیں
الإجْمَاعُ	اتفاق رائے	استدلال	دلائل فراہم کرنا	تَندَرِج	وہ شامل ہوتا ہے
عِصمَةَ الْجَمَاعَةَ	بحیثیت جماعت صحابہ دین کے معاملے میں غلطی نہیں کرتے	يَقيسُونَ	وہ قیاس کرتے ہیں	الشَبِيهَيْنِ	وہ ملتی جلتی صورتیں
		الأشباهَ	ملتی جلتی مثالیں	شَذُوذٌ	استثنائی ہونا، عجیب ہونا

الفَصلُ العاشِرُ: فِي عِلمِ الكَلامِ

هو علمٌ يَتضَمَّنَ الْحِجاجَ عنِ العَقَائد الإيْمَانيَّة بالأدلَّة العَقليَّة والردُّ على الْمُبتَدعَة الْمُنحَرِفيْنَ فِي الاعتِقَادَاتِ عن مذاهِبِ السَلَفِ و أهلِ السُنَّة. و سِرَّ هذه العقائد الإيْمَانيَّة هو التَوحِيدُ...

الفصلُ التَاسِعُ عَشَرَ: فِي العُلُومِ العَقلِيَّةِ وأصنَافِهَا

و أما العلومُ العقليَّةُ التي هي طَبيعيَّة للإنسان من حيثُ إنّه ذُو فكرٍ. فهِيَ غيْرُ مُختَصَّة بملَّة، بَلْ بوَجه النَظرِ فيها إلى أهلِ الْمِلَلِ كلّهُم ويَستوُونَ فِي مَدَارِكهَا ومَبَاحثِها. وهي موجودةٌ فِي النَوعِ الإنساني منذ كان عُمرَانُ الْخَلِيقَة. و تُسَمَّى هذه العلومُ "عُلُومَ الفَلسَفَةِ والْحِكمةِ" و هي مُشتَمَلَةٌ على أربعةِ علومٍ:

الأول: "علمُ الْمَنطق" وهُو علمٌ يَعصِمُ الذهنَ عَنِ الْخَطِإِ فِي اقتِنَاصِ الْمَطَالِبِ الْمَجهُولَةِ مِن الأُمُورِ الْحَاصِلَةِ الْمَعلُومَة[1]. وفَائِدَتُهُ تَميِيزُ الْخَطِإِ من الصَوَابِ....

(۱) علم المنطق کا معنی ہے کہ موجود معلومات سے غیر موجود معلومات اخذ کی جائیں۔ ایسا استخراج یا استقراء کے طریقے پر ہو سکتا ہے۔ استخراج کی مثال یہ ہے کہ اگر یہ معلوم ہے کہ A = B & B = C, تو یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ A = C۔ یہاں یہ نتیجہ پہلے سے معلوم دو باتوں سے عقل کو استعمال کر کے نکالا گیا ہے۔ استقراء کی مثال یہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ممالیہ جانور کی آنکھیں ہوتی ہیں۔ ان جانوروں کے ہر فرد کو دیکھنے کی بجائے ہم محض چند جانوروں کو دیکھنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کر لیتے ہیں کہ تمام ممالیہ جانوروں کی آنکھیں ہوتی ہیں۔ اس عمل کو استقراء کہا جاتا ہے۔ ابن خلدون کے زمانے میں دنیا میں استخراجی منطق کا غلبہ تھا۔ موجودہ دور میں استقرائی منطق غالب ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی تمام ترقیاں "استقراء" کا نتیجہ ہیں۔

چیلنج! مادہ "أ م ن" سے باب افعال اور باب تفعیل کا مصدر کیا ہے؟ صرف صغیر و کبیر بنائیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الكَلامِ	عقائد سے متعلق علم	مُنحَرِفيْنَ	انحراف کرنے والے	الْحكمة	حکمت و دانش
يَتضَمَّنَ	اس میں شامل ہے	طَبيعيَّة	فطری، طبعی	الْمَنطقِ	عقلی علم، بولنا
الْحِجاجَ	دلائل	مُختَصَّة	مختص ہونا	يَعصِمُ	وہ محفوظ رہتا ہے
العَقليَّة	عقلی	يَستوُونَ	وہ برابر ہیں	اقتِنَاصِ	اخذ کرنا
الْمُبتَدِعَة	نئی ایجاد	عُمرَانُ	معاشرہ	الصَوَابِ	درست ہونا

فيما يَلتَمسُهُ الناظِرُ فِي الْمَوجُودَات و عوارِضهَا لِيَقفَ على تَحقيقِ الحقِّ فِي الكائنَات نَفيًا وثُبُوتًا بمُنتهَى فِكرِه. ثُم النظرُ بعدَ ذلك عندهم إما فِي الْمَحسُوسَات من الأجسَامِ العَنصَرِيَّة و الْمُكوَّنَة عنها مِن الْمَعدَنِ و النَبَات والحَيَوَان والأجسامِ الفَلكيَّة والحَرَكَات الطَبيعيَّة والنفسِ التِي تَنبعَثُ عنها الحركاتُ وغيْرُ ذلك. و يُسَمَّى هذا الفَنُّ "بالعلمِ الطبيعي" وهو العلمُ الثاني منها.

و إمّا أنْ يَكُونَ النظرُ فِي الأُمُورِ التِي وَرَاءَ الطبيعَة منَ الرُوحَانيَّاتُ و يُسَمَّونَهُ العلمَ الإلَهِي و هُو الثَالثُ منها. والعلمُ الرابعُ وهو النَاظِرُ فِي الْمَقَادِيرِ ويَشتَمِلُ على أربَعَة عُلُومٍ وتُسَمّى "التَعَالِيمَ".

ــ أوّلُها: علمُ الْهِندَسَةَ و هو النظرُ فِي الْمَقَادِير على الإطلاق. إمّا الْمُنفَصلَةُ من حيثُ كونُهَا مَعدُودَةً أو الْمُتّصلَةُ و هي إما ذُو بُعدٍ وَاحِدٍ و هُوَ الْخطُّ أو ذُو بُعدَينِ وهو السَطحُ، أو ذُو أبعَادٍ ثَلاثَةٍ و هو الْجِسمُ التَعلِيمِيُّ...

ــ وثانيها علمُ الأرتَمَاطِيقي وهُوَ معرفةٌ ما يَعرِضُ للكم الْمُنفَصِلُ الذي هُوَ العَدَدُ و يُؤخَذُ له مِن الْخَوَاصِ والعَوَارِضِ اللاحِقَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَلتَمِسُ	وہ تلاش کرتا ہے	الطَبيعيَّة	فطری	مَعدُودَةً	جس کی گنتی ہو
مَوجُودَات	موجود چیزیں	تَنبعَثُ	اسے بھیجا گیا	الْمُتّصلَةُ	متصل، ملی ہوئی
عوارِضِ	عارضی حالتیں	علم الطبيعي	فزکس	ذو بُعدٍ وَاحِدٍ	ایک سمت والی
مَحسُوسَات	محسوسات	رُوحَانيَّاتُ	روح کا مطالعہ	الْخَطُّ	لائن، لکیر
العَنصَرِيَّة	عناصر سے مل کر بننے والا	الإلَهِي	میٹا فزکس	ذُو بُعدَين	دو سمتوں والی
الْمُكوَّنَة	بنا ہوا	الْمَقَادِيرِ	مقدار کی جمع	السَطحُ	سطح
الْمَعدَن	معدنیات	الْهِندَسَةَ	انجینئرنگ	ذُو أبعَادٍ ثَلاثَةٍ	تین سمتوں والا، مکعب
النَبَات	نباتات، پودے	الْمُنفَصِلَةُ	فاصلے پر	أرتَمَاطِيقي	علم حساب، Arithmetic
الفَلكِيَّة	آسمان سے متعلق			الْخَوَاصِ	خصوصیات

ـــ وثالثُها علمُ الْمَوسيقيُّ و هُوَ معرفةُ نَسَبِ الأصواتِ و النَغَمِ بعضُها مِن بعضٍ و تقديرُها بالعَدَدِ و ثَمرَتُهُ مَعرفَةُ تلاحيْنِ الغناءِ.

ـــ ورَابعُهَا عِلمُ الْهَيئَةُ و هو تعيِيْنُ الأشكالِ للأفلاكِ و حَصرِ أوضَاعِهَا و تَعَدُّدهَا لكُلِّ كَوكَبٍ من السِّيَارَةِ و الثابتَة، والقِيَامُ على معرفة ذلك من قِبَلِ الْحَرَكَاتِ السَمَاوِيَّةِ الْمُشَاهَدَةِ الْمَوجُودَةِ لِكُلّ واحدٍ منها و مِن رُجُوعِهَا و استِقَامَتِهَا و إقبالِهَا و إدبارِهَا.

فهذه أصولُ العلومِ الفلسفيّة و هي سَبعَةٌ: الْمَنطقُ و هو الْمُقَدَّمُ منها و بعدُه "التَعَاليمُ" فالأرتَمَاطيقي أولاً ثُم الْهندَسَةُ ثُم الْهَيئَةُ ثُم الْمَوسيقيُّ ثُم الطَبيعيَّاتُ ثُم الإلَهِيَّاتُ. و لكُلّ واحدٍ منها فُرُوعٌ تَتَفرَّعُ عَنهُ. فمن فُرُوعِ الطبيعيَّات: الطبُّ (والفَلاحَةُ والكيمياءُ). ومن فُرُوعِ علمِ العَدَدِ علمُ الْحساب والفَرَائضِ والْمُعَامَلات. و من فُرُوعِ الْهَيئَةِ الأزياج، و هي قوانيْنَ لحسَابِ حركاتِ الكَوَاكبِ و تعديلُهَا لِلوُقُوفِ على مَوَاضِعِهَا متَى قَصَدَ ذلك. و مِن فُرُوعِهَا النَظرُ فِي النُجومِ على الأحكَامِ النُجُومِيَّة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَوسِيقِيٌّ	موسیقی، میوزک	الأشكالِ	شکلیں	إقبالِهَا	اس کا آگے آنا
نَسَبِ	نسبت میں ہونا	الأفلاك	آسمان، خلا	إدبارِهَا	اس کا پیچھے جانا
أصواتِ	آوازیں، صوت کی جمع	أوضَاعِهَا	اس کی جگہیں	فُرُوعٌ	شاخیں
النَغَمِ	نغمے	كَوكَبٍ	روشن ستارہ	الطبُّ	علم طب، میڈیکل سائنس
تقديرُها	اس کی پلاننگ	السِّيَارَةِ	سیارہ	الفَلاحَةُ	علم زراعت، نباتیات
العَدَدِ	عدد، نمبر	الثَابتَة	ایک جگہ پر ثابت	الكيمياءُ	کیمسٹری
ثَمرَتُهُ	اس کا نتیجہ یا پھل	القِيَامُ	کھڑے ہو کر دیکھنا	الأزياج	ستاروں کی جگہ کا علم
تلاحيْنِ	میوزیکل کمپوزیشن	السَمَاوِيَّة	آسمانی	تَعديلُهَا	اس کو ایڈجسٹ کرنا
الغنَاءِ	گانا	رُجُوعِهَا	اس کا پلٹنا	الوُقُوف	رکنا
الْهَيئَةُ	علم ہیئت، ستاروں کا علم	استِقَامَتِهَا	اس کا قائم رہنا	النُجُومِيَّة	علم نجوم

سبق 7A: مہموز

پچھلے سبق میں ہم نے افعال اور اسماء ناقصہ کا مطالعہ کیا تھا۔ اب ہم ایک ایک کر کے ان سے متعلق تفصیلی قوانین کا جائزہ لیں گے۔ اپنی بحث کا آغاز ہم سب سے آسان سے کریں گے جو کہ "مہموز" ہے۔ آگے بڑھنے سے پہلے دو نکات نوٹ کر لیجیے:

> **تعمیر شخصیت**
> اپنی اور اپنے قریبی لوگوں کی زندگی آسان بنائیے۔ اپنے خاندان، ملازموں اور ماتحتوں کا خیال رکھیے۔ ان پر زیادہ پریشر نہ ڈالیے۔

- تینوں حروف علت کا تعلق ایک مخصوص حرکت سے ہے۔ الف کا تعلق فتحہ سے ہے، واؤ کا تعلق ضمہ سے ہے اور "ی" کا تعلق کسرہ سے ہے۔ اس تعلق کی وجہ یہ ہے کہ عرب ان حرکات کو ان حروف کے ساتھ بولنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں۔ جب ہمزہ فتحہ کے ساتھ آتا ہے تو اسے "أ" لکھا جاتا ہے۔ اگر یہ ضمہ کے ساتھ آتا ہے تو اسے "ؤ" لکھا جاتا ہے اور جب یہ کسرہ کے ساتھ آتا ہے تو اسے "ئ" لکھا جاتا ہے۔
- افعال اور اسمائے مشتقہ میں حروف علت یا ہمزہ کے باعث ہونے والی تبدیلیاں یا تو لازمی ہوتی ہیں یا اختیاری۔ لازمی تبدیلی کا مطلب ہے کہ ہر علاقے اور قبیلے کے لوگ اس تبدیلی کو قبول کرتے ہیں جبکہ اختیاری تبدیلی کا مطلب ہے کہ بعض عرب قبائل اسے قبول کرتے ہیں اور بعض قبول نہیں کرتے۔

مہموز کے معاملے میں تبدیلی کے قوانین یہ ہیں:

- لازمی تبدیلی کا قانون صرف ایک ہی ہے۔ اگر ایک لفظ میں تو دو ہمزہ اکٹھے آ جائیں تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ "ء م ن" سے باب افعال کے فعل ماضی معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب أفعَلَ کے وزن پر أءْمَنَ ہو گا۔ یہاں دو ہمزہ اکٹھے آ گئے ہیں۔ اس وجہ سے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیا جائے گا۔ پہلے ہمزہ پر فتحہ ہے، اس وجہ سے دوسرا ہمزہ الف میں تبدیل ہو کر أامَنَ یا آمَنَ بن جائے گا۔
  - اسی مادے کے لئے باب افعال کا مصدر إفعَالٌ کے وزن إءمَانٌ پر ہو گا۔ یہاں پہلے ہمزہ پر کسرہ ہے۔ اس کے مطابق دوسرے ہمزہ کو "ی" میں تبدیل کر دیا جائے گا اور یہ إيْمَانٌ ہو جائے گا۔
  - اسی مادے سے باب افعال کے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب أُفعِلَ کے وزن پر أُءْمِنَ ہو گا۔ یہاں پہلے ہمزہ پر ضمہ ہے۔ اس کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ میں تبدیل کر دیا جائے گا اور یہ أُومِنَ ہو جائے گا۔
- ان تبدیلیوں کو ہم یہاں ایک فارمولے کی صورت میں بیان کر رہے ہیں تاکہ آپ آسانی سے انہیں یاد کر لیں۔

- أَءْ ← أا، إءْ ← إيْ ، أُءْ ← أُوْ

سبق 7A: مہموز

مہموز میں اختیاری تبدیلی سے متعلق قوانین یہ ہیں:

- اگر ساکن ہمزہ سے پہلے ہمزہ کی بجائے کوئی اور لفظ ہو تو ہمزہ کو حرکت کے مطابق میں ا و ي تبدیل کیا جا سکتا ہے جیسے:
  - مُؤْمِنٌ ← مُوْمِنٌ
  - رَأْسٌ ← رَاسٌ
  - ذِئْبٌ ← ذِيبٌ
- اگر ہمزہ پر فتحہ ہو اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ یا کسرہ ہو (یعنی فتحہ نہ ہو) تو اس ہمزہ کو حرکت کے مطابق و ي میں تبدیل کیا جا سکتا ہے جیسے:
  - هُزُؤًا ← هُزُوًا
  - كُفُؤًا ← كُفُوًا
  - مِئَةٌ ← مِيَةٌ
  - فِئَةٌ ← فِيَةٌ
  - لِئَلا ← لِيَلا

> **آج کا اصول:** دکھ یا افسوس کے اظہار کے لئے عربی میں لفظ "یا ویل" استعمال ہوتا ہے جیسے يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (افسوس! ہم ظالم تھے)۔ حسرت کو ظاہر کرنے کے لئے لفظ "یا حَسرۃ" استعمال ہوتا ہے جیسے يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ (بندوں کے حال پر افسوس و حسرت!!!)

- اگر متحرک ہمزہ سے پہلے کوئی ساکن واؤ یا ی ہو تو اس ہمزہ کو واؤ یا ی میں تبدیل کر کے انہیں مدغم کیا جا سکتا ہے جیسے:
  - نَبِيْءٌ ← نَبِيْيٌ ← نَبِيٌّ
  - قُرُوْءٌ ← قُرُوْوٌ ← قُرُوٌّ

نزول قرآن کے وقت کچھ قبائل ان اختیاری تبدیلیوں پر عمل کرتے تھے اور کچھ عمل نہ کرتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے مختلف قبائل کے افراد کے تلفظ میں کچھ فرق واقع ہو جاتا تھا۔ قرآن مجید قریش کے لہجے میں نازل ہوا جو کہ مکہ کا قبیلہ تھا۔ یہی لوگ قرآن کے ابتدائی مخاطب تھے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کا اسٹینڈرڈ تلفظ وہی ہے جو قریش کے لہجے کے مطابق ہو۔ اسی کے مطابق سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن کے نسخے پوری دنیا میں پھیلائے تھے۔

جدید دنیا میں مسلمانوں کی اکثریت قرآن مجید کی تلاوت قریش کے لہجے کے مطابق ہی کرتے ہیں۔ افریقہ کے بعض ممالک میں لوگ دوسرے لہجوں کے مطابق بھی تلاوت کرتے ہیں۔ اس سے معنی پر کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ ایسا کوئی اصول نہیں ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ قریش کس لفظ کا تلفظ کیسے کیا کرتے تھے۔ اسے سیکھنے کے لئے ہمیں ماہر قاریوں سے قرآن سننا چاہیے۔ اوپر دی گئی مثالوں میں ہم نے قریشی لہجے کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ چونکہ یہ اختیاری تبدیلیاں قرآن کو سمجھنے کے لئے زیادہ اہم نہیں ہیں، اس وجہ سے ہمیں اپنی پوری توجہ صرف لازمی تبدیلیوں کی طرف مرکوز رکھنی چاہیے۔

سبق 7A: مہموز

اس مثال کو سیکھیے۔ ہم نے لازمی تبدیلیوں کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا ہے۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ء م ن)			
	ثلاثي مجرد	باب إفعال	باب إفتعال
مصدر	أَمْنٌ	إِءمَانٌ ← إِيْمَانٌ	اِءتِمَانْ ← إِيتِمَان
ماضي معلوم	أَمِنَ	أَءْمَنَ ← آمَنَ	اِءتَمَنَ ← إِيتَمَنَ
ماضي مجهول	أُمِنَ	أُءْمِنَ ← أُوْمِنَ	أُءتُمِنَ ← أُوْتُمِنَ
مضارع معلوم	يَأمُنُ	يُؤمِنُ	يأتَمَنُ
مضارع مجهول	يُؤمَنُ	يُؤمَنُ	يُؤتَمَنُ
أمر حاضر معلوم	اِئْمَنْ ← اِيمَنْ	أَءمِنْ ← أَمِنْ	اِءتَمِنْ ← اِيتَمِنْ
أمر غائب معلوم	لِيَأمَنْ	لِيُؤمِنْ	لِيأتَمَنْ
أمر مجهول	لِيُؤمَنْ	لِيُؤمَنْ	لِيُؤتَمَنْ
فاعل	آمِنٌ	مُؤمِنٌ	مُؤتَمِنٌ
مفعول	مَأمُونٌ	مُؤمَنٌ	مُؤتَمَنٌ

- مہموز سے متعلق لازمی تبدیلی زیادہ تر ثلاثی مجرد، باب افعال اور باب افتعال ہی میں ہوتی ہے کیونکہ دو ہمزہ انہی میں اکٹھے ہوتے ہیں۔
- لازمی تبدیلی زیادہ تر مصدر، ماضی معلوم، ماضی مجہول اور امر حاضر معلوم میں ہوتی ہے۔
- اختیاری تبدیلیاں مضارع معلوم و مجہول، امر معلوم و مجہول اور اسم فاعل و مفعول میں ممکن ہیں۔ چونکہ یہ تبدیلیاں قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے اہم نہیں ہیں، اس وجہ سے ہم انہیں نظر انداز کر رہے ہیں۔

سبق 7A: مہموز

اس جدول میں ہم نے عام تبدیلیوں کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ مہموز سے متعلق خاص تبدیلیاں سرخ رنگ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ء م ن) | ثلاثي مجرد	
مصدر	أَمْنٌ (محفوظ ہونا)
فعل ماضي معلوم	أَمِنَ، أَمِنا، أَمِنُوا، أَمِنَتْ، أَمِنَتَا، أَمِنَّ، أَمِنْتَ، أَمِنْتُمَا، أَمِنْتُمْ، أَمِنْتِ، أَمِنْتُمَا، أَمِنْتُنَّ، أَمِنْتُ، أَمِنَّا
فعل ماضي مجهول	أُمِنَ، أُمِنا، أُمِنُوا، أُمِنَتْ، أُمِنَتَا، أُمِنَّ، أُمِنْتَ، أُمِنْتُمَا، أُمِنْتُمْ، أُمِنْتِ، أُمِنْتُمَا، أُمِنْتُنَّ، أُمِنْتُ، أُمِنَّا
فعل مضارع معلوم	يَأْمَنُ، يَأْمَنَان ، يَأْمَنُونَ، تَأْمَنُ، تَأْمَنَان ، يَأْمَنَّ، تَأْمَنُ، تَأْمَنَانِ، تَأْمَنُونَ، تَأْمَنِينَ، تَأْمَنَان ، تَأْمَنَّ، آمَنُ، نَأْمَنُ
فعل مضارع مجهول	يُؤْمَنُ، يُؤْمَنَان، يُؤْمَنُونَ، تُؤْمَنُ، تُؤْمَنَانِ، يُؤْمَنَّ، تُؤْمَنُ، تُؤْمَنَانِ، تُؤْمَنُونَ، تُؤْمَنِينَ، تُؤْمَنَانِ، تُؤْمَنَّ، أُومَنُ، نُؤْمَنُ
أمر حاضر معلوم	إِيْمَنْ، إِيْمَنَا، إِيْمَنُوا، إِيْمَنِي، إِيْمَنَا، إِيْمَنَّ
أمر غائب معلوم	لِيَأْمَنْ، لِيَأْمَنَا، لِيَأْمَنُوا، لِتَأْمَنْ، لِتَأْمَنَا، لِيَأْمَنَّ، لِآمَنْ، لِنَأْمَنْ
فعل أمر مجهول	لِيُؤْمَنْ، لِيُؤْمَنَا، لِيُؤْمَنُوا، لِتُؤْمَنْ، لِتُؤْمَنَا، لِيُؤْمَنَّ، لِتُؤْمَنْ، لِتُؤْمَنَا، لِتُؤْمَنُوا، لِتُؤْمَنِي، لِتُؤْمَنَا، لِتُؤْمَنَّ، لِأُومَنْ، لِنُؤْمَنْ
اسْم فاعل	آمِنٌ، آمِنَانِ، آمِنُونَ، آمِنَةٌ ، آمِنَتَان، آمِنَاتٌ
اسْم مفعول	مَأْمُونٌ، مَأْمُونَانِ، مَأْمُونُونَ، مَأْمُونَةٌ ، مَأْمُونَتَان، مَأْمُونَاتٌ

سبق 7A: مہموز

اس جدول میں ہم نے عام تبدیلیوں کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ مہموز سے متعلق خاص تبدیلیاں سرخ رنگ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ء م ن) | باب إفعال	
مصدر	إِيْمَانٌ (یقین کرنا)
فعل ماضي معلوم	آمَنَ، آمَنا، آمَنُوا، آمَنَتْ، آمَنَتَا، آمَنَّ، آمَنْتَ، آمَنْتُمَا، آمَنْتُمْ، آمَنْتِ، آمَنْتُمَا، آمَنْتُنَّ، آمَنْتُ، آمَنَّا
فعل ماضي مجهول	أُومِنَ، أُومِنا، أُومِنُوا، أُومِنَتْ، أُومِنَتَا، أُومِنَّ، أُومِنْتَ، أُومِنْتُمَا، أُومِنْتُمْ، أُومِنْتِ، أُومِنْتُمَا، أُومِنْتُنَّ، أُومِنْتُ، أُومِنَّا
فعل مضارع معلوم	يُؤمِنُ، يُؤمِنَانِ، يُؤمِنُونَ، تُؤمِنُ، تُؤمِنَانِ، يُؤمِنَّ، تُؤمِنُ، تُؤمِنَانِ، تُؤمِنُونَ، تُؤمِنِينَ، تُؤمِنَانِ، تُؤمِنَّ، أُومِنُ، نُؤمِنُ
فعل مضارع مجهول	يُؤمَنُ، يُؤمَنَانِ، يُؤمَنُونَ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، يُؤمَنَّ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنُونَ، تُؤمَنِينَ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنَّ، أُومَنُ، نُؤمَنُ
أمر حاضر معلوم	آمِنْ، آمِنَا، آمِنُوا، آمِنِي، آمِنَا، آمِنَّ
أمر غائب معلوم	لِيُؤمِنْ، لِيُؤمِنَا، لِيُؤمِنُوا، لِتُؤمِنْ، لِتُؤمِنَا، لِيُؤمِنَّ، لاُومِنْ، لِنُؤمِنْ
فعل أمر مجهول	لِيُؤمَنْ، لِيُؤمَنَا، لِيُؤمَنُوا، لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِيُؤمَنَّ، لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنُوا، لِتُؤمَنِي، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنَّ، لاُومَنْ، لِنُؤمَنْ
اسْم فاعل	مُؤمِنٌ، مُؤمِنَانِ، مُؤمِنُونَ، مُؤمِنَةٌ، مُؤمِنَتَانِ، مُؤمِنَاتٌ
اسْم مفعول	مُؤمَنٌ، مُؤمَنَانِ، مُؤمَنُونَ، مُؤمَنَةٌ، مُؤمَنَتَانِ، مُؤمَنَاتٌ

سبق 7A: مہموز

اس جدول میں ہم نے عام تبدیلیوں کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ مہموز سے متعلق خاص تبدیلیاں سرخ رنگ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

صَرفٌ کبیر (مادة ء م ن) | باب افتعال	
مصدر	ايْتِمَانٌ (اعتماد کرنا)
فعل ماضي معلوم	ايتمَنَ، ايتمَنَا، ايتمَنُوا، ايتمَنَتْ، ايتمَنَتَا، ايتمَنَّ، ايتمَنْتَ، ايتمَنْتُمَا، ايتمَنْتُمْ، ايتمَنْتِ، ايتمَنْتُمَا، ايتمَنْتُنَّ، ايتمَنْتُ، ايتمَنَّا
فعل ماضي مجهول	اُوْتُمِنَ، اُوْتُمِنَا، اُوْتُمِنُوا، اُوْتُمِنَتْ، اُوْتُمِنَتَا، اُوْتُمِنَّ، اُوْتُمِنْتَ، اُوْتُمِنْتُمَا، اُوْتُمِنْتُمْ، اُوْتُمِنْتِ، اُوْتُمِنْتُمَا، اُوْتُمِنْتُنَّ، اُوْتُمِنْتُ، اُوْتُمِنَّا
فعل مضارع معلوم	يَأتَمِنُ، يَأتَمِنَانِ، يَأتَمِنُونَ، تَأتَمِنُ، تَأتَمِنَانِ، يَأتَمِنَّ، تَأتَمِنُ، تَأتَمِنَانِ، تَأتَمِنُونَ، تَأتَمِنِينَ، تَأتَمِنَانِ، تَأتَمِنَّ، آتَمِنُ، نَأتَمِنُ
فعل مضارع مجهول	يُؤتَمَنُ، يُؤتَمَنَانِ، يُؤتَمَنُونَ، تُؤتَمَنُ، تُؤتَمَنَانِ، يُؤتَمَنَّ، تُؤتَمَنُ، تُؤتَمَنَانِ، تُؤتَمَنُونَ، تُؤتَمَنِينَ، تُؤتَمَنَانِ، تُؤتَمَنَّ، اُوْتَمَنُ، نُؤتَمَنُ
أمر حاضر معلوم	ايتَمِنْ، ايتَمِنَا، ايتَمِنُوا، ايتَمِنِي، ايتَمِنَا، ايتَمِنَّ
أمر غائب معلوم	لِيَأتَمِنْ، لِيَأتَمِنَا، لِيَأتَمِنُوا، لِتَأتَمِنْ، لِتَأتَمِنَا، لِيَأتَمِنَّ، لآتَمِنْ، لِنَأتَمِنْ
فعل أمر مجهول	لِيُؤتَمَنْ، لِيُؤتَمَنَا، لِيُؤتَمَنُوا، لِتُؤتَمَنْ، لِتُؤتَمَنَا، لِيُؤتَمَنَّ، لِتُؤتَمَنْ، لِتُؤتَمَنَا، لِتُؤتَمَنُوا، لِتُؤتَمَنِي، لِتُؤتَمَنَا، لِتُؤتَمَنَّ، لاُوْتَمَنْ، لِنُؤتَمَنْ
اسْم فاعل	مُؤتَمِنٌ، مُؤتَمِنَانِ، مُؤتَمِنُونَ، مُؤتَمِنِينَ، مُؤتَمِنَانِ، مُؤتَمِنَاتٌ
اسْم مفعول	مُؤتَمَنٌ، مُؤتَمَنَانِ، مُؤتَمَنُونَ، مُؤتَمَنِينَ، مُؤتَمَنَانِ، مُؤتَمَنَاتٌ

سبق 7A: مہموز

مہموز سے متعلق چند مزید قوانین یہ ہیں:

- اگر مہموز کا مضارع یَفعُلُ کے وزن پر ہو تو اس کا امر حاضر معلوم کے وزن عُلْ پر آتا ہے۔ جیسے أخَذَ يَأخُذُ (لینا، پکڑنا) کا امر خُذْ (لو! پکڑو!) ہو گا۔ اسی طرح أكَلَ يَأكُلُ (کھانا) کا امر كُلْ (کھاؤ!) اور أمَرَ يَأمُرُ (حکم دینا) کا امر مُرْ (حکم دو!) ہو جائے گا۔ یہ تبدیلی ان مراحل سے گزرتی ہے:

- تَأخُذُ ← اُءخُذْ ← خُذْ | تَأمُرُ ← اُءمُرْ ← مُرْ | تَأكُلُ ← اُءكُلْ ← كُلْ

- مادہ "أ خ ذ" کو جب باب افتعال میں استعمال کیا جاتا ہے تو مادے کا ہمزہ، باب افتعال کی ت میں مدغم ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

- اِءتِخَاذٌ ← اِيتِخَاذ ← اِتِّخَاذٌ ، اِءتَخَذَ ← اِيتَخَذَ ← اِتَّخَذَ،

- يَءْتَخِذُ ← يَأتَخِذُ ← يَتَّخِذُ

- مہموز کے قوانین پر عام طور پر اس وقت عمل ہوتا ہے جو ہمزہ ف کلمہ پر آئے۔ استثنائی صورتوں میں ہمزہ ع یا ل کلمہ پر آ جاتا ہے۔ جیسے مادے "س أ ل" کا مضارع يَسألُ ہوتا ہے جسے يَسئَلُ بھی لکھا جاتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس کا امر حاضر معلوم اِسْئَلْ یا سَلْ دونوں طرح ٹھیک ہے۔

- جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمزہ اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت کے باعث ا و ي کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اگر اس سے پہلے ثُمّ، و، ف جیسا کوئی حرف آ جائے تو ہمزہ واپس اپنی اصل حالت میں آ جاتا ہے جیسے:

- اِءتَمِرْ ← اِيتَمِرْ ← وَأتَمِرْ | اِءذِنْ ← اِيذِنْ ← فَأذِنْ

- اُءمُرْ ← مُرْ ← فَأمُرْ

- گھبرایئے نہیں! آپ کو یہ تمام قوانین یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن مجید میں مہموز کے بہت ہی کم الفاظ ایسے استعمال ہوتے ہیں۔ محض پریکٹس سے آپ انہیں سیکھ سکتے ہیں۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ء م ر)

	ثلاثي مجرد	باب إفعال	باب افتعال
مصدر	أَمْرٌ	إِءْمَارٌ = إِيْمَارٌ	اِءتِمَارٌ = اِيْتِمَارٌ
ماضي معلوم	أَمَرَ	أَءْمَرَ = آمَرَ	اِءتَمَرَ = اِيْتَمَرَ
ماضي مجهول	أُمِرَ	أُءْمِرَ = أُوْمِرَ	اُءْتُمِرَ = اُوْتُمِرَ
مضارع معلوم	يَأمُرُ	يُؤمِرُ	يأتَمِرُ
مضارع مجهول	يُؤمَرُ	يُؤمَرُ	يُؤتَمَرُ
أمر حاضر معلوم	اُءْمُرْ = مُرْ	أَءمِرْ = آمِرْ	اِءتَمِرْ = اِيْتَمِرْ
أمر غائب معلوم	لِيَأمُرْ	لِيُؤمِرْ	لِيأتَمِرْ
أمر مجهول	لِيُؤمَرْ	لِيُؤمَرْ	لِيُؤتَمَرْ
فاعل	آمِرٌ	مُؤْمِرٌ	مُؤْتَمِرٌ
مفعول	مَأمُورٌ	مُؤْمَرٌ	مُؤْتَمَرٌ

آج کا اصول: عربی میں لفظ "إذا" دو مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) بطور شرط۔ اس صورت میں یہ "جب" یا "اگر جب" کا معنی دیتا ہے۔ (۲) اچانک حیرت کے اظہار کے لئے۔ اس صورت میں یہ "کیا دیکھتا ہوں!!!" یا "ارے یہ کیا!!!" کا معنی دیتا ہے۔

شرط کے لئے اس کے استعمال کی مثالیں یہ ہے: إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (جب وہ کسی معاملے میں فیصلہ کر دیتا ہے تو بس اتنا ہی کہتا ہے، ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے)، إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم تو اللہ کے لئے ہیں اور ہمیں اسی کی جانب پلٹنا ہے)۔

اچانک حیرت کی مثالیں یہ ہیں: فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ (تو انہوں (یعنی موسی) نے اپنے عصا کو پھینکا، ارے یہ کیا!!! یہ تو ایک واضح اژدھا بن گیا)، وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (انہوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا، ارے یہ کیا!!! یہ تو دیکھنے والوں کے لئے سفید ہو گیا)، اَقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ (سچا وعدہ قریب آ گیا، ارے یہ کیا!!! آنکھیں تو بس ٹکٹکی باندھے رہ گئی ہیں) وغیرہ۔

سبق 7A: مہموز

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
إِتِّخَاذٌ	بنانا، پکڑنا، اپنانا	أَكَلَ يَأْكُلُ	کھانا
أَخَذَ يَأْخُذُ	پکڑنا، لینا	أَخَرَ يَأْخِرُ	بعد میں آنا
مُؤَاخَذَةٌ	مواخذہ کرنا	إِستِئخَارٌ	دیر کرنا
إِيْمَانٌ	یقین کرنا	تَأْلِيفٌ	تالیف کرنا، محبت پیدا کرنا
أَمِنَ يَأْمَنُ	محفوظ ہونا، امن سے ہونا	إِيلَافٌ	محبت پیدا کرنا
أَذِنَ يَأْذَنُ	اجازت دینا، جان لینا	قَرَءَ يَقرَءُ	پڑھنا
إِسْتِئذَانٌ	اجازت مانگنا	إِقرَاءٌ	پڑھنا سکھانا، پڑھنے کا کہنا
تَأْذِينٌ	اعلان کرنا، اذان دینا	سَئَلَ يَسئَلُ | يَسأَلُ	پوچھنا، سوال کرنا
أَمَرَ يَأْمُرُ	حکم / مشورہ دینا، درخواست کرنا	وَأَدَ يُوءَدُ	زندہ دفن کرنا

چیلنج! اوپر دیے گئے تمام الفاظ کا مادہ دریافت کیجیے اور اس سے ثلاثی مزید فیہ کے ہر باب کی صرف صغیر بنائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب دو سپر پاورز میں گھرے ہوئے تھے: ایک ایران کی ساسانی سلطنت اور دوسری روم کی بازنطینی سلطنت۔ یہ دونوں بہت ہی امیر طاقتیں تھیں۔ عرب لوٹ مار کے لئے ان کے سرحدی علاقوں میں گھس جایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے ان دونوں حکومتوں نے اپنے اور عربوں کے درمیان "بفر زون" کے طور پر نیم عرب ریاستیں قائم کیں۔ ایران کی جانب "حیرہ" کی سلطنت تھی جو کہ جنوبی عراق میں واقع تھی۔ روم کی جانب "غسّان" کی سلطنت تھی۔ یہ موجودہ دور کے شمالی سعودی عرب، اردن اور جنوبی شام پر مشتمل تھی۔ ان دونوں ریاستوں کے بادشاہ عرب تھے اور شاعروں کی سرپرستی کیا کرتے تھے۔ ان کے بادشاہوں، ان کے محلات اور ان کے خوبصورت مقامات کی تعریف میں عرب شاعروں کے بہت سے اشعار موجود ہیں۔

سبق 7A: مہموز

عربي	اردو	تبدیلی
أَ تَتَّخِذُنَا هُزُواً	کیا آپ ہمیں بے وقوف بناتے ہیں؟	تَأْتَخِذُ ← تَاتَخِذُ ← تَتَّخِذُ
لَسْتُمْ بِآخِذِيهِ	تم اسے ____ نہیں ہو	
لا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	ان سے فدیہ نہ ____	
اتَّخِذُونِي وَأُمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ	مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا معبود ____؟؟؟	
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ	اگر وہ منہ پھیریں تو انہیں ____	
ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ الْعِجْلَ	پھر بچھڑے کو (بطور معبود) ____	
لا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ	کھلی بے حیائی نہ ____	
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ	جو ہم تمہیں دیتے ہو، اسے قوت سے ____	
لأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيباً	تیرے بندوں میں سے حصہ ____	
وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ	اپنی حفاظت کا سامان اور اپنا اسلحہ ____	
اتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى	ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ ____	
فَأَخَذَتْهُمْ الصَّاعِقَةُ	تو آسمانی بجلی نے انہیں ____	
لا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ	اللہ تمہاری لغو قسموں کے باعث ____	
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنْ الطَّيْرِ	تو چار پرندے ____	

مطالعہ کیجیے! خزانے کا نقشہ۔ آیئے حقیقی خزانے کو تلاش کریں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0005-Treasure.htm

تبدیلی	اردو	عربي
	اللہ اور _____ دن پر _____	آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ
	تو باہر نکلنے کے لئے آپ سے _____	فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ
	کیا لوگوں کو نیکی کا _____	أَ تَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
	میں انہیں گمراہ ضرور کروں گا اور ان میں غلط امیدیں ضرور پیدا کروں گا اور انہیں _____	وَلأُضِلَّنَّهُمْ وَلأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلآمُرَنَّهُمْ
	_____ اس طرح جیسے لوگ _____	آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ
	پاکیزہ چیزیں _____	كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ
	یقیناً ہم جانتے ہیں _____	لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ
	اپنی قوم کو _____	وَأْمُرْ قَوْمَكَ
	تو _____ کہ اللہ کی جانب سے اعلان جنگ ہے	فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ
	اپنے اہل و عیال کو نماز کی _____	وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ
	_____ _____	لا يَسْتَأْخِرُونَ
	تو ان کے درمیان _____ _____	فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ
	ہمارے رب! اس شہر کو _____ بنا دے	رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا
	_____ میں بھلائی	فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

مطالعہ کیجیے! غیبت کیا ہے اور اس کا معاشرے پر کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

عربي	اردو	تبدیلی
فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ	تو تمہارے دلوں میں ____	
فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ	تو ____ جیسا کہ ان سے پہلوں نے ____	
وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ	اور ____ ہم نے ٹکڑوں میں نازل کیا تا کہ اسے لوگوں کے سامنے ____	
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَى	جلد ہی ____ آپ کے سامنے، پھر آپ نہ بھولیں گے	
مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي	وہ جو کہتا ہے: "مجھے ____"	
لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ، إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ	قریش میں ____، گرمی اور سردی میں سفر سے ان کی ____	
قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ	ان کے سامنے قرآن ____	
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ	جب ____ ____	
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ	____ کہ کیا خرچ کریں	
حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ	یہاں تک کہ ہم پر کتاب نازل ہو جسے ____	
لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا	وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر ____	

آج کا اصول: جب کسی گروہ میں مذکر اور مونث دونوں قسم کے اسم ہوں تو ان دونوں کے لئے مذکر کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جیسے أبنائي و بَنَاتِي يَدْرُسُونَ (میری بیٹے اور بیٹیاں پڑھتے ہیں)، المسجدُ والمَدرَسَةُ قَرِيبان (مسجد اور اسکول قریب ہیں)۔ اردو کے برعکس عربی میں مسجد مذکر اور اسکول مونث ہے۔ ان دونوں کے لئے قریبتان کی بجائے قریبان کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

سبق 7A: مہموز

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ٹسٹ ا میں ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے مادوں کے معانی یاد کیجیے اور نیچے دیے گئے جدول کی طرز پر ان کی صرف صغیر و کبیر بنائیے۔ اس ٹسٹ کا جواب فراہم نہیں کیا جائے گا۔

صَرفٌ کبیر (مادة ء م ن) | باب ؟؟؟	
مصدر	
فعل ماضي معلوم	
فعل ماضي مجهول	
فعل مضارع معلوم	
فعل مضارع مجهول	
أمر حاضر معلوم	
أمر غائب معلوم	
فعل أمر مجهول	
اسْم فاعل	
اسْم مفعول	

آج کا اصول: لفظ "حتیٰ" کے دو معانی ہیں: (۱) یہاں تک کہ۔ (۲) اس وجہ سے، تا کہ۔ پہلے معنیٰ کی مثال یہ ہے: لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً (ہم ہرگز آپ پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو سرعام نہ دیکھ لیں)، وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ (کھاؤ، پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے صبح کا سفید دھاگہ (رات کے) سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے)۔ دوسرے معنیٰ کی مثال یہ ہے: أَدْرُسُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ حَتّى أفهَمُ القُرآنَ (میں عربی زبان اس وجہ سے سیکھ رہا ہوں تا کہ میں قرآن کو سمجھ سکوں)۔

اس سبق میں ہم چند ایسے صحابہ کرام کی سیرت کا مطالعہ کریں گے جو صحابہ کے علماء میں شمار ہوتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اختلافات کے باوجود تمام انسانوں کو اپنے بہن بھائی سمجھیے۔

أبو عُبَيدَةَ بنِ الْجَرَّاحِ رضي الله عنه

"لكل أمة أمين وأمين هذه الأمة أبو عبيدة" **محمد رسول الله** (صلى الله عليه وسلم)

كان وَضِيءَ الوجْه، بَهِيَّ الطَّلْعة، نَحيلَ الْجسْمِ، طَوِيل اَلْقَامَة، خفيفة العارِضَيْن: تَرْتاحُ العينُ لِمرآهُ، وَتَأنَسُ النَّفْسُ لِلُقْيَاهُ، ويطمئنُّ إليه الفؤادُ. وكان إلى ذلك رقيقَ الحاشيَة، جَمَّ التَّوَاضُع، شديدَ الحياء، لكنَّه كان إذا حَزَبَ الأمْرُ وَجَدَّ الْجِدُّ يَغْدُو كَأنَّهُ اللَّيْثُ عادِياً. فهو يُشْبِه نَصْلَ السَّيْف رَوْنَقاً وبَهاءً، وَ يَحْكيه حِدَّةً وَمَضَاءً.

ذلكُمْ هو أمينُ أمَّة مُحَمَّد، عامرُ بنُ عبد اللّه بن الجَرَّاحِ الفهريُّ القُرشيُّ، الْمُكَنَّى بأبي عُبَيْدَةَ. نَعَتَهُ عبدُ الله بنُ عمرَ رَضِىَ اللّه عنهما فقال: ثلاثة من قريش أصْبَحُ النَّاسِ وجوهاً، وَأحْسَنُها أخلاقاً، وَأثبَتُها حياءً إنْ حَدَّثُوكَ لَمْ يَكْذِبُوكَ، وإنْ حَدَّثْتَهُمْ لَمْ يُكَذِّبُوك: أبو بَكْرٍ الصّديقُ، وَعُثْمانُ بن عَفَّانَ وَأبو عُبَيْدَةَ بنُ الجراح.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أمِيْنٌ	امانت دار	تَأنَسُ	تم پسند کرو گے	عادياً	عادی، فطری طور پر
وَضِيءَ	روشن	لِلُقْيَاهُ	ان سے ملنے کو	نَصْلَ	تلوار کی دھار
بَهِيَّ	خوبصورت	رقيقَ الحاشِيَة	نرم اور دوستانہ طبیعت	بَهاءً	خوبصورتی
الطَّلْعة	ظاہری حالت			حِدَّةً	معاملہ فہمی
نَحيلَ	دبلا پتلا ہونا	حَزَبَ	مصیبت پہنچی	مَضاءً	تیزی
الْقَامَة	قد و قامت	جَدَّ الْجِدُّ	معاملہ سنگین ہو گیا	نَعَتَ	اس نے صفت بیان کی
تَرْتاحُ	تمہیں راحت ہو گی	يَغْدُو	وہ ہو جاتا ہے	أصْبَحُ	سب سے زیادہ روشن چہرہ
لِمَرآهُ	انہیں دیکھنے سے	اللَّيْثُ	شیر	أثبَتُ	سب سے زیادہ ثابت قدم

كان أبو عُبيدَةَ من السَّابقيْنَ الأوَّلِيْنَ إلى الإسلامِ. فقد أسلمَ فِي اليومِ التَّالي لإسْلامِ أبي بكرٍ. وكان إسلامُهُ على يَدي الصِّدِّيق نفسه، فَمَضَى به وَبعَبْد الرحْمنِ ابنِ عَوْف وبعثمانَ بن مَظْعُون وبالأرْقَمِ بنِ أبي الأرْقَمِ (رضي الله عنهم) إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأعْلَنوا بينَ يَدَيْه كلمةَ الحقِّ، فكانوا القواعِدَ الأولى التي أقيمَ عليها صَرْحُ الإسلامِ العظيم.

عاش أبو عُبيدة تَجْرِبَةَ المسلمين القاسيَةَ فِي مكَّةَ مُنْذُ بدايَتِها إلى نِهايتها، وعانى مع المسلمين السَّابقين من عُنْفِها وَضَراوَتِها وَآلامِها وأحْزانِها ما لَم يُعانه أتباع دين على ظَهْرِ الأرض، فَثَبَتَ للابْتِلاءِ. وصَدَّقَ اللهَ ورسولَه فِي كل مَوْقِف. لكِنَّ مِحنَةَ أبِي عُبَيْدَةَ يَوْمَ بَدْرٍ فاقَت فِي عُنْفِها حِسبانَ الحاسِبين وتجاوَزَتْ خيالَ الْمتخَيِّلين. انْطلقَ أبو عُبيدةَ يومَ بَدْرٍ يَصُولُ بَيْنَ الصُّفُوف صَوْلَةَ مَنْ لا يهَابُ الرَّدى، فَهَابَهُ الْمشْركُونَ، ويَجُولُ جَوْلَةَ مَنْ لا يَحذرُ الْموتَ، فَحَذرَهُ فُرسانُ قريش وجعلوا يَتَنَحّوْنَ عَنْهُ كُلَّما واجَهوه... لَكِنَّ رجلاً واحداً منهم جَعَلَ يَبْرُزُ لأبي عُبَيْدَةَ فِي كلِّ اتِّجاهٍ، فكان أبو عُبيدَةَ يَتَحَرَّفُ عن طريقِه وَيَتَحاشى لِقَاءَه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سابقيْنَ الأوَّلِيْنَ	سب سے پہلے ایمان لانے والے	عاني	نقصان اٹھانے والا	الرَّدى	موت
		عُنْفِها	اس کی شدت	يَجُولُ	وہ آگے پیچھے جاتا ہے
أعْلَنوا	انہوں نے اعلان کیا	ضَراوَتِها	اس کا نقصان	يَحذرُ	وہ احتیاط کرتا ہے
القواعِدَ	بنیادیں، قاعدہ کی جمع	مِحنَةَ	مصیبت	يَتَنَحّوْنَ	وہ بچتے ہیں
صَرْحُ	مینار	فاقَت	یہ حد سے بڑھ گئی	واجَهوه	وہ اس کا سامنا کرتے ہیں
عاش	وہ رہا	حِسبانَ	حساب	يَبْرُزُ	وہ موجود ہے
تَجْرِبَةَ	تجربہ	مُتَخَيِّلين	خیال کرنے والے	اتِّجاه	سمت
القاسيَةَ	سخت	انْطلقَ	وہ دوڑا	يَتحَرَّفُ	وہ بدلتا ہے
بِدايَتِها	اس کا آغاز	يَصُولُ	وہ حملہ کرتا ہے	يَتَحاشى	وہ بچتا ہے
نِهايتها	اس کا اختتام	يهَابُ	وہ خوفزدہ ہوتا ہے		

وَلَجّ الرجلُ فِي الْهُجُومِ، وأكثَرَ أبو عُبيدَة من التَنَحِّي وسَدَّ الرَّجُلُ على أبي عُبيدَةَ الْمَسَالكَ، وَوَقَفَ حافلاً بينَه وبينَ قتالِ أعداءِ اللهِ. فلمَّا ضاقَ به ذَرعاً، ضَرَبَ رأسَه بالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَلَقَت هامَتَه فَلْقَتَيْن، فخرَّ الرجلُ صريعاً بينَ يَديه.

لا تُحَاوِلْ – أيها القارِئُ الكريمُ! أن تُخَمِّنَ مَنْ يكونُ الرَّجُلُ الصريع.. أما قُلْتُ لك: إنَّ عُنْفَ التَّجْرِبَة فاقَ حسبانَ الحاسبين وجاوَزَ خيالَ الْمتخيِّلين؟ ولَقَدْ يَتَصدَّعُ رأسكَ إذا عَرفْتَ أن الرَّجُلَ الصَّرِيعَ هو عبدُ اللّه بنُ الجَرَّاح والد أبي عبيدَة.

لم يقتل أبو عُبيدَةَ أباه[1]، وإنما قَتَلَ الشِّرْكَ فِي شَخْصِ أبيه. فأنْزَلَ اللّهُ سبحانه فِي شأن أبي عُبَيْدَة وشأن أبيه قرآناً فقال– عَلَتْ كَلمَتُه–: ”لا تَجدُ قَوْماً يؤمنُونَ باللهِ وَالْيَوْمِ الآخر يوادّون من حادَّ اللّه ورسوله ولو كانُوا آباءَهُمْ أَوْ أَبْناءَهُمْ، أَوْ إِخْوانَهُمْ أَوْ عَشيرَتَهُمْ، أولئكَ كَتَبَ فِي قُلوبهمُ الإيمانَ وأيَّدَهُمْ بِرُوحٍ منْهُ وَيُدْخلُهُمْ جَنَّات تَجْرِى منْ تَحْتها الأنْهار خالدينَ فيها رَضِىَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ، أولئكَ حِزْبُ اللهِ ألا إن حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلحُونَ.“ (الْمجالة 58:22)

لم يَكُنْ ذلك عَجيباً من أبي عُبَيْدَة، فَقَدْ بَلَغ من قُوَّة إيمانه باللهِ وَنُصْحه لدينه، والأمانَة على أمَّة مُحمَّد مَبْلَغاً طَمَحَتْ إِلَيْه نُفُوسٌ كَبيْرَةٌ عِنْدَ اللهِ.

(۱) سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا باپ اسلام کا سخت دشمن تھا۔ وہ جنگ بدر میں انہی پر حملہ کر کے ان کے ہاتھوں مارا گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَجّ	اس نے اصرار کیا	هامَتَه	اس کا سر	عَلَتْ	وہ بلند ہوئی
الْهُجُومِ	حملہ	فَلْقَتَيْن	دو حصے	يوادّون	وہ محبت کرتے / چاہتے ہیں
التَنَحِّي	بچنا، دور رہنا	خَرَّ	وہ گرا	حادَّ	اس نے مخالفت کی
سَدَّ	اس نے بلاک کر دیا	صريعاً	پچھڑ کر	عَشيرَتَهُمْ	اپنا خاندان
مَسَالكَ	راستے، مسلک کی جمع	لا تُحَاوِلْ	کوشش نہ کرو!	أَيَّدَهُمْ	اس نے ان کی تائید کی
حافلاً	بھرے ہوئے	تُخَمِّنَ	تم اندازہ لگاؤ	حِزْبُ	گروہ
ضاقَ به ذَرعاً	ان کے لئے برداشت کرنا مشکل ہو گیا	جاوَزَ	اس نے حد سے تجاوز کیا	مَبْلَغاً	اس درجے تک پہنچا ہوا کہ
		يَتَصدَّعُ	وہ توڑے گا	طَمَحَتْ	وہ سبق سیکھتے ہیں

حَدَّثَ محمدُ بنُ جَعْفَر، قال: قَدِمَ وَفْدٌ من النَّصَارَى على رسول اللّه صلى الله عليه وسلم فقالوا: "يا أبا القاسمِ! ابْعثْ مَعَنَا رجلاً من أصْحَابِكَ تَرْضَاهُ لَنَا لِيَحْكُمَ بَيْنَنَا فِي أشْياء من أمْوَالنا اخْتَلَفْنَا فِيها، فإنّكُمْ عِنْدنا مَعْشَرَ المسلمين مَرْضِيُّون." فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "ائتُوني العَشِيَّةَ أبْعَثُ مَعَكُم القَوِيَّ الأمِيْنَ."

قال عمرُ بنُ الخطاب: فرحْتُ إلى صلاة الظهرِ مُبَكِّراً وإنِّي ما أحْبَبْتُ الإمارَةَ حُبِّي إيَّاها يَوْمَئذ رَجاءَ أن أكُونَ صَاحِبَ هذا النَّعت... فَلَمَّا صَلَّى بنَا رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم الظُّهْر، جَعَلَ يَنْظُرُ عَنْ يَمِينه وَعَنْ يَسارِه، فَجعَلْتُ أتطَاولُ لَهُ لِيَرانِي، فَلَمْ يَزَلْ يُقَلِّبُ بَصرَهُ فينا حتّى رَأى أبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الجَرَّاح، فَدَعَاهُ فقال: اخْرُجْ مَعَهُمْ فَاقْضِ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ فِيما اختَلَفوا فِيه فقلتُ: ذَهَبَ بِها أبو عُبَيْدَةَ.

ولَم يَكُنْ أبو عُبيدَة أميناً فَحَسْبُ، وإنَّما كان يجمعُ الْقُوَّةَ إلى الأمانة، وقَدْ بَرَزَتْ هذه الْقُوَّةُ فِي أكْثَر من مَوْطَن: بَرَزَت يَوْمَ بَعَثَ الرسولُ جَماعَةً من أصْحابه لِيتَلقَّوْا عِيْراً لقريش، وأمَّرَ عليهم أبا عُبيدَة رَضِي اللّه عنهُم وعَنْه، وَزَوَّدَهُمْ جِرَاباً من تَمْر، لَمْ يَجدْ لهم غَيْرَهُ، فكان أبو عُبيدَةَ يعطى الرَّجُلَ من أصْحَابه كُلَّ يَوْم تَمْرَةً، فَيَمُصُّها الَواحِدُ مِنهُمْ؟ كما يَمُصُّ الصَّبِيُّ ضَرْعَ أمه، ثُمَّ يَشْرَبُ عليها ماءً، فكانت تكفِيه يَوْمَهُ إلى اللَّيْلِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرْضِيُّون	مطمئن کرنے والے	يُقَلِّبُ	وہ پلٹتا ہے	عِيْراً	قافلہ
مُبَكِّراً	صبح کے وقت	فَاقْضِ	تو فیصلہ کرو	زَوَّدَهُمْ	اس نے انہیں زادِ راہ دیا
الإمارَةَ	حکومت	بَرَزَتْ	وہ موجود تھی	جِرَاباً	بوری
النَّعت	صفت	مَوْطَن	جگہ	فَيَمُصُّها	تو وہ اسے چوستا ہے
أتطَاولُ	میں نے خود کو کھینچا	لِيتَلقَّوْا	تاکہ وہ ملیں	ضَرْعَ	دودھ
لِيَرانِي	تاکہ وہ مجھے دیکھے			تكفِيه	وہ اس کے لئے کافی ہے

وفِي يوم أُحَد حينَ هُزِمَ المسلمون وَطَفِقَ صَائِحُ المشركين يُنادِي: "دُلُّونِي عَلى محمد... دُلُّونِي على محمد..." كان أبو عُبيدَة أحَدَ النَّفَرِ العَشَرَة الذين أحاطوا بالرسول صلى الله عليه وسلم لِيَذُودُوا عنه بصُدورِهم رِماحَ المُشركِين.

فلمَّا انْتَهت الْمَعْرَكَةُ كان الرسولُ صلى الله عليه وسلم قد كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُه وَشُجَّ جبينهُ وغارَت فِي وَجْنَته حَلْقَتَان من حَلَقِ دِرْعِه فَأقبَلُ عليه الصِّدِّيقُ يُرِيدُ انْتزاعَهُما من وَجْنَته فقال له أبو عُبيدَةَ: "أقسِمُ عليك أنْ تَتْرُكَ ذلك لِي، فَتركَه، فَخَشِيَ أبو عُبيدَة إن اقْتَلَعَهُما بيده أنْ يُؤلِمَ رسولَ اللّه، فَعَضَّ على أولاهُما بِثَنِيَّه عَضاً قَوِياً مُحْكَماً فاسْتَخْرَجَها ووَقَعَتْ ثَنِيته... ثُمَّ عَضَّ على الأخرى بِثَنِيَّتِه الثانية فاقتلعها فسقطت ثنيَّته الثانية.

قال أبو بكر: "فكان أبو عُبَيْدَةَ من أحْسَن النَّاسِ هَتَماً." لقد شهِدَ أبو عُبيدَة معَ رسول اللّه صَلَواتُ اللّه عليه المشَاهدَ كُلَّها مُنْذُ صحبَهُ إلى أنْ وافاه اليقينُ. فَلَمَّا كان يوم السَّقيفَة، قال عمرُ بنُ الخَطَّاب لأبِي عُبيدَةَ: ابسُطْ يَدَكَ أبايِعْكَ، فإني سَمِعْتُ رسولَ اللّه صلى الله عليه وسلم يقول: "إنَّ لكُلِّ أمة أميناً، وَأنتَ أمينُ هذه الأمَّة." فقال أبو عُبَيْدَةَ: "ما كُنْتُ لأتقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُل أمَرَهُ رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم أن يَؤمَّنَا فِي الصَّلَاة فأمَّنَا حتّى ماتَ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُزِمَ	اس پر قابو پالیا گیا	رَبَاعِيَة	سامنے کا تیسرا جو تھا دانت	يُؤلِم	وہ درد دیتا ہے
طَفِقَ	وہ شروع ہو گیا	شُجَّ	وہ زخمی ہوا	عَضَّ	اس نے دانت گاڑا
صَائِحُ	پکارنے والا	جبينهُ	آپ کی پیشانی	ثَنِيَّين	سامنے کے دو دانت
دُلُّونِي	مجھے بتاؤ	غارَت	وہ گھس گیا	عَضاً	دانت گاڑنا
أحاطوا	انہوں نے احاطہ کر لیا	وَجْنَته	آپ کا گال	هَتَماً	بغیر دانتوں والا
لِيَذُودُوا	تاکہ وہ حفاظت کریں	حَلْقَتَان	دو حلقے	أبايِعْكَ	میں آپ کی بیعت کرتا ہوں
صُدورِ	سینے	دِرْعِه	آپ کی زرہ	أن يَؤمَّنَا	کہ وہ ہماری امامت کروائے
رِماحَ	نیزے، رمح کی جمع	اقْتَلَعَهُما	اس نے ان دونوں کو کھینچ نکالا	فأمَّنَا	تو اس نے امامت کروائی

ثُم بُويِعَ بَعْدَ ذلك لأبي بكرٍ الصديقِ، فكان أبو عُبيدَةَ خيرَ نصيح له فِي الحَقّ، وأكرمَ معْوَان له على الخَيْر. ثم عَهِدَ أبو بكرٍ بالْخلافَة مِنْ بَعْده إلى الفاروق فَدَانَ له أبو عُبيدَةَ بالطَّاعة، ولَمْ يَعْصِه فِي أمْرٍ، إلاَّ مَرَّةً واحدةً. فهَلْ تَدْرِي ما الأمرُ الذي عَصَى فِيه أبو عُبيدَة أمرَ خليفةِ المسلمين؟!

لقد وَقَعَ ذلك حينَ كان أبو عُبيدَة بنُ الجَرَّاح فِي بلاد الشَّام يَقُودُ جيوشَ المسلمين من نَصرٍ إلى نَصْرٍ حتّى فَتحَ اللّهُ على يَدَيْه الدِّيار الشَّامِيَّةَ كُلّها... فَبَلَغ الفُراتَ شرقاً وَ آسيا الصُّغْرَى شَمالاً. عِنْدَ ذلك دَهَمَ بِلادَ الشَّامِ طاعون ما عَرَفَ النَّاسُ مِثْلَهُ قطّ فَجَعَلَ يَحْصُدُ النَّاسَ حَصْداً... فما كان من عُمَرَ بنِ الخَطَّاب إلاَّ أن وَجَّهَ رسولاً إلى أبي عُبيدَةَ برسالة يقول فِيها:

"إنِّي بَدَتْ لي إليك حاجَةٌ لا غنى لي عَنْكَ فيها، فإن أتاكَ كتابي ليلاً فإنِّي أعْزِم عليك ألا تُصبحَ حتّى تركبَ إليَّ، وإن أتاك نهاراً فإنِّي أعْزِمُ عليك ألا تُمسي حتّى تَرْكَبَ إليَّ." فلما أخَذَ أبو عُبيدَة كتابَ الفاروق قال: "قد عَلِمْتُ حَاجَةَ أميرِ المؤمنين إليَّ، فهو يريدُ أن يَسْتَبْقِيَ مَنْ لَيْس بباقٍ." ثُم كَتَبَ إليه يقول: "يا أميرَ المؤمنين، إنِّي قد عَرَفْتُ حَاجَتَكَ إليَّ، إنِّي فِي جُنْد من المسلمين ولا أجِدُ بِنَفْسِي رَغْبَةً عَنِ الذي يُصِيبهُمْ. ولا أريدُ فِرَاقَهُمْ حتّى يَقْضِيَ اللّهُ فِي وفِيهم أمرَه... فإذا أتاك كتابي هذا فَحَلِّلْنِي مِنْ عَزْمِكَ، وائذَنْ لي بالبَقاءِ."

آج کا اصول: کسی کو پکارتے ہوئے اکثر اوقات "یٖ" کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ منادی چھ صورتوں میں آتا ہے جیسے يا رَبِّي، يا رَبِّ، يا رَبَّ، يا رَبِّيَ، يا رَبَّا ، يا رَبَّاه۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُويِعَ	اس کی بیعت کی گئی	آسيا الصُّغْرى	ایشیائے کوچک، ترکی	أعْزِمُ	میں عزم کرتا ہوں
نصيح	خیر خواہ	طاعون	طاعون	تركبَ	تم سوار ہو کر سفر کرتے ہو
مِعْوَانٍ	قابل اعتماد مددگار	يَحْصُدُ	وہ مارتا ہے	يَسْتَبْقِي	وہ باقی رکھنا چاہتا ہے
دَانَ له	وہ اس کا فرمانبردار تھا	وَجَّهَ	اس نے چہرہ کیا	باقٍ	باقی رہنے والا
لَمْ يَعْصِ	اس نے نافرمانی نہ کی	رسالةٍ	پیغام، خط	حَلِّلْنِي	مجھے اجازت دیجیے!
يَقُودُ	وہ قیادت کرتا ہے	بَدَتْ	وہ ظاہر ہو گئی	البَقاءِ	باقی رہنا

فلمَّا قرأ عمرُ الكتابَ بَكَى حتّى فاضَتْ عيناه، فقال له مَنْ عنْدَهُ، لشدَّة ما رَأَوْهُ من بكائه: "أ ماتَ أبو عُبيدَةَ يا أميرَ المؤمنين؟" فقال: "لا، ولكِنَّ الموتَ منه قريب." ولَم يَكْذبْ ظَنُّ الفاروق، إذْ ما لَبِثَ أبو عُبيدَة أنْ أُصيبَ بالطَّاعون، فلما حَضَرَتْهُ الوَفاةُ أوْصَى جُنْدَهُ فقال:

"إنّي مُوصيكُم بوَصيَّة إنْ قَبِلْتُمُوها لَنْ تزالوا بخيْر: أقيموا الصَّلاةَ، وصوموا شَهْرَ رمضانَ، وَ تَصدَّقُوا، وَحُجُّوا واعْتَمِروا، وتواصَوْا، وانْصَحُوا لأُمَرائكم ولا تَغُشُّوهُمْ ولا تُلْهِكُمُ الدُّنْيا، فإنَّ الْمَرءَ لو عُمِّرَ أَلْفَ حَوْلٍ ما كان له بُدَّ مِنْ أنْ يصيْرَ إلى مَصْرَعِي هذا الذي تَروْن... والسَّلامُ عليكم ورحْمَةُ اللهِ."

ثم الْتَفَتَ إلى معاذِ بنِ جَبَل وقال: "يا معاذُ، صَلِّ بالنَّاسِ." ثُم ما لَبِثَ أنْ فَاضَتْ رُوحُهُ الطَّاهِرةُ، فقام معاذ وقال: "أيّها النَّاس: "إنَّكُمْ قَدْ فُجِعْتُمْ برَجُل، واللهِ، ما أعْلَمُ أنِّي رَأيْتُ رَجلاً أَبَرَّ صَدْراً، ولا أبْعَدَ غائِلَةً ولا أشدَّ حُبّاً لِلْعَاقِبَة ولا أنصَحَ لِلْعَامَّةِ منه، فترحَّموا عليه يَرْحَمْكُمُ اللهُ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ تجارت کے تعلق سے عرب، خاص طور پر قریش، دنیا کی مہذب اقوام جیسے یمن، ایران، حبشہ اور روم وغیرہ سے رابطے میں تھے۔ اس کی وجہ سے بہت سے غیر عربی لفظ عربی میں داخل ہوئے۔ عربوں نے ان الفاظ کو اپنے تلفظ کے سانچے میں ڈھال لیا۔

مطالعہ کیجیے! دور جدید کے انسان کا المیہ کیا ہے؟ جنت کا حقدار کون ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0003-Deserving.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بكائه	اس کا رونا	اعْتَمِروا	عمرہ کرو!	الْتَفَتَ	اس نے توجہ کی
أوْصَى	اس نے وصیت کی	لا تَغُشُّوهُمْ	انہیں دھوکہ نہ دو!	فَاضَتْ	وہ باہر آگئی
جُنْدَ	لشکر	لا تُلْهِكُمُ	یہ تمہیں ہلاک نہ کرے	رُوحُهُ	اس کی روح
قَبِلْتُمُوها	تم اسے قبول کرو	عُمِّرَ	اسے عمر/زندگی دی گئی	فُجِعْتُمْ	تمہیں مصیبت پہنچی ہے
لَنْ تزالوا	تم ہمیشہ رہو گے	حَوْلٍ	سال	أبَرَّ	سب سے زیادہ متقی
حُجُّوا	حج کرو!	مَصْرَعِي	میری موت	غائِلَةً	انسان کے اندر کی برائی

مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضي الله عنه

"أعْلَمُ أُمَّتِي بِالْحَلالِ والْحَرَامِ معاذُ بن جبل" محمد رسول الله (صلى الله عليه وسلم)

لما أشْرَقَتْ جزيرةُ العَرَبِ بنورِ الْهدَى والْحقِّ، كان الغلامُ اليَثْرِبِيُّ مُعَاذُ بن جَبَل فتًى يافِعاً. وكان يَمْتَازُ من أترَابه بحدَّة الذَّكاء، وقُوَّة العارِضَة، ورَوْعَة البَيَان، وعُلُوِّ الهمَّة. وكان إلى ذلك، قَسيمًا وسَيِّمًا أكْحَلَ العيْنِ جعْدَ الشعر بَرَّاق الثنايا، يَمْلأُ عين مَجتَليه ويَملكُ عليه فؤاده.

أسْلَمَ الفتَى مُعَاذُ بنُ جَبَل على يَدَي الدَّاعيةِ الَمكِّيِّ مُصْعَب بنِ عُمَيْر. وفِي ليلةِ العَقَبَة امتدَّت يَدَه الفتيَةُ فصافَحتْ يَدَ النبي الكريم وبايعَتْهُ... فقَدْ كانَ مُعاذٌ مَعَ الرَّهْط الاثنين والسَّبعِين الذين قَصدُوا مَكَّةَ، لِيَسْعَدوا بلقَاءِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم ، ويَشْرُفوا ببيْعَتِه، ولِيَخُطُّوا فِي سِفْرِ التاريخ أرْوَعَ صَفْحَةٍ وأزْهاها.

وما إن عادَ الفَتَى من مَكّةَ إلى الْمدينة حتّى كَوَّنَ هو ونَفَر صَغيْرٌ مَن لَدَاتَهُ جَماعَةً لكَسْرِ الأوْثان، وانْتزاعِها من بُيُوت الْمشْركينَ فِي يَثْرِبَ فِي السرِّ أو فِي العَلَنِ. وكان من أثرِ حَرَكَةِ هؤلاء الفتيانِ الصغارِ أنْ أسْلَمَ رَجُل كبيْرٌ من رجالاتِ يَثْرِب، هو عمرو بنُ الْجَمُوح.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أشْرَقَتْ	وہ روشن ہو گئی	رَوْعَة	پرکشش	صافَحَتْ	اس نے مصافحہ کیا
الغلامُ	لڑکا	قَسيمًا	خوبصورت	الرَّهْط	گروپ
اليَثْرِبِيُّ	یثرب (مدینہ) کا	سَيِّمًا	خوبصورت	لِيَسْعَدوا	تا کہ وہ کامیاب ہوں
فتًى	نوجوان	أكْحَلَ	سرمگیں	لِيَخُطُّوا	تا کہ وہ خط کھینچیں
يافِعاً	ٹین ایجر	جَعْدَ	گھنگریالے	أرْوَعَ	سب سے خوبصورت
أترَابه	اس کے ہم عمر دوست	بَرَّاق	چمکدار	أزْهاها	سب سے زیادہ قابل فخر
الذَّكاء	ذہانت	مجتَليه	جو اسے دیکھے	كَوَّنَ	اس نے بنایا
العارِضَة	فصاحت وبلاغت	امتدَّت	وہ طویل ہو گیا	لَدَاتَهُ	اپنے ساتھی

كان عمرُو بنُ الْجَموح سَيِّداً من سادات بني سَلَمَةَ، وشريفاً من أشرافهم. وكان قد اتَّخذَ لنَفْسه صَنَماً من نفيسِ الْخَشَبِ كما كان يَصْنَعُ الأشْرافُ. وكان شَيْخُ بني سَلَمَةَ يُعْنَى بصَنَمه هذا أَشَدَّ العنايَة فيُجَلِّلُهُ بالْحَريرِ، ويُضَمِّخُهُ كلَّ صَباح بالطِّيب. فقام الفتْيانُ الصِّغارُ إلى صَنَمه تَحْتَ جُنْح الظَّلامِ وحَمَلُوهُ مِنْ مَكَانه، وخَرَجوا به إلى خَلْف منازلَ بني سَلَمَةَ، وألقوه في حُفْرَةَ كانَت تُجْمَعُ فيها ا لأقذار. فلمَّا أصبَحَ الشَّيْخُ افتقَدَ صَنَمَهُ فلم يَجدْه، وَبَحثَ عَنْه في كُلِّ مكانٍ حتّى ألْفاهُ مُكبّاً على وَجْهه في الْحُفْرَة غارقاً في الأقذارِ فقال: "وَيْلَكُمْ من عَدا على إلهنا في هذه اللّيْلَة؟؟؟" ثم أخْرَجَهُ وَغَسَله، وطَهَّرَه، وطيّبهُ، وأعادَه إلى مكانه، وقال له: أي "مناةُ":

"والله لو أني أعلَمُ من صَنَعَ بكَ هذا لأخزَيتُه." فلمَّا أمْسَى الشيخُ ونامَ تَسَلَّلَ الفتْيَةُ إلى صنمه وفعلوا به ما فعلوه في اللّيْلَة السَّابقة... فما زالَ يبحثُ عَنْهُ حتّى وَجدَه في حُفْرَة أخْرَى من تلْكَ الْحفَر... فأخْرَجَه وغَسَلَه وطَهَّرَه وعَطَّرَه وتَوَعَّدَ من عَدَوْا عليه أشَدَّ الوعيد. فلمَّا تكرَّرَ ذَلك منْهُمْ استَخْرجَه من حَيْثُ ألقوْه، وغَسَّلَه. ثُمَّ جاء بسيْفه فَعَلَّقَهُ عليه وقال يُخاطبُه:

کیا آپ جانتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ایک خاص مشن کے تحت کاروائی کی جس میں جزیرہ نما عرب سے بت پرستی کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا اور عرب کے تمام بت کدے تباہ کر دیے گئے۔ قرآن نے مسلمانوں کو دیگر مذاہب کی توہین سے روکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عرب سے باہر مسلمانوں نے غیر مسلموں کے مندروں اور مذہبی علامات کو تباہ نہ کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ساداتِ	سردار	الطِّيب	خوشبو	وَيْلَكُمْ	تمہارا ستیاناس!
صَنَماً	بت	جُنْح	رات کا حصہ	أعادَه	اس نے اسے واپس کیا
نفيسِ	نفیس، عمدہ	حُفْرَة	گڑھا	مناةُ	عربوں کی ایک دیوی
الْخَشَبِ	لکڑی	الأقذار	گندگی، غلاظت	لأخْزَيتُه	میں اسے ضرور رسوا کروں گا
يُعْنَى	اسے عنوان دیا گیا	افتقَدَ	اسے نہ ملا	تَسَلَّلَ	اس نے نکالا
يُجَلِّلُهُ	وہ اس کی تعظیم کرتا ہے	بَحثَ	اس نے تلاش کیا	الوعيد	دھمکی
الْحَريرِ	ریشم	ألْفاهُ	اسے وہ ملا	تكرَّر	اس نے تکرار کی
يُضَمِّخُهُ	وہ اسے خوشبو لگاتا ہے	مُكبّاً	منہ کے بل پڑا ہوا	عَلَّقَهُ	اس نے اسے لٹکایا

”واللهِ! إنّي ما أعلمُ من يَفْعَلُ بِكَ هذا الذي تَراه. فإنْ كان فيك خيْرٌ، يا مناةُ! فَادْفَعْ عن نَفْسك. وهذا السَّيْفُ مَعَك. فلمَّا أمسى الشَّيخُ ونام، عَدَا الفتيَةُ على الصَّنَم، وأخذا، السَّيْفَ الُمعلّقَ في رَقَبَته. وربطوه بعُنُقِ كَلْبٌ مَيِّتٌ وألقوْهُمَا في حُفْرَة من تلْكَ الْحُفَر. فَلَمَّا أصبَحَ الشيخُ جدَّ في طلبَ صَنَمه حتّى وَجَدَه مُلْقىً بين الأقْذَار مقروناً بكَلب مَيت مُنكَّساً على وجهه. عنْدَ ذلك نَظَرَ إليه وَقال: ”تا لله لو كُنْتَ إلَهاً لَم تَكُنْ: أنتَ وكَلْبٌ وسْطَ بِئرٍ فِي قَرَنْ.“ ثم أسلم شيخُ بنى سلَمةَ وحَسُنَ إسلامُه.

ولما قَدمَ الرسولُ الكريمُ على المدينة مهاجراً، لَزِمَهُ الفتَى معاذ بنُ جَبل مُلازَمَةَ الظلِّ لصَاحبه، فأخَذَ عنه القُرانَ، وتَلَقَّى عليه شرائعَ الإسْلام، حتّى غَدا من أقرأ الصَّحابة لكتاب الله، وأعْلَمهم بشَرْعه. حَدَّثَ يَزيدُ بنُ قُطَيْب قال: دَخَلْتُ مَسْجدَ حمصَ فإذا أنا بفَتًى جَعْدَ الشَّعْر، قد اجتَمعَ حَوْلَه النَّاس. فإذا تكلَّمَ كأنَّما يَخرُجُ من فِيه نورٌ ولُؤلُؤٌ، فقلتُ: من هذا؟! فقالوا: معاذُ بن جبل.

وروى أبو مسلم الخوْلانيّ قال: أَتَيْتُ مسجدَ دمَشْقَ، فإذا حَلْقَةٌ فيها كهَول من أصْحاب محمد صلى الله عليه وسلم. وإذا شَابٌ فيهم أكْحَلُ العَيْنِ بَرَاقُ الثنايا، كُلَّما اختَلَفُوا في شيء ردُّوه إلى الفتَى؟ فقلت لجَليس لي: ”من هذا؟“ فقال: معاذ بن جبل. ولا غَرْوَ فمعاذٌ رُبّيَ في مَدْرَسة الرسولِ صلواتُ اللهِ وسلامُه مُنْذُ نعومَةِ الأظْفارِ وتَخرَّجِ على يديه فنَهِلَ العلمَ من يَنَابيعَهُ الغَزيرَةُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَادْفَعْ	تو اسے دور کرو!	بِئرِ	کنواں	کهَول	درمیانی عمر کے
رَقَبَتهِ	اس کی گردن	لَزِمَهُ	وہ اس کے ساتھ رہا	شَابٌ	جوان
ربطوه	انہوں نے اسے باندھا	الظلِّ	سایہ	لا غَرْوَ	کوئی حیرانی کی بات نہیں
بعُنُقِ	گردن سے	تَلَقَّى	اس نے وصول کیا	رُبّيَ	اسے تربیت دی گئی
كَلْبٌ	کتا	شرائعَ	شریعت کی جمع، قوانین	نعومَة	نرمی (مجازی معنی جوان عمر)
مُلْقىً	گرا ہوا	لُؤلُؤ	موتی	نَهِلَ	اس نے پیا
مقروناً	ملا ہوا	أَتَيْتُ	میں آیا	ينابيع	چشمے، ینبوع کی جمع
مُنَكَّساً	اوندھے منہ	حَلْقَةٌ	حلقہ	الغزيرة	کثیر پانی والا

وأخَذَ المَعْرِفةَ مِنْ مَعينها الأصيل، فكان خيرَ تلْميذ لخير مُعَلِّم. وحَسْبُ معاذٍ شهادَةً أن يقولَ عنه الرسولُ صلواتُ الله عليه: "أعْلَمُ أمَّتِي بالحَلالَ والحَرَامَ مُعاذُ بنُ جَبَل."

وحَسْبُه فضلاً عَلَى أمَّة مُحَمد أنه كان أحَدَ النَّفرِ السِتَّة الذين جَمَعُوا القرآنَ عَلَى عَهْد رسول الله صَلَواتُ الله وسلامُه عليه. ولذا كان أصْحابُ الرَّسول إذا تَحَدَّثوا وفيهم مُعَاذُ بنُ جَبَل نَظَروا إليه هَيْبَةً له وتَعْظيما لعلْمه. وقد وَضعَ الرَّسولُ الكريمُ وصاحباه من بَعْده هذه الطَّاقَةَ العلمية الفريدَةَ في خدْمة الإسلام والمسلمين.

فهذا هُوَ النبيُّ عليه الصَّلاةُ والسَّلامُ يَرَى جُموعَ قُرَيْش تَدْخُل في دين الله أفواجاً، بعد فتح مَكَّةَ. ويَشْعُرُ بحاجَة المسْلمينَ الجُدُد إلى مُعَلِّم كبيرِ يُعَلِّمُهُمُ الإسلامَ، ويُفَقِّهُهُم بشَرائعه. فَيعْهَدُ بخلافته على مَكَّةَ لعَتَّاب بن أسيد، ويَسْتَبْقي مَعَهُ مَعَاذَ بنَ جَبَل ليُعَلِّمَ النَّاسَ القرآنَ ويفقِّهَهُمْ في دينِ الله. ولَمَّا جاءَتْ رُسُلُ ملوكِ اليَمَنِ إلى رسول الله صَلَوَاتُ الله عليه، تُعْلن إسْلامَها وإسْلامَ مَن وراءَها، وتَسْألُه أنْ يَبْعَثَ مَعَها من يُعَلِّمُ الناسَ دينهم انتدَبَ لهذه المُهمَّة نَفَراً من الدُّعاةِ الْهداةِ من أصْحابه وأمَّرَ عليهم مُعاذَ بنَ جَبَل رَضِيَ الله عَنْه.

وقدْ خَرَجَ النبيُّ الكريمُ صلواتُ الله وسلامُه عليه يُوَدِّعُ بَعْثَةَ الْهدَى والنور هذه. وطَفِقَ يَمشي تَحْتَ راحِلَة مُعاذ، ومُعاذ راكب. وأطالَ الرَّسولُ الكريمُ مَشْيَه مَعَه، حتّى لكأنَّه كان يريدُ أنْ يَتَمَلَّى من معاذ. ثم أوصاه وقال له: "يا مُعاذ إنَّكَ عَسَى ألا تَلْقاني بَعْدَ عامي هذا. ولعلَّكَ أنْ تَمُرَّ بمَسْجدي وقَبْري."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَعينها	اس کا چشمہ، پینے کی جگہ	جُموعَ	اجتماع	يودِّعُ	وہ الوداع کہتا ہے
الأصيل	اصلی، اور یجنل	الجُدُد	نیا	طَفِقَ	اس نے شروع کیا
تِلْميذ	شاگرد	يُفَقِّهُهُم	وہ انہیں سمجھاتا ہے	يَمشي	وہ چلتا ہے
حَسْبُ	مطابق، اندازہ	انتدَبَ	اس نے مقرر کیا	راحِلَة	سواری
الفريدَةَ	منفرد	الْهداةِ	ہدایت یافتہ	يَتَمَلَّى	وہ املاء / نصیحت کرتا ہے

فَبَكَى معاذٌ جَزَعاً لفراق نَبِيِّه وحَبِيبه محمد صَلَواتُ اللهِ عليه، وبَكَى مَعَهُ المسلمون. وصَدَقَت نُبُوءَةُ الرسول الكريمِ فما اكتحلَتْ عَيْنا مُعَاذ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ برُؤيَة النبيِّ عليه الصلاةُ والسلامُ بَعْدَ تلكَ السَّاعة. فَقَدْ فارَقَ الرسولُ الكريمُ الْحياةَ قَبْلَ أنْ يعودَ مُعاذٌ منَ اليَمَنِ. ولا ريبَ فِي أنَّ مُعَاذاً بَكَى لَمَّا عادَ إلى يَثْرِبَ فألفاها قد أقْفَرَتْ من أُنْسِ حَبِيبه رسولِ الله.

ولَمَّا وَلِيَّ الخلافَةَ عمرُ بنُ الخطَّابِ رَضِيَ اللهُ عنه؛ أرْسَلَ مُعاذاً إلى بني كلاب ليقسم فيهم أعْطَياتِهم، ويُوَزِّعَ على فقرائهم صَدَقَات أغنيائهم. فقام بما عُهِدَ إليه من أمرٍ وعاد إلى زوجه بحلْسه الذي خَرَجَ به يَلَفُّهُ على رَقَبَته، فقالت له امرأتُه: "أين ما جئْتَ به ممَّا يأتي به الوُلاةُ من هَدِيَّة لأهليهم؟" فقال: "لَقَدْ كان مَعي رَقيبٌ (يعني الله) يَقظ يُحصي عَلَيَّ." فقالت: "قد كنتَ أميناً عنْدَ رَسولِ الله، وأبي بكر، ثم جاء عمرُ فَبَعَثَ مَعَكَ رَقِيباً يُحْصي عليك؟؟؟" وأشاعَتْ ذلك في نِسْوة عُمَرَ، واشْتَكَتْه لَهُنَّ. فَبَلَغَ ذلك عُمَرَ؟ فَدَعا مُعاذاً وقال: "أ أنا بَعَثْتُ مَعَكَ رقيباً يُحْصي عليك؟" فقال: "لا يا أمير المؤمنين، ولكنَّني لم أجدْ شيئاً أعْتَذرُ به إليها إلا ذلك." فَضَحِكَ عمرُ رضْوانُ اللهِ عليه، وأعْطاه شيئاً وقال له: "أرضها به."

وفي أيام الفاروق أرْسَلَ إليه وَاليه على الشَّامِ يزيدُ بن أبي سُفيانَ يقول: "يا أميرَ المؤمنين! إنّ أهلَ الشَّامِ قد كَثرُوا ومَلَؤُوا الْمَدَائنَ، واحْتَاجُوا إلى من يُعَلِّمُهُمَ القُرآنَ ويفقِّهُهُمْ بالدِّينِ فاعِنِّي يا أميرَ الْمُؤمنينَ برِجال يُعَلِّمونَهُمْ؟"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَزَعاً	غم سے	أعْطَياتِهم	عطیہ کی جمع، سرکاری گرانٹ	أشاعت	وہ شائع ہو گئی
نُبُوءَةُ	پیش گوئی	يُوَزِّعَ	وہ تقسیم کرتا ہے	اشْتَكَتْ	اس نے شکایت کی
اكتحلَتْ	وہ سیاہ ہو گئی (آرام)	حِلْسِ	کاٹھی کے نیچے کا مٹیریل	أعْتَذرُ	میں عذر پیش کرتا ہوں
فارَقَ	اس نے الگ کر دیا	يَلفه	وہ اسے تہہ کرتا ہے	أرضها به	اسے اس سے راضی کرو
فألفَاهَا	تو اسے وہ ملا	الوُلاةُ	گورنر، والی کی جمع	مَلَؤُوا	وہ بھر گئے
أقْفَرَتْ	وہ خالی ہو گیا	رَقيبٌ	نگران	الْمَدَائنَ	شہر، مدینہ کی جمع
أُنْسِ	محبت	يُحْصي	وہ گنتا ہے	فاعِنِّي	تو میری مدد کرو

فَدَعا عمر النَّفرَ الْخَمْسَةَ الذينَ جَمَعوا القرآنَ فِي زَمَنِ النبي عليه الصلاة والسلام. وهم: معاذ بنُ جَبَل وعُبَادَةُ بنُ الصَّامت وأبو أيوبَ الأنصاريُّ وأُبَيّ بنُ كعبٍ وأبو الدَّرداء وقال لَهم: "إنَّ إخْوانَكُمْ من أهل الشَّامِ قد استَعَانُوني بِمَنْ يُعَلِّمُهم القرانَ ويفقهُهُمْ فِي الدِّينِ فأعينوني رَحِمَكُم الله بثلاثة منكم؟ فإنْ أحْبَبْتُم فاقْتَرِعوا وإلا انْتَدَبْتُ ثلاَثةً منكم." فقالوا: "ولِمَ نَقْتَرِعُ؟ فأبو أيوبَ شيخٌ كبيْرٌ، وأبِيٌّ رَجُلٌ مَرِيضٌ، وبَقينا نحنُ الثلاثة." فقال عمر: "ابدَؤوا بِحِمْصَ فإذا رضيتُمْ حالَ أهْلِها؛ فَخَلِّفوا أحَدَكُمْ فيها ولْيَخرُجْ واحد منْكُمْ إلى دِمَشْقَ، والآخرُ إلى فلسْطينَ. فقام أصحابُ رسولِ الله الثلاثةُ بما أمَرَهُم به الفاروقُ فِي حِمْصَ. ثم تركوا فِيها عُبادَةَ بنَ الصَّامِتِ، وذَهَبَ أبو الدَّرداء إلى دِمشقَ ومَضَى معاذ بنُ جَبَلٍ إلى فلسْطِينَ.

وهناك أصيبَ معاذ بالوَباء. فلما حَضَرَتْه الوفاةُ اسْتَقْبَلَ القِبْلَةَ وجَعَلَ يُرَدِّدُ هذا النَشِيد: "مَرْحباً بالموت مرحباً. زائرٌ جاءَ بَعْدَ غياب. وحبيب وَفَدَ على شَوْق." ثُم جَعَلَ ينظر إلى السماء ويقول: "اللهمَّ إنَّكَ كنتَ تَعْلَمُ أنّي لَم أكُنْ أحبُّ الدُّنيا وطولَ البَقَاءِ فِيها لغرْسِ الأشجارِ، وجَرْيِ الأنْهارِ. ولكِنْ لظَمأ الْهواجِرَ، ومكابَدَة السَّاعات، ومزَاحَمَة العلماءِ بالرُّكَب عند حلَقَ الذكر. اللهمَّ فَتَقَبَّل نَفسي بخَيْرِ ما تَتَقَبَّلُ به نَفْساً مُؤْمِنَةً. ثم فاضتْ روحه الطَّاهرةُ بعيداً عن الأهل والعشير داعِياً إلى الله، مهاجراً فِي سبيله.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسْتَعَانُوني	میری مدد کرو	النَشيد	گانا، نغمہ	ظَمَأ	پیاس، شدید خواہش
فاقْتَرِعوا	انہوں نے قرعہ ڈالا	مَرْحباً	مرحبا! خوش آمدید	الهواجِرَ	ہجرت کی جمع
انْتَدَبْتُ	میں مقرر کرتا ہوں	زائرٌ	زیارت کرنے والا	مكابَدَة	برداشت کرنا
ابدَؤوا	شروع کرو!	غِياب	غائب ہونا	مزَاحَمَة	مقابلہ کرنا
خَلِّفوا	پیچھے چھوڑو	وَفَدَ	وہ پہنچا	حِلَقَ	حلقہ کی جمع
يُرَدِّدُ	وہ تکرار کرتا رہا	غرْسِ	پودے اگانا	الذكر	اللہ کو یاد کرنا

عبدُ اللهِ بنُ مسعُود رضي الله عنه

"مَنْ سَرّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقرْآنَ رَطْبًا كَمَا نَزَلَ، فَلْيَقْرَأ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ" **محمد رسول الله** (صلى الله عليه وسلم)

كان يومئذ غلاماً لَم يُجاوِزِ الْحُلُمَ، وكان يَسْرَحُ فِي شِعابِ مكَّةَ بعيداً عن النَّاسِ، ومعه غَنَمٌ يرعاها لِسَيِّدٍ من سادات قريش هو عُقْبَةُ بنُ أبي مُعَيط. كان النّاسُ يُنادونَه: "ابنَ أمِّ عَبْد" أمَّا اسْمُهُ فهو عبدُ اللهِ وأمَّا اسمُ أبيه "فَمَسْعُود". كان الْغُلامُ يَسْمَعُ بِأخْبَارِ النَّبِيِّ الذي ظَهَرَ فِي قومه فلا يأبَه لَها لِصغَرِ سِنِّه من جِهَة، ولِبُعْدِه عنِ الْمُجتَمَعِ الْمكِّي من جهةٍ أخرَى، فقد دَأبَ على أنْ يَخرجَ بغنم عُقْبَةَ مُنْذُ الْبُكورِ ثُمَّ لا يعودُ بها إلاَّ إذا أقْبَلَ اللَّيْلُ.

وفِي ذات يوم أبصَرَ الغلامُ المكي عبدُ اللّه بنُ مَسْعُود كَهْلَيْنِ عليهما الْوَقَارُ يَتَّجهان نَحْوَه مِنْ بَعيد، وقد أخذَ الْجُهْدُ مِنْهُما كُلَّ مَأخَذ، واشتدَّ عليهما الظَّمَأ حتّى جَفَّتْ منهما الشفاهُ والحلوقُ. فلمّا وقفا عليه، سَلَّما وقالا: يا غلامُ، احْلِبْ لنا من هذه الشِّياهِ ما نُطْفِئُ به ظَمَأنا ونَبُلُّ عُروقَنا. فقال الغلامُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحُلُمَ	جوان ہونے کی عمر	دأب	یہ اس کی عادت تھی	الحلوقُ	حلق کی جمع
يَسْرَحُ	وہ باہر جاتا ہے	الْبُكورِ	صبح کا وقت	احْلِبْ	دودھ دوہ لو!
شِعابِ	پہاڑی گھاٹیاں، درے	كَهْلَيْنِ	دو در میانی عمر والے	الشِّياه	بھیڑیں، شاۃ کی جمع
يرعاها	وہ انہیں چراتا ہے	الْوَقَارُ	وقار	نُطْفِئُ	ہم پیاس بجھالیں
يُنادونه	وہ اسے پکارتے ہیں	أخذَ الْجُهْدُ منْهُما كُلَّ مَأخَذ		وہ بری طرح تھکے ہوئے تھے	
لا يأبَه	وہ اس طرف توجہ نہیں دیتا	الظَّمَأ	پیاس	نَبُلُّ	ہم سیراب کرتے ہیں
سِنِّه	اپنی عمر	جَفَّتْ	وہ خوش ہو گیا	عُروقَنا	ہماری رگیں
مُجتَمَع	معاشرہ	الشفاهُ	اس کے دونوں ہونٹ		

"لا أفعلُ، فالْغَنَمُ لَيْسَتْ لي، وأنا عليها مُؤتَمنٌ." فلم يُنْكِرِ الرَّجُلان قَوْلَهُ، وبَدَا على وجهَيهِمَا الرِّضا عَنْهُ. ثم قال له أحَدُهُما: "دُلَّني على شاة لَم يَنْزُ عليها فَحْلٌ." فأشارَ الغُلامُ إلى شاة صغيْرَة قريبَة منه، فتقدَّمَ منها الرجلُ واعْتَقَلَهَا، وجعلَ يَمْسَح ضَرْعَهَا بيَده وهو يَذْكُرُ عليها اسْمَ الله. فنظرَ إليه الغلامُ في دَهْشَة وقال في نفسه: "ومتَى كانَت الشِّياهُ الصغيرةُ التي لَم تَنْزُ عليها الفُحولُ تدرُّ لبناً؟؟؟" لكنَّ ضَرْعَ الشَاة ما لَبِثَ أن انْتَفخَ، وطَفِق اللَّبنُ يَنْبَثِقُ منه ثَرّاً غزيراً.

فَأخَذَ الرَّجُلُ الآخَر حجراً مُجَوَّفاً من الأرْضِ، وملأه باللّبن، وشربَ منه هو وصاحبُه، ثم سقيَاني معهما، وأنا لا أكاد أصدقُ ما أرى. فلمّا ارْتَوَيْنا، قالَ الرّجُلُ المبارَكُ لضَرْعِ الشّاة: انْقَبِضْ، فما زال يَنْقَبِضُ حتّى عادَ إلى ما كان عليه. عند ذلك قلتُ للرَّجُل المبارَك: عَلِّمْني من هذا القولِ الذي قلتَه. فقال لي: إنَّك غلام مُعَلَّم.

كانت هذه بدايةَ قصَّة عبد اللّه بنِ مسعودٍ مع الإسْلامِ... إذ لَمْ يَكُنْ الرَّجُلُ المبارَكُ إلاَّ رسولَ اللّه صلوات اللّه عليه، ولَم يكن صاحبُه إلا الصديقَ رَضِيَ اللّهُ عنها. فقد نَفَرا في ذلكَ اليومِ إلى شعاب مَكَّةَ لفَرْط ما أرهَقَتْهُمَا قريشا ولَشدَّة ما أنزَلتْ هما من بَلاء. وكما أحَبَّ الغلامُ الرسولَ الكريمَ وصاحِبَهُ، وتَعَلَّقَ بهما فقد أعجب الرسولُ وصاحبُه بالغُلامِ و أكبَرا أمَانَتَهُ وَحَزْمَهُ وَتَوَسَّمَا فيه الخَيْرَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُؤتَمنٌ	قابل اعتماد	دَهْشَة	حیرت انگیز	مُعَلَّم	طالب علم (مفعول)
لم يُنْكِرِ	اس نے حوصلہ شکنی نہ کی	انْتَفخَ	وہ پھول گیا	نَفَرا	دونوں باہر آئے
وجهَيهِمَا	ان دونوں کے چہرے	يَنْبَثِقُ	اس میں اتر آیا	لِفَرْط	زیادتی کے باعث
دُلَّني	ہمیں بتاؤ	ثَرّاً	بہت زیادہ	أرهَقَتْهُمَا	اس نے دونوں کو تھکا دیا
لَم يَنْزُ	اس میں نہیں اترتا	غزيراً	وافر	بَلاء	مصیبت، آزمائش
فَحْلٌ	بچہ	مُجَوَّفاً	کھوکھلا، خالی	أكبَرَا	دونوں نے تعریف کی
اعْتَقَلَهَا	آپ نے اسے پکڑا	ارْتَوَيْنا	دونوں نے پیاس بجھائی	حَزْمَهُ	اس کی احتیاط
ضَرْعَهَا	اس کا تھن	انْقَبِضْ	کم ہو جاؤ!	تَوَسَّمَا فيه الخَيْرَ	دونوں نے اس میں خیر دیکھی

لَم يَمضِ غيرُ قليل حتّى أسلمَ عبدُ الله بنُ مسعود وعَرَضَ نَفْسَهُ على رسول الله ليخدمَه، فَوَضَعه الرسولُ صلوات اللّه عليه فِي خِدْمَتِه. ومُنْذُ ذلك اليومِ انْتَقَلَ الغلامُ المَحْظُوظُ عبدُ الله بنُ مسعود من رعاية الغَنم إلى خِدْمَة سَيِّد الخَلقَ والأممَ. لزمَ عبدُ اللّه بنُ مسعود رسولَ الله صلواتُ اللّه عليه مُلاَزَمَةَ الظِّلِّ لصاحبه، فكَان يُرافقُه فِي حِلِّه وَتَرْحَاله، ويصاحبُهُ داخِلَ بيته وخارجَه... إذْ كان يوقِظُه إذا نام، وَيَسْتُرُهُ إذا اغْتَسَلَ، وَيُلْبِسُهُ نَعْلَيْه إذا أرادَ الخروجَ، وَيَخْلَعُهُما من قَدَمَيْه إذا هَمَّ بالدخول، وَيحملُ له عصاه وَسِوَاكَه، وَيَلِجُ الْحُجْرَةَ بَيْنَ يَدَيْه إذا أَوَى إلى حُجْرَت. بلْ إنَّ الرسولَ عليه الصلاةُ والسَّلامُ أذنَ له بالدُّخول عليه مَتَى شاءَ، والوقوف على سِرّه من غيرِ تَحرُّج وَلا تأثمُ، حتّى دُعِيَ بِصَاحب سِرِّ رسول الله.

رُبِّيَ عبدُ اللّه بنُ مسعود فِي بيت رسولِ الله، فاهْتَدَى بِهَدْيِه وَتَخَلَّقَ بِشَمَائله، وَتَابَعهُ فِي كل خَصْلَة من خصاله حتّى قِيل عنه: إنَّهُ أقربُ النَّاسِ إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم هَدْياً وَسَمْتاً. وَتعَلَّمَ ابنُ مسعود فِي مَدْرَسَة الرسول صَلواتُ اللّه عليه فكان من أقرَأ الصَّحابة للقرآن، وأفقَهِهِمْ لمعانيه وأعلَمِهِمْ بِشرْعِ الله. ولا أدَلَّ على ذلك مِنْ حكاية ذلك الرَّجُلِ الذي أقْبَلَ على عُمَرَ بنِ الخطابِ وهو واقف بِعرَفَة، فقال له:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَم يَمضِ	وہ نہ گزرا	نَعْلَيْه	آپ کے دونوں جوتے	تأثَمُ	وہ گناہ کرتا ہے
انْتَقَلَ	وہ منتقل ہوا	يَخْلَعُ	وہ اتارتا ہے	رُبِّيَ	اسے تربیت دی گئی
المَحْظُوظُ	خوش قسمت	عصاه	آپ کا عصا	تَخَلَّقَ	اس سانچے میں ڈھالا گیا
في حِلِّه وَتَرْحَالَه	ہر وقت (سفر و حضر سفر میں)	سِوَاكَه	آپ کی مسواک	هَدْياً وَسَمْتا	ظاہری و باطنی صورت (یعنی ہر طرح سانچے میں ڈھالا)
يوقِظُه	وہ جگاتا ہے	يَلِجُ	وہ داخل ہوتا ہے	شَمَائله	اپنا اخلاق و کردار
يَسْتُرُهُ	وہ اسے چھپاتا ہے	سِرّه	آپ کی خلوت	خَصْلَة	عادت
يُلْبِسُهُ	وہ اسے لباس پہناتا ہے	تَحرُّج	دور رہنا، بچنا	أفقَهِهِمْ	سب سے زیادہ سمجھدار عالم

”جئتُ يا أميرَ المؤمنين من الكوفة وَتَركْتُ بها رجلاً يُمْلي الْمَصاحفَ عن ظَهْرِ قَلْبه. فَغَضبَ عمرُ غَضَباً قَلَّما غَضبَ مِثْلَهُ، وَانتفَخَ حتّى كادَ يَمْلأُ ما بينَ شُعْبَتَي الَّرحل وقال: ”مَنْ هُوَ وَيْحَكَ؟“ قال: ”عبدُ اللّه بنُ مسعود.“ فما زالَ يَنْطَفِئُ وَيُسَرَّى عَنْهُ حتّى عادَ إلى حاله، ثُم قال: ”وَيْحَكَ، واللهِ ما أعْلَمُ أنهُ بَقِيَ أحَدٌ مِنَ النَاسِ أحَقُّ بِهذا الأمْرِ مِنْهُ، وَسَأحَدِّثك عن ذلك.“

واستأنفَ عمرُ كلامَهُ فقال: ”كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يَسْمُرُ ذاتَ ليلة عنْدَ أبي بكر، ويتفاوَضان فِي أمرِ المسلمين، وكُنْتُ معهما، ثُمَّ خَرَجَ رسولُ اللهِ وَخَرَجْنا معه، فإذا رَجُلٌ قائم يُصَلِّي بالْمَسَجد لَمْ يَتَنبّهُ: فَوَقَفَ رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم يَسْتَمِعُ إليه، ثم الْتَفتَ إلَينا وقال: ”مَنْ سَرَّهُ أنْ يَقْرَأَ الْقُرانَ رَطْباً كما نَزَلَ فَلْيَقْرَأْهُ على قِراءَة ابْنِ أمِّ عَبْد.“ ثُمَّ جَلَسَ عبدُ اللّه بنُ مسعود يدْعو فَجَعَلَ الرسولُ عليه الصَّلاةُ والسلامُ يقولُ له: ”سَلْ تُعْطَهْ. سَلْ تُعْطَهْ.“ ثم أتْبَعَ عمرُ يقول: فَقُلْتُ فِي نفسي: ”واللهِ لأغدُوَنَّ عَلَى عَبْد اللّه بنِ مسعود وَلأبشِّرَنَّهُ بتَأمينِ الَّرسول صلى الله عليه وسلم على دُعائه، فَغدَوْتُ عَلَيْه فَبَشَّرْتُه، فَوَجَدْتُ أبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَني إلَيْه فَبَشَّرَه. ولا واللّه ما سابَقْتُ أبا بَكْر إلى خَيْرٍ قَطُّ إلاَّ سَبَقَني إلَيْه.“

ولقد بَلَغ من عِلْمِ عبد اللّه بن مسعود بكتاب اللّه أنهُ كان يقولُ: ”واللّه الذي لا إلهَ غَيْرُه، ما نَزَلَتْ آيَة من كتاب اللهِ إلاَّ وأنا أعلم أَينَ نَزَلَتْ وأعلمُ فِيما نَزَلتْ، ولو أعْلَمُ أن أحَداً أعلَمُ مِني بِكِتَابِ اللهِ تَنالُه المَطِيُّ لأتيْتُه.“

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُمْلِي	وہ املا کرتا ہے	يَسْمُرُ	وہ بات کرتا ہے	لأبشِّرَنَّهُ	میں ضرور اچھی خبر دوں گا
مَصَاحِفَ	قرآن کے نسخے	يتفاوَضانِ	وہ دونوں بات کرتے ہیں	تَأمين	حفاظت
قَلَّ ما	وہ کم ہی ہے جو	لَمْ يَتَنبّهُ	وہ متنبہ نہیں ہوتا	غدَوْتُ	میں نے صبح کی
شُعْبَتَي	دو شاخیں	سَرَّهُ	وہ اس سے خوش ہوتا ہے	سابَقْتُ	میں نے سبقت کی
وَيْحَكَ	تمہارا ستیاناس	رَطْباً	تر و تازہ	تَنالُه	اس تک پہنچا
يَنْطَفِئُ	وہ فوت ہوتا ہے	تُعْطَهْ	تمہیں دیا جائے گا	المَطِيُّ	سواری کا جانور
استأنفَ	وہ گفتگو جاری رکھتا ہے	لأغدُوَنَّ	میں ضرور صبح کروں گا		

لَم يَكُنْ عبدُ اللّه بنُ مسعود مُبَالغاً فيما قالَه عَنْ نفسه، فهذا عُمَرُ بْنُ الخَطَّاب رضىَ اللّهُ عنه يَلْقَى رَكْباً فِي سَفَرٍ من أسْفَارِه، والليلُ مُخَيِّم يَحجُبُ الرَّكْبَ بظلامه. وكان فِي الرَّكْب عبدُ اللّه بنُ مسعود، فَأمَرَ عُمَرُ رجلاً أن يُنَاديهُمْ: من أينَ القومُ؟ فأجابَه عبدُ الله: "من الفجِّ العَمِيق." فقال عمرُ: "أينَ تريدونَ؟" فقال عَبْدُ الله: "البيتَ العَتيقَ." فقال عمرُ: "إنَّ فِيهم عالماً."

وأمرَ رجلاً فناداهُمْ: "أيّ القرآن أعظمُ؟" فأجابه عبدُ الله: "اللهُ لاَ إلهَ إلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأخُذُهُ سِنَة وَلاَ نَوْمٌ." قال: "نَادِهِمْ أيُّ الْقُرآن أحْكَمُ؟" فقال عبدُ الله: "إن اللّهَ يَأمُرُ بِالْعَدْل وَالإحْسَان وَإيتَاء ذي الْقُرْبَى." فقال عمر: "نادهم أي القرَان أجْمَعُ؟" فقال عبدُ الله: "فَمَنْ يَعْمَلْ مِثقَالَ ذَرَّة خَيْراً يَرَه، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثقَالَ ذَرَّة شَراً يَرَه." فقال عمر: نادهم أيُّ القرآن أخوفُ؟ فقال عبدُ الله: "لَيْسَ بِأمَانِيِّكُمْ وَلا أمَانِيّ أهل الكِتَاب مَنْ يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِه وَلا يجِدْ لَهُ مِنْ دُون اللّه وَلِيّاً وَلا نَصِيراً." فقال عمرُ: "نادهم أيُّ القرَان أرْجَى؟" فقال عبدُ الله: "قُلْ يَا عِبَاديَ الَّذينَ أسْرَفُوا عَلَى أنفُسِهِمْ لاَ تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَة اللّه إنَّ اللّه يَغْفِرُ الذُّنوبَ جَميعاً، إنَّهُ هُوَ الْغفُورُ الرَّحِيمُ." فقال عمرُ: "نَادِهِمْ، أفِيكُمْ عبدُ اللّه بنُ مسعود؟" قالوا: "نعم."

ولم يَكُنْ عبدُ اللّه بنُ مسعود قارئاً عالماً عابداً زاهداً فَحَسْبُ وإنما كان مع ذلك قَوِيّاً حازماً مُجاهداً مِقْداماً إذا جَدَّ الْجِدُّ. فَحَسْبُهُ أنَّهُ أوَّلُ مُسْلِم على ظَهْرِ الأرضِ جَهَرَ بالقرآن بَعْدَ رسول الله صلى الله عليه وسلم. فقد اجْتَمعَ يوماً أصحابُ رسولِ الله فِي مكَّة، وكانوا قِلَّةً مُسْتَضْعَفِينَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُبَالغاً	مبالغہ کرنے والا	أجْمَعُ	سب سے زیادہ جامع	لاَ تَقْنَطُوا	ناامید مت ہو جاؤ
مُخَيِّم	خیمہ کی طرح کور کرنا	أخوفُ	زیادہ خدا خوفی والا	حازماً	مضبوط، ثابت قدم
الفجِّ	پہاڑی درہ	أمَانيّ	امیدیں، خواہشیں	مُجاهداً	جہاد کرنے والا
العَتيقَ	پرانا	يُجْزَ	اسے جزادی جائے گی	مِقْداماً	بہادر
نَادِهِمْ	انہیں پکارو!	أرْجَى	زیادہ امید دلانے والا	جَدَّ الْجِدُّ	معاملہ سنگین ہو گیا
أحْكَمُ	سب سے زیادہ صاحب حکمت	أسْرَفُوا	وہ حد سے بڑھے	جَهَرَ	اس نے بلند آواز میں کہا

فقالوا: "واللهِ ما سَمِعَتْ قريشٌ هذا القُرآن يُجْهَرُ لَها به قَطّ، فَمَنْ رَجُلٌ يُسْمِعُهُم إيّاه؟" فقال عبدُ اللّه بنُ مسعود: "أنا أُسْمِعُهُم إيَّاه." فقالوا: "إنَّا نَخْشَاهُم عليكَ، إنَّما نُرِيدُ رَجُلاً له عَشيرة، تَحْمِيه وَتَمْنَعُهُ منهم إذا أرادوه بشَر." فقال: "دَعُوني فإنَّ اللهَ سَيَمْنَعُني ويَحْميني."

ثم غَدَا إلى الْمَسْجد حتّى أتَى مَقامَ إبْراهيمَ فِي الضُّحَى وقريشٌ جلوسٌ حَوْلَ الكَعْبَة، فَوَقَفَ عنْدَ المقام وقرأ: "بِسمِ اللّه الرحمنَ الرحيم" رافعاً بها صَوْتَهُ "الرَّحْمنُ عَلَّمَ الْقُرآنَ، خَلَقَ الانْسَانَ، عَلَّمَهُ الْبَيَانَ..." وَمَضَى يَقْرأها، فَتَأملَتْهُ قريشٌ وقالت: "ماذا قال ابنُ أمِّ عَبْد؟ تَبّاً له إنَّهُ يَتْلو بَعْضَ ما جاءَ به محمدٌ." وقاموا إليه وجَعَلوا يَضْرِبُونَ وَجْهَهُ وهو يَقْرأ حتّى بَلَغَ منها ما شاءَ اللهُ أَنْ يبلُغَ، ثم انْصَرَفَ إلى أصحَابه والدَّمُ يسيلُ منه، فقالوا له: هذا الذي خَشينا عليك. فقال: "واللهِ ما كان أعداءُ اللهِ أهوَنَ فِي عيني منهم الآنَ، وإنْ شِئْتُم لأُغَاديَنّهم، بِمِثْلها غداً." قالوا: "لا، حَسْبُكَ، لقد أسْمَعْتَهم ما يَكْرَهون."

عاشَ عبدُ اللّه بنُ مسعود إلى زَمَنِ خلافَة عُثمانَ رَضِيَ اللهُ عنه، فلمّا مَرِضَ مَرَضَ الموت جاءَه عثمانُ عائداً، فقال له: "ما تشتَكي؟" قال: "ذُنُوبي." قال: "فما تشْتَهي؟" قال: "رحْمةَ ربِّي." قال: "ألا آمُرُ لك بعَطائك الذي امْتَنَعْتَ عَنْ أخْذه منذُ سنين؟" قال: "لا حاجَةَ لِي به." قال: "يكون لبَناتكَ من بَعْدك." قال: "أ تَخْشَى على بناتِي الفقْرَ؟ إنّي أمرْتُهُنَّ أن يَقْرأنَ كُلَّ لَيْلَة سُورَةَ الْوَاقعَة... وإنّي سَمِعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقول: "مَنْ قَرَا الْواقعَةَ كُلَّ لَيْلَة لَمْ تُصبْهُ فَاقَة أبداً." ولما أقبَلَ الليلُ لَحِقَ عبدُ اللهِ بنُ مسعودٍ بالرفِيقِ الأعلى ولِسَانُهُ رَطْب بِذِكْرِ اللهِ، نَدِيٌّ بآياتِه الْبَيِّنات.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُسْمِعُهُم	وہ انہیں سناتا ہے	يسيلُ	وہ بہتا ہے	تشْتَهي	تم خواہش رکھتے ہو
تَحْميه	وہ اس کا دفاع کریں گے	أهوَنَ	سب سے کمزور	امْتَنَعْتَ	تم نے منع کیا
غَدَا	وہ صبح گیا	لأُغَادينّ	میں صبح ضرور کروں گا	لَمْ تُصبْهُ	یہ مصیبت تمہیں نہیں پہنچی
تَبّاً له	تم ہلاک ہو جاؤ!! (بددعا)	عائداً	عیادت کرنے والا	فَاقَة	فاقہ، غربت
		تشتَكي	تم شکایت کرتے ہو	نَدِيٌّ	تروتازہ

عبدُ الله بنُ سلام رضي الله عنه

" من سَرَّهُ أن ينظرَ إلى رجلٍ من أهلِ الجنة فلينظرْ إلى عبد الله بن سلام"

كان الْحُصيْنُ بنُ سَلام حِبْراً من أحْبَارِ اليهود فِي يثربَ. وكان أهلُ المدينة على اخْتلاف مِلَلِهم ونِحَلِهِم يُجلُّونَه ويُعَظِّمُونَه. فقد كان معروفاً بَيْنَ النَّاسِ بالتُّقَى والصَّلاح مَوْصوفاً بالاسْتِقَامَة والصِّدْق. وكان الْحُصَيْنُ يَحيا حَياةً هادئةً وادعَةً؛ ولكنَّها كانَتْ فِي الوقت نَفْسه جادَّةً نافعَةً. فقد قَسَّمَ وقتَه أقساماً ثلاثة: فَشَطْر فِي الكَنِيسِ للوعظ والعبادَة، وشَطر فِي بُسْتَانٍ له يَتعَهَّدُ نَخلَه بالتشْذيبِ والتأبِير، وشطرٌ مَعَ التَّوْرَاة للتَّفقه فِي الدين.

وكان كُلَّمَا قَرأَ التَّوْرَاةَ وَقفَ طويلاً عنْدَ الأخْبَارِ التي تُبَشِّرُ بظهورِ نبيٍّ فِي مَكَّةَ يُتَمِّمُ رسالات الأنبيَاءِ السابقين ويَخْتِمُها. وكان يَسْتَقْصِي أوْصافَ هذا النَّبِيِّ الْمُرْتَقَبِ وعلاماتِه ويَهْتَزُّ فَرحاً لأنَّهُ سَيَهْجُرُ بَلَدَهُ الذي يُبْعَثُ فيه وَسَيَتَّخذُ من يَثْرِبَ مُهاجَراً له ومقاماً.

وكان كُلَّمَا قَرأَ هذه الأخبارَ أو مَرّت بخاطِره يَتَمَنَّى على الله أنْ يَفْسَحَ له فِي عُمُرِه حتّى يَشْهَدَ ظهورَ هذا النبي الْمرْتَقَب، ويَسْعَدَ بلقائه، ويكونَ أوَّلَ المؤمنينَ به. وقد استجَابَ اللهُ جَلَّ وعَزَّ دُعاءَ الحُصَيْنِ بنِ سَلام فَنَسأَ له فِي أجَلِه حتّى بُعِثَ نبِيُّ الْهدَى والرحْمَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حِبْراً	بڑا عالم	الكَنِيسِ	گرجا یا سائناگوگ	الْمُرْتقَب	متوقع
مِلَلِهم	ان کا دین	بُسْتَان	باغ	يَهْتَزُّ	وہ کانپتا ہے
نِحَلِهِم	ان کا عقیدہ	تشْذيب	تراش خراش کرنا	مُهاجَراً	ہجرت کرتے ہوئے
يُجلُّونَه	وہ اسکا احترام کرتے ہیں	التأبِير	پودوں کے نر و مادہ ملانا	بخاطِره	اس کے خیال میں
وادعَةً	فرمانبرداری کرتے ہوئے	رِسالات	پیش گوئیاں	أنْ يَفْسَحَ	کہ وہ پھیلائے
جادَّةً	راستہ	يَخْتِمُها	وہ اسے ختم کرتا ہے	فَنَسأَ له	تو یہ اس کے لئے موخر ہو گیا
شَطْر	برابر برابر	يَسْتَقْصِي	وہ تلاش کرتا ہے	أجَلِه	اس کی موت

وكُتِبَ له أنْ يَحْظَى بِلِقَائه وصحْبَته، وأنْ يُؤمِنَ بالحَقِّ الذي انْزِلَ عليه. فلنَتْرُك للحُصَيْنِ الكلامَ لِيَسوقَ لنا قِصَّةَ إسْلامه فهو لَها أروى، وعلى حُسْنِ عَرْضِها أقْدرُ. قالَ الحُصَيْن بنُ سَلام: لَمَّا سَمِعْتُ بظهورِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم أخَذْتُ أتَحَرَّى عن اسمه ونَسَبه وصفاته وزمَانه ومَكانه، وأطابِقُ بينَها وبَيْنَ ما هو مَسْطورٌ عِنْدَنا في الكتب حتّى استَيْقَنْتُ من نُبُوَّته، وتَثَبَّتُّ من صدق دَعْوَته ثم كَتَمْت ذلك عن اليهود، وعَقَلْتُ لِساني عن التكلم فِيه. إلى أن كانَ اليَوْمُ الذي خَرَجَ فِيه الرسولُ عليه الصلاةُ والسلامُ من مكّة قاصِداً المدينة.

فلما بَلَغ يَثْربَ ونَزَل بقُباء أقْبَلَ رجُلٌ علينا وَجَعَلَ ينادي في النَّاسِ مُعْلِناً قدومه كنتُ ساعتئذ في رَأسِ نَخْلَةٍ لي أعملُ فيها وكانت عَمَّتِي خالِدَةُ بِنْتُ الحارث جالسَةً تحتَ الشَّجَرَة، فما إن سَمِعْتُ الخَبَرَ حتّى هَتَفْتُ: "الله أكبَرُ... الله أكبرُ." فقالت لي عَمَّتِي حِينَ سَمِعَتْ تَكبيْري: "خَيَّبَكَ الله... والله لو كُنْتَ سَمِعْتَ بموسى بنِ عمرانَ قادِماً ما فَعَلْتَ شَيئاً فَوْقَ ذلك." فقلت لَها: "أيْ عَمَّة، إنَّه والله أخو موسَى بن عمرانَ، وعَلَى دينه."

وقَدْ بُعِثَ بما بُعِثَ به... فَسَكَتَتْ وقالت: "أ هو النبِيُّ الذي كنتم تُخْبِرونَنا أنَه يُبْعَثُ مُصَدِّقاً لِمن قَبْلَه ومُتَمِّماً لرسالات رَبِّه؟" فقلت: "نعم." قالت: "فذلك إذَنْ." ثُمَّ مَضَيْتُ من تَوِّي إلى رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فرأيتُ الناسَ يَزْدَحِمُونَ بِبَابِه، فَزَاحَمْتُهُمْ حتّى صِرْتُ قريباً منه.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
میں چلایا	هَتَفْتُ	لکھا ہوا	مَسْطورٌ	اس کے لئے لکھ دیا گیا	كُتِبَ له
تمہارا راستہ رکے (پیار سے)	خَيَّبَكَ	میں نے یقین کیا	استَيْقَنْتُ	کہ وہ لطف اندوز ہو	أنْ يَحْظَى
فوراً	تَوِّي	میں ثابت قدم رہا	تَثَبَّتُّ	تاکہ وہ بیان کرے	لِيَسوقَ
وہ اکٹھے ہوئے تھے (رش)	يَزْدَحِمُونَ	میں نے چھپایا	كَتَمْت	بہترین بیان	أروى
میں ہٹا کر آگے بڑھا	زَاحَمْتُهُم	میں نے باندھا	عَقَلْتُ	میں تلاش کرتا ہوں	أتَحَرَّى
میں ہو گیا	صِرْتُ	چڑھتے ہوئے	ساعتئذٍ	میں مطابقت تلاش کرتا ہوں	أطابِقُ

فكان أوَّلَ ما سَمِعْتُه منه قولُه: "أيها النَّاسُ أفْشُوا السَّلامَ. وأطعموا الطعام. وصلُّوا باللَّيْلِ والنَّاسُ نِيَام. تَدْخُلوا الجَنَّةَ بِسَلام." فَجَعَلْتُ أتفرَّسُ فيه، وأتَمَلَّى منه. فأيْقَنْتُ أنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كذَّاب. ثم دَنوتُ منه، وشَهِدْتُ أنْ لا إله إلا الله وأنَّ محمداً رسولُ الله. فالتفتَ إليَّ وقَال: "ما اسْمكَ؟" فقلت: "الْحُصَيْنُ بنُ سَلام." فقال: "بل عبدُ الله بنُ سَلام." فقلت: "نعم، عبدُ الله بن سلام." والذي بَعَثَكَ بالحَقِّ ما أحبُّ أنَّ لي به اسْماً آخَرَ بَعْدَ اليوم.

ثَمَ انْصرفْتُ من عندِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم إلى بيتِي ودَعَوْتُ زَوْجَتِي وأولادي وأهْلي إلى الإسلامِ فأسلموا جَميعاً وأسْلَمتْ معهم عمتِي خالدَةُ، وكانت شيخَةً كَبيْرةً. ثُم إنّي قُلْتُ لَهم: "اكتُموا إسْلامي وإسلامَكُمْ عن اليهودِ حتّى آذَنَ لكم." فقالوا: نعم.

ثُم رجَعْتُ إلى رسولِ الله صلى الله عليه وسلم وقُلْتُ له: "يا رسولَ الله، إنَّ اليهودَ قَوْمُ بُهْتَان وباطِل. وإني أحِبُّ أن تَدْعُوَ وجُوهَهم إليكَ. وأن تسْتُرَنِي عَنْهُمْ فِي حُجْرَةٍ من حُجُرَاتك ثم تَسْأَلَهم عن مَنْزِلَتِي عِنْدَهم قَبْلَ أنْ يَعْلموا بإسْلامي ثم تدعُوَهم إلى الإسلام. فإنَّهم إنْ عَلِموا أنّني أسْلَمْتُ عَابُونِي، ورَمَونِي بِكُلِّ نَاقِصةٍ وبَهَتُونِي."

فأدخلنِي رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فِي بعضِ حُجُراته، ثم دعاهم إليه وأخذَ يَحُضُّهُمْ على الإسلام، ويُحَبِّبُ إليهم الإيْمان، ويُذَكِّرُهُمْ بِمَا عَرَفوه فِي كُتبِهِمْ منْ أمْرِه. فجعلوا يُجَادِلُونَهُ بالباطل، ويُمَارونَه فِي الحَقِّ، وأنا أسْمَعُ. فلما يَئِسَ من إيْمانِهِمْ قال لَهم: "ما مَنْزِلَةُ الْحصينِ بنِ سَلامٍ فيكم؟" فقالوا: "سيدُنا وابنُ سيدنا وحَبْرُنا وعالمُنا وابنُ حَبْرنا وعالمنا."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نِيَام	سونا	بُهْتَان	بہتان، جھوٹا الزام	يُحَبِّبُ	وہ محبت پیدا کرتا ہے
أتفرَّسُ	میں نے دیکھا	عَابُونِي	انہوں نے مجھ پر عیب لگایا	يُذَكِّرُهُمْ	وہ انہیں یاد دلاتا ہے
أتَمَلَّى	میں نے بھرا	رَمَونِي	انہوں نے مجھے نشانہ بنایا	يُجَادِلُونَهُ	وہ اس سے بحث کرتے ہیں
فأيْقَنْتُ	تو میں نے یقین کیا	بَهَتُونِي	انہوں نے بہتان لگائی	يُمَارونَه	وہ لڑنے کے انداز میں اس سے بحث کرتے ہیں
دَنوتُ	میں قریب ہوا	يَحُضُّهُمْ	وہ انہیں ترغیب دیتا ہے		

فقالَ: "أفَرَأيتُمْ إن أسْلَمَ أ فَتُسْلمون؟" قالوا: "حاشا لله ما كان لِيُسْلِمَ. أعاذَهُ الله من أنْ يُسْلِمَ." فخرجتُ إليهم وقلت: "يا معشرَ اليهود! اتَّقوا الله واقْبَلُوا ما جاءَ به محمد. فوالله إنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ إنَّه لَرسولُ الله، وتَجدُونَه مَكْتُوباً عنْدَكُمْ في التوراة باسْمه وصفَته. وإنّي أشْهَدُ أنه رسولُ الله وأومنُ به، وأصدِّقُه، وأعْرِفُه." فقالوا: "كَذَّبتَ، والله إنَّكَ لَشَرُّنَا وابن شَرِّنا، وجاهلنا وابنُ جاهلنا." ولَم يَتْرُكوا عَيْباً إلا عابُوني به. فقلت لرسولَ الله صلى الله عليه وسلم: "ألَم أقُلْ لكَ، إنَّ اليهودَ قَوْمُ بُهْتَانٍ وباطل، وإنَّهُمْ أهْلُ غَدْرٍ وفجورٍ؟"

أقْبَلَ عَبْدُ الله بنُ سلام على الإسلامِ إقبالَ الظامئ الذي شاقَه المَوْردُ. وأولَعَ بالقُرآن، فكان لسانهُ لا يَفتأ رَطباً بآياته البينات. وتَعَلَّقَ بالنبيِّ صَلَواتُ الله وسلامُه عليه حتى غدا ألْزَمَ له من ظلِّه. ونَذَرَ نَفْسَه للعَمَلِ للْجَنَّة حتّى بَشَّره بها رسولُ الله صَلواتُ الله وسلامُه عليه بشارَةً ذاعتْ بين الصحابة الكرام وشاعت. وكان لِهذه البِشَارَة قصَّةٌ رواها قَيْسُ بنُ عُبَادَةَ وغيْرُه. قال الراوي:

كُنتُ جالساً في حَلْقَة من حَلَقات العلْمِ في مَسْجد رسول الله صلى الله عليه وسلم في المدينة. وكان في الحَلْقَة شَيْخٌ تَأنَسُ به النَّفْسُ ويَسْتَروِحُ به القلب. فجَعَلَ يُحَدِّثُ النَّاسَ حديثاً حُلْواً مؤثراً. فلما قامَ قال القوم: "من سَرَّه أنْ يَنْظُرَ إلى رَجُل من أهْلِ الجنَّة فَلْيَنْظُرْ إلى هذا." فقلتُ: "من هذا؟" فقالوا: "عبدُ الله بنُ سلام." فقلتُ في نفسي: "والله. لأتبَعَنَّهُ؟ فَتَبِعْتُهُ؟" فانْطَلَقَ حتّى كاد أن يَخْرُجَ من المدينة، ثم دخَلَ منْزله. فاستأذَنْت عليه؛ فأذنَ لي. فقلت: "سَمعتُ القومَ يقولون عَنْكَ، لما خرجْتَ من المسجد: "من سَرَّه أنْ يَنْظُرَ إلى رَجل من أهلِ الجنَّة فَلْيَنْظرْ إلى هذا." فَمَضيْتُ في إثْرِكَ، لأقِفَ على خَبَرِكَ، ولأعلَمَ كيف عَرَفَ الناس أنّكَ من أهل الجنَّة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعاذَهُ	اس نے اس بچایا	شاقَه	یہ اس پر شاق گزرا	تَأنَسُ	وہ کشش محسوس کرتا ہے
أومنُ به	میں آپ پر ایمان لایا	المَوْرِدُ	پینے کی جگہ	يَسْتَروِحُ	وہ راحت پاتا ہے
غَدْرٍ	وعدہ شکنی	أولَعَ	اسے شوق ہو گیا	مؤثراً	موثر
فجورٍ	فسق وفجور	لا يَفتأ	وہ نہ رکا	إثْرِكَ	تمہاری پیروی کرنا
الظامئ	پیاسا	ذاعتْ	وہ پھیل گیا	لأقِفَ	تاکہ میں رکوں

فقال: "الله أعلم بأهل الجنة يا بُنَيَّ!" فقلت: "نعم... ولكن لابُدَّ لما قالوه من سبب." فقال: "سأحَدِّثُكَ عن سببه." فقلت: "هاتِ... وجَزَاكَ الله خيْراً." فقال: بيناْ أنا نائم ذاتَ ليلةً على عَهْدِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم أتاني رَجُلٌ فقال لي: "قُمْ." فَقُمْتُ، فأخَذَ بيدي، فإذا أنا بِطَريق عن شِمَالِي فَهمَمْتُ أنْ أسْلكَ فِيها. فقال لي: "دَعْهَا فإنَّها لَيْسَتْ لك."

فَنَظَرْتُ فإذا أنا بِطَرِيقٍ واضحَة عَنْ يميني فقال لي: "اسلُكْها." فَسَلَكْتُها حتّى أتيْتُ رَوْضَةً غَنَّاءَ واسِعَةَ الأرجاءِ، كثيرةً الخُضْرَةِ رائعَةَ النُّضْرَة. وفِي وسطها عَمُودٌ من حديد أصْلُه فِي الأرضِ ونِهايَتُه فِي السماء. وفِي أعلاهُ حَلْقَة من ذَهَبٍ. فقال لي: "ارْقَ عليه." فقلت: "لا أستطيعُ." فجاءنِي وَصيف فَرفَعَنِي، فَرَقَيْتُ؛ حتّى صِرْتُ فِي أعلى العَمود، وأخَذْتُ بالحَلْقَة بِيَدِيَّ كلْتَيْهِما. وبقِيتُ متعَلِّقاً بِهَا حتّى أصْبَحْتُ. فلما كانت الغداةُ أتيْتُ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم وقَصَصتُ عليه رؤيايَ فقال:

"أمَّا الطريقُ التِي رأيتَها عن شِمالكَ فهي طريقُ أصْحابِ الشِّمالِ من أهلِ النَار. وأمَّا الطريقُ التِي رأيتَها عن يَمينكَ فهي طريقُ أصْحابِ اليمين من أهلِ الجنة. وأمَّا الرَّوْضَةُ التِي شاقَتْكَ بخضْرَتِها ونُضْرَتِهَا فهي الإسلام. وأما العمودُ الذي فِي وَسَطِهَا فَهُوَ عمودُ الدين. وأمَّا الحَلْقَةُ فهي العُرْوَةِ الوثْقَى. ولَنْ تَزَالَ مُسْتَمْسِكاً بِها حتّى تَموتَ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هاتِ	لاؤ	الأرجاءِ	سمتیں	ارْقَ	چڑھو!
فَهمَمْتُ	تو میں پریشان ہو گیا	رائعَةَ	شہ پارہ	وَصيف	مددگار
أنْ أسْلكَ	کہ میں راستے پر چلوں	النُّضْرَةِ	تازگی، خوبصورتی	متعَلِّقاً	لٹکتا ہوا
دَعْهَا	اسے چھوڑو!	عَمُودٌ	ستون	مُسْتَمْسِك	مضبوطی سے تھامنے والا

سبق 8A: مضاعف

افعال ناقصہ کی دوسری قسم مُضَاعَفٌ أو مُضَعَّفٌ ہے۔ ہم یہ بیان کر ہی چکے ہیں کہ یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے میں کوئی حرف دو بار آ جائے۔ مادے میں حرف کے دو بار آنے کی تین ممکنہ صورتیں ہیں:

تعمیر شخصیت
اپنے معاشرے کے غریب اور کمزور لوگوں کو خیال کیجیے۔ اپنی آمدنی کا کچھ حصہ فکس کر لیجیے جسے آپ ان لوگوں کی حالت بہتر بنانے پر خرچ کریں۔

- ف اور ع کلمہ ایک جیسے ہوں جیسے بَبَرٌ (ببر شیر)، دَدَنٌ (تفریح کرنا) وغیرہ۔ یہ حروف عام الفاظ کی طرح الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔
- ف اور ل کلمہ ایک جیسے ہوں جیسے قَلَقٌ (قلق یا پریشانی)، ثُلُثٌ (تیسرا حصہ) وغیرہ۔ یہ حروف بھی عام الفاظ کی طرح پڑھے جائیں گے اور ان کے بارے میں بھی کوئی قانون نہیں ہے۔
- ع اور ل کلمہ ایک سے ہوں جیسے مَدَدٌ (مدد کرنا)، شَدَدٌ (تنگ کرنا) وغیرہ۔ ان حروف کو یا تو ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے یا پھر علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے لئے چند قوانین ہیں جن کا مطالعہ ہم اس سبق میں کریں گے۔

آج کا اصول: بعض اوقات لفظ "مِن" بعض یا کچھ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے مِنَ النّاسِ (بعض لوگ)، جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنْ الأَعْرَابِ (دیہاتیوں میں سے کچھ معذرت کرنے والے آئے)، ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ (یہ خبروں میں سے کچھ ہیں) وغیرہ۔ اسے مِنْ التَبعِیضِیَّةُ کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آل قحطان اور آل عدنان۔ آل قحطان کا تعلق جنوبی عرب یعنی یمن سے ہے۔ یہ تہذیب یافتہ لوگ تھے اور شہروں میں رہا کرتے تھے۔ انہوں نے دو بڑی سلطنتیں قائم کیں جنہیں سبا اور حمیر کہا جاتا ہے۔ آل عدنان شمالی اور وسطی عرب میں رہا کرتے تھے۔ یہ لوگ سیدنا اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی اولاد تھے۔ یہ زیادہ تر خانہ بدوش تھے۔ ان میں سے بعض مکہ جیسے شہروں میں رہائش پذیر ہو گئے۔ ان کی دو بڑی شاخیں تھیں: ربیعہ اور مضر۔ اس کے بعد ان میں سے ہر شاخ متعدد قبیلوں، ذیلی قبیلوں اور خاندانوں میں تقسیم ہو گئی۔ ہر قبیلے اور خاندان کا نام اس کے بانی جد اعلی کے نام پر رکھا جاتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق قریش سے تھا جو کہ مضر کا ایک ذیلی قبیلہ تھا۔

سبق 8A: مضاعف

مادوں کو مدغم کرنے یا نہ کرنے سے متعلق قوانین یہ ہیں:

- اگر دو ایک جیسے حروف کسی لفظ میں آگے پیچھے آ جائیں اور بعد والے پر کوئی حرکت ہو تو انہیں اس طرح مدغم کیا جائے گا:
- اگر پہلا حرف ساکن ہو تو اسے براہ راست بعد والے میں مدغم کیا جائے گا جیسے رَبْبٌ ← رَبٌّ | سِرْرٌ ← سِرٌّ
- اگر پہلے حرف پر حرکت ہو تو اسے ساکن کر کے بعد والے میں مدغم کیا جائے گا جیسے مَدَدَ ← مَدْدَ ← مَدَّ | إمتَدَدَ ← إمتَدْدَ ← إمتَدَّ
- اگر دونوں ایک جیسے حروف پر حرکت ہو اور ان دونوں سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو ایک جیسے حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت کو اس پچھلے حرف پر منتقل کیا جائے گا۔ اس سے ایک جیسے حروف میں پہلے والا ساکن ہو جائے گا۔ اس کے بعد ان دونوں کو مدغم کر دیا جائے گا۔ جیسے یَمْدُدُ ← یَمُدْدُ ← یَمُدُّ | امْتَدَدَ ← امْتَدْدَ ← امتَدَّ
- اگر ایک جیسے دونوں حروف میں سے پہلے پر کوئی حرکت ہو اور دوسرا ساکن ہو تو پھر انہیں مدغم نہیں کیا جائے گا بلکہ اپنی اصل شکل پر برقرار رکھا جائے گا۔ جیسے مَدَدْتَ ← مَدَدْتَ | إمدَدْ ← إمدَدْ
- اگر مادے کے دو ایک جیسے حروف میں سے کسی پر تشدید ہو تو پھر انہیں مدغم نہیں کیا جائے گا جیسے شَقَّقَ (اس نے پھاڑ دیا)، یُشَکِّكُ (وہ شک پیدا کرتا ہے) وغیرہ۔ اس صورت میں یہ حروف تین ہو جاتے ہیں۔
- بعض اوقات ایک مادے کے دو معنی ہوتے ہیں۔ ان دونوں معانی کو الگ الگ ظاہر کرنے کے لئے ایک معنی میں ایک جیسے حروف کو مدغم کیا جاتا ہے اور دوسرے معنی میں انہیں مدغم نہیں کیا جاتا ہے۔ آپ ڈکشنری کی مدد سے ان دونوں معانی کو جان سکتے ہیں۔ جیسے مَدَدٌ (مدد کرنا)، مَدٌّ (کھینچ کر لمبا کرنا)، قَصَصٌ (قصہ سنانا)، قَصٌّ (کاٹنا)، سَبَبٌ (وجہ)، سَبٌّ (گالی دینا، توہین کرنا) وغیرہ۔

سبق 8A: مضاعف

اس جدول کو دیکھیے۔ مضاعف سے متعلق تبدیلیوں کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ش ق ق)		
	ثلاثي مجرد	باب افتعال
مصدر	شَقَقٌ ← شَقٌّ	إِشْتِقَاقٌ ← إِشْتِقَاقٌ
ماضي معلوم	شَقَقَ ← شَقَّ	إِشْتَقَقَ ← إِشْتَقَّ
ماضي مجهول	شُقِقَ ← شُقَّ	اُشْتُقِقَ ← اُشْتُقَّ
مضارع معلوم	يَشْقُقُ ← يَشُقُّ	يَشْتَقِقُ ← يَشْتَقُّ
مضارع مجهول	يُشْقَقُ ← يُشَقُّ	يُشْتَقَقُ ← يُشْتَقُّ
أمر حاضر معلوم	اُشْقُقْ ← اُشْقُقْ	إِشْتَقِقْ ← إِشْتَقِقْ
أمر غائب معلوم	لِيَشْقُقْ ← لِيَشْقُقْ	لِيَشْتَقِقْ ← لِيَشْتَقِقْ
أمر مجهول	لِيُشْقَقْ ← لِيُشْقَقْ	لِيُشْتَقَقْ ← لِيُشْتَقَقْ
اسم فاعل	شَاقِقٌ ← شَاقٌّ	مُشْتَقِقٌ ← مُشْتَقٌّ
اسم مفعول	مَشْقُوقٌ ← مَشْقُوقٌ	مُشْتَقَقٌ ← مُشْتَقٌّ

نوٹ کیجیے کہ مدغم ہونے کے بعد باب افتعال کے اسم فاعل اور اسم مفعول ایک جیسی شکل کے ہو گئے ہیں۔ آپ سیاق و سباق کی مدد سے اس کا معنی متعین کریں گے کہ یہ فاعل ہے یا مفعول۔

سبق 8A: مضاعف

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں حروف کو مدغم کیا گیا ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ش ق ق) | ثلاثي مجرد	
مصدر	شَقَقٌ (پھٹنا)
فعل ماضي معلوم	شَقَّ، شَقَّا، شَقُّوا، شَقَّتْ، شَقَّتَا، شَقَقْنَ، شَقَقْتَ، شَقَقْتُمَا، شَقَقْتُمْ، شَقَقْتِ، شَقَقْتُمَا، شَقَقْتُنَّ، شَقَقْتُ، شَقَقْنَا
فعل ماضي مجهول	شُقَّ، شُقَّا، شُقُّوا، شُقَّتْ، شُقَّتَا، شُقِقْنَ، شُقِقْتَ، شُقِقْتُمَا، شُقِقْتُمْ، شُقِقْتِ، شُقِقْتُمَا، شُقِقْتُنَّ، شُقِقْتُ، شُقِقْنَا
فعل مضارع معلوم	يَشُقُّ، يَشُقَّانِ، يَشُقُّونَ، تَشُقُّ، تَشُقَّانِ، يَشْقُقْنَ، تَشُقُّ، تَشُقَّانِ، تَشُقُّونَ، تَشُقِّينَ، تَشُقَّانِ، تَشْقُقْنَ، أَشُقُّ، نَشُقُّ
فعل مضارع مجهول	يُشَقُّ، يُشَقَّانِ، يُشَقُّونَ، تُشَقُّ، تُشَقَّانِ، يُشْقَقْنَ، تُشَقُّ، تُشَقَّانِ، تُشَقُّونَ، تُشَقِّينَ، تُشَقَّانِ، تُشْقَقْنَ، أُشَقُّ، نُشَقُّ
أمر حاضر معلوم	إِشْقُقْ، إِشَقَّا، إِشَقُّوا، إِشَقِّي، إِشَقَّا، إِشْقُقْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَشْقُقْ، لِيَشُقَّا، لِيَشُقُّوا، لِتَشْقُقْ، لِتَشُقَّا، لِيَشْقُقْنَ، لأَشْقُقْ، لِنَشْقُقْ
فعل أمر مجهول	لِيُشْقَقْ، لِيُشَقَّا، لِيُشَقُّوا، لِتُشْقَقْ، لِتُشَقَّا، لِيُشْقَقْنَ، لِتُشْقَقْ، لِتُشَقَّا، لِتُشَقُّوا، لِتُشَقِّي، لِتُشَقَّا، لِتُشْقَقْنَ، لأُشْقَقْ، لِنُشْقَقْ
اسْم فاعل	شَاقٌّ، شَاقَّانِ، شَاقُّونَ، شَاقَّةٌ، شَاقَّتَانِ، شَاقَّاتٌ
اسْم مفعول	مَشقُوقٌ، مَشقُوقَانِ، مَشقُوقُونَ، مَشقُوقَةٌ، مَشقُوقَتَانِ، مَشقُوقَاتٌ

سبق 8A: مضاعف

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں حروف کو مدغم کیا گیا ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ش ق ق) | إفتعال	
مصدر	اشتقَاقٌ (اخذ کرنا، نکالنا)
فعل ماضي معلوم	اشْتَقَّ، اشْتَقَّا، اشْتَقُّوا، اشْتَقَّتْ، اشْتَقَّتَا، اشْتَقَقْنَ، اشْتَقَقْتَ، اشْتَقَقْتُمَا، اشْتَقَقْتُمْ، اشْتَقَقْتِ، اشْتَقَقْتُمَا، اشْتَقَقْتُنَّ، اشْتَقَقْتُ، اشْتَقَقْنَا
فعل ماضي مجهول	اُشْتُقَّ، اُشْتُقَّا، اُشْتُقُّوا، اُشْتُقَّتْ، اُشْتُقَّتَا، اُشْتُقِقْنَ، اُشْتُقِقْتَ، اُشْتُقِقْتُمَا، اُشْتُقِقْتُمْ، اُشْتُقِقْتِ، اُشْتُقِقْتُمَا، اُشْتُقِقْتُنَّ، اُشْتُقِقْتُ، اُشْتُقِقْنَا
فعل مضارع معلوم	يَشْتَقُّ، يَشْتَقَّان، يَشْتَقُّونَ، تَشْتَقُّ، تَشْتَقَّان، يَشْتَقِقْنَ، تَشْتَقُّ، تَشْتَقَّان، تَشْتَقُّونَ، تَشْتَقِّينَ، تَشْتَقَّان، تَشْتَقِقْنَ، أَشْتَقُّ، نَشْتَقُّ
فعل مضارع مجهول	يُشْتَقُّ، يُشْتَقَّان، يُشْتَقُّونَ، تُشْتَقُّ، تُشْتَقَّان، يُشْتَقَقْنَ، تُشْتَقُّ، تُشْتَقَّان، تُشْتَقُّونَ، تُشْتَقِّينَ، تُشْتَقَّان، تُشْتَقَقْنَ، اُشْتَقُّ، نُشْتَقُّ
أمر حاضر معلوم	اشْتَقِقْ، اشْتَقَّا، اشْتَقُّوا، اشْتَقِّي، اشْتَقَّا، اشْتَقِقْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَشْتَقِقْ، لِيَشْتَقَّا، لِيَشْتَقُّوا، لِتَشْتَقِقْ، لِتَشْتَقَّا، لِيَشْتَقِقْنَ، لأَشْتَقِقْ، لِنَشْتَقِقْ
فعل أمر مجهول	لِيُشْتَقَقْ، لِيُشْتَقَّا، لِيُشْتَقُّوا، لِتُشْتَقَقْ، لِتُشْتَقَّا، لِيُشْتَقَقْنَ، لِتُشْتَقَقْ، لِتُشْتَقَّا، لِتُشْتَقُّوا، لِيُشْتَقِّي، لِتُشْتَقَّا، لِتُشْتَقَقْنَ، لاُشْتَقَقْ، لِنُشْتَقَقْ
اسْم فاعل	مُشْتَقٌّ، مُشْتَقَّان، مُشْتَقُّونَ، مُشْتَقَّةٌ، مُشْتَقَّتَان، مُشْتَقَّاتٌ
اسْم مفعول	مُشْتَقٌّ، مُشْتَقَّان، مُشْتَقُّونَ، مُشْتَقَّةٌ، مُشْتَقَّتَان، مُشْتَقَّاتٌ

سبق 8A: مضاعف

ایسے حروف جو منہ کے ایک ہی حصے سے نکلتے ہوں کو بھی بعض اوقات ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اس سے متعلق بھی چند قوانین ہیں۔ ان میں سے پہلے دو کا تعلق باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے کا تعلق باب تفعّل اور تفاعل سے ہے۔

- اگر باب افتعال میں استعمال ہونے والے لفظ کا ف کلمہ "د ذ ز ط" میں سے کوئی ایک ہو تو باب افتعال کی "ت" کو اس حرف میں تبدیل کر کے انہیں آپس میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ د خ ل: إدْتَخَلَ ← إدْدَخَلَ ← إدَّخَلَ
  - مادہ ذ ك ر: إذْتَكَرَ ← إذْذَكَرَ ← إذَّكَرَ
  - مادہ ز ل ف: إزْتَلَفَ ← إزْزَلَفَ ← إزَّلَفَ
  - مادہ ط ل ع: إطْتَلَعَ ← إطْطَلَعَ ← إطَّلَعَ
- اگر باب افتعال میں استعمال ہونے والے لفظ کا ف کلمہ "ظ ص ض" میں سے کوئی ایک ہو تو باب افتعال کی "ت" کو "ط" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے مگر انہیں آپس میں مدغم نہیں کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ ص ب ر: إصْتَبَرَ ← إصْطَبَرَ
  - مادہ ض ر ب: إضْتَرَبَ ← إضْطَرَبَ
  - مادہ ظ ل م: إظْتَلَمَ ← إظْطَلَمَ
- اگر باب تفعّل یا تفاعل میں استعمال ہونے والے لفظ کا ف کلمہ "ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ" میں سے کوئی ایک ہو تو باب تفعّل یا تفاعل کی "ت" کو اس حرف میں تبدیل کر کے انہیں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اگر اس نئے لفظ کو پڑھنا مشکل ہو تو اس سے پہلے ایک "اِ" لگا دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ ذ ك ر: تَذَكَّرَ ← ذَذَكَّرَ ← ذَّكَّرَ ← اِذَّكَّرَ
  - مادہ د ر ك: تَدَارَكَ ← دَدَارَكَ ← دَّارَكَ ← اِدَّارَكَ
  - مادہ س ب ق: تَسَابَقَ ← سَسَابَقَ ← سَّابَقَ ← اِسَّابَقَ
  - مادہ ط ہ ر: تَطَهَّرَ ← طَطَهَّرَ ← طَّهَّرَ ← اِطَّهَّرَ
  - مادہ ص د ق: تَصَدَّقَ ← صَصَدَّقَ ← صَّدَّقَ ← اِصَّدَّقَ
- یہ تیسرا قانون اختیاری ہے۔ عربی میں بعض جگہ یہ قانون استعمال ہوتا ہے اور بعض جگہ استعمال نہیں ہوتا ہے۔
- باب تفعّل اور تفاعل کے فعل مضارع میں دو "ت" اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اس موقع پر ایک "ت" کو حذف کرنا یا نہ کرنا دونوں درست ہیں۔ جیسے تَتَظَاهَرُونَ ، تَظَاهَرُونَ وغیرہ۔

سبق 8A: مضاعف

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

مادہ	ألفاظ	معنی	مادہ	ألفاظ	معنی
ظ ل ل	ظَلَّ يَظَلُّ	ہو جانا	ح ب ب	حَبَّ يَحِبُّ	محبت کرنا
	تَظلِيلٌ	سایہ کرنا		إِحبَابٌ	محبت کرنا
ض ر ر	ضَرَّ يَضُرُّ	نقصان پہنچانا		تَحبِيبٌ	محبت پیدا کرنا
	مُضَارعَةٌ	ایک دوسرے کو نقصان دینا	ر د د	رَدَّ يَرُدُّ	واپس کرنا
ض ل ل	ضَلَّ يَضِلُّ	گمراہ ہونا		اِرتِدادٌ	واپس پلٹ جانا
	إِضلالٌ	دوسرے کو گمراہ کرنا	ظ ن ن	ظَنَّ يَظُنُّ	گمان کرنا، سوچنا
	تَضلِيلٌ	ضائع کرنا	ف ر ر	فَرَّ يَفِرُّ	فرار ہونا
ع د د	عَدَّ يَعُدُّ	گننا	م س س	مَسَّ يَمَسُّ	چھونا، متاثر کرنا
	إِعْدَادٌ	تیاری کرنا	ح ج ج	حَجَّ يَحُجُّ	دلیل دینا، بحث کرنا
	اِعتِدَادٌ	گنتی کرنا		مُحَاجَّة	بحث کرنا
	تَعدِيدٌ	گنتی کرنا	ع ز ز	عَزَّ يَعِزُّ	عزت ہونا
ذ ل ل	ذَلَّ يَذِلُّ	ذلیل / کمزور ہونا، جھکے ہونا		إِعزَازٌ	عزت دینا
	تَذلِيلٌ	دوسرے کو ذلیل کرنا		تَعزِيزٌ	طاقتور بنانا
ش ق ق	مُشاقَّةٌ	مقابلہ کرنا			

سبق 8A: مضاعف

تبدیلی	اردو	عربي
باب تفعیل، کوئی تبدیلی نہیں	ان پر بادلوں کا____	ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ
	یاد کرو جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو لٹکا دیا جیسے وہ____ اور____ کہ وہ ان پر بس گرنے ہی والا ہے	إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ
	وہ چیز جو____ نہ کہ انہیں نفع دے	مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ
	اگر اللہ نقصان کے ساتھ____ تو اس سے کوئی بچانے والا نہیں ہے	إِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ
	مصیبت اور نقصان نے____	مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ
	جو گمراہ ہوا وہ____	لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ
	تو وہ اللہ کو کسی چیز سے____	فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئاً
	اس کا چہرہ سیاہ____	ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً
	وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو____ نہ ہی کسی چیز سے____	وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ
	ہمارے آباؤاجداد کو نقصان اور خوشحالی نے____ کیا۔	قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ
	تو ان کی گردنیں اس کے لئے جھکی ہوئی____	فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ
	کس کے لئے اعتکاف کرنے والے____	الَّذِي ظَلَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفاً
	کیا تم نے میرے بندوں کو____	أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي

سبق 8A: مضاعف

عربي	اردو	تبدیلی
وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ	وہ بولے: جب زمین میں _____	
أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً أَلِيماً	کافروں کے لئے دردناک عذاب _____	
إِذَا نَكَحْتُمْ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا	جب تم مومن خواتین سے نکاح کے بعد انہیں طلاق دو، قبل اس کے کہ _____ تو ان پر لازم نہیں ہے کہ وہ _____	
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	تو تیسرے کے ذریعے _____	
أَقَلَّ عَدَداً	_____ _____	
مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ	تم میں سے جو کوئی اپنے دین _____ تو عنقریب اللہ کوئی ایسی قوم لائے گا جن سے _____ _____	
أَعَدَّ لَهُمْ أَجْراً كَرِيماً	ان کے لئے باعزت اجر _____	
تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ	جسے تو چاہتا ہے _____، اور جسے تو چاہتا ہے _____	
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	تمہارا رب، جو کہ رب _____ ہے، پاک ہے	
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	یہ اس وجہ سے تھا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول _____۔ جو اللہ سے _____ تو اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔	

مطالعہ کیجیے! توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ اللہ کی نظر میں شرک ناقابل قبول کیوں ہے؟ اپنی دعاؤں میں شرک سے کیسے بچا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

سبق 8A: مضاعف

تبدیلی	اردو	عربي
	وہ جس نے مال جمع کیا اور ____	الَّذِي جَمَعَ مَالاً وَعَدَّدَهُ
	ان کو ____	ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ
	ان پر ____ کو مسلط کر دیا گیا	ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
	جب ہم مدینہ واپس آئیں گے تو ____، ____ کو ضرور نکال دے گا	لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ
	اس کے خوشے ____	ذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلاً
	____ ____	يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
	کیا تم نے اسے نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے ____ کے معاملے میں ____	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ
	اگر تم اللہ سے ____ تو ____، اللہ ____ گا	إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ
	یقیناً تم جسے ____ اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ
	وہ اللہ کے بارے میں ____ ____، جاہلیت جیسا ____	يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
	____ کہ وہ نکلیں گے اور ____ کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے	مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ

اس سبق میں ہم مشہور تفسیر "قرطبی" کے ایک نمونے کا مطالعہ کریں گے۔ قرطبی ایک مشہور مفسر ہیں۔ اس سبق سے آپ اس زبان کا مطالعہ کریں گے جو تفسیر قرآن میں استعمال ہوتی ہے۔

تعمیر شخصیت
ہمیں مذہبی راہنماؤں کا احترام کرنا چاہیے مگر ان کی اندھی تقلید نہیں کرنی چاہیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق کسی شخص کی اندھی تقلید کرنا اسے خدا کا شریک بنانا ہے۔ (بخاری)

تفسير الْجامعِ لأحكَامِ القرآن

المصنف: أبو عبد الله محمد بن أحمد الأنصاري الخزرجي القرطبي (المتوفى : 671 هـ)

سورة آل عمران

الْم. اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ. نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ. مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ.

إِنَّ اللَّهَ لا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ. هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُوا الأَلْبَابِ.

رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ. (آل عمران 1-9)

قال القرطبي: الآيتان : 1 – 2 "الم ، اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ." فيه خمس مسائل :

(1) الأولى –قوله : "الم ، اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ" هذه السورة مدنية بإجماع. وحكَى النَّقَّاشُ أن اسْمَها في التوراة طَيْبَة.

(2) الثانية – روى الكَسَائي أنّ عمر بن الخطاب رضي الله عنه صلى العشاء فاستَفتَحَ "آل عمران" فقرأ "الم ، اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ" فقرأ فِي الركعة الأولى بمائة آية ، وفِي الثانية بالمائة الباقية. قال علماؤنا : ولا يقرأ سورة فِي ركعتين ، فإن فعل أجزأه. وقال مالك فِي الْمجموعة : لا بأس به ، وما هو بالشأن. قلت : الصحيح جواز ذلك. وقد قرأ النبي صلى الله عليه وسلم بالأعراف فِي المغرب فَرَّقَهَا فِي ركعتين ، خرجه النسائي أيضا ، وصححه أبو محمد عبدالحق ، وسيأتي.

(3) الثالثة – هذه السورة ورد فِي فضلها آثار وأخبار ؛ فمن ذلك ما جاء أنّها أمانٌ من الحيات، وكنْز للصعلوك ، وأنّها تَحَاجُّ عن قارئها فِي الآخرة ، ويكتب لمن قرأ آخرها فِي ليلة كقيام ليلة ، إلى غير ذلك...

(4) الرابعة – للعلماء فِي تسمية "البقرة وآل عمران" بِالزُّهرَاوَينِ ثلاثة أقوال :

الأول : إنهما النَيِّرتَان، مأخوذٌ من الزُّهْرِ والزُّهْرَة ؛ فإما لِهدايَتِهِمَا قَارِئهِمَا بِما يَزهَرُ له من أنوارهما ، أي من معانيهما. وإما لِمَا يَتَرَتَّبُ على قراءتهما من النور التَّامِّ يوم القيامة ، وهو القول الثاني . الثالث : سُمِّيَتَا بذلك لأنهما اشتَرَكَتَا فِيما تَضَمَّنَهُ اسمَ الله الأعظَمَ؛ كما ذكره أبو داود وغيره عن أسْماء بنت يزيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : إنّ اسم الله الأعظم في هاتين الآيتين "وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ" والتي فِي آل عمران "اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ". أخرجه ابن ماجة أيضا.

آج کا اصول: یہ معنی بیان کرنے کے لئے کہ "یا تو یہ۔۔۔ یا پھر وہ۔۔۔"، عربی میں لفظ إمّا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے إِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً (یا تو احسان یا پھر فدیہ)، إِمَّا شَاكِراً وَإِمَّا كَفُوراً (یا تو شکر گزار ہونا یا پھر ناشکرا ہونا) وغیرہ۔ یہ لفظ بطور شرط بھی استعمال ہوتا ہے جیسے إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ (اگر ان میں سے کوئی تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائے)۔ اس صورت میں فعل کے ساتھ نون مشدد ہونا ضرور ہے۔ ایسی صورت میں لفظ إمّا اصل میں إنْ + ما ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استَفتَحَ	اس نے کھولا / شروع کیا	صعلوك	غربت	يَزهَرُ	وہ روشنی دیتا ہے
فَرَّقَ	اس نے علیحدہ کیا	تَحَاجُّ	وہ بحث کرتی ہے	يَتَرَتَّبُ	وہ مرتب کرتا ہے
حَيَّات	سانپ	زُهرَاوَينِ	دو روشنیاں	تَضَمَّنَ	اس میں شامل ہے

(5) الْخامسة : صَدْرُ هذه السورة نزل بِسببِ وفد نَجرانَ فِيما ذكر محمد بن إسحاق عن محمد بن جعفر بن الزبير ، وكانوا نصارى وفَدُوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة فِي ستين راكبا ، فِيهم من أشرافهم أربعة عشر رجلا. فِي الأربعة عشر، ثلاثة نَفرٌ إليهم يرجِعُ أمرهُم: العاقب أميرُ القومِ وذو آرائهم واسْمه عبدُ المسيح ، والسَّيِّدُ ثِمالِهم وصاحب مجتمِعهم واسْمُه الأيهَمُ، وأبو حارثة بن علقمة أحد بكر بن وائل أسقُفُهم وعالِمُهُم.

فدخلوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم أثرُ صلاة العصر، عليهم ثيابُ الْحِبَرات جُبَبٌ و أرْدِيَةٌ فقال أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم: "ما رأينا وَفدًا مثلهم جَمالاً وجَلالةً. وحَانَتْ صلاتُهم فقاموا فصَلُّوا فِي مسجد النبي صلى الله عليه وسلم إلى المشرق. فقال النبي صلى الله عليه وسلم : "دَعُوهم." ثم أقاموا بِها أيامًا يُنَاظِرُونَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فِي عيسى ويَزعَمُونَ أنّه ابنُ الله، إلى غيرُ ذلك من أقوال شَنيعَة مُضطَرِبَة، ورسولٌ صلى الله عليه وسلم يَرُدُّ عليهم بالبَراهِيْنِ السَّاطعَة وهم لا يُبصِرُونَ. ونَزلَ فِيهم صدرٌ هذه السورة إلى نيف وثَمانِينَ آيةً؛ إلى أنّ آلَ أمرِهم إلى أنَّ دعاهُم رسولَ الله صلى الله عليه وسلم إلَى الْمُبَاهَلَةِ، حسبُ ما هو مذكورٌ في سيرة ابن إسحاق وغيره.

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نے نجران کے عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دی۔ یہ انبیاء کے ساتھ ایک خاص طریقہ ہے جس میں حق کو ثابت کرنے کے لئے فریقین اللہ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہو، اس پر اللہ کی لعنت ہو اور وہ ہلاک ہو جائے۔ ان عیسائیوں نے اس دعوت کو قبول نہ کیا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ان کے سامنے خدا کے سچے پیغمبر ہیں۔ انہوں نے جزیہ دے کر اسلامی حکومت کے تحت رہنا قبول کر لیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَدْرُ	آغاز	حِبَرات	خوبصورت فیشن کا لباس	مُضطَرِبَة	متضاد
نَجرانَ	جنوبی عرب کا ایک شہر	جُبَب	جبہ کی جمع، گاؤن	البَراهِيْن	دلائل، برھان کی جمع
وفدُوا	انہوں نے وفد بھیجا	أرْدِيَة	رداء کی جمع، چادریں	السَّاطعَة	واضح
العَاقِبُ	اہل نجران کا سیاسی لیڈر	حَانَتْ	وہ آئی	يَرُدُّ عليهم	وہ ان کا رد کرتا ہے
ثِمالِ	شہر، قصبہ	يُناظِرُونَ	وہ بحث کرنے ہیں	يُبصِرُونَ	وہ دیکھتے ہیں
مجتمعِ	معاشرہ	شَنِيعَة	بہت ہی بری، گھناؤنی	نيف	اس سے زیادہ

الآية 3 "نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ."

قوله تعالى: "نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ" يعني القرآن. "الْحَقِّ" أي بالصدق وقيل: بالْحُجَّة الغَالبَة. والقرآنُ نَزَّلَ نُجُومًا ـــ شيئًا بعدُ شيءِ؛ فلذلك قالَ "نَزّلَ" والتنْزِيلُ مَرَّةً بعدُ مرةٍ. والتوراةُ والإِنْجيلُ نَزَلاَ دَفعَةً واحدةً فلذلك قال "أنزل".

والباءُ في قوله "بالحق" في موضعِ الحالِ من الكتاب والباءُ مُتَعَلِّقَةٌ بمَحذُوف. التَّقديرُ آتيًا بالْحق ولا تَتَعَلَّقُ بـــ "نَزَّلَ" لأنّه قد تَعَدَّى إلى مَفعُولَيْن أحدهمَا بحرف جرٍّ ، ولا يَتَعَدَّى إلى ثالث.[1] و "مصدقا" حالٌ مُؤَكَّدَةٌ غير مُنتَقلَةٌ؛ لأنه لا يُمكنُ أنَ يكونَ غيرُ مُصَدِّق ، أي غير موافقٍ؛ هذا قول الْجَمهُورِ. وقدر فيه بعضهم الانتقَال، على معنَى أنه مصدِّقٌ لنفسه ومصدِّقٌ لغَيْره.[2]

قوله تعالى : "لِمَا بَيْنَ يَدَيْه" يعني من الكُتُبِ الْمُنَزَّلَة.

"وأنزل التوراة والإنْجيل" والتوراةُ معناها الضياءُ والنورُ مشتَقَّةٌ من وَرَى الزَّنْدِ ووَرِيَ لُغَتَان إذا خَرَجَت نَارُهُ... وقيل : التوراةُ مأخُوذَةٌ من التَّورِيَة، وهي التَّعريضُ بالشَّيءِ والكِتمَانُ لغيره. فكأن أكثر التوراة مَعَارِيضِ وتَلويْحَات من غير تصريحٍ وإيضَاحٍ ، هذا قولُ الْمُؤَرَّجُ. والْجمهورُ على القول الأول لقوله تعالى : "وَلَقَدْ آتَيْنا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِلْمُتَّقِينَ." [الأنبياء : 48] يعني التوراة.

(۱) یہ ایک گرامر کا مسئلہ ہے۔ نَزَّلَ جو کہ فعل متعدی ہے، اس کے دو مفعول تو بیان ہو چکے ہیں۔ ایک لَكَ ہے اور دوسرا الْكِتَابَ۔ تیسرا مفعول یہاں ممکن نہیں ہے۔ اس وجہ سے بالحق کا تعلق نَزَّلَ سے نہیں ہے بلکہ ایک محذوف فعل آتیا سے ہے۔ (۲) لفظ مصدقا حال ہے۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
غیر واضح بیان	مَعَارِيضِ	حالت کو بیان کرنا	حالٌ	قسطوں میں	نُجُومًا
تمثیلی اسلوب میں بیان	تَلوِيْحَات	جس کی تاکید ہو	مُؤَكَّدَةٌ	تدریجاً نازل ہونا	التنْزِيلُ
واضح تعین	تصريحٍ	آگ سلگانا	وَرِىَ الزَّنْدِ	اس موقع پر	موضعِ الحال
واضح کرنا	إيضَاحٍ	غیر واضح بیان	التَّورِيَة	وضاحت	التَّقدِيرُ
اختلافی	الْمُؤَرَّجُ	غیر واضح بیان	التَّعرِيضُ	آنا	آتِيًا
اکثریت	الْجمهورُ	چھپانا	الكِتمَانُ	یہ فعل کو متعدی بناتا ہے	يَتَعَدَّى

والإنجيلُ إفعيلٌ مِنَ النَّجْل وهو الأصلُ... فالإنجيل أصلُ لعلومٍ وحكَمٍ... وقيل : هو مَن نَجِلَتْ الشيءَ إذا استَخرَجْتَهُ؛ فالإنجيل مُستَخرِجٌ به علومٌ وحكمٌ.... فسُمِّيَ الإنجيلُ بذلك ؛ لأنّه أصلُ أخرجَهُ لَهم ووسَّعَهُ عليهم ونورًا وضياءً... وقيل: التَّوراةُ والإنْجيلُ من اللُّغَةِ السُّريَانِيَّةِ. وقيل : الإنْجيلُ بالسريانية إنكَلِيُونَ....

الآية 4 "مِنْ قَبْلُ هُدىً لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ."

قوله تعالى : "مِنْ قَبْلُ" يعني القرآنُ "هُدىً لِلنَّاسِ" قال ابن فورك: التقديرُ هُدَى للناسِ الْمُتقِّيْنَ؛ دليله في البقرة "هُدىً لِلْمُتَّقِينَ" [البقرة : 2] فرُدَّ هَذَا العامُ إلى ذَلِكَ الْخَاصِ[1]. و "هُدىً" في موضعِ نَصبُ على الْحَالِ. و "الْفُرْقَانَ" القرآن. وقد تقدم.

الآية 5 "إِنَّ اللَّهَ لا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ."

هذا خَبرٌ عَن علمه تعالى بالأشياء على التَّفصيلِ؛ ومَثَلُهُ في القرآنِ كثيْرٌ. فهو العالِمُ بما كان وما يَكُونَ وما لا يَكُونَ؛ فكيف يكونُ عِيسَى إلَهًا أو بنُ إلَهٍ وهُو تَخفَى عليه الأشياءَ.

الآية 6 "هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ."

فيه مَسأَلَتَان ـــ الاولى: قوله تعالى : "هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ" أخبَرَ تعالى عن تَصويرِه للبَشَرِ في أرحَامِ الأُمَّهَاتِ وأصلُ الرحَمِ من الرحْمة ، لأنّها مِما يَتَرَاحَمُ به. واشتِقَاقُ الصُّورةِ من صَارَه إلى كذا إذا أمَالَهُ ؛ فالصورة مائلَةٌ إلى شبهٍ وهَيئَة.

(۱) تفسیر قرآن کا ایک اہم مسئلہ عام اور خاص لفظ ہیں۔ اردو کی طرح عربی میں یہ اسلوب ہے کہ عام لفظ بول کر خاص لوگ یا چیزیں مراد لیتے ہیں۔ لفظ النَّاسِ عام ہے مگر یہاں یہ خاص لوگوں کے معنی میں ہے جو کہ متقین ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّجْل	آغاز وابتدا	يُصَوِّرُ	وہ تصویر بناتا ہے	اشتِقَاقُ	اخذ کرنا، نکالنا
مستَخرِج	نکلنے والا	تَصوِيرِ	تصویر بنانا	أمَالَهُ	وہ اس کی طرف مائل ہے
سُّريَانِيَّةِ	ایک قدیم شامی زبان	البَشَرِ	انسان	مائلَةٌ	مائل
إنكَلِيُونَ	سریانی میں انجیل کا نام	يَتَرَاحَمُ	وہ باہمی رحم کرتے ہیں	شِبهِ	مثال، اس کی طرح

وهذه الآيةُ تعظيمُ لله تعالى، وفي ضمنِهَا الرَّدُّ على نصارى نَجرانَ، وأنّ عيسَى من الْمُصَوَّرِينَ، وذلك مما لا يُنكرُهُ عَاقلٌ. وأشَارَ تعالى إلى شرحِ التصويرِ في سورةِ الحج والمؤمنون.... الثانية قوله تعالَى : "كَيْفَ يَشَاءُ" يعني من حسنٍ وقُبحٍ وسوَادٍ وبَيَاضٍ وطول وقصرٍ وسلامة وعَاهَة، إلى غير ذلك من الشِّقَاء والسَّعَادَة... ثُم قالَ تعالَى : "لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ" أيِ لا خالِقَ ولا مُصَوِّرَ سواه وذلك دليل على وَحدَانيَّته ، فكيف يكون عيسَى إلَهًا مُصوِّرًا وهو مُصَوَّرٌ. "الْعَزِيزُ" لذي لا يُغَالَبُ. "الْحَكِيمُ" و الْحَكمَة أو الْمُحكِمُ ، وهذا أخصُّ بما ذكَرَ منَ التصوير.

الآية 7 "هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ[1] فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُو الأَلْبَابِ."

فِيه تِسعُ [ثَماني ليس تسع] مَسَائلَ:

1ـــ الأولى : عن عائشة رضي الله عنها قالت : تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم "هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ..." الآية، قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إذا رَأَيتُم الذينَ يَتَّبِعُونَ ما تَشَابَهَ منهُ فأولَئك الذين سَمَّاهُمُ الله فاحذَرُوهُم."

وعن أبي غالب قال : كُنتُ أمشي مع أبي أمامة وهو على حِمارٍ له ، حتى إذا انتهَى إلى دَرَجِ مسجدَ دِمَشقَ فإذا رُؤوسُ مَنصُوبَةٌ؛ فقال : "ما هذه الرؤوس؟" قيل : "هذه رؤوسُ خَوَارِجَ يَجَاءُ بِهِم من العراق." فقال أبو أمامة: "كُلاَّبُ النَّارِ، كلاب النار، كلاب النار، شَرَّ قَتلى تَحت ظِلِّ السماءِ ، طُوبى لِمَنْ قَتَلَهُم وقتلوه."يقولها ثلاثا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُصَوَّرُ	جس کی تصویر بنائی جائے	عَاهَة	معذور	رُؤوسُ	سر، جھنڈے، راس کی جمع
قُبحٍ	بدصورتی	الشِّقَاء	ناخوشی، ناکامی	مَنصُوبَةٌ	جسے نصب کیا گیا ہو
سِوَادٍ	سیاہی	السَّعَادَة	خوشی، کامیابی	كُلاَّبُ	کتے
بَيَاضٍ	سفیدی	دَرَجِ	سیڑھیاں	طُوبى	بشارت ہے۔۔۔

ثم بكى فقلت : "ما يُبكيكَ يا أبا أمامة؟" قال: "رحْمة لَهم ، إنّهم كانوا من أهلِ الإسلامِ فخرَجُوا منه؛ ثم قَرَأَ "هُوَ الَّذي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكتَابَ منْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ" إلى آخر الآيات. ثم قرأ "وَلا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا منْ بَعْد مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ." [آل عمران : 105]. فقلت : "يا أبا أمامة! هم هؤلاء؟ [1]" قال: "نعم." قلتُ: "أشيءٌ تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ أم شيءٍ سَمِعتَهُ من رسول الله صلى الله عليه وسلم؟" فقال : إني إذا لَجَرِيءٌ إني إذا لَجريء! بل سَمعتُه من رسولِ الله صلى الله عليه وسلم غيرُ مَرَّةً ولا مرتين ولا ثلاث ولا أربع ولا خَمس ولا ست ولا سبع." ووضع أصبعَيه فِي أُذُنيه، قال: "وإلا فَصَمَتا" قالَها ثلاثا ثُم قال : سَمعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقول : "تَفرَّقَتْ بَنُو إسرائيلَ على إحدَى وسبعين فِرقَةً واحدةٌ فِي الْجَنَّةِ وسَائِرُهُم فِي النَّارِ ولَتَزِيدَنَّ عليهم هذه الأمة واحدةً، واحدةٌ فِي الجنة وسائرهم فِي النار."

2۔ الثانية: اختَلَفَ العلماءُ فِي الْمُحكمات والمتشابهات على أقوال عديدة؛ فقال جابر بن عبدالله، وهو مُقتَضِى قولِ الشعبي وسفيان الثوري وغيرهُما : "الْمحكَمات من أيِّ القرآن ما عُرِفَ تأويلُه وفهم معنَاه وتفسيره والْمُتَشَابهُ ما لَم يكن لأحد إلى علمه سبيلٌ مما استَأثَرَ اللهُ تعالى بعلمه دون خلقه ، قال بعضهم : وذلك مثلُ وقت قِيَامُ السَّاعَة، وخُرُوجِ يأجُوجَ ومَأجُوجَ والدَّجالِ وعيسَى، ونَحو الْحُرُوف الْمُقَطَّعَة فِي أوائلِ السُّوَر." قلت : هذا أحسَنُ ما قيل فِي المتشابه. وقد قَدَّمنَا فِي أوائل سورة البَقَرة عن الربيع بن خيثم "أن الله تعالى أنزلَ هذا القرآن فاستَأثَرَ منه بعلمٍ ما شاءَ..." الحديث....

(۱) خوارج صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور کا ایک فرقہ ہے جس نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کر کے آپ کو شہید کیا۔ یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ و اہل بیت کو کافر قرار دیا کرتے تھے اور اپنے عقائد میں انتہا پسند تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَفَرَّقُوا	وہ فرقہ واریت میں پڑے	سائرهم	ان میں سب کے سب	استَأثَرَ	اس نے خاص کر لیا
لَتَزِيدَنَّ	اس میں ضرور اضافہ ہو گا	عديدة	چند، گنتی کے	الْمُقَطَّعَة	حروف جیسے الم، حم

کیا آپ جانتے ہیں؟ متشابہات کا معاملہ بہت ہی سنگین ہے۔ کسی شخص نے آخرت کو نہیں دیکھا۔ یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ آخرت کی تفصیلات کو بالکل واضح طور پر بیان کر دیا جائے کیونکہ ابھی آخرت کی چیزوں سے متعلق الفاظ ہی وجود پذیر نہیں ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آخرت کے معاملات کو سمجھانے کے لئے "تمثیل" کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے کہ جیسے آج کی ایجادات جیسے کمپیوٹر، ہوائی جہاز، بلب وغیرہ کو اگر ہم قدیم دور (فرض کر لیجیے ۱۰۰۰ء) کے کسی شخص کے سامنے بیان کرنا چاہیں تو ہم تمثیلی زبان ہی استعمال کریں گے کیونکہ وہ ان الفاظ سے واقف ہی نہ ہو گا۔ جہاز کو ہم "لوہے کا پرندہ" کہیں گے، بلب کو "بغیر تیل کا چراغ" اور کمپیوٹر کو "مصنوعی دماغ" کہہ کر ہم اپنی بات اس تک پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

اس شخص کے لئے یہ بالکل ہی نامعقول بات ہو گی کہ وہ لوہے کے پرندے یا مصنوعی دماغ پر بحث کرنے بیٹھ جائے کیونکہ اس نے ابھی اسے دیکھا نہیں ہے۔ اگر وہ ایسا کرے گا بھی تب بھی وہ حقیقت تک کبھی پہنچ نہ سکے گا۔

آخرت کے معاملات کو اسی طرح بیان کیا گیا ہے۔ جن لوگوں کو علم میں رسوخ حاصل ہے وہ یہ جانتے ہیں کہ ہم آخرت کی چیزوں کی تفصیلات کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس لئے وہ ان امور پر بحث نہیں کرتے بلکہ اجمالی طور پر ان معاملات پر ایمان لے آتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض مذہبی فرقے جو قرآن کے معانی کو بدلنا چاہتے ہیں، ان الفاظ کو ظاہری معنی میں لے کر بحث شروع کر دیتے ہیں۔ ان کی باتیں اتنی غیر منطقی اور نامعقول ہوتی ہیں جیسے قدیم دور کے اس شخص کی ہوں گی جو لوہے کے پرندے اور مصنوعی دماغ کے بارے میں بات کر رہا ہو گا۔ عین ممکن ہے کہ لوہے کے پرندے کی جو شکل وہ بنائے وہ ہمارے ہوائی جہاز سے قطعی مختلف ہو۔

بعض فرقوں نے یہ کام شروع کیا کہ پورے قرآن میں سے جس آیت کو چاہا متشابہ قرار دے دیا اور اس کی من مانی تشریح کرنے لگے۔ بعض فرقوں نے قرآن کی ان آیتوں کو جو ان کے عقیدے کی حمایت کرتی تھیں، محکم قرار دے لیا اور جو آیت انہیں اپنے نقطہ نظر کے خلاف لگی، اسے متشابہ کہنے لگے۔ ان کے مخالف فرقے اس کے بالکل الٹ یہی کام کرنے لگے۔ ان فرقوں کی کچھ مثالیں یہ ہیں:

۱۔ زنادقہ: یہ قرون وسطی کا ایک فرقہ تھا جو خدا پر یقین نہ رکھتا تھا۔ یہ لوگ آخرت سے متعلق قرآن میں بیان کردہ تفصیلات کو ظاہری معنوں میں لے کر ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

۲۔ قرامطہ و باطنیہ: یہ بھی قرون وسطی کے دو فرقے تھے۔ انہوں نے قرآن مجید کی من مانی تشریح شروع کر دی۔ ان کے نزدیک صلوۃ کا مطلب اپنے مذہبی راہنما کی زیارت تھی۔ صوم کا مطلب اپنے لیڈر کی ہدایات کے مطابق کسی کام سے رکنا تھا۔ زکوۃ کا معنی اپنے لیڈر کو چندہ دینا اور حج کا مطلب اپنے فرقے کے سالانہ اجتماع میں شرکت کرنا تھا۔

۳۔ مجسمہ: یہ بھی قرون وسطی کا ایک فرقہ تھا جو خدا کے لئے انسان جیسا جسم مانتا تھا۔

یہ ان لوگوں کا رویہ تھا جن کے دلوں میں ٹیڑھا پن تھا۔ ہمیں اس سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔ ہمارا رویہ صحابہ کرام جیسا ہونا چاہیے جو ان آیات پر ایمان رکھتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ "جیسا کہ اللہ کی شان کے لائق ہے۔"

الثالثة : – روى البخاري عن سعيد بن جبير قال: قال رجلٌ لابن عباس: "إني أجدُ في القرآن أشياء تَختَلفُ عَلَيَّ." قال : "ما هو؟" (أ) قال :"فَلا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذ وَلاَ يَتَسَاءَلُونَ." [المؤمنون: 101] وقال : "وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْض يَتَسَاءَلُونَ." [الصافات:27] (ب) وقال: "وَلا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثاً." [النساء:42] وقال: "وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ." [الأنعام:23] فقد كتموا في هذه الآية.

(جـ) وفي النازعات: "أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقاً أَمْ السَّمَاءُ بَنَاهَا. رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا. وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا. وَالأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا" [النازعات: 27–30] فذكر خَلقُ السماء قبل خلق الأرض، ثم قال: " أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَاداً ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ. وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ. ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعاً فَقَالَ لَهَا وَلِلأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعاً أَوْ كَرْهاً قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ" [فصلت:9–11] فذكر في هذا خلقُ الأرضِ قبلَ خلق السماء. وقال: "طَائِعِينَ". (د) "وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزاً حَكِيماً" [النساء:158]. "وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعاً بَصِيراً" [النساء:134] فكأنه كان ثم مضى. [1]

(ا) اس شخص نے قرآن کے چار حصوں کی بات کی جن میں اسے تضاد محسوس ہو رہا تھا۔(ا) ایک جگہ یہ ذکر ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں کوئی تعلق نہ رہے گا اور دوسری جگہ یہ آتا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے بحث کریں گے۔(ب) ایک جگہ یہ ذکر ہے کہ کوئی شخص اللہ سے بات نہیں چھپا سکتا جبکہ دوسرے جگہ یہ بیان ہے کہ مشرکین قیامت کے دن یہ غلط دعوی کریں گے کہ ہم نے شرک نہیں کیا۔(ج) ایک جگہ بیان ہے کہ آسمان کو زمین سے پہلے بنایا گیا جبکہ دوسری جگہ الٹ بیان ہے۔(د) اللہ تعالی کی صفات بیان کرنے کے لئے قرآن میں ماضی کا صیغہ استعمال ہوا ہے حالانکہ اللہ تعالی کی صفات تو ہمیشہ رہنے والی ہیں۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس شخص کو مطمئن کر دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَسَاءَلُونَ	وہ ایکدوسرے سے پوچھتے ہیں	دَحَاهَا	اس نے اسے پھیلایا	ائْتِيَا	تم دونوں آؤ
سَمْكَهَا	اس کی چھت	أَندَاداً	شریک	طَوْعاً	خوشی سے
سَوَّاهَا	اس نے اسے برابر بنایا	رَوَاسِيَ	لنگر، مضبوط پہاڑ	كَرْهاً	مجبوراً
أَغْطَشَ	اس نے تاریکی بنائی	أَقْوَاتَهَا	اس کی خوراک	طَائِعِينَ	خوشی سے کرنے والے
ضُحَاهَا	اس کے دن کی روشنی	دُخَانٌ	دھواں	مضى	وہ گزرا

فقال ابنُ عَبَّاسٍ: (أ) "فَلا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ" في النَّفخَةِ الأُولَى، ثُم يُنفخُ في الصُّورِ فصَعَقَ مَن في السموات ومن في الأرض إلا من شاء الله، فلا أنسابَ بينهم عند ذلك ولا يتساءلون؛ ثم في النَفخةِ الآخرة أقبَلَ بعضهم على بعض يتساءلون.

(ب) وأما قوله : "مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ" "وَلا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثاً" فإنّ اللهَ يَغفرُ لأهل الإخلاص ذُنُوبَهُم، وقال المشركون : "تَعَالَوا نقول: لَم نَكُن مشركين." فختَمَ اللهُ على أفواهِهم فتُنطقُ جوَارِحِهِم بأعمالِهم ؛ فعند ذلك عُرِفَ أن الله لا يُكتَمُ حديثًا ، وعنده يَوَدُّ الذين كفروا لو كانوا مسلمين.

(جـ) وخلقَ اللهُ الأرضَ في يومين، ثم استوى إلى السماء فسواهن سبعَ سَماوات في يومين، ثم دَحَا الأرض أي بَسَطَهَا فأخرَجَ منها الْماءَ والْمَرعَى، وخلق فيها الْجبَالَ والأشجارَ والآكَامَ وما بينها في يومين آخرَين؛ فذلك قوله: "وَالأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا." فَخُلِقَتْ الأرضُ وما فِيها في أربعة أيام، وخُلقت السماء في يومين.

(د) وقوله : "وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَحِيماً" يعني نفسُهُ ذلك ، أي لَم يَزَلْ ولا يُزَالُ كذلك؛ فإنّ الله لَم يَرِدْ شيئًا إلا أصَابَ به الذي أرَادَ. وَيْحَكَ فلا يَختَلفُ عليك القرآن ؛ فإن كُلاً من عند الله.[1]

(ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جواب یہ تھا: (ا) جب پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو لوگ زندہ ہوں گے۔ وہ اس وقت بات نہ کر سکیں گے۔ دوسری بار صور پھونکنے کے بعد وہ بات کریں گے اور ایک دوسرے پر ذمہ داری ڈالنے کی کوشش کریں گے۔ (ب) مشرکین اپنے تئیں اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کی کوشش کریں گے مگر ناکام رہیں گے۔ (ج) اللہ تعالیٰ نے زمین کو پہلے دو دن میں بنایا۔ اس کا ایک دن ہمارے ۱۰۰۰ سال کے برابر ہے۔ اس کے بعد اس نے آسمان بنائے اور پھر زمین کی باقی تخلیق مکمل فرمائی۔ (د) لفظ کان کا استعمال عربی میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہمیشہ سے اس کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّفخَة	پھونک مارنا	تُنطِقُ	یہ بولے گی	الآكَامَ	پہاڑیاں، اکمۃ کی جمع
يُنفخُ	وہ پھونک مارتا ہے	جوَارِح	جسمانی اعضا، جارحہ کی جمع	لَم يَزَلْ	وہ زائل نہ ہوا / ہمیشہ رہا
صَعَقَ	اسے جھٹکا لگا	يَوَدُّ	وہ چاہے گا	لَم يَرِدْ	وہ نہ پہنچا
أفواهِ	منہ، فاہ کی جمع	الْمَرعَى	سبزہ	وَيْحَكَ	تمہارا استیاناس!

4ــ الرابعة: قوله تعالى: "وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ" لَم تَصرفْ "أُخَرُ" لأنّها عَدَلَتْ عَنِ الألف واللامِ؛ لأنّ أصلَها أن تكونَ صِفَةٌ بالألف واللام كالكِبَرِ والصِّغَرِ ؛ فلما عدلت عن مَجرِى الألفَ واللام مَنَعَت الصَّرفُ.[1]

5ــ الخامسة: قوله تعالى: "فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ" "الذين" رَفعٌ بالابتداء[2]، والْخَبْرُ "فيتبعون ما تشابه منه." والزَّيغُ الْمَيلُ ؛ ومنه زاغت الشمسُ، وزاغت الأبصارُ. ويقال: زَاغَ يَزِيغُ زَيغًا إذا تَرَكَ القَصدَ؛ ومنه قوله تعالى: "فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ" [الصف : 5]. وهذه الآيةُ تَعمُّ كلُ طائفة مِن كافرٍ وزنديقٍ وجاهلٍ وصاحبِ بِدعَةٍ، وإن كانت الإشارةُ بِها فِي ذلك الوقتِ إلى نصارىَ نَجران....

6ــ السادسة : قوله تعالى: "فيتَّبعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَة وَابْتِغَاءَ تَأْوِيله" قال شيخُنا أبو العباس رحْمة الله عليه: مُتَّبِعُو الْمُتشابه لا يَخلو أَن يَتَّبَعُوهُ ويَجمَعُوهُ طلبًا للتَشكيك فِي القرآن وإضلالِ العوامِ، كما فَعَلَتْهُ الزنادقَةُ [3] والقَرَامطَةُ [4] الطَّاعنُونَ فِي القرآن؛ أو طلبًا لاعتقَاد ظوَاهِرَ الْمُتَشَابه ، كما فعلتْه الْمُجَسَّمَةُ [5] الذين جَمعوا ما فِي الكتاب والسنة مما ظَاهِرُه الْجَسميَّةُ حتّى اعتَقَدُوا أنّ البارئ تعالى جسمٌ مُجَسَّمٌ وصورةٌ مصوَّرَةٌ ذاتُ وجه وعينٍ ويدٍ وجَنَبٍ ورِجلٍ وأصبعٍ، تعالى الله عن ذلك؛ أو يتبعوه على جِهَةِ إبدَاءِ تأويلاتها وإيضَاحِ معانيها...

(۱) لفظ أُخَرُ اسم معرفہ ہے۔ اس پر ال ہونا چاہیے مگر ایسا نہیں ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے۔ مزید تفصیل کے لئے لیول ۲ دیکھیے۔

(۲) لفظ الذین مبتدا ہے جس کی خبر فیتبعون ما تشابه منه ہے۔

(۳،۴،۵) ان فرقوں کی تفصیل کے لئے پچھلے صفحات پر دیا گیا "کیا آپ جانتے ہیں؟" کا باکس دیکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَم تصرف	وہ غیر منصرف ہے	الابتداءِ	وہ مبتدا ہے	تَشكيكِ	شک پیدا کرنا
عَدَلَتْ عن	وہ اس سے بچا رہا	الْمَيلُ	مائل ہونا	ظَوَاهِرَ	ظاہری، لفظی معنی
مَجرِى	جاری کرنا	بِدعَةٍ	دین میں نئی بات ایجاد کرنا	إبدَاءِ	ایجاد کرنا

7ـــ السابعة: قوله تعالى: "وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ" ... والتَأويلُ يكون بمعنَى التفسير، كقولكَ: تأويلُ هذه الكلمَةِ على كذا. ويكون بمعنَى ما يُؤَوَّلُ الأمرُ إليه... وقد حَدَّهُ بعضُ الفقهاءِ فقالوا: هو إبدَاءُ احتمَالٍ فِي اللفظ مقصودٍ بدليلٍ خارجٍ عَنه. فالتفسير بيان اللفظ ؛ كقوله "لَا رَيْبَ فِيهِ" [البقرة : 2] أَي لا شَكَّ. وأَصله من الفَسرِ وهو البيانُ....

8ـــ الثامنة: قوله تعالى: "وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ"... قال الْخطابي: وقد جَعَلَ اللهُ تعالى آيات كتابه الذي أُمرنَا بالإيْمان به والتصديقِ بما فيه قسمين: مُحكمًا ومتشابهًا؛... فأعلم أنّ المتشابهَ من الَكتاب قد استَأثَرَ اللهُ بعلمه، فلا يعلَمْ تأوِيلَه أحدٌ غيرَه ، ثم أثنَى اللهُ عز وجل على الراسخين في العلم بأنّهم يقولون آمَنَّا به. ولولا صحَّةُ الإيمان منهم لَم يَستَحقُّوا الثناء عليه... والرَسُوخُ: الثُبوتُ فِي الشيءِ، وكل ثَابتٌ راسخٌ. وأَصله فِي الأَجرَامِ أن يَرسَخَ الْجبلُ والشجرُ فِي الأرضِ؛ قال الشاعر: "لقَد رَسَختُ فِي الصدرِ مِنّي مُوَدَّةٌ ... للَيلَى أبَت آياتُها أنْ تَغَيَّرَا" ورَسخُ الإيمانِ فِي قلبِ فلانٌ يَرسَخُ رُسُوخًا....

ثُم قال: "وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُوا الأَلْبَابَ" أي ما يقول هذا ويُؤمنُ ويَقفُ حيثُ وَقَفَ ويَدَعُ اتِّبَاعَ المتشابه إلا ذُو لَبٍّ ، وهو العقل. ولبُّ كلِ شيءٍ خالِصُهُ؛ فلذلكَ قيل للعقل لَبٌّ. و "أولو" جَمعُ ذُو.

کیا آپ جانتے ہیں؟ عرب بدو خیموں میں رہا کرتے تھے۔ خیمہ ان کی شاعری کا موضوع بھی بنا ہے۔ جب خانہ بدوش قبائل ایک جگہ سے دوسری جگہ پانی اور چارے کی تلاش میں جاتے تو وہ اپنے خیمے باندھ کر اونٹوں پر لاد لیتے۔ ان کی باقیات جیسے اینٹوں کے چولہے، راکھ وغیرہ ان کی شاعری کا نہایت ہی اہم موضوع ہے کیونکہ یہ چیزیں انہیں اپنی اس محبوبہ کی یاد دلاتی ہیں جو اپنا خیمہ باندھ کر قبیلے کے ساتھ چلی گئی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُؤَوَّلُ	اس کی تاویل کی جاتی ہے	استَأثَرَ	اس نے خاص کر لیا	مُوَدَّةٌ	محبت
حَدَّ	اس نے حد مقرر کی	يَستَحقُّوا	وہ مستحق ہوئے	ليلى	مجنوں کی محبوبہ
احتِمَالٍ	شک، احتمال	الثُبُوتُ	ثبوت	يَقِفُ	وہ رکتا ہے
مقصودٍ	جس کا ارادہ کیا جائے	الأجرَامِ	جسم، ٹھوس وجود	لَبٌّ	عقل

الآية 8 "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ." فيه مسألتان: الأولى – قوله تعالى : "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا" فِي الكلام حذفٌ، تَقديرُهُ "يقولون". وهذا حكايةٌ عن الراسخين. ويَجُوزُ أن يكون المعنَى "قل يا محمدّ". [1]

ويقال: إزَاغَةُ القَلب فسادٌ ومَيلٌ عَنِ الدينِ، أفكَانُوا يَخافُونَ وقد هَدَوا أن يَنقَلَهُمْ الله إلى الفساد؟ فالْجوابُ أن يكُونُوا سَأَلُوا إذ هَدَاهُمْ اللهُ ألا يُبتَلِيهم بما يَثقُلُ عليهم من الأعمال فيُعجزُوا عنه... قال ابن كيسان : سَأَلُوا ألا يُزيغُوا فيُزِيغُ اللهُ قلوبَهم ؛ نحو "فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ" [الصف : 5] أي ثَبِّتنا على هدايتِك إذ هديتَنَا وألا نُزيغُ فنَستَحِقُّ أن تزيغَ قلوبَنَا...

وفي الموطأ عن أبي عبدالله الصنابحي أنه قال: قَدَّمتُ المدينةَ في خلافة أبي بكر الصديق فصَلَّيتُ وَرَاءَهُ الْمَغرِبَ، فقرأ فِي الركعتين الأولين بأمِّ القرآن [أى الفاتحة] وسورةٌ من قصَارِ الْمُفَصَّلِ، ثُم قام فِي الثالثة ، فدَنُوتُ منه حتّى إن ثيابِي لتَكَادُ تَمَسُّ ثيابَه ، فسمعته يقرأ بأم القرآن وهذه الآية "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا" الآية. قال العلماءُ: قِراءَتُهُ بهذه الآية ضَربُ مِنَ القُنُوتِ والدعاءِ لِما كان فِيه من أمرِ أهلِ الرِّدَّةِ...

ورَوَى الترمذي من حديث شهر بن حوشب قال قلت لأمِّ سلمة: يا أمَّ المؤمنين، ما كان أكثرُ دعاءِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم إذا كان عندك؟ قالت: كان أكثرُ دعائه "يَا مُقَلِّبَ القُلُوب ثَبِّتْ قلبِي على دينك." فقلت: يا رسولَ الله، ما أكثر دعاءَكَ "يا مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك." قال : "يا أم سلمة! إنه ليس آدميٍّ إلا وقلبُهُ بين أَصبَعَيْنِ من أصابِعَ اللهِ فمَن شَاءَ أقَامَ ومن شاء أزَاغَ."

(۱) عربی میں یہ عام طریقہ ہے کہ غیر ضروری الفاظ کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ یہاں الراسخون في العلم کے رویے کو بیان کرنے کے بعد براہ راست دعا شروع کر دی گئی ہے۔ یہاں کچھ الفاظ کو حذف کیا گیا ہے: "وہ کہتے ہیں" یا "اے محمد! آپ کہیے"۔ حذف کرنے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اگر ہر بات کو الفاظ میں بیان کیا جائے تو مخاطب اسے اپنی ذہانت پر طنز سمجھتا ہے اور اس کے نتیجے میں کلام بے اثر ہو کر رہ جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إزَاغَةُ	ٹیڑھا کرنا، گمراہ کرنا	يُعجزُوا	وہ عاجز آجاتے ہیں	القُنُوتِ	دعا
يُبتَلِي	وہ امتحان لیتا ہے	الْمُفَصَّل	قرآن کی آخری ۶۵ سورتیں	أهلِ الرِّدَّةِ	مرتد (عہد صدیقی کے)
يَثقُلُ	وہ بھاری ہوتا ہے	دَنُوتُ	میں قریب آیا	مُقَلِّبَ	تبدیل کرنے والا

الثانية ــ قوله تعالى : "وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً" أي مِن عندك ومن قبلك تَفضُّلاً لا عَن سببٍ مِنَّا ولا عملٍ. وفِي هذا استِسلامٌ وتَطارُحٌ.

وفِي "لَدُنَّ" أربعُ لُغَاتٌ: "لَدُنْ" بفتحِ اللامِ وضَمِّ الدال وجَزمِ النون، وهي أفصَحُهَا، وبفتح اللام وضم الدال وحذف النون [لَدُ]؛ وبضم اللام وجزم الدال وفتح النون [لُدْنَ]؛ وبفتح اللام وسكون الدال وفتح النون [لَدْنَ]. ولَعَلَّ جُهَّالُ الْمُتَصوفة[1] وزَنَادَقَة البَاطنيَّة يَتَشَبَّثُونَ بهذه الآية وأمثالُها فيقولون: العلمُ ما وَهَبَهُ اللهُ ابتِدَاءً من غيْرِ كَسبٍ، والنظرُ فِي الكُتَبِ والأوراقِ حِجَابٌ. وهذا مَردُودٌ على ما يأتِي بَيَانَهُ فِي هذا الموضع.

ومعنَى الآية: هَبْ لنا نعيماً صادراً عن الرحْمة، لأن الرحْمَةَ راجعةٌ إلى صفَة الذات فلا يَتَصوَّرُ فيها الْهِبَة. يقال: وَهب يَهبُ والأصل يَوْهِبُ بكسر الْهَاء. ومن قال: الأصلُ يُوهَبُ بفتحِ الْهَاءِ فَقد أخطأ لأنَّهُ لو كان كما قال لَم تَحذَفْ الوَاوُ كما لَم تَحذف فِي يَوْجَلُ. وإنّما حَذَفَتِ الواوَ لِوُقُوعِهَا بين يَاءٍ وكَسرةٍ ثُم فَتَحَ بعدُ حَذفُهَا لأنّ فيه حَرفًا من حُرُوفِ الْحَلَقِ.

الآية 9 "رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ." أي باعثُهم ومُحَيِّيهُم بعد تَفرُّقِهم، وفي هذا إقرارُ بالبَعث ليوم القِيامة. قال الزُّجَاجُ: هذا هو التأويلُ الذي عَلمَهُ الراسخونَ وأقَرُّوا به ، وخَالَفَ الذين اتَّبَعُوا ما تَشَابَهَ عليهم من أمرِ البَعثِ حتّى أنكَرُوهُ. والرَّيبُ الشَكُّ ، وقد تَقَدَّمَتْ مُحامَلَهُ فِي البقرة. والْميعَادُ مفعَالٌ مِنَ الوَعدِ.

(۱) بعض جاہل صوفیاء اور باطنیہ جیسے فرقوں کا یہ غلط نقطہ نظر ہے کہ انبیاء کے علاوہ بھی اللہ تعالی براہ راست اپنے بندوں کو کچھ علوم عطا فرماتا ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ کتابوں سے علم حاصل کرنا صحیح علم کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ مصنف اسی نقطہ نظر کی تردید کر رہے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَدُنْكَ	اپنے پاس سے	أفصَحُ	زیادہ فصیح	حِجَابٌ	حجاب، پردہ
تَفَضُّلاً	برائے مہربانی	جُهَّالُ	زیادہ جاہل	مَردُودٌ	مسترد شدہ
استِسلامُ	سر جھکا دینا	يَتَشَبَّثُونَ	وہ چمٹے رہتے ہیں	باعثُ	قبروں سے نکالنے والا
تَطارُحٌ	تبادلہ کرنا	الأوراقِ	ورق کی جمع، اوراق	مُحَيِّي	زندہ کرنے والا

سبق 9A: مثال

تعمیر شخصیت
اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک کیجیے۔

یہ تو ہم جان چکے ہیں کہ اگر "و" اور "ی" میں سے کوئی حرف مادے میں پایا جائے تو اس سے بننے والے افعال اور اسماء میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اگر مادے کا پہلا حرف "و" یا "ی" ہو تو اسے مثال کہتے ہیں۔ مثال میں زیادہ تر تبدیلیاں اس صورت میں واقع ہوتی ہیں جب مادے کا ف کلمہ "و" ہو۔ اسے "مثال واوی" کہا جاتا ہے۔ ی کی صورت میں تبدیلیاں کم ہی رونما ہوتی ہیں۔ اسے "مثال یائی" کہتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے:

- اگر ف کلمہ واؤ ہو تو مضارع معلوم میں اسے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے: مادہ و ہ ب: يَوْهَبُ ← يَهَبُ
- آپ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں کہ ع کلمہ پر حرکت کے اعتبار سے ثلاثی مجرد کے چھ گروپ ہیں۔ واؤ کے حذف کرنے کا قانون صرف تین گروپوں میں استعمال ہوتا ہے۔ وہ تین گروپ یہ ہیں: فَتَحَ يَفتَحُ، ضَرَبَ يَضرِبُ، حَسبَ يَحسبُ۔ یہ گروپ سَمِعَ يَسمَعُ میں بھی اس صورت استعمال ہوتا ہے جب اس کے مادے میں حروف "ي ر م ل و ن" میں سے کوئی ہو۔ یاد کرنے کے لئے انہیں آپ یرملون کہہ سکتے ہیں۔ گروپ نَصَرَ يَنصُرُ میں کوئی ایسا مادہ ہی نہیں ہے جس کا ف کلمہ واؤ ہو۔ یہ قانون گروپ كَرُمَ يَكرُمُ میں استعمال ہوتا ہی نہیں ہے۔ مثلاً مادہ "وح د" میں یہ قانون استعمال نہیں ہو گا۔
  - مادہ و ح د: يَوْحُدُ ← يَوْحُدُ
- چونکہ اس قانون کو یاد رکھنا مشکل ہے، اس وجہ سے آپ بس اتنا یاد رکھیے کہ اگر ف کلمہ واؤ ہو اور ع کلمہ پر ضمہ ہو تو مضارع معلوم میں "واؤ" حذف نہیں کیا جائے۔ ورنہ اسے حذف کیا جائے گا۔
- اگر ف کلمہ "ی" ہو تو اسے حذف نہیں کیا جاتا ہے۔ جیسے: مادہ ي س ر: يَيْسَرُ ← يَيْسَرُ
- مضارع مجہول میں بھی واؤ کو حذف نہیں کیا جاتا ہے جیسے: مادہ و ح د: يُوْحَدُ ← يُوْحَدُ
- اگر کسی بھی لفظ میں واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے حروف کر کسرہ ہو تو اسے "ی" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے امر حاضر معلوم میں: مادہ و ح د: إوْحَدْ ← إيْحَدْ | إوْجَلْ ← إيْجَلْ
- اس کے برعکس اگر کسی لفظ میں "ی" ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر ضمہ ہو تو اسے "و" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً مادہ ي ق ظ، باب إفعال: يُيْقِظُ ← يُوْقِظ
- اس کی وجہ یہ ہے کہ عربوں کے لئے ضمہ کے بعد "ی" بولنا یا کسرہ کے بعد "و" بولنا مشکل ہے۔

سبق 9A: مثال

- باب افتعال میں ف کلمہ کی "و" کو "ت" میں بدل کر باب افتعال کی "ت" میں مدغم کر دیا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ و ص ل ، باب إفتعال: إوْتَصَلَ ← إتْتَصَلَ ← إتَّصَلَ
- اس قانون کا اطلاق "ی" پر بھی ہوتا ہے مگر ایسا کرنا ضروری نہیں بلکہ اختیاری ہے۔ اس وجہ سے "ی" کو "ت" بنا کر اس میں مدغم کرنا بھی درست ہے اور ایسا نہ کرنا بھی درست ہے۔ عربی میں ایسا بہت ہی کم ہے کہ مثال یائی سے باب افتعال استعمال میں آئے۔ مثلاً:
  - مادہ ي س ر: إيْتَسَرَ ← إتْتَسَرَ ← إتَّسَرَ
  - مادہ ي س ر: إيْتَسَرَ ← إيْتَسَرَ
- آپ جانتے ہی ہیں کہ ثلاثی مجرد میں مصدر بنانے کا کوئی خاص قانون نہیں ہے۔ بعض مخصوص مادوں میں اگر ف کلمہ پر واؤ ہو تو اس کے مصدر میں اس "و" کو حذف کر کے لفظ کے آخر میں ایک گول ۃ لگا دی جاتی ہے۔ جیسے:
  - مادہ و س ع: وَسَعٌ ← سِعَةٌ
  - مادہ و ص ل :وَصَلٌ ← صِلَة
  - مادہ و ہ ب :وَهَبٌ ← هِبَة
  - مادہ و ص ف :وَصَفٌ ← صِفَةٌ

آج کا اصول: لفظ "هلاّ" کو فعل مضارع کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد مخاطب کو کسی کام پر ابھارنا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اسے **حرف التحریض** کہا جاتا ہے۔ مثلاً **هلاّ تَشكُوه إلى الْمُدِيرِ** (کیا تم منیجر سے اس کی شکایت نہیں کرو گے؟)۔ اسے فعل ماضی کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ ندامت کو ظاہر کرتا ہے اور **حرف التندیم** کہلاتا ہے۔ **هلاّ شَكَوتَهُ إلى الْمُدِيرِ** (تم نے منیجر سے اس کی شکایت کیوں نہ کی!!!)۔ بعض دیگر الفاظ **ألا، ألاّ، لولا، لوما** بھی اسی مقصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ مسلسل جنگ کی حالت میں رہنے کی وجہ سے قدیم عربوں کے ہاں تعلیم کا باقاعدہ نظام قائم نہ ہو سکا تھا۔ اس کی نظم و نثر زیادہ تر جنگی حالات کی پیداوار تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ادب میں جنگ سے متعلق اصناف سخن موجود ہیں۔ جیسے ایام (وہ نظمیں جن میں خاص بڑی جنگوں کے اہم واقعات اور جنگجوؤں کی بہادری کے قصے بیان کیے جاتے ہیں)، ہجا (وہ نظمیں جن میں دشمنوں سے نفرت کا اظہار کر کے انہیں رسوا کیا جاتا ہے)، رجز (وہ اشعار جن میں دشمن کے خلاف جذبات کو بھڑکایا جاتا ہے) وغیرہ۔

سبق 9A: مثال

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ صرف کبیر خود بنائیے:

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ش ق ق)		
	ثلاثي مجرد	باب إفتعال
مصدر	وَصَلٌ ← وَصَلٌ	اِوْتِصَالٌ ← اِتِّصَالٌ
ماضي معلوم	وَصَلَ ← وَصَلَ	اِوْتَصَلَ ← اِتَّصَلَ
ماضي مجهول	وُصِلَ ← وُصِلَ	اُوْتُصِلَ ← اُتُّصِلَ
مضارع معلوم	يَوْصِلُ ← يَصِلُ	يَوتَصِلُ ← يَتَّصِلُ
مضارع مجهول	يُوْصَلُ ← يُوْصَلُ	يُوتَصَلُ ← يُتَّصَلُ
أمر حاضر معلوم	اِوْصِلْ ← صِلْ	اِوْتَصِلْ ← اِتَّصِلْ
أمر غائب معلوم	لِيَوْصِلُ ← لِيَصِلْ	لِيَوتَصِلْ ← لِيَتَّصِلْ
أمر مجهول	لِيُوْصَلْ ← لِيُوْصَلْ	لِيُوتَصَلْ ← لِيُتَّصَلْ
فاعل	وَاصِلٌ ←وَاصِلٌ	مَوْتَصِلٌ ← مُتَّصِلٌ
مفعول	مَوْصُولٌ ←مَوْصُولٌ	مَوْتَصَلٌ ← مُتَّصَلٌ

چیلنج!

پچھلے اسباق کو دیکھ کر ایک چارٹ تیار کیجیے جس میں مہموز اور مضاعف میں ہونے والی تبدیلیوں کا موازنہ کیجیے۔

سبق 9A: مثال

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

مادہ	ألفاظ	معني	مادہ	ألفاظ	معني
و ہ ب	وَهَبَ يَهَبُ	دینا، عطا کرنا	و ك ل	وَكَلَ يَكِلُ	وکیل کرنا
و ص ل	وَصَلَ يَصِلُ	ملنا		تَوَكُّلٌ	توکل کرنا، اعتماد کرنا
و ض ع	وَضَعَ يَضَعُ	رکھنا، وضع حمل، اتارنا	و ذ ر	وَذَرَ يَذَرُ	چھوڑنا
و ج د	وَجَدَ يَجِدُ	پانا	و ع ظ	وَعَظَ يَعِظُ	وعظ و نصیحت کرنا
ي ق ن	يَقِنَ يَيْقَنُ	یقین ہونا	و ل ج	وَلَجَ يَلِجُ	داخل ہونا، گھسنا
	إيقَانٌ	یقین کرنا		إيلاجٌ	داخل کرنا، گھسیڑنا
	إستِيقَانٌ	یقین کرنا	و ز ر	وَزَرَ يَزِرُ	بوجھ اٹھانا
و ج ل	وَجِلَ يَوجَلُ	خوفزدہ ہونا	ي س ر	يَسَرَ يَيسِرُ	آسان ہونا
و ع د	وَعَدَ يَعِدُ	وعدہ کرنا		تَيسِيرٌ	آسان بنانا

مطالعہ کیجیے!
ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کے حالات پر ایک چشم کشا تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

مطالعہ کیجیے! حسد کیا ہے اور اس کا انسانی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

سبق 9A: مثال

عربي	اردو	تبدیلی
هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ	ہمیں اپنی جانب سے رحمت _____، یقیناً تو ہی _____	اوْهَبْ ← هَبْ
يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	وہ اسے کاٹتے ہیں جسے _____ کا اللہ نے حکم دیا ہے	
وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ	انہیں اسحاق ویعقوب _____	
أُوْلَاتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ	حاملہ خواتین، جب ان کا وقت پورا ہو جائے کہ وہ اپنے حمل _____	
يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثاً وَ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ	جسے چاہتا ہے، وہ لڑکیاں _____ اور جسے چاہتا ہے لڑکے _____	
نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ	قیامت کے دن انصاف کا ترازو _____	
فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ	تو جو کچھ ان کے (جھوٹے) شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں _____ اور جو کچھ اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو _____، کیا ہی برا فیصلہ تم کرتے ہو!!!	
يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ	ان سے ان کے بوجھ اور طوق، جو ان پر ہیں _____	

سبق 9A: مثال

تبدیلی	اردو	عربي
	زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب _____	وَأَشْرَقَتْ الأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتَابُ
	وہ کوئی دوست یا مددگار نہیں _____	لا يَجِدُونَ وَلِيّاً وَلا نَصِيراً
	انہوں نے (خود پر) ظلم انکار کیا مگر اپنے دلوں میں اس پر _____	وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْماً
	کیا _____ یتیم تو ٹھکانہ فراہم کیا	أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى
	وہ بولے: _____، ہم تو آپ کو ایک صاحب علم لڑکے کی بشارت دے رہیں ہیں۔	قَالُوا لا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلامٍ عَلِيمٍ
	تو جو _____، وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے	فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
	تو لاؤ جس کا ہم سے _____	فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا
	_____ اس سے ہٹ کر کوئی جائے پناہ	لَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَداً
	اللہ ہمارے لئے کافی ہے، وہ کیا ہی اچھا _____	حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
	اللہ پر _____، اللہ _____ کافی ہے	تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلاً
	آخرت پر وہ _____	بِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

سبق 9A: مثال

عربي	اردو	تبدیلی
يَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ	وہ انہیں _____ اپنی سرکشی میں کہ بھٹکتے رہیں	
إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْماً ثَقِيلاً	یقیناً یہ جلدی کو پسند کرتے ہیں اور بھاری دن کو پس پشت _____	
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ	_____ تاکہ تم متنبہ ہو جاؤ	
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا	وہ جانتا ہے جو زمین میں _____ اور جو کچھ اس میں سے باہر نکلتا ہے	
يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ	رات کو دن میں _____ اور دن کو رات میں _____	
يَعِظُكُمْ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَداً إِنْ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ	اللہ _____ کہ تم دوبارہ ایسا کبھی نہ کرنا، اگر تم صاحب ایمان ہو	
لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلا سَاءَ مَا يَزِرُونَ	تاکہ وہ قیامت کے دن مکمل طور پر اٹھائیں _____ اور _____ جنہیں انہوں نے بغیر علم کے گمراہ کیا۔ خبردار! کیا ہی برا ہے جو _____	
وَقَالَ الْمَلأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ	فرعون کے قوم کے سردار بولے: کیا _____ موسیٰ اور اس کی قوم کو کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور _____ اور آپ کے خداؤں کو بھی؟	
لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ	یقیناً _____ قرآن کو یاد دہانی کے لئے تو ہے کوئی متنبہ ہونے والا؟	

اس سبق میں ہم اصول فقہ کی پہلی کتاب "الرسالہ" کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ یہ امام محمد بن ادریس الشافعی (وفات ۲۰۴ھ / ۸۱۹ء) کی تصنیف ہے جو کہ فقہ کے ایک مشہور مکتب فکر کے بانی ہیں۔ آپ حنفی اور مالکی فقہ کے بانیوں کے شاگرد تھے۔ انہوں نے دونوں مکاتب فکر کا تقابلی مطالعہ کر کے اسلامی فقہ کے اصول متعین کیے۔ ان اصولوں کو انہوں نے "الرسالہ" بیان کیا۔ یہ کتاب ایک مکالمے کی صورت میں ہے۔

تعمیر شخصیت

میں یہ نہیں کہتا کہ میں ۱۰۰۰ مرتبہ ناکام ہوا۔ میں کہتا ہوں کہ میں نے ۱۰۰۰ ایسی چیزیں دریافت کی ہیں جو ناکامی کا باعث بنتی ہیں۔

كِتَابُ الرِسَالَة لِمُحَمَّدِ بنِ إدريسَ الشَافَعِي

بابُ العِلمِ

قال الشافعي: فقال لي قائل: ما العِلْمُ؟ وما يَجِبُ على الناس فِي العلم؟

فقلت له: العلم عِلْمان: علمُ عامَّة، لا يَسَعُ بالِغاً غيْرَ مغلوب على عقْلِه جهْلُهُ.

قال: ومِثْل ماذا؟ قلت: مثلُ الصَّلَوَات الْخمس، وأنّ لله على الناسِ صومَ شَهْرِ رمضانَ، وحَجَّ البيت إذا استَطَاعُوه، وزكاةً فِي أموالِهم، وأنّه حَرَّمَ عليهم الزِّنا والقتْل والسَّرِقة والخمْر، وما كان فِي معنَى هذا، مِمَّا كُلِّفَ العبادُ أنْ يَعْقلوه ويعْملوه ويُعْطُوه من أنفسهم وأموالِهم، وأن يَكُفُّوا عنه ما حرَّمَ عليهم منه. وهذا الصِّنْف كلُّه مِن العلم موجود نَصًّا فِي كتاب الله، وموْجوداً عامًّا عنْد أهلِ الإسلام، ينقله عَوَامُّهم عن مَن مضى من عوامِّهم، يَحْكونه عن رسول الله، ولا يتنازعون فِي حكايته ولا وجوبه عليهم. وهذا العلم العام الذي لا يُمكِنُ فيه الغَلَطُ مِن الْخبَرِ، ولا التأويلُ، ولا يَجوزُ فيه التنازعُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرِسَالَة	پیغام، خط	كُلِّفَ	اس پر ذمہ داری عائد کی گئی	عَوَامُّهم	ان کے عام لوگ
لا يَسَعُ	وہ بھاگ نہیں سکتا ہے	يَعْقلوه	وہ اسے سمجھتے ہیں	مضى	وہ گزر گیا
بالِغاً	بالغ	يَكُفُّوا	وہ بچتے ہیں	يَحْكون	وہ حکایت بیان کرتے ہیں
السَّرِقة	چوری	الصِّنْف	قسم	يتنازعون	وہ اختلاف کرتے ہیں
الْخمْر	شراب	نَصًّا	واضح عبارت میں بیان کردہ	التأويلُ	تشریح

قال: فما الوجه الثاني؟ قلت له: ما يَنُوبُ العباد مِن فُروعِ الفرائضِ، وما يُخَصُّ به مِن الأحكام وغيْرِها، مما ليس فِيه نَصُّ كِتَاب، ولا فِي أكْثَرِه نصُّ سُنَّة، وإنْ كانت فِي شيءٍ منه سنةٌ فإنّما هي مِن أخْبارِ الْخَاصَّةِ، لا أخبارِ العامَّة، وما كان منهُ يَحتَمِلُ التأويلُ ويُسْتَدْرَكُ قِياسًا.

قال: فيَعْدُو هذا أن يكون واجبًا وجوبَ العلم قبله؟ أوْ مَوْضوعاً عن الناس عِلْمُه، حتَّى يكونَ مَنْ عَلِمَهُ مُنْتَفلاً، ومَنْ تَرَكَ عِلْمَه غيرَ آثم بتركه، أو مِنْ وَجْه ثالث، فتُوجِدُنَاهُ خَبَرًا أو قياسا؟ فقلت له: بلْ هو من وجه ثالث. قال: فصِفْهُ واذْكر الحجَّةَ فيه، ما يَلْزَمُ منه، ومَنْ يَلْزَمُ، وعنْ مَنْ يَسْقُطُ؟ قلت له: هذه درجةٌ مِن العلم ليس تَبْلُغُها العامَّةُ، ولم يُكَلَّفْهَا كلُّ الخاصَّة، ومَن احتمل بلوغَها مِن الخاصة فلا يَسَعُهُمْ كلَّهم كافةً أنْ يُعَطِّلُوهَا، وإذا قام بها مِن خاصَّتِهم مَنْ فيه الكفايةُ لم يَحْرَجْ غيرُه ممن تَرَكَها، إن شاء الله، والفضْلُ فيها لمن قام بها على مَنْ عَطَّلَهَا. فقال: فأوْجِدْنِي هذا خبراً أو شيئاً في معناه، ليكون هذا قياساً عليه؟

کیا آپ جانتے ہیں؟ تاریخ میں معلومات کو اگلی نسلوں تک منتقل کرنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک وہ طریقہ ہے جس میں ایک نسل کے کثیر افراد کسی بات کو منتقل کر رہے ہوں۔ یہ طریقہ تواتر کہلاتا ہے۔ امام شافعی نے اسے "علم العامۃ" کا نام دیا ہے۔ یہ معلومات ۱۰۰ فیصد درست اور شک و شبہ سے بالاتر ہوتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن اور دین کے بنیادی معاملات جیسے نماز، زکوۃ، حج وغیرہ کو اسی طرح منتقل فرمایا۔ دوسرا طریقہ وہ ہے جس میں ہر نسل میں سے چند مخصوص افراد معلومات کو منتقل کرتے ہوں۔ اسے "خبر واحد" کہا جاتا ہے۔ امام شافعی اسے "علم الخاصۃ" کہتے ہیں۔ چونکہ اس طریقے میں غلطی کا امکان رہتا ہے، اس وجہ سے ان معلومات کی دوسرے ذرائع سے بھی تصدیق کی جاتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الوجه	قسم، سمت	يُسْتَدْرَكُ	اس پر کیا جا سکتا ہے	الحجَّةَ	دلیل
يَنُوبُ	وہ اس پر آتا ہے	قِياسًا	قیاس	يَسْقُطُ	وہ گر جاتا ہے (لازمی نہیں)
فُروعِ	شاخیں، قسمیں	يَعْدُو	(کوئی معنی نہیں)	احتمل	اس میں احتمال ہے
الفرائضِ	فرض احکام	مَوْضوعاً	بنایا ہوا	يُعَطِّلُوهَا	وہ اسے چھوڑ دیں گے
يُخَصُّ به	وہ اس سے خاص ہے	مُنْتَفلاً	نفل ہونا	الكفايةُ	معاشرے کی ذمہ داری
الْخَاصَّةِ	خاص لوگ	صِفْهُ	اسے بیان کیجیے!	لم يَحْرَجْ	وہ گناہ نہیں کرتا

فقلتُ له: فَرَضَ اللهُ الجهادَ في كتابه وعلى لسان نبِّيه، ثم أكَّدَ النَّفيْرَ من الجهاد، فقال: "إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنْ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمْ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ، وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنْ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمْ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ، وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ." (التوبة: 111).....

قال: فاحتمَلَت الآياتُ أنْ يَكُونَ الْجِهادُ كُلُّه والنَفيْرُ خَاصَّةً منه على كل مُطيقٍ له، لا يَسَعُ أحَدًا منهم التخَلُّفُ عنه، كما كانت الصَلَوَاتُ والْحَجُّ والزَّكاةُ، فلم يَخرُجْ أحَدٌ وَجَبَ عليه فرْضٌ منها مِنْ أنْ يؤدِّيَ غيْرُهُ الفرْضَ عن نفسه، لأنَّ عَمَلَ أحَدٍ في هذا لا يُكْتُبُ لغَيْرِه. واحتملت أن يكون معنَى فرْضِها غيْرَ معنَى فرْضِ الصلوات، وذلكَ أن يكونَ قُصِدَ بالفرضِ فيها قصْدَ الكفايَةِ، فيكونُ مَن قام بالكفَايَةِ في جِهَاد مَنْ جُوهِدَ مِن المشركين مُدْرِكًا تأديةَ الفرض ونافِلَةَ الفضْل، ومُخْرِجًا مَن تَخَلَّفَ مِن المَأْثَمِ.

ولَمْ يُسَوِّي اللهُ بينهما، فقال الله: "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ، فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً، وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى، وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا." (النساء: 95)، فأما الظاهر في الآيات فالفَرْضُ على العامَّة.

قال: فأينِ الدِّلالة في أنه إذا قام بعضُ العامَّة بالكفاية أخْرَجَ الْمُتَخَلِّفِينَ مِنَ المَأْثَمِ؟ فقلت له: في هذه الآية. قال: وأين هو منها؟ قلتُ: قال الله: وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ، فوَعَدَ المتخلفين عن الجهاد الحُسْنَى على الإيمان، وأبان فضيلةَ الْمجاهدين على القاعدين، ولو كانوا آثمِيْنَ بالتخلف إذا غَزَا غيْرُهم: كانت العَقُوبَةُ بالإثْمِ – إن لم يعفو اللهُ – أوْلَى بهم مِنَ الْحُسنَى....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّفيْرَ	(جہاد کا) اعلان عام	أن يؤدِّيَ	کہ وہ ادا کرے	المَأْثَم	گناہ
أَوْفَى	اس نے پورا کیا	جُوهِدَ	اس سے جنگ کی گئی	يُسَوِّي	وہ برابر آتا ہے
مُطِيق له	طاقت رکھنے والا	مُدْرِكًا	جان بوجھ کر	الدِّلالة	دلالت، اشارہ
التخَلُّفُ	(جہاد سے) پیچھے رہنا	تأديةَ	ادا کرنا	أبان	اس نے واضح کیا

بابٌ: عِلمُ كِتَابِ اللهِ

قال الشافعي: وفِي العلم وجهان: الإجْمَاعُ والاختلافُ. وهُما موضوعان فِي غيْرِ هذا الْمَوضَع. ومن جِمَاعِ عِلمُ كتابِ اللهِ: العلمُ بأنّ جَمِيعَ كتابِ اللهِ إنّما نَزَّلَ بلِسَانِ العَرَبِ. والْمَعرِفَةُ بنَاسِخِ كتابِ اللهِ، ومَنسُوخَة، والفرْضِ فِي تَنْزِيله، والأدبِ، والإرشادِ، والإباحة. والْمَعرِفَةُ بالْموضعِ الذي وَضَعَ اللهُ به نَبِيِّه من الإبانَة عَنه، فيما أحكَمَ فرضَهُ فِي كتابه، وبَيَّنَهُ على لسانِ نبيِّه. وما أرَادَ بجَمِيعِ فَرَائضه؟ ومَن أرَادَ: أ كُلَّ خلقه أم بعضَهُم دون بعضٍ؟ وما افترَضَ على الناسِ مِن طاعَته، والانتهاءُ إلى أمرِه.

ثُم مَعرِفَةُ ما ضَرَبَ فيها مِن الأمثَالِ الدَوَالِّ على طاعَته الْمُبَيِّنَة لاجتنَابِ مَعصيَته، وتَركُ الغَفلَةَ عَنِ الْحَظِّ، والازدِيَادُ مِن نوافلِ الفَضلِ. فالواجِبُ علَى العالَمِيْنَ أن لا يَقُولُوا إلا من حيث عَلمُوا. وقد تكلم فِي العلمِ مَن لو أمسَكَ عن بعضٍ ما تَكَلَّمَ فيه منه لكانَ الإمساكُ أولَى به، وأقرَبُ مِن السلامة له إن شاء الله.

فقال منهم قائل: إنّ فِي القُرآنِ عَرَبِيًّا وأعجَمِيًا. والقُرآن يَدُلُّ على أنْ ليس من كتاب الله شيءٌ إلا بلِسَانِ العَرَبِ. ووجد قائلُ هذا القول مَن قَبلَ ذلك منه تَقليدًا له، وتَركًا للمَسأَلَة عن حُجَّته، ومَسأَلَة غيْره ممن خَالَفَهُ. وبالتقليد أغفلَ من أغفلَ منهم، والله يغفرُ لنا ولَهم. ولَعَلَّ من قال: إنّ فِي القُرآنِ غيْرَ لسانِ العَرَبِ، وقُبِلَ ذلك منه ذَهَبَ إلى أنّ من القُرآن خاصًا يَجهَلُ بعضَه بعضُ العَرَبِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَاسِخِ	منسوخ کرنے والا	افتَرَضَ	اس نے فرض کیا	تَقليدًا	اندھی تقلید کرنا
الأدبِ	آداب، اچھے طریقہ کار	الدَوَالِّ	دلائل، دلیل کی جمع	المَسأَلَة	ایشو
الإرشادِ	ہدایت دینا	الْحَظِّ	لطف اندوز ہونا	حُجَّته	اپنی دلیل
الإباحة	جائز قرار دینا	الازدِيَادُ	زیادہ کرنا	قُبِلَ	اسے قبول کیا گیا
الإبانَة	واضح کرنا	أعجَمِيًا	عجمی، غیر عرب		

ولسانُ العربِ أوسَعُ الألسِنَةِ مَذهَبًا، وأكثرُهَا ألفاظًا، ولا نَعلَمُهُ يُحيطُ بِجَميعِ علمه إنسانٌ غيْرُ نبيٍّ، ولكنه لا يذهَبُ منه شيءٍ على عَامَّتِهَا، حتّى لا يكونَ مَوجُودًا فيها مَن يَعرِفُهُ. والعلمُ به عند العربِ كَالعلمِ بِالسُّنَّةِ عِندَ أهلِ الفقه. لا نعلَمُ رَجُلاً جَمعَ السُنَنُ فلَم يَذهَبْ منها عليه شَيءٌ. فإذا جُمِعَ علمُ عامة أهلِ العلمِ بها أتَى على السُنَنِ، وإذا فُرِّق علمُ كل واحد منهم ذهب عليه الشَيءُ منها، ثُم ما كان ذهب عليه منها موجودًا عند غيْره....وهكذا لِسَانُ العربِ عِند خاصَتِهَا وعامتِهَا. لا يذهبُ منه شيءٌ عليها.

فإن قال قائل: ما الْحُجةُ فِي أنّ كتابَ الله مَحضٌ بلسانِ العرب، لا يَخلطُه فيه غيْرُه؟ فالْحجة فيه كتابُ الله قال الله: "وما أرسلنا من رسول إلا بلسان قومه." (إبراهيم : 4)

فإن قال قائل: فإنّ الرُسُلَ قبلَ مُحمد كانوا يُرسَلُونَ إلى قومِهم خاصةً، وإنّ مُحمداً بُعثَ إلى الناس كافة، فقد يَحتَملُ أن يكونَ بُعثَ بلسان قومه خاصةً، ويكونَ على الناسِ كافةً أن يَتَعَلَّمُوا لسانَهُ، وما أطَاقُوا منهُ، ويَحتَملُ أن يكونَ بُعَثَ بأَلسنَتِهم: فهل من دَليلٌ على أنّه بُعثَ بلسان قومه خاصةً دُونَ ألسِنَةِ العَجَمِ؟ فإن كانت الألسنةُ مُختَلِفَةٌ بما لا يفهَمُهُ بعضُهم عن بعضٍ، فلا بُدَّ أن يكونَ بعضُهم تبعاً لِبعض، وأن يكون الفضلُ فِي اللسان الْمُتَّبَع على التَابعِ. وأولَى الناسُ بالفضلِ فِي اللسان مَن لِسَانُهُ لسانُ النبي. ولا يَجُوزُ، والله أعلم، أن يكونَ أهلُ لسانه أتباعاً لأهلِ لسان غيرِ لسانه فِي حرف واحد، بل كلُّ لسان تَبعَ لِلسَانه، وكلُّ أهلِ دين قَبلُهُ فعليهم اتباعُ دِينِه... فكان تَنْبِيهُ العامة علَى أنَّ القُرآنَ نزل بِلسانِ العربِ خاصة نصيحةً لِلمُسلميْنَ.

مطالعہ کیجیے! عقل اور وحی کا باہمی تعلق کیا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0007-Revelation.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أوسَعُ	زیادہ وسیع	لا يَخلطُه	وہ اس میں مکس نہیں ہوتا ہے	أطَاقُوا	وہ طاقت رکھتے ہیں
الألسِنَة	زبانیں	يُرسَلُونَ	انہیں بھیجا جاتا ہے	الْمُتَّبَع	جس کی پیروی کی جائے
فُرِّق	اس میں فرق کیا گیا			تَنْبِيهُ	تنبیہ، وارننگ

باب: بَيَانٌ ما نَزَلَ مِن الكتاب عَامًا يُرَادُ به العَامُ، ويَدخُلُهُ الْخُصُوصُ

قال الله تبارك وتعالى: "اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ." (الزمر: 62) وقال تبارك وتعالى: "اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ." (إبراهيم: 32) وقال: "وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا." (هود: 6) فهذا عام، لا خاصَّ فيه. قال الشافعي: فكلُ شيءٍ، من سَمَاء وأرضٍ وذي روحٍ وشجرٍ وغيْرَ ذلك، فالله خَلَقَه، وكل دابةٍ فعلى اللهِ رزقُها، ويَعْلَمُ مُستقرَّها ومُسْتَوْدَعَهَا.

وقال الله: "مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ." (التوبة: 120) وهذا فِي معنَى الآية قَبْلَهَا، وإنما أُريد به مَن أطَاقَ الْجهادَ من الرجال، وليس لأحد منهم أنْ يَرغَبَ بِنَفسِهِ عن نفسِ النبيِ: أَطَاقَ الْجِهادَ، أو لَمْ يُطِقْهُ؛ ففي هذه الآية الْخُصُوصُ والعُمُومُ.

وقال: "وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا." (النساء: 75) وهكذا قول الله: "حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا." (الكهف: 77) وفِي هذه الآية دلالةٌ على أنْ لَم يَستطعْما كلُ أهلِ قرية، فهي في مَعنَاهُما. وفيها، وفِي: "الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا" خُصُوصٌ، لأنّ كلُ أهلِ القرية لَم يَكُنْ ظالمًا، قد كان فيهم الْمُسلِمُ، ولكنّهم كانوا فيها مَكْثُورِينَ، وكانوا فيها أقَلَّ. وفِي القُرآن نظائرُ لِهذا، يُكْتَفَى بِها إن شاء الله منها، وفِي السُنَّة له نظائرٌ، مَوضُوعَةٌ مَوَاضعَهَا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخَاصُّ	مخصوص (احکام)	مُسْتَوْدَعَ	سامان کی جگہ، گودام	الوِلْدَان	بچے
العَامُ	عمومی (احکام)	حَوْلَهُمْ	ان کے گرد	يُضَيِّفُوهُمَا	انہوں نے مہمان نوازی کی
يُرَادُ به	اس سے مراد ہے	الْأَعْرَابِ	دیہاتی	مَكْثُورِينَ	کم
دَابَّة	چلنے والا جانور	لَا يَرْغَبُوا	انہیں راغب نہیں ہونا چاہیے	نظائرُ	مثالیں، نظیر کی جمع
مُستقَرَّ	رہنے کی جگہ	مُسْتَضْعَفِينَ	کمزور لوگ	يُكْتَفَى	یہ کافی ہے

باب: بيان ما أُنْزِل مِن الكتاب عامَّ الظاهِر، وهو يَجمَعُ العام والخصوص

قال الله تبارك وتعالى: "إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنثى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا. إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ." (الحجرات: 13) وقال تبارك وتعالى: "كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. أَيَّامًا مَعْدُودَات فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ. (البقرة: 184،183) وقال: "إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا." (النساء: 103)

قال: فبَيَّنَ في كتاب الله، أنَّ في هاتَيْنِ الآيتيْنِ العمومَ والخصوصَ: فأمَّا العموم منهما، ففي قول الله: "إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنثى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا"، فكلُ نَفس خُوطِبَتْ بهذا، في زَمَانِ رسول الله، وقبلَه وبعدَه، مَخلُوقةٌ من ذَكَرٍ وأُنثَى، وكلها شُعُوبٌ وقَبَائِلٌ. والْخَاصُ منها في قول الله: "إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ". لأنّ التَقوى تَكُونُ على من عَقَلَها، وكان من أهلها من البالغِيْنَ من بني آدَمَ، دونَ الْمَخلُوقِيْنَ مِنَ الدَوَابِّ سواهُم، ودون الْمغلوبيْنَ على عُقُولِهِم منهم، والأطفالُ الذين لَم يَبلَغُوا وعُقِلَ التَقوَى منهُم. فلا يَجُوز أن يُوصَفَ بِالتقوى وخلافِها إلا من عَقَلَها وكان مِن أهلها، أو خَالَفَها فكان من غيْرِ أهلِها.

والكِتَابُ يَدُلُّ على ما وَصَفْتُ، وفِي السنة دلالةٌ عليها، قال رسولُ الله: "رُفِعَ القَلَمُ عَنْ ثَلَاثَة: النَّائِمُ حَتَّى يَسْتَيْقظَ، والصَّبِيُّ حتى يَبْلُغَ، وَالْمَجْنُونُ حَتَّى يُفِيقَ." وهكذا التَنْزِيلُ فِي الصومِ والصلاة: على البالغِيْنَ العاقليْنَ، دون مَن لَم يَبلُغْ، ومن بَلَغَ مِمن غُلِبَ على عقلِه، ودونَ الْحُيَّضِ فِي أيّام حَيْضِهِنَّ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شُعُوبًا	قومیں، گروہ	الدَوَابِّ	دابہ کی جمع، جانور	يَبْلُغَ	وہ بالغ ہوتا ہے
لِتَعارَفُوا	تا کہ وہ تعارف حاصل کریں	يَسْتَيْقظَ	وہ بیدار ہوتا ہے	يُفِيقَ	اسے افاقہ ہوتا ہے
خُوطِبَتْ	اس سے خطاب کیا گیا	الصَّبِيُّ	بچہ	التَنْزِيلُ	درجہ بدرجہ نزول

باب: بیان ما نزل من الکتاب عامَّ الظاهر، یراد به کلِّه الخاصُّ.

وقال الله تبارك وتعالى: "الَّذِينَ قَالَ لَهُمْ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ، فَاخْشَوْهُمْ، فَزَادَهُمْ إِيمَانًا، وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ." (آل عمران:173) قال الشافعي: فإذْ كان مَن مع رسولِ الله ناسًا، غيْرَ مَن جَمَعَ لَهم من الناسِ، وكان الْمُخبرُونَ لَهم ناسٌ غيْرَ مَن جُمِعَ لَهم، وغيْرَ مَن مَعَه ممن جُمِع عليه معه، وكان الْجامعون لَهم ناساً، فالدلالةُ بَيِّنَةٌ مما وصَفتُ من أنّه إنّما جَمَعَ لَهم بعضُ الناس دُونَ بَعضٍ. والعلمُ يُحيطُ أنْ من لَم يَجمَعْ لَهم الناسُ كلهم، ولَم يُخبِرهُم الناسُ كلُهم، ولَم يكونوا هُم الناسَ كلَّهم. ولكنّه لَما كان اسمُ الناسِ يَقَعُ على ثلاثة نَفَرٍ، وعلى جَميعِ الناسِ، وعلى مَن بيْنَ جمعِهم وثلاثة منهم، كان صحِيحًا فِي لسانِ العربِ أن يقالَ: "الَّذِينَ قَالَ لَهُمْ النَّاسُ" وإنّما الذين قال لَهم ذلك أربَعَةُ نَفَرٍ....

وقال: "يَاأَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ، ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ." (الحج:73) قال: فمَخرَجُ اللفظ عامٌّ على الناس كلهم. وبيِّنٌ عندَ أهلِ العلمِ بلِسَانِ العربِ منهم: أنّه إنّما يُراد بهذا اللفظ العامِّ الْمُخرجِ بعضِ الناسِ، دُونَ بَعضٍ. لأنّه لا يُخاطَبُ بهذا إلا من يَدعُو مِن دونِ الله إلَهًا، تعالى عما يقولون عُلُوًّا كبيْرًا؛ لأنّ فيهم من الْمُؤمِنيْنَ الْمغلوبيْنَ على عقولِهم، وغيْرُ البالغيْن مِمن لا يَدعُو معه إلَهًا....

مطالعہ کیجیے! کسی قوم کی تعمیر میں کردار کی اہمیت کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0001-Character.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَادَهُمْ	اس نے بڑھا دیا	الْجامعون	جمع کرنے والے	يَسْلُبْهُمْ	وہ ان سے سلب کر لیتا ہے
الْوَكِيلُ	کارساز	يُحِيطُ	وہ احاطہ کرتا ہے	الذُّبَابُ	مکھی
الْمُخبِرُونَ	خبر دینے والے	نَفَرٍ	شخص	يَسْتَنقِذُوهُ	وہ اسے واپس لیتے ہیں

باب: الصِّنْفُ الذي يُبَيِّنُ سِيَاقُه مَعنَاه.

قال الله تبارك وتعالى: "وَاسْأَلْهُمْ عَنْ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا، وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ. كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ." (الأعراف:163) فابتدأ، جل ثناؤه، ذكرَ الأمرِ بمَسأَلَتِهم عن القرية الْحَاضِرَةَ البَحرِ، فلمّا قال: "إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْت..." الآية، دَلَّ على أنّه إنّما أرَادَ أهلَ القرية؛ لأنّ القريةَ لا تكونَ عاديَةً، ولا فَاسِقَةً بِالعُدوَانِ فِي السبتِ ولا غيْره، وأنه إنّما أراد بالعدوانِ أهلِ القرية الذين بَلاَهم بما كانوا يفسقون....

باب: الصنفُ الذي يَدُلُّ لَفظُهُ على بَاطِنه، دُونَ ظَاهِره.

قال الله تبارك وتعالى، وهو يَحكي قولَ إخوة يُوسُفَ لأبيهم: "مَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا، وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ، وَاسْأَلْ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا، وَالْعِيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا، وَإِنَّا لَصَادِقُونَ." (يوسف:81،82) فهذه الآية فِي مثلِ معنَى الآيات قبلَها، لا تَختَلفُ عند أهلِ العلمِ باللسان، أنّهم إنّما يُخاطبون أباهُم بِمسأَلَةِ أهلِ القَريَةِ وأهلِ العِيْرِ، لأنّ القريةَ والعيْرَ لا يُنْبَئانِ عن صِدقِهم.

مطالعہ کیجیے! کسی کا تمسخر اڑانے کے بارے میں قرآن کی تعلیمات کیا ہیں؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0006-Defamation.htm

کیا آپ جانتے ہیں؟ تورات کی شریعت میں ہفتے کے دن کوئی بھی معاشی سرگرمی منع ہے۔ یہ دن صرف عبادت کے لئے مخصوص ہے۔ اسے سبت (Sabbath) کہا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِيَاقُ	سیاق وسباق	لا يَسْبِتُونَ	ہفتے کے علاوہ دن گزارتے	بَاطِنه	اس کا باطن
السَّبْت	سبت، یہود پر پابندی کا دن	نَبْلُوهُمْ	ہم انہیں آزماتے ہیں	يَحكي	وہ حکایت بیان کرتا ہے
حِيتَانُهُمْ	ان کی مچھلیاں	مَسأَلَة	سوال کرنا	الْعِيْرَ	قافلہ
شُرَّعًا	چھلانگ لگاتے ہوئے	عادِيَةً	سرکشی کرنے والی	يُنْبَئانِ	وہ دونوں خبر دیتے ہیں

باب: ما نَزَّلَ عَاماً، دَلَّت السنةُ خاصَةً على أنّه يُرَادُ به الْخَاصُ

قال الله جل ثناؤه: "وَلأَبَوَيْه لكُلِّ وَاحد منْهُمَا السُّدُسُ ممَّا تَرَكَ إنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ، فَإنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّه الثُّلُثُ، فَإنْ كَانَ لَهُ إخْوَةٌ فَلأُمِّه السُّدُسُ." وقال: "وَلَكُمْ نصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ، فَإنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ ممَّا تَرَكْنَ منْ بَعْد وَصيَّة يُوصينَ بهَا أَوْ دَيْن، وَلَهُنَّ الرُّبُعُ ممَّا تَرَكْتُمْ إنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ، فَإنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ممَّا تَرَكْتُمْ منْ بَعْد وَصيَّة تُوصُونَ بهَا أَوْ دَيْن، وَإنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةٌ، وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ، فَلكُلِّ وَاحد منْهُمَا السُّدُسُ، فَإنْ كَانُوا أَكْثَرَ منْ ذَلكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ في الثُّلُث منْ بَعْد وَصيَّةٍ يُوصَى بهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ، وَصيَّةً منْ اللَّه، وَاللَّهُ عَليمٌ حَليمٌ." (النساء:11،12)...

وقال: "منْ بَعْد وَصيَّة يُوصَى بهَا أَوْ دَيْن" فأَبَانَ النبي أنّ الوَصَايَا مُقْتَصَرٌ بها على الثُلُث، لا يُتعَدَّى، ولأهلِ الْميرَاث الثُلُثَان؛ وأبَان أنّ الدَّينَ قبلَ الوصايَا والْميرَاث، وأنّ لا وَصيَّةَ ولا ميرَاثَ حتّى يُستوفَى أهلُ الدَّينِ دَينَهُم. ولولا دَلالَةُ السنة، ثُم إجْمَاعُ الناسِ، لَم يَكُنْ ميرَاثٌ إلاّ بَعدَ وَصيَّة أو دَينٍ، ولَم تَعدُ الوصيةُ أنْ تكونَ مُبَدَّاةً على الدينِ أو تَكُونَ والدَينَ سِواءً....

باب: ابتِدَاءُ النَاسخِ و الْمَنسُوخ

قال الشافعي: إنَّ الله خلَق الْخَلْقَ لما سَبَق في علمه مما أرادَ بخلقهم وبهم، لا مُعقِّبَ لحُكْمه، وهو سريعُ الْحسَاب. وأنزل عليهم الكتابَ تبْياناً لكلِ شيء، وهُدًى ورحْمةً، وفَرَضَ فيه فرائضَ أثبَتَهَا، وأُخْرَى نَسَخَهَا، رحْمَةً لخلْقه، بالتَخفيف عنهم، وبالتَوسُّعَة عليهم، زيَادَةٌ فيما ابتَدَأَهُم به من نعَمه. وأثابَهُم على الانتهاءِ إلى ما أثبَتَ عليهم: جَنَّته، والنَجَاةَ من عذابه؛ فعَمَّتْهم رحْمَتُه فيما أثبَتَ ونَسَخَ، فله الحمدُ على نعَمه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُقْتَصَرٌ	محدود	الدَّين	قرض	نَسَخَ	اس نے منسوخ کیا
لا يُتعَدَّى	اس حد سے گزرا نہیں جاتا	مُبَدَّاةً	سے شروع کرتے ہوئے	التَخفيف	کمی، تخفیف
الْميرَاث	وراثت کی تقسیم	مُعقِّبَ	تنقید کرنے والا	التَوسُّعَة	وسعت دینا، آسانی
يُستوفَى	اسے پورا دیا جائے گا	أثبَتَ	اس نے ثابت کیا	أثابَهُم	اس نے انہیں ثواب دیا

وأبَانَ اللهُ لَهم أنه إنّما نَسَخَ ما نَسَخَ من الكتاب بالكتاب، وأن السُنَّةَ لا ناسخَةٌ للكتَاب، وإنّما هيَ تَبَعٌ للكتاب، يُمَثِّلُ ما نَزَلَ نَصًّا، ومُفَسِّرةٌ معنَى ما أنزَلَ الله منه جُمَلاً. قال الله: "وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَات قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْت بِقُرْآن غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ. قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي؛ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ. إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ." (يونس:15)

فأخبَرَ الله أنّه فَرَضَ على نَبِيِّه اتباعَ ما يُوحَى إليه، ولَم يَجعَلْ له تَبديلَهُ من تِلْقاءِ نَفسه.... وفي كتاب الله دلالةٌ عليه، قال الله: "مَا نَنسَخْ مِنْ آيَة أَوْ نُنسِهَا نَأْت بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا. أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ." (البقرة:106) فأخبر الله أنَّ نسْخَ القُرآنَ، وتأخيرَ إنْزاله لا يكون إلا بِقُرَآن مثله. وقال: "وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَة، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ." (النحل:101) وهكذا سنةُ رسول الله، لا يَنْسَخُها إلا سنةٌ لرسول الله؛ ولو أحْدَثَ الله لرسوله في أمرٍ سَنَّ فيه، غَيْرَ ما سَنَّ رسولُ الله: لَسَنَّ فيما أحدث الله إليه، حتّى يُبَيِّنَ للناسِ أنّ له سُنَةً ناسخةً لِلَّتِي قَبْلَها مما يُخالِفُها.....

باب: العِلَل فِي الْحَدِيث

قال الشافعي: قال لي قائلٌ: فَإِنَّا نَجدُ من الأحاديث عَن رسول الله أحاديثَ في القُرآن مِثْلُها نَصًّا، وأخْرَى في القُرآن مثلُها جُمْلَةً، وفي الأحاديث منها أكثرَ ممَّا في القُرآن، وأخرى ليس منها شيء في القُرآن، وأخرى مُوتَفِقَةٌ، وأخرى مُخْتَلفةٌ: ناسخة ومَنْسوخَة، وأخرى مختلفة، ليس فيها دلالةٌ على ناسخٍ ولا منسوخ، وأخرى فيها نَهْيٌ لِرسول الله، فتقولون: ما نَهَى عنْه حَرَامٌ، وأخرى لرسول الله فيها نَهْيٌ، فتقولون: نَهْيُه وأمره على الاختيار لا على التَّحْرِيْم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَبَعٌ	پیروی کرنے والا	مُفْتَرٍ	جھوٹ گھڑنے والا	مُوتَفِقَةٌ	اتفاق کرنے والی
مُفَسِّرةٌ	کھول کر بیان کرنے والی	سَنَّ فيه	اس نے اس میں سنت جاری کی	مُخْتَلفةٌ	اختلاف کرنے والی
لِقَاءَنَا	ہماری ملاقات	أحدث	اس نے بات کی	الاختيار	اختیار کرنا
تِلْقَاءِ	ذاتی سوچ	العِلَل	مسائل، کمزوریاں، علتیں	التَّحْرِيْمِ	حرام قرار دینا

ثم نَجِدُكم تذهبون إلى بَعْضِ الْمُخْتَلفة من الأحاديث دُونَ بعْضٍ، ونَجِدُكم تَقيسُون على بعْضِ حَديثِه، ثُم يَخْتَلفُ قياسُكم عليها، وتَتْرُكُونَ بعْضاً فلا تَقيسون عليه، فَمَا حُجَّتُكُمْ في القياسِ وتَرْكَه؟ ثم تَفْتَرِقُونَ بعدُ: فمِنكُمْ مَنْ يَتْرُكُ مِن حديثِهِ الشيءَ ويَأْخُذُ بِمِثلِ الذي تَركَ وأَضْعَفَ إسْنادًا منه.

قال الشافعي: فقلتُ له: كلُّ ما سَنَّ رسولُ الله مَعَ كتاب الله من سنة فهي مُوَافقة كتابَ الله في النصِّ بمثْله، وفي الْجُمْلة بالتَّبْيين عَن الله، والتبيينُ يكون أكثرَ تَفْسيراً من الجُمْلَة. وما سَنَّ ممَّا ليس فيه نَصُّ كتاب الله فبِفَرضِ الله طاعتَه عامَّةً في أمْره تَبِعْنَاه. وأما الناسخةُ والْمَنسُوخَةُ مِنْ حديثه فهي كما نَسَخَ اللهُ الْحُكْمَ في كتابه بالْحُكم غيْرِه من كتابه عامة في أَمْرِه، وكذلك سنَةُ رسولِ الله تُنْسَخُ بِسنتِه. وذَكَرْتُ له بعضَ ما كتبْتُ في كِتابي قَبْلَ هذا من إيضَاح ما وَصَفْتُ.

فأمَّا الْمُخْتَلفةُ التي لا دِلالةَ على أيِّها ناسِخٌ ولا أيِّها مَنْسوخٌ، فكُلُّ أمْرِه مُوتَفِقٌ صحيح، لا اختلافَ فيه.

ــ ورسولُ الله عَرَبِيُّ اللِّسان والدَّار، فقدْ يقولُ القولَ عامًّا يُريدُ به العامَّ، وعامًّا يريدُ به الخاصَّ، كما وصفتُ لك في كتاب الله وسُنَنِ رسول الله قَبْلَ هذا.

ــ ويُسْئَلُ عَن الشيءِ فَيُجيبُ على قَدر المَسْألَةِ، ويُؤَدِّي عنه الْمُخْبِرُ عنه الخَبَرَ مُتقَصًّى، والخَبَرَ مُخْتَصَرًا، والخبَر فيأتِيَ ببَعْض مَعْناه دون بعض.

ــ ويُحَدِّثُ عنه الرجلُ الحَديثَ قَدْ أدْرَكَ جَوَابَه ولم يُدْرك المسألَةَ فيَدُلَّه على حَقيقَة الجَوَاب، بِمَعْرِفَته السَّبَبَ الذي يَخْرُجُ عليه الجواب.

ــ ويَسُنُّ في الشَّيْء سُنَّة وفيما يُخَالِفه أخْرَى، فلا يُخَلِّصُ بَعْضُ السَّامِعِين بَيْنَ اختلاف الحالَيْنِ اللَّتَيْنِ سَنَّ فيهما.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقيسُون	تم قیاس کرتے ہو	وَصَفْتُ	میں نے بیان کیا	مُتَقَصًّى	بیان کردہ
تَفْتَرِقُونَ	تم اختلاف کرتے ہو	الدَّار	گھر، ملک، شہر	أدْرَكَ	اس نے پایا
إيضَاح	وضاحت کرنا	فَيُجِيبُ	تو وہ جواب دیتا ہے	يُخَلِّصُ	وہ بچ جاتا ہے

ـــ ويسُنُّ سنَّةً في نصٍّ معناه، فَيَحْفَظُها حافظٌ، ويَسُنُّ في مَعْنًى يُخَالِفُهُ في معنى ويُجَامِعُه في معنى، سنةً غيْرَها، لاختلاف الحالَيْنِ، فَيَحْفَظُ غيرُه تِلْكَ السنةَ، فإذا أَدَّى كلٌّ ما حَفِظَ رَآهُ بعضُ السامعِينَ اختلافًا، وليس منه شيءٌ مختلفٌ.

ـــ ويَسنُّ بلَفْظ مَخْرَجُهُ عَامٌّ جُملةً بتحريْمِ شيءٍ أو بتَحْليله، ويسنُّ في غيْرِه خلافَ الجمْلة، فَيُسْتَدَلُّ على أنه لَم يُرِدْ بِما حَرَّمَ ما أَحَلَّ، ولا بِما أَحَلَّ ما حَرَّمَ. ولكل هذا نظيرٌ فيما كَتَبْنَا من جُمَلِ أحكامِ الله.

ـــ ويسُنُّ السنةَ ثُم يَنْسَخُهَا بِسُنَّتِه، ولَم يَدَعْ أنْ يُبَيِّنَ كلَّمَا نَسَخَ من سُنَته بسُنته، ولكن رُبَّما ذَهَبَ على الذي سَمِعَ من رسولِ الله بعضُ علمِ الناسخِ أو علمِ المَنْسوخ، فَحَفِظَ أحدُهُما دون الذي سَمِعَ مِن رسولِ الله الآخَرَ، وليس يذهب ذلك على عامَّتِهم، حتّى لا يكون فيهم مَوْجُودًا إذا طُلِبَ. وكلُّ ما كان كما وصفْتُ أُمْضِيَ على ما سَنَّهُ، وفُرِّقَ بَيْنَ ما فَرَّقَ بينه منه.....[1]

قلنا: فإنْ لَم يَكُنْ فيه نصُّ كتاب كان أوْلاهُمَا بنا الأثبتُ منهُمَا، وذلك أن يكون مَن رَوَاهُ أعرَفَ إسنَادًا وأشهَرَ بِالعلمِ وأحفظَ له، أو يكونَ رُوِيَ الحديثُ الذي ذَهَبَنَا إليه من وَجهَيْنِ أو أكثرَ، والذي تركْنا من وجه، فيكونُ الأكثر أولى بالْحفظ من الأقل، أو يكونَ الذي ذهبنا إليه أشبهَ بِمَعنَى كتابِ الله، أو أشبهَ بِما سِواهُما من سُنَنِ رسولِ الله، أوْ أَوْلى بِما يَعرف أهلُ العلم، أو أصِحَّ فِي القِيَاسِ، والذي عليه الأكثرُ مِن أصحابِ رسولِ الله.

ا۔ یہاں امام شافعی وہ وجوہات بیان کر رہے ہیں جن کے باعث احادیث میں فرق واقع ہو جاتا ہے۔ انہوں نے بظاہر متضاد نظر آنے والی احادیث میں سے فرق دور کرنے کا طریقہ بھی بیان کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حافِظٌ	حفظ کرنے والا	أُمْضِيَ	وہ گزار دیا گیا	أشهَرَ	زیادہ مشہور
اختلاف الحالَيْنِ	صورتحال کا فرق	نصٌّ	واضح عبارت	وَجهَيْنِ	دوراستے، دو سمتیں
أَدَّى	اس نے ادا کیا	الأثبتُ	زیادہ ثابت شدہ	أشبهَ	زیادہ ملتی جلتی
تَحْلِيلِ	حلال قرار دینا	أعرَفَ	زیادہ جانا پہچانا	أصِحَّ	زیادہ صحیح

باب: خَبَرُ الوَاحد[1]

فقال لي قائل: احْدُدْ لي أقلَّ ما تقوم به الْحُجَّةُ على أهل العلم، حتى يَثْبَتَ عليهم خبرُ الخاصَّة.

فقلت: خبرُ الواحد عَنِ الوَاحد حتّى يُنْتَهَى به إلى النبي أو مَنْ انتهى به إليه دونه. ولا تَقُومُ الحجةُ بِخَبَرِ الْخَاصَّةَ حتّى يَجْمَعَ أُموراً:

ـــ منها أن يكون مَنْ حدَّثَ به ثقةً في دينه؛ معروفاً بالصِّدق في حديثه؛

ـــ عاقلاَ لمَا يُحَدِّثُ به، عالمًا بما يُحيلَ مَعَانيَ الحديث منَ اللفظ، وأن يكون ممن يُؤَدِّي الحديث بحُرُوفه كما سَمِعَ، لا يُحَدِّثُ به على الْمَعنَى، لأنه إذا حَدَّثَ على المعنَى وهو غيرُ عالم بما يُحيلُ به معنَاه: لَم يَدْرِ لَعَلَّهُ يُحِيلَ الْحَلاَلَ إلى الْحَرَامِ، وإذا أدَّاه بِحُرُوفِه فلم يَبْقَ وجهٌ يُخَافُ فيه إحَالَتُهُ الْحديثَ؛

ـــ حافظاً إنْ حَدَّثَ به مِنْ حِفْظِه، حَافظًا لِكِتَابِهِ إن حَدَّثَ مِنْ كتابِه. إذا شَرِكَ أهلَ الحفظ في حديث وافقَ حديثَهم؛

ـــ بَرِيًّا مِنْ أنْ يكونَ مُدَلِّساً[2]، يُحَدِّثُ عَن مَن لَقِيَ ما لَمْ يَسمَعْ منه، ويُحَدِّثَ عن النبي ما يُحدث الثقاتُ خلافَه عن النبي.

ويكونُ هكذا مَنْ فوقَه ممَّن حدَّثه، حتّى يُنْتَهَى بالحديث مَوْصُولاً إلى النبي أو إلى مَنْ انْتُهِيَ به إليه دونه، لأنَّ كلَّ واحد منهم مثْبِتٌ لِمن حدَّثه، ومثبتٌ على من حَدَّثَ عنه، فلا يُسْتَغْنَى في كلُ واحد منهم عَمَّا وَصَفْتُ....

(۱) "خبر واحد" کا معنی ہے ایک شخص کی بیان کردہ حدیث۔ چونکہ ان احادیث میں غلطی یا جان بوجھ کر غلط معلومات دینے کا امکان ہوتا ہے، اس وجہ سے خبر واحد کو اسی صورت میں قبول کیا جاتا ہے جب وہ چند شرائط پوری کر رہی ہو۔

(۲) تدلیس کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص الف نے ب سے حدیث سنی جس نے اس حدیث کو ج سے سنا۔ حدیث کی سند کو چھوٹا کرنے کے لئے الف ذو معنی الفاظ میں یہ کہہ سکتا ہے کہ "حدیث کو ج سے روایت کیا گیا"۔ اس طریقے سے وہ "ب" کا ذکر گول کر سکتا ہے۔ اس عمل کو تدلیس کہتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک قسم کا دھوکہ ہے، اس لئے یہ ناقابل قبول ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احْدُدْ	حد مقرر کرو!	يُحِيلَ	وہ تبدیل ہوتا ہے	بَرِيًّا	بری ہونا
ثِقَةً	قابل اعتماد	لَم يَدْرِ	یہ نامعلوم ہے	مثْبِتٌ	ثابت کرنے والا

بَابُ الإجْمَاعِ

قال الشافعي: فقال لي قائل: قد فَهِمتُ مَذهَبَكَ في أحكامِ الله، ثُم أحكام رسوله، وأنّ مَن قَبلَ عَن رسولِ الله، فعنِ الله قَبلَ، بأنّ الله افتَرَضَ طاعةَ رسوله، وقَامَت الْحُجَّةُ بما قُلتَ بأنْ لا يَحلَّ لمُسلمٍ عَلِمَ كتاباً ولا سنةً أين يَقُولُ بخلاف وَاحد منهُمَا، وعلمتُ أنّ هذا فرضُ الله. فمَا حُجَّتُكَ في أن تَتْبَعَ ما اجتَمَعَ الناسُ عليه مما ليس فيه نَصٌّ حُكمٍ لله، ولَم يَحكُوهُ عن النبِي؟ أتَزعُمُ ما يقولُ غيْرُك أنّ إجْماعُهُم لا يكون أبدًا إلا على سنةٍ ثابتَة، وإن لَم يَحكُوهَا؟

قال: فقلت له: أمَّا ما اجتمعوا عليه، فذكروا أنّه حكاية عن رسولِ الله، فكما قالوا، إن شاء الله. وأمّا ما لَم يَحكُوهُ، فاحتَمَلَ أن يكون قالوا حكايةً عن رسولِ الله، واحتمل غيْرَه. ولا يَجُوزُ أنْ نَعُدَّهُ له حكايةً، لأنّه لا يَجُوزُ أن يَحكِي إلا مَسمُوعًا، ولا يَجُوزُ أن يَحكِي شيئاً يُتَوَهَّم، يُمكِنُ فيه غيْرُ ما قال.

فكنا نَقُولُ بما قالوا به اتباعًا لَهم، ونَعلَمُ أنّهم إذا كانَتْ سُنَنُ رسولِ الله لا تَعزُبُ عَن عامَّتِهم، وقد تَعزُبُ عن بعضِهِم. ونَعلَمُ أن عامَّتَهُم لا تَجتَمِعُ على خلافٍ لِسنةِ رسولِ الله، ولا على خَطَأٍ، إن شاء الله....

بَابُ القِياسِ[1]

قال: فَمَا القِيَاسُ؟ أهُوَ الاجتِهَادُ؟ أم هُما مُفتَرِقَان؟ قلت: هُما اسْمَان لِمَعنًى وَاحِد....

(۱) "قیاس" اس عمل کا نام ہے جس کے تحت ایک صورتحال کا دوسری سے موازنہ کر کے دوسری کا حکم پہلی پر جاری کیا جاتا ہے۔ مثلاً اسلام میں شراب اس وجہ سے حرام ہے کہ اس میں نشہ ہوتا ہے۔ ایسی دوسری چیزیں جن میں نشہ ہوتا ہے کو شراب پر قیاس کرتے ہوئے انہیں بھی حرام قرار دیا جائے گا۔ اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ، گائے اور بکریوں پر زکوۃ عائد کی۔ دیگر جانوروں جیسے بھینس وغیرہ کو ان پر قیاس کرتے ہوئے ان پر زکوۃ عائد کی جائے گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الإجْمَاعِ	اتفاق رائے	تزعُمُ	آپ خیال کرتے ہیں	أنْ نَعُدَّهُ	کہ ہم گنتی کریں
مَذهَبَكَ	آپ کا نقطہ نظر (دین نہیں)	حكاية	بیان، حکایت	يُتَوَهَّم	اس کا وہم / خیال کیا جاتا ہے
افتَرَضَ	اس نے فرض کیا	احتَمَلَ	یہ ممکن ہے	تَعزُبُ	یہ بھول جاتا ہے

قال: أفرأيت العالِمِيْنَ إذا قَاسُوا، على إحاطة هُم من أنّهم أصابوا الْحقَّ عند الله؟ وهل يَسَعُهُم أن يَختَلفُوا فِي القِياسِ؟ وهل كُلِّفُوا كل أمرٍ من سبيلٍ واحد، أو سُبُلٍ متفرقة؟ وما الحجةُ في أن لَهم أي يَقِيسوا على الظاهر دون الباطن؟ وأنه يَسعَهُم أن يَتَفرَّقُوا؟ وهل يَختَلِفُ ما كُلفُوا فِي أنفسِهم، وما كُلفوا فِي غيْرِهم؟ ومِن الذي له أن يَجتَهِدُ فيَقِيسُ فِي نفسِه دون غيْرِه؟ والذي له أن يقيسَ فِي نفسه وغيْره؟

فقلت: له العلمُ من وُجُوه: منه إحاطةٌ فِي الظاهرِ والباطنِ، ومنه حقٌ فِي الظاهر. فالإحاطَةُ منه ما كان نَصَّ حكمٍ لله أو سنةً لِرسول الله نَقَلَهَا العامةُ عَن العامة. فهذان السبيلان اللذان يُشهَدُ بهما فيما أُحلَّ أنّه حلالٌ، وفيما حُرِّمَ أنّه حرامٌ. وهذا الذي لا يَسَع أحداً عندنا جَهْلُه ولا الشكُّ فيه. وعِلمُ الخاصَّة سُنَّةً من خَبَرِ الخاصة يعرِفُها العلماءُ، ولَم يُكَلَّفْهَا غيْرهم، وهي موجودةٌ فيهم أو فِي بعضهم، بِصدق الخاصِ الْمُخبرِ عن رسولِ الله بها. وهذا اللازمُ لأهلِ العلمِ أن يصيْرُوا إليه، وهو الحَقُ فِي الظاهرِ، كما نَقبَلُ بِشاهِدَيْنِ. وذلك حقٌ فِي الظاهر، وقد يُمكِنُ فِي الشاهدَينِ الغلطُ.

وعلمُ إجْماع وعلمُ اجتهاد بقياسٍ، على طَلَب إصَابَة الحقِّ. فذلك حقٌ فِي الظاهرِ عند قَايِسه، لا عند العَامَّةُ من العلماء، ولا يعلم الغيبَ فيه إلا الله. وإذا طُلبَ العلمُ فيه بالقياس، فقِيسَ بصحة: ايْتَفَقَ الْمُقَايِسُونَ فِي أكثره، وقد نَجدُهُم يَختَلفُونَ. والقيَاسُ من وجهيْن: أحدهُما: أن يكونَ الشيءُ فِي معنَى الأصل، فلا يُختَلَفُ القياسُ فيه. وأن يكون الشيءُ له فِي الأصُولِ أشْبَاهٌ، فذلك يُلحَقُ بأولاهَا به وأكثرِها شَبَهاً فيه. وقد يَختَلِفُ القايسُونَ فِي هذا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَاسُوا	انہوں نے قیاس کیا	الظاهر	ظاہری (معلومات)	قِيسَ	قیاس کیا گیا
إحاطة	احاطہ کرنا، گھیرنا	الباطن	پوشیدہ (معلومات)	ايْتَفَقَ	انہوں نے اتفاق کیا
سُبُلٍ	راستے، سبیل کی جمع	قَايِس	قیاس کرنے والا	أشْبَاهٌ	اس سے ملتی جلتی صورتیں

بَابُ الاختلاف

قال: فإنّي أجدُ أهلَ العلمِ قديْمًا وحديثًا مُختلفيْنَ فِي بعضِ أُمُورِهم، فهل يَسعَهُم ذلك؟ فقُلتُ له: الاختلافُ من وجهين: أحدهُما: مُحَرَّمٌ، ولا أقول ذلك فِي الآخرِ.

قال: فما الاختلافُ الْمحرمُ؟ قلت: كلُّ ما أقام اللهُ به الْحُجَّةَ فِي كتابه أو على لِسَان نَبِيِّه مَنصُوصًا بَيِّنًا، لَم يَحلَّ الاختلافُ فيه لمن عَلِمَهُ. وما كان من ذلك يَحتَمِلُ التأويلَ، ويُدرِكُ قِيَاسًا، فذَهَبَ الْمُتَأَوِّلُ أو القَايِسُ إلى معنًى يَحتَمِلُهُ الْخَبَرُ أو القياسُ، وإنْ خَالَفَهُ فيه غيْرُهُ: لَم أَقُلْ أنّه يُضَيَّقُ عليه ضِيقَ الْخَلاقِ فِي الْمَنصُوصِ.

قال: فهل فِي هذا حجةٌ تُبَيِّنُ فَرقَكَ بيْن الاختلافَيْنِ؟ قلت: قال اللهُ فِي ذَمِّ التَفرُّقِ: "وما تَفرَّقَ الذين أوتوا الكتابَ إلا مِن بَعدِ ما جَاءَتْهُمُ البَيِّنَةُ." (البينة:4) وقال جل ثناؤه: "ولا تكونوا كالذين تَفرَّقُوا واختَلَفُوا مِن بعدِ ما جاءَهُم البَيِّناتُ." (آل عمران:105) فَذَمَّ الاختلافَ فيما جاءتْهم به البينات.

فأمّا ما كُلِّفوا فيه الاجتهادُ، فقد مَثَّلتُهُ لك بالقِبلَةِ والشَهادَةِ[1] وغيْرِهَا.

(۱) شافعی نے اجتہاد کی کئی مثالیں بیان کی ہیں۔ ان میں سے ایک قبلہ کی سمت کا تعین ہے۔ نماز میں قبلہ رو ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص مکہ سے دور ہے تو اسے اجتہاد کر کے قبلہ کا تعین کرنا پڑے گا۔ اس کے لئے وہ ستاروں یا کمپاس کی مدد لے گا۔ ممکن ہے کہ دو اشخاص علم کے فرق کے باعث مختلف نتائج تک پہنچ جائیں۔ یہی معاملہ عدالت میں گواہ کی گواہی قبول کرنے کا ہے۔ اس معاملے میں اجتہاد کیا جائے گا کہ گواہ قابل اعتماد ہے یا نہیں۔ اس معاملے میں بھی اختلاف رائے ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حديثًا	نئی چیز، بات	الْمُتَأَوِّلُ	تاویل و تشریح کرنے والا	ذَمِّ	مذمت
يَسعَهُم	یہ ان کے لئے جائز ہے	يُضَيَّقُ	وہ تنگ کرتا ہے	التَفرُّقِ	فرقہ واریت
مُحَرَّمٌ	حرام	الْخَلاقِ	حصہ	مَثَّلتُهُ	میں نے اس کی مثالیں دیں

أَقَاوِيلُ الصَحَابَةِ

فقال: قد سَمِعتُ قولَك فِي الإجْماعِ والقِيَاسِ، بعد قولِك فِي حُكمِ كتابَ الله وسنة رَسُولِه، أ رَأَيتَ أقاويلَ أصحاب رسول الله إذا تَفرَّقُوا فيها؟ فقلت: نَصِيْرُ منها إلى مَا وَافقَ الكتابَ، أو السنةَ، أو الإجْماعَ، أو كان أَصحَّ فِي القياسِ.

قال: أفرأيت إذا قال الواحدُ منهم القولَ لا يُحفَظُ عن غيْرِه منهم فيه له مُوَافَقَةً، ولا خِلافاً أ تَجدُ لك حجةٌ باتِّبَاعِه فِي كتاب أو سنة أو أمرِ أجْمَعَ الناسُ عليه، فيكونَ من الأسباب التي قُلْتَ بها خَبْراً؟ قلت له: ما وَجدنَا فِي هذًا كتاباً ولا سنةً ثابتَةً، ولقد وَجدنَا أهلَ العِلمِ يَأخُذُونَ بِقَولِ وَاحِدِهم مَرَّةً، ويَترَكُونَهُ أُخرَى، ويَتَفرَّقُوا فِي بَعضٍ ما أَخَذُوا به منهم.

قال: فإلى أيّ شَيءِ صِرتَ من هذا؟ قلت: إلى اتباعِ قولِ وَاحد، إذا لَم أَجدْ كتاباً ولا سنةً ولا إجْماعاً ولا شيئاً فِي معناه يُحكَمُ له بِحُكمِه، أو وُجِدَ مَعَهُ قِيَاسٌ. وقَلَّ ما يُوجَدُ مِن قَولِ الوَاحِدِ مِنهم، لا يُخَالِفُه غيْرُه مِن هذا.

چیلنج! دس ایسے الفاظ تلاش کیجیے جن کے مادے کا ع کلمہ "ی" یا "و" ہو۔ ان الفاظ میں ہونے والی تبدیلیوں کو نوٹ کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب مستقل جنگ کی حالت میں رہا کرتے تھے۔ امن ایک استثنائی صورت تھی جو اس وقت پیدا ہوتی جب دو قبائل جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کر لیتے۔ ان معاہدوں کو مقدس سمجھا جاتا تھا۔ اگر کوئی قبیلہ معاہدے کی خلاف ورزی کرتا تو پورے عرب میں اسے رسوا کر دیا جاتا۔ امن کے یہ معاہدے عربوں کی شاعری اور نثر کا اہم موضوع ہیں۔ معاہدے کے تحت دوست بننے والے قبیلوں کو "حلیف" کہا جاتا تھا۔ بعض قبائل ایک دوسرے کے مستقل دشمن بھی رہا کرتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَقَاوِيلُ	اقوال و آرا، نقطہ ہائے نظر	وَافقَ	اس نے موافقت کی	صِرتَ	آپ ہوئے / گئے
نَصِيْرُ منها	ہم اس سے جاتے ہیں	يُحفَظُ عن	یہ اس سے محفوظ کیا جاتا ہے		

سبق 10A: اجوف

اگر مادے کا ع کلمہ "ی" یا "و" ہو تو اس مادے کو "اجوف" کہتے ہیں۔ اجوف الفاظ میں تبدیلی کے قوانین یہ ہیں:

تعمیر شخصیت
جب بھی آپ دنیا کی کسی نعمت کو دیکھیے تو جنت کی نعمتوں کو یاد کیجیے۔ جب بھی آپ دنیا کی کسی مشکل یا مصیبت کو دیکھیے تو جہنم کی مصیبتوں کا تصور کیجیے۔

- اگر ع کلمہ پر حرکت ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ ہو تو "و" یا "ی" کو الف میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل (کہنا) : قَوَلَ ← قَالَ
  - مادہ ب ي ع (بیچنا): بَيَعَ ← بَاعَ
  - مادہ ن ي ل (پہنچنا، پانا): نَيِلَ ← نَالَ
  - مادہ خ و ف (خوفزدہ ہونا): خَوِفَ ← خَافَ
  - مادہ ط و ل (لمبا ہونا): طَوُلَ ← طَالَ
- اگر ع کلمہ پر حرکت ہو اور اس سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو "و" یا "ی" کو اپنے سے پہلے حرف کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: يَقْوُلُ ← يَقُوْلُ
  - مادہ ب ي ع: يَبْيِعُ ← يَبِيْعُ
  - مادہ ن ي ل: يَنْيَلُ ← يَنَالُ
  - مادہ خ و ف: يَخْوَفُ ← يَخَافُ
  - مادہ ط و ل: يَطْوُلُ ← يَطُوْلُ
- اسم تفضیل یا رنگ یا جسمانی معذوری کو بیان کرنے والے اسماء پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہوتا۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: أَقْوَلُ ← أَقْوَلُ
  - مادہ ب ي ض: أَبْيَضُ ← أَبْيَضُ
  - مادہ س و د: أَسْوَدُ ← أَسْوَدُ

سبق 10A: اجوف

- اگرع کلمہ پر حرکت ہو اور اس کے بعد کا حرف ساکن ہو تو اس "ی" یا "و" کو حذف کر دیا جائے گا۔ جیسے:
  - مادہ ق و ل: يَقْوُلْنَ ← يَقُلْنَ | قُوِلْنَ ← قُلْنَ
  - مادہ ب ي ع: يَبْيِعْنَ ← يَبِعْنَ | بُيِعْنَ ← بِعْنَ
  - مادہ ن ي ل: يَنْيَلْنَ ← يَنَلْنَ | نُيِلْنَ ← نِلْنَ
  - مادہ خ و ف: يَخْوَفْنَ ← يَخَفْنَ | خُوِفْنَ ← خِفْنَ
  - مادہ ط و ل: يَطْوُلْنَ ← يَطُلْنَ | طُوِلْنَ ← طُلْنَ
- امر حاضر معلوم میں "و" یا "ی" کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: اُقْوَلْ ← قُلْ
  - مادہ ب ي ع: إبْيِعْ ← بِعْ
  - مادہ ن ي ل: إنيَلْ ← نَلْ
  - مادہ خ و ف: إخوَفْ ← خَفْ
  - مادہ ط و ل: إطْوُلْ ← طُلْ
- ماضی مجہول میں "و" کو "ی" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ یہ فِيلَ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: قُوِلَ ← قِيْلَ
  - مادہ ب ي ع: بُيِعَ ← بِيْعَ
  - مادہ ن ي ل: نُيِلَ ← نِيْلَ
  - مادہ خ و ف: خُوِفَ ← خِيْفَ
  - مادہ ط و ل: طُوِلَ ← طِيْلَ

آج کا اصول: لفظ "بل" اپنے سے پہلی بات کی پرزور تردید اور بعد میں آنے والی بات کی تائید کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ (وہ بولے: اللہ کے ہاں بچہ ہے۔ ہرگز نہیں، وہ اس سے پاک ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی ملکیت ہے)، مَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ (ہم تم میں کوئی فضیلت تو نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں) وغیرہ۔

سبق 10A: اجوف

- اسم فاعل میں "ی" اور "و" دونوں میں سے جو بھی ہو، اسے "ئ" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: قَاوِلٌ ← قَائِلٌ
  - مادہ ب ي ع: بَايِعٌ ← بَائِعٌ
  - مادہ ن ي ل: نَايِلٌ ← نَائِلٌ
  - مادہ خ و ف: خَاوِفٌ ← خَائِفٌ
  - مادہ ط و ل: طَاوِلٌ ← طَائِلٌ
- اگر عین کلمہ "و" ہو تو اسم مفعول میں اسے بالعموم حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ ق و ل: مَقوُوْلٌ ← مقُوْلٌ
  - مادہ خ و ف: مَخوُوْفٌ ← مَخُوْفٌ
  - مادہ ط و ل: مَطوُوْلٌ ← مَطُوْلٌ
- اگر عین کلمہ "ی" ہو تو اسم مفعول میں اسے برقرار رکھا جاتا ہے یا پھر اسم مفعول مفیلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ب ي ع: مَبْيُوْعٌ | مَبِيْعٌ
  - مادہ ع ي ب: مَعْيُوْبٌ | مَعِيْبٌ
- اگر عین کلمہ "و" ہو اور اس کا اسم صفت فیعِلٌ کے وزن پر ہو تو اس "و" کو "ی" میں تبدیل کر کے دوسری "ی" میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اگر یہ پہلے ہی "ی" ہو تو پھر اسے بغیر کسی تبدیلی کے مدغم کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ س و ء (برا ہونا): سَيْوِءٌ ← سَيْيِءٌ ← سَيِّءٌ (برا)
  - مادہ م و ت (مرنا): مَيْوِتٌ ← مَيْيِتٌ ← مَيِّتٌ (مردہ)
  - مادہ س ي د (سردار ہونا): سَيْيِدٌ ← سَيِّدٌ (سردار)
  - مادہ ط ي ب (پاک ہونا): طَيْيِبٌ ← طَيِّبٌ (پاکیزہ)
- باب افعال کا مصدر اجوف مادوں کے لئے إفالة کے وزن پر آتا ہے جبکہ باب استفعال کا مصدر عموماً إستفالة کے وزن پر آتا ہے جیسے مادہ ع و ن: إعانَةٌ، إستِعانَة وغیرہ۔

سبق 10A: اجوف

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ صرف کبیر خود بنائیے:

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ش ق ق)		
	ثلاثي مجرد	ثلاثي مجرد
مصدر	قَوْلٌ ← قَوْلٌ	بَيْعٌ ← بَيْعٌ
ماضي معلوم	قَوَلَ ← قَالَ	بَيَعَ ← بَاعَ
ماضي مجهول	قُوِلَ ← قِيلَ	بُيِعَ ← بِيْعَ
مضارع معلوم	يَقْوُلُ ← يَقُوْلُ	يَبْيِعُ ← يَبِيْعُ
مضارع مجهول	يُقْوَلُ ← يُقَالُ	يُبْيَعُ ← يُبَاعُ
أمر حاضر معلوم	إقْوَلْ ← قُلْ	إبْيِعْ ← بِعْ
أمر غائب معلوم	لِيَقْوُلْ ← لِيَقُلْ	لِيَبْيِعْ ← لِيَبِعْ
أمر مجهول	لِيُقْوَلْ ← لِيُقَلْ	لِيُبْيَعْ ← لِيُبَعْ
اسم فاعل	قَاوِلٌ ← قَائِلٌ	بَايِعٌ ← بَائِعٌ
اسم مفعول	مَوْقُوْلٌ ← مَقُوْلٌ	مَبْيُوْعٌ ← مَبِيْعٌ

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کی شاعری میں جنسیات بھی ایک اہم موضوع تھا۔ یہ لوگ عام طور پر اپنی بیویوں سے ازدواجی تعلقات کے بارے میں شاعری کیا کرتے تھے۔ بدکاری کو ان کے ہاں بھی گناہ سمجھا جاتا تھا۔ دوسروں کی خواتین کے بارے میں شاعری کو بہت ہی برا سمجھا جاتا اور اس کی بنیاد پر بعض اوقات جنگ کی نوبت بھی آجایا کرتی تھی۔

سبق 10A: اجوف

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر وکبیر بھی تیار کیجیے۔

معني	ألفاظ	ماده	معني	ألفاظ	ماده
براہونا	سَاءَ يَسَاءُ	س ي ء	کہنا	قَالَ يَقُولُ	ق و ل
مصیبت پہنچنا	إصَابَةٌ	ص و ب	خوف کرنا	خَافَ يَخَافُ	خ و ف
اطاعت کرنا	إطَاعَةٌ	ط و ع	حاصل کرنا، پہنچنا	نَالَ يَنَالُ	ن و ل
طاقت رکھنا	إستطَاعَةٌ		ہونا	كَانَ يَكُونُ	ك و ن
ظاہر ہونا	بَانَ يَبِينُ	ب ي ن	طویل ہونا، لمبا کرنا	طَالَ يَطُولُ	ط و ل
ظاہر کرنا، واضح کرنا	إبَانَةٌ		پناہ مانگنا	عَاذَ يَعُوذُ	ع و ذ
کھڑے ہونا	قَامَ يَقُومُ	ق و م	زیادہ کرنا	زَادَ يَزِيدُ	ز ي د
کھڑا کرنا	إقَامَةٌ		واپس پلٹنا	ثَابَ يَثُوبُ	ث و ب
ذائقہ چکھنا	ذَاقَ يَذُوقُ	ذ و ق	توبہ کرنا	تَابَ يَتُوبُ	ت و ب
مستحق ہونا	باءَ يَبَاءُ	ب ي ء	سفر کرنا	سَاحَ يَسِيحُ	ي س ح
خفیہ منصوبہ بنانا، سازش	كَادَ يَكِيدُ	ك ي د	مرنا	مَاتَ يَمُوتُ	م و ت
رفع حاجت کرنا	غَاطَ يَغِيطُ	غ ي ط	سردار ہونا	سَادَ يَسُودُ	س و د
			خبر دینا	إنبَاءٌ	ن ب ء

سبق 10A: اجوف

عربي	اردو	تبدیلی
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	جب ان سے ____ کہ زمین میں فساد نہ کرو تو ____، ہم تو بس اصلاح کرنے والے ہیں	قُولَ ← قِيلَ قَوَلُوْا ← قَالُوْا
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ	میں تمہارے بارے میں ____ اس بڑے دن کے عذاب سے	
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا	یاد کرو جب ____ اپنے ساتھی سے، غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے	
لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ	اللہ تک ان کے گوشت اور خون نہیں ____ بلکہ تمہارا تقوی ____	
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ	تم نیکی تک ____ جب تک کہ تم خرچ نہ کرو جو ____	
وَلا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ	____، جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ان پر مدت ____ اور ان کے دل سخت ہو گئے	
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	____، ____ صبح کے رب سے، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے تخلیق کی ہے	
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ	____، اللہ کی ____، یقیناً میرے رب نے مجھے بہترین ٹھکانہ دیا	
قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ	ان میں سے ____ ____، یقیناً میرا ایک دوست تھا	
أُوْلَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلاَّ خَائِفِينَ	ان کے لئے اس میں داخل ہونا درست نہ تھا سوائے اس کے کہ وہ ____	

عربي	اردو	تبدیلی
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمْ اللَّهُ مَرَضاً	ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ نے اس بیماری کو _____	
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلاَّ نُفُوراً	ہم نے اس قرآن میں مختلف طریقوں سے بات کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اس سے سوائے نفرت کے ان میں کسی چیز کا _____	
وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْناً	جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لئے _____ اور امن کا مقام بنایا	
فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ	تو آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اس نے اس کی _____	
إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُوْلَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ	اللہ تو بس ان کی _____ ہے جو جہالت کے باعث برا کام کر بیٹھیں پھر جلد ہی _____، یہی ہیں وہ جن کی اللہ _____	
التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ	_____، عبادت گزار، حمد کرنے والے اور (راہ خدا میں) _____	
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنْ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنْ الْحَيِّ	وہ زندہ کو _____ میں سے نکالتا ہے اور _____ کو زندہ میں سے	
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِنْ اللَّهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِنْ الصَّالِحِينَ	یقیناً اللہ تمہیں یحیی کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا، _____، پاکدامن ہو گا اور صالحین میں سے ایک نبی ہو گا۔	
بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ	ہاں جس نے _____ کمائی اور اس کی غلطی نے اس کا احاطہ کر لیا	

سبق 10A: اجوف

عربي	اردو	تبدیلی
مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا	زمین میں جو کوئی مصیبت _____ اور جو کچھ ان کی جان کو، وہ سب اس کے واقع ہونے سے پہلے ایک کتاب میں لکھی ہوتی ہے	
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ	جنہوں نے جرم کیا _____، وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ہوں گے	
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ. ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ. مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ	یقیناً یہ ایک معزز پیغامبر کا _____، جو کہ صاحب عرش کے نزدیک قوت والا ہے، _____ اور پھر دیانتدار بھی ہے	
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً	لوگوں پر اللہ کے لئے اس گھر کا حج کرنا ہے، اس کے لئے جو اس کی طرف آنے کی _____	
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ	ہم نے جو رسول بھی بھیجا، اس لئے بھیجا کہ اللہ کے اذن کے ساتھ _____	
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ	یقیناً اللہ کی جانب سے ایک نور اور ایک _____ کتاب تمہارے پاس آچکی ہے	
وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا	جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو _____	
وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى	ابراہیم کے _____ کو نماز کی جگہ بنالو	
يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ	وہ نماز _____ اور زکوۃ ادا کرتے ہیں	
كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا	اسی طرح ان سے پہلوں نے جھٹلایا یہاں تک کہ ہماری سزا کو _____	

سبق 10A: اجوف

عربي	اردو	تبدیلی
هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ	یہ ہے ابلتا ہوا پانی اور زخموں کا دھوون تو اسے ____	
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	ہر نفس کو موت کا ____	
وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنْ اللَّهِ	اور وہ اللہ کے غضب کے ____	
قَالَ يَا بُنَيَّ لا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْداً	اس نے کہا: میرے بیٹے اپنے خواب کو اپنے بھائیوں کے سامنے ____ ورنہ وہ تمہارے خلاف ____	
وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنْ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ	ہم نے آپ کو جو وحی کیا ہے، اگر وہ آپ کو اس سے گمراہ کرنے ____	
فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ	جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ان کے چہرے ____	
وَإِنْ كُنتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ الْغَائِطِ أَوْ لامَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ	جب تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی ____ سے آیا ہو یا تم نے خواتین سے ازدواجی تعلق قائم کیا ہو اور تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو، اپنے چہروں اور دونوں ہاتھوں کا اس سے مسح کرو	
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ	جب ان سے ____ آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف	
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلائِكَةِ اسْجُدُوا لآدَمَ	جب فرشتوں سے ____ کہ آدم کو سجدہ کرو	
فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ	تو اگر ____ کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے	

اس سبق میں ہم کچھ کلاسیکل عربی شاعری کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنی دینی اور دنیاوی ذمہ داریوں کو توازن کے ساتھ سر انجام دیجیے۔ دیندار ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اپنی دنیاوی ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دیں۔

القَصِيدَةُ للحُطَيْئَة:

هُو جُرُولُ بنُ أَوس، أدرَكَ الْجَاهلِيَّة وشَطْرًا من عَهد الإسلام. كان هجَاءُ شَدِيدَا الْهِجَاء. حتّى سَجَّنَهُ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه. فأخَذَ يَستعطِفُهُ حتّى أطلَقَهُ. مَاتَ سنة 59 هـــ.

وطَاوِي ثلاثٌ عَاصِبُ البَطنِ مَرمَلٌ	بِبِيدَاءِ لَم يَعرِفْ بِها سَاكِنٌ رَسْمَا
أخي جَفوَةٌ فيـــه مِنَ الإنسِ وَحشَةٌ	يَرَى البَؤُسُ فيها مِن شَرَاسَتِه نِعَمَى
وأفْـــرَدَ فِي شِعبِ عَـــجُوزًا إزَاءَهَا	ثلاثـــةُ أشـــبَـــاحٍ تَخالَهُـــم بِهِمَا
حَفَـــاةٌ عَرَاةٌ ما اغتَذُوا خُبــزُ مِلَّةً	ولا عرفوا لِلبُرِّ مُذْ خَلَقُـــوا طَعْمَا

یہاں شاعر نے صحرائی زندگی کی شدید مشکلات کا ذکر کیا ہے جیسے بھوک، غربت، بچوں کے بغیر بڑھاپا، خوراک کی کمی وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
القَصِيدَةُ	7 اشعار سے لمبی نظم	سَاكِنٌ	رہائشی	عَجُوزًا	بڑھاپے میں
شَطْرًا	حصہ	رَسْمًا	مہذب معاشرہ	إزَاءَهَا	اس کا سامنا کرنا
هِجَاءُ	بے عزتی کرنے والی نظم	أخي جَفوَةٌ	میرا سخت جان بھائی	أشبَاحٍ	بچے
سَجَّنَهُ	اس نے اسے قید کیا	وَحشَةٌ	تنہائی	تَخَالَ	انہوں نے خیال کیا
يَستَعطِفُ	اس نے رحم کی اپیل کی	البَؤُسُ	بہادر، مصیبت	حَفَاةٌ	ننگے پاؤں
طَاوِی ثلاثٌ	تین دن کا بھوکا	شَرَاسَتِه	اس کی شدت	عَرَاةٌ	بے لباس
عاصِبُ البَطنِ	پیٹ پر پتھر باندھنے والا	نِعمِي	آسانی، آسائش	اغتَذُوا	انہوں نے غذا کھائی
مَرمَلٌ	شدید غربت	أفْرَدَ	وہ اکیلا تھا	خُبزُ مِلَّةً	راکھ میں پکی روٹی
بَيدَاءِ	صحرا	شِعبِ	پہاڑی درہ	البُرِّ	گندم

سبق 10B: عربی شاعری

رَأَى شَبحًا وَسطُ الظِلامِ فَرَاعَهُ	فلمّا رأى ضيفًا تُشَمِّرُ و اهتَمَـــا
فقَالَ هَيًّا رَبَّاهُ ضَيفٌ ولا قُـــرَى	بِحقِّكَ لا تَحرِمُهُ تا لليلةَ اللَحمَـــا
فقال ابنُهُ لـــمّا رَآهُ بـــُحَيْرَةَ	أَيّا أَبَتِ اذْبَحنِي وهَيِّئ له طَعـــمَا
ولا تَعتَذِرْ بِالعَـــدمِ عَلَ الذي تَرَى	يَظُنُّ لنا مالاً فَيُوَسِّعـــــنَا ذَمَـــا
فَروَى قَلِيـــــلاً ثُم أحجَمَ بَرهَـــةً	وإنّ هُو لَم يَذبَـــحْ فَتَاةٌ فَقَدَ هُمـــا

یہاں شاعر نے عرب بدو معاشرے میں مہمان نوازی کو بیان کیا ہے۔ جو شخص بھی ان کے گاؤں میں آ جاتا، وہ اس کے قبیلے، رنگ، نسل اور سماجی رتبے سے قطع نظر اس کی خدمت کرتے۔ صحرا کے سخت ماحول کے باوجود انہیں جو بھی جانور دستیاب ہوتا، اسے ذبح کر کے وہ اس شخص کی دعوت کرتے۔ اگر کوئی شخص اپنے مہمان کو خوراک فراہم نہ کر سکتا تو اسے پورے عرب میں بدنام ہو جانے کا ڈر ہوتا تھا۔ اس نظم میں شاعر نے ایک غریب بدو کی کہانی بیان کی ہے جس کے پاس ایک اجنبی بطور مہمان آ گیا تھا اور ان کے پاس اپنے کھانے کو کچھ نہ تھا۔ میزبان اور اس کا خاندان اس قدر پریشان تھے کہ بیٹے نے باپ اسے درخواست کی کہ مجھے ذبح کر کے میرا گوشت مہمان کو کھلا دیا جائے۔ اچانک انہیں جنگلی گائیوں کا ایک غول نظر آیا۔ انہوں نے تیروں سے ایک کو شکار کر کے مہمان کی دعوت کر دی۔ اس طرح باپ مہمان نوازی میں کامیاب ہو کر خوش ہو گیا اور ماں اس لئے خوش ہو گئی کہ اس کا بیٹا بچ گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَبحًا	بھوت	بِحقِّكَ	تمہارے حق سے	العَدمِ	عدم، کچھ نہ ہونا
الظِلامِ	اندھیرا	تَحرِمُهُ	تمہارے پاس وہ نہیں ہے	عَلَ	علی کا اختصار
رَاعَ	وہ خوفزدہ ہوا	اللَحمَا	گوشت	يُوَسِّعنَا	وہ ہمارے بارے میں پھیلا دے گا
ضيفًا	مہمان	بُحَيْرَةَ	دیوتاؤں کے لئے جانور جو استعمال نہیں ہوتا تھا	ذَمَا	مذمت
تُشَمِّرُ	اس نے تیار کر دیا			رَوَى	اس نے روایت کی
اهتَمَّا	وہ پریشان ہو گیا	اذْبَحنِي	مجھے ذبح کرو	أحجَمَ	وہ بچارہا
هَيًّا	آؤ! خوش آمدید	هَيِّئ	تیار کرو	بَرهَةً	کچھ دیر کے لئے
رَبَّاهُ	اس کا رب	طَعمَا	کھانا	فَتَاةٌ	نوجوان بچے
قُرَى	کھانا، ضیافت	لا تَعتَذِرْ	عذر پیش نہ کرو	فَقَدَ	اسے نہ ملا

فَبَیَّنَا هُما عَنَــتْ على البُعدِ عَانَةً	قَد انتَظَمَتْ مِن خَلفِ مَسحِلُهَا نَظمَا
فأمهَلَهَا حتّی تَرَوتَ عِطَــاشُهَا	فأرسَلَ فیها مِن کِنَـانَته سَهــمَا
فخَرَّتْ نَحُوصُ ذَاتَ جَحشٍ سَمِینَةٌ	قد اکتَنَزَتْ لَحمًا وقَد طَبَقَتْ شَحمَا
فَیَا بُشْــرَهُ إذ جَرَهَا نَحوَ قَـــومِهِ	ویا بَشِّــرْهُم لِمَا رَأَوا کَلَّمَــهَا یَدمَی
وبَاتُوا کِرَامًا قد قَضَوا حَقَّ ضَیفِهِم	وما غَرِمُوا غُرمًا وقَد غَنَمُــوا غُنمَا
وبَاتَ أَبُوهُم مِن بَشَــــاشَتِه أبًا	لِضَـیفِهِم والأُمُّ مِن بُشْــرِهَا أُمَّا

کیا آپ جانتے ہیں؟ اردو کی طرح عربی شاعری میں بھی شعر کے دونوں مصرعوں کا بالکل برابر ہونا ضروری ہے۔ بعض دیگر زبانوں جیسے انگریزی میں یہ پابندی نہیں کی جاتی۔ اسے "وزن" کہا جاتا ہے۔ عربی و اردو شاعری میں وزن کی پابندی اتنی ضروری ہے کہ اس کے لئے لفظ میں تبدیلی جائز سمجھی جاتی ہے۔ شعر کے آخری لفظ کی آواز بھی ایک جیسی ہونی چاہیے۔ اسے "قافیہ" کہا جاتا ہے۔ عربی شاعری میں قافیے کی پابندی کے لئے تنوین کو بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَیَّنَا	ہم نے واضح کیا	سَهمَا	تیر	کَلَّمَهَا	اس نے اسے زخمی کیا
عَنَتْ	یہ واضح ہو گئی	فخَرَّتْ	تو وہ گری	یَدمَی	اس میں خون نکلا
البُعدِ	دوری	نَحُوصُ	موٹی گائے	بَاتُوا	انہوں نے رات گزاری
عَانَةً	جنگلی گائیوں کا ریوڑ	جَحشٍ	کوہان	کِرَامًا	عزت کے ساتھ
انتَظَمَتْ	اس نے انتظام کیا	سَمِینَةٌ	موٹی	قَضَوا	انہوں نے پورا کیا
مَسحِلُهَا	اس کا بیل	اکتَنَزَتْ	اس نے اکٹھا کیا	ما غَرِمُوا	انہیں سزا نہ ہوئی
نَظمَا	اس نے انتظام کیا	طَبَقَتْ	اس نے اکٹھا کیا	غَنَمُوا	انہیں مال غنیمت ملا
فأمهَلَهَا	تو اس نے دیا	شَحمَا	چربی	بَشَاشَته	اس کی خوشی
عِطَاشُهَا	اس کی شدید خواہش	یَا بُشْرَهُ	کیا اچھی خبر ہے!!!	بُشرِهَا	اس کی مسرت
کِنَانَته	اس کا ترکش	جَرَهَا	اس نے اسے زخمی کیا		

الإمام الشافعيِّ رحمه اللّه تعالى:

هو أبو عبد اللّه محمدُ بْنُ إدريسَ الشافعيُّ، ولد بِغَزَّةَ سنةَ 150هـ ونَقَلَتْه أمُّه إلى مكةَ، وبِها تَعَلَّمَ القرآنَ الكريْمَ واللُغَةَ والشعرَ. وتَنَقَّلَ بَيْنَ اليمن والعراق والْحجَاز. ثُم أقَامَ بمصرَ سنة 199هـ. وبِهَا دَوَّنَ مَذْهَبَهُ الْجَدِيدَ. وأَبْرَزُ مَا أَلَّفَهُ: الرِّسَالَةُ وبُحُوثُهُ من أثْمَنِ ما ألّفه العلماءُ فِي الفِقه والدِّفَاعِ عَنْ حُجِّيَةِ السُّنَّةِ ومَكَانَتِهَا فِي التَّشرِيعِ الإسلامي بأسلُوبٍ قَوِيٍّ وأدِلَّةٍ ثَابِتَةٍ. مات فِي سنة 204هـ.

دَعِ الأيّامَ تَفْعَلُ ما تَشَاءُ	و طِبْ نَفْساً إذا حَكَمَ القَضَاءُ
ولا تَجْزَعْ لحادثةِ اللَّيالي	فما لحوادثِ الدنيا بَقَاءُ
وكُنْ رَجُلاً عَلَى الأهوال جَلْداً	وشِيمَتُك السَّمَاحَةُ و الوَفَاءُ
ولا حُزْنٌ يَدُومُ و لا سُرُورٌ	ولا بُؤْسٌ عليك و لا رَخَاءُ

شاعر ہمت، ثابت قدمی اور صبر کے ساتھ مشکلات کا سامنا کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَنَقَّلَ	اس نے نقل کیا	التَّشرِيعِ	قانون سازی	اللَّيالي	لیل کی جمع، راتیں
دَوَّنَ	اس نے تدوین کی	أدِلَّة	دلیل کی جمع	الأهوال	مشکلات
مَذْهَبَهُ	اس کا مکتبِ فکر	دَعِ	چھوڑو	جَلْداً	ثابت قدم
أَبْرَزُ	سب سے زیادہ مشہور	الأيّامَ	دن (مصیبت کے)	شِيمَتُك	تمہارا کردار
أَلَّفَهُ	اس نے اسے تالیف کیا	طِبْ	خوش ہو جاؤ	السَّمَاحَةُ	سخاوت، دریادلی
الرِّسَالَةُ	پیغام، خط	حَكَمَ	اس نے فیصلہ کیا	الوَفَاءُ	وفاداری
بُحُوثُهُ	اس کی بحثیں	القَضَاءُ	فیصلہ	حُزْنٌ	غم
أثْمَنِ	زیادہ قیمتی	لا تَجْزَعْ	رونا پیٹنا بند کرو	يَدُومُ	وہ دائمی رہتا ہے
حُجِّيَةِ	حجت ہونا	حادثة	حادثہ	رَخَاءُ	خوشحالی، بؤس کا متضاد

إذا ما كُنْـتَ ذا قلبٍ قَنُـــــوعٍ	فَأَنْتَ و مـالِـكُ الـدنيـا سَـوَاءُ
ومَنْ نَزَلَتْ بِـسَاحَتِه المَنَـايَـا	فلا أرضٌ تَقِـيه ولا سَـمَـاءُ
وأرضُ اللّـهِ واسعـةٌ ولكـــنْ	إذا نَزَلَ القَضـا ضَاقَ الفَضَـاءُ

إيضاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

1- "طِبْ نفساً". "نفسًا" هنا تَمييزٌ، والتَمييزُ: اسمٌ نكرةٌ مُتَضَمِّنٌ معنَى "من" يُذكَرُ لبَيَان مَا قَبلَهُ من إجْمَالٍ نَحو: حَسُنَ عَلِيٌّ خُلُقًا. أنت أكْبَرُ مِنِّي سِنًّا. خَالِدٌ أحسَنُ الطُلابُ خطًّا. طَابَ الْمُدَرِّسُ نَفْساً.

2- "إذا ما كُنتَ.." هنا "ما" زَائِدَةٌ للتَأكيد، أي: إذَا كُنتَ ذَا قَلبٍ قُنُوعٍ. وفِي القرآنِ الكريْمِ قول اللّه تعالى: "إذا ما اتَّقوا وآمَنوا وعَمِلُوا الصالحَاتِ.." (المائدة: 93). وقوله تعالى: "وإذا ما أُنزِلَتْ سورةٌ نَظَرَ بَعْضُهم إلى بعضٍ.." (التوبة: 127).

مَعَانِي الأبيَاتِ

1- اُترك الدنيا تفعل ما تريد، وارْضَ بقضاء اللّه إن نزل بك مكروهٌ. 2- اصْبِر على ما يأْتي من مصائبَ وأهوالٍ فإنها لا تدوم. 3- لا تَبْدُ ضعيفا أمام المصَائب، بل كن قويًا أمامَها واجْعَلِ الرِّضا والوفاء والسماحة من صفاتك.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَنُوعٍ	قناعت کرنے والا	تَمييزٌ	تمیز (گرامر)	الطُلابُ	طالب علم
سَاحَة	ماحول	مُتَضَمِّنٌ	شامل کرنے والا	خَطًّا	تحریری طور پر
المَنَايَا	موت	لِبَيَان	وضاحت کے لئے	زَائِدَةٌ	زائد، اضافی
تَقِيه	وہ اسے بچاتا ہے	إجْمَالٍ	اختصار	ارْضَ	راضی ہو جاؤ
ضَاقَ	وہ تنگ ہوتا ہے	خُلُقًا	اخلاقی اعتبار سے	مكروهٌ	ناپسندیدہ
الفَضَاءُ	فضاء	سِنًّا	عمر کے اعتبار سے	لا تَبْدُ	ظاہر نہ ہو

4- إن الْحزنَ والسرور لا يدومان، كما أنّ الضيقَ فِي العيش والرخاء فيه لا يدومان.

5- إذا كان الإِنسان قَنوعاً راضيًا بالرزق الذي سَاقَهُ اللّه إليه كان كمَنْ مَلَكَ الدنيا فِي رِضَا النَفسِ ورَاحَةِ البَالِ.

6- إذا نزل بالإِنسان قضاءُ اللّه لا ينفعه شيء، ولا تقيه أرض ولا سَماء.

7- إن أرض اللّه واسعة، ولكنها تَضيَّقَ حِينَمَا يَنْزِلُ القضاء، فلا مَفرَّ منه.

ما يستفاد من النص

1ـــ قضاءُ الله واقعٌ ونازلٌ وعلى المسلم أن يرضَى به، ويصبر على ما نزل به من مكروه، وأن لا يَضعُفُ أمامَ النَوَازِلَ، بل يَجِبُ أن يكون قويا أمامها بإيْمانه بقَضَاءِ الله وقَدرِه.

2ـــ وكما أنّ السرورَ لا يَدُوم فكذلك الْحُزنَ لا يَطُولُ، وضَيَّقَ العَيشُ يَعقُبُهُ الرخَاءُ.

من الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ

1- فِي قوله "ولا حُزنَ يَدُوم ولا سرور" وفِي قولِه "ولا بُؤسُ عليك ولا رِخَاءَ" طِبَاقٌ. ففي الأول طَابَقَ الشاعر بيْن "حزن وسرور" وفِي الثاني بين "بؤس ورَخاء".

2- وفِي قولـــه "ومن نزلت بساحته الْمنايا" اسْتعَارَةٌ بالكِنَايَة، فقد شَبَّهَ الْمنايا فِي نزولِهَا بإنسان يَنْزِلُ ضَيفًا عليك. ثُم حُذِفَ الْمُشَبَّهَ بِهِ وهُوَ الإِنسَانُ. ورَمزٌ إليه بِشَيءٍ من لوازِمِهِ وهو النُزولَ على سبيلِ الاستعارة بالكِنَايَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَاقَهُ	اس نے اسے چلایا	النَوَازِلَ	اترنے والی مصیبتیں	الْمُشَبَّهَ بِهِ	جس چیز کے ساتھ تشبیہ دی جائے
رَاحَةِ	راحت، آرام	طِبَاقٌ	موازنہ		
البَالِ	ذہن	اسْتعَارَةٌ بالكِنَايَة	مجازی معنی میں لفظ کا استعمال	حُذِفَ	اسے حذف کیا گیا
تَضيَّقَ	وہ تنگ ہو گیا			رَمزٌ	رمز، ہلکا سا اشارہ
حِينَمَا	اس وقت جب	شَبَّهَ	اس نے تشبیہ دی		

أبُو البقاء الرُّنْدي

هو صالِحُ بنْ شريفَ بن صالِحٍ، يُكْنَى بِأَبِي الطيِّب وأبي البقاء. كان فقيهًا، بَارِعًا فِي النَثرِ والنَظمِ. قال عنه أحْمدَ الْمَقّرى : وصالِح بن شريف الرُّندى: "صاحب القصيدة من أشهَرِ أُدَبَاءِ الأُنْدُلُسِ." وقد قال هذه القصيدة فِي رِثَاءِ الْمُدُن الأُنْدُلُسِيَّةِ التي سَقَطَتْ فِي أيدِي الصَّلِيبِيِّيْنَ الأسبَانَ. تَوَفَّي الرُّندي رحمه الله تعالى سنة **684**هــ.

لِـكُــــلِّ شَيءٍ إذا ما تَمَّ نُقْصَـــانُ	فلا يُغَـرَّ بِطِيبِ العَيْشِ إنســــانُ
فَجَــائِــعُ الــدهرِ أَنواعٌ مُنَوَّعَـــةٌ	و لِــلزَّمــان مَسَرّاتٌ و أَحــــزانُ
ولِــلْحَوَادِثِ سُلْوانٌ يُسَهِّــلُهـــا	ومَــا لِــمَا حَلَّ بالإسلام سُلْـــوَانُ

مسلمانوں نے 711-1492CE کے دوران اسپین (اندلس) میں ایک عظیم تہذیب قائم کی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا کردار زوال آشنا ہوا جس کے نتیجے میں پرتگال کے بادشاہ فرڈی نینڈ نے انہیں ملک سے نکال باہر کیا۔ شاعر، جو کہ ایک بڑے عالم ہیں، کا تعلق بھی اسپین سے تھا۔ انہوں نے اسپین کے زوال پر اپنے دکھ کا اظہار اس مرثیے میں کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فقيهًا	فقہ کا ماہر	صَّلِيبِيِّيْنَ	صلیبی	الدهرِ	وقت، زمانہ
بَارِعًا	ماہر	الأسبَانَ	اسپین	أَنواعٌ	قسمیں
أشهَرِ	مشہور ترین	تَمَّ	وہ مکمل ہو گیا	مُنَوَّعَةٌ	بہت سی، تنوع ہونا
أُدَبَاءِ	ادیب کی جمع	نُقْصَانُ	کمی	مَسَرّاتٌ	خوشیاں، مسرتیں
أُندُلُسِ	اسپین	لا يُغَرَّ	وہ دھوکے میں نہ ڈالے	سُلْوانٌ	حزن وملال سے بچنا
رِثَاءِ	مرثیہ	طِيبِ	خوشبو	يُسَهِّلُها	وہ اسے آسان کرتا ہے
الْمُدُنِ	مدینہ کی جمع، شہروں	العَيْشِ	رہنا	حَلَّ	وہ حل ہو گیا
سَقَطَتْ	وہ گر گیا، فتح ہو گیا	جَائِعُ	بھوکا		

دَهَــى الجــزيــرةَ أَمــرٌ لا عزاءَ له	هَوَى له أحُــدٌ و انْهَدَّ ثَــهْـــلاَنُ
فاســأْل بَلَنْسِيَـــةً ما شأنُ مُرْسِيَـــةٍ	وأيــنَ شَاطِـبَـــةٌ أم أيــن جَيَّـــانُ
وأيــن حِمْصُ ومــا تَحْوِيــه من نُزَهٍ	و نَهْرُهــا العُــذْبُ فَيّــاضٌ و مــلآنُ
قواعــدٌ كُنَّ أركـــانَ الـــبـــلاد فما	عَسَى البَقَـــاءُ إذا لَم تَبْقَ أركـــانُ
تبكي الحَنِيفِيَّـــة البيضـــاءُ من أَسَفٍ	كما بكـــى لِفِـــرَاقِ الإِلْـــفِ هَيْمَانُ
عَلَى ديـــارٍ من الإســـلام خالـــيـــةٍ	قد أقْفَـــرَتْ و لَهـــا بالكُفْرِ عُمْـــرَانُ

آج کا اصول: اعشاری اعداد اور وقت کو بیان کرنے کے لئے عربی میں دو طریقے ہیں: ایک مثبت طریقہ جیسے ثَمانية و ثلاثه أربا ع (8-3/4)، ستة و أربعة أخْماس(6-4/5)، السَّاعَةُ الثانِيَةُ و أربَعَ خَمْسِيْنَ دَقَائِقَ (2:45) وغیرہ۔ دوسرا استثنائی طریقہ ہے جیسے تِسْعَةٌ إلاّ رُبْعًا (8-3/4)، سَبْعَةٌ إلاّ خُمُسًا (6-4/5) السَّاعَةُ الثالثة إلاّ خَمْسَةَ عَشَرَةَ دَقَائِقَ (2:45) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَهَى	اسے نقصان پہنچا	شَاطِبَةٌ	بَلَنْسِيَةً کا ایک علاقہ	أركانُ	کونے، بنیادیں
الجزيرةَ	جزیرہ نما اسپین	جَيَّانُ	بَلَنْسِيَةً کا ایک علاقہ	لَم تَبْقَ	وہ باقی نہ رہا
عزاءَ	صبر	حِمْصُ	بَلَنْسِيَةً کا ایک علاقہ	الحَنِيفِيَّة	مسلمان، دین حنیفی کے پیروکار
هَوَى	وہ اوپر سے نیچے گرا	تَحْوِيه	اس کے اندر شامل تھا	أَسَفٍ	دکھ، تاسف
أحُدٌ	مدینہ کا ایک پہاڑ، احد	نُزَهٍ	باغات، نزہۃ کی جمع	الإِلْفِ	محبت
انْهَدَّ	وہ منہدم ہو گیا	نَهْرُ	نہریں، دریا	هَيْمَانُ	شدید محبت کرنے والا
ثَهْلاَنُ	نجد، عرب کا ایک پہاڑ	العُذْبُ	میٹھا	ديارٍ	علاقہ، ملک
بَلَنْسِيَةً	اسپین کا ایک شہر	فَيّاضٌ	بکثرت	خاليةٍ	خالی
مُرْسِيَةٍ	بَلَنْسِيَةً کا ایک علاقہ	مَلآنُ	بھرا ہونا	أقْفَرَتْ	وہ خالی ہو گیا
		قواعدٌ	بنیادیں، قاعدہ کی جمع	عُمْرَانُ	معاشرہ، آبادی

حَيثُ المساجدُ قد صارت كنائسَ ما	فيهن إلا نَواقيسٌ و صُلْبَانُ
حتّى الْمَحَارِيبُ تبكي و هي جامدةٌ	حتّى المنابرُ تَرْثِي و هي عيدَانُ
يا مَنْ لِذِلَّة قومٍ بعد عزِّهِم	أَحَالَ حالَهُمُ كفرٌ و طُغْيانُ
بالأمس كانوا مُلُوكاً فِي منازِلِهِمْ	و اليومَ هم فِي ديار الكفر عُبْدَانُ
لمثل هذا يَذُوبُ القَلْبُ من كَمدٍ	إنْ كان فِي القلب إسلامٌ وإيمانُ

کیا آپ جانتے ہیں؟

مسلمانوں کی عظیم سلطنتوں کے زوال کے بعد مسلمانوں کی اکثریت نے غیر متعصبانہ انداز میں اپنے زوال کی وجوہات کا تجزیہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اس کے برعکس انہوں نے زوال کا نوحہ اور مرثیہ کہنا شروع کر دیا۔ انہوں نے اسے اسلام دشمن قوتوں کی سازش کا نتیجہ بتا کر انہیں کوسنا شروع کر دیا جبکہ اپنی خامیوں کو انہوں نے نظر انداز کر دیا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اہل علم نے بھی یہی رویہ اختیار کر لیا۔ یہ نظم بھی اسی رویے کی مثال ہے۔

مسلمانوں کے زوال کی اصل وجوہات دو تھیں: (۱) مسلمان قرآن و سنت سے دور ہوتے چلے گئے جس کے باعث ان کے اخلاق و کردار تباہ ہو کر رہ گئے۔ دنیا کی دیگر اقوام نے اپنا کردار کم از کم اپنی قوم کے افراد کے لئے بہت بہتر بنا لیا۔ (۲) مسلمان تخلیقی طرز فکر اور علم و دانش سے دور ہوتے چلے گئے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کو ان کے ہاں باعزت مقام حاصل نہ ہو سکا۔ مسلمانوں کی اکثریت نے ان اسباب کو دور کرنے کی بجائے کئی صدیوں تک ماضی کو مرثیہ کہنے کو حرز جاں بنائے رکھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كنائسَ	گرجے، کنیسہ کی جمع	الْمنابرُ	منبر کی جمع	الأمس	گزرا ہوا کل
نَواقيسٌ	گھنٹیاں، ناقوس کی جمع	تَرْثِي	وہ مرثیہ کہتی ہے	منازِلِهِمْ	ان کے گھر
صُلْبَانُ	صلیبیں	عيدَانُ	لکڑی	عُبْدَانُ	غلام
مَحَارِيبُ	محراب کی جمع	عزِّهِمُ	ان کی قوت	يَذُوبُ	وہ پگھلتا ہے
جامدةٌ	جامد، بغیر زندگی کے	أَحَالَ	وہ تبدیل ہو گیا	كَمدٍ	شدید مایوسی اور غم

إيضاحاتٌ نَحوِيَّةٌ

1- "بَلَنْسِيَة ومُرْسِية وشَاطِبَة" هذه أعلامٌ أعجَمِيَّةٌ، وهي مَمنُوعَةُ مِنَ الصِّرف ولَكِنَّهَا صُرِفَتْ هُنَا لِلضَّرُورَةِ الشِّعرِيّة. وكذلك صَرَفَتْ "نَوَاقِيس". يَجُوزُ فِي الشعرِ صَرْفُ ما لا يَنْصَرِفُ. أما "إنسان وأحزان وشأْن" وكثيْرٌ من الكلمات الواردة فِي آخر الأبيات فهي مَصرُوفَةٌ ولكنها لَمْ تُنَوَّنْ للضرورةِ الشعريةِ. وهذا أيضا يَجُوزُ فِي الشعرِ.

2- "فلا يُغرَّ.." هنا "يُغرَّ" مضارع مجزوم بـــ "لا الناهية"، وقد حُرِّكَتْ لامُ الفعلِ بِالفَتحَةِ بِسبَبِ التِقَاءِ السَاكِنَيْنِ. إليك أمثلة أخرى لِجَزمِ الفعلِ الْمُضَعَّفِ:

(1) لا يَظُنَّ أحدٌ أنّ الامتحانَ سيكون سَهلاً.

(2) لَمْ أَشُكَّ فِي ذلك الأمر.

(3) أ لَم تَحُجَّ هَذِهِ السَّنَةَ؟

3- "قواعدُ كُنَّ أركانُ البلاد..." تَقدِيرُ الكلام: "هذه قواعدُ كُنَّ أَركانَ البلاد" حُذِفَ الْمُبتَدَأُ جوَازًا.

اوپر بیان کردہ قوانین کا خلاصہ یہ ہے: (۱) ضرورت شعری کے تحت غیر منصرف کو منصرف بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح منصرف کی تنوین کو بھی ضرورت شعری کے تحت حذف کیا جاسکتا ہے۔

(۲) جیسا کہ آپ "مضاعف" کے سبق میں پڑھ چکے ہیں کہ اگر ایک حرف دوبار آجائے اور دونوں ساکن ہوں تو انہیں ایک دوسرے میں مدغم کرکے فتحہ دے دی جاتی ہے۔

(۳) بعض اوقات مبتدا کو اس لئے حذف کر دیا جاتا ہے تاکہ مخاطب کی پوری توجہ خبر کی طرف مرکوز ہو جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعلامٌ	نام، علم کی جمع	ضَّرُورَة الشِّعرِيَّةِ	شعری ضرورت	حُرِّكَتْ	اس پر فتحہ، کسرہ دی گئی
أعجَمِيَّةٌ	عجمی، غیر عربی			التِقَاء	ملانا
الصِّرفِ	منصرف ہونا	مَصرُوفَةٌ	منصرف ہونا	مُضَعَّف	مضاعف ہونا
صُرِفَتْ	یہ منصرف ہوگئی	لَمْ تُنَوَّنْ	اس پر تنوین نہیں دی گئی	لَم تَحُجَّ	اس نے حج نہیں کیا

4- "حَيثُ الْمساجد": "حَيْثُ" ظرف مكان مبنِيٌ على الضَّمِّ فِي مَحَلِّ نَصب عَلَى الظَرفِيَّةُ، تَلازَمَ "حيث" الإضافة إلى الجملة، والأكثر إضافتها إلى الجملة الفعلية نحو: "اجْلِسْ حيثُ يَجلِسُ الطلابُ." وقد تَضَافَ إلى الجملة الاسْمِيَّة نَحو: "اجلس حيث حامدٌ جالسٌ." ولا تضاف إلى الْمُفرَد، فإن جَاءَ بعدَهَا مفردٌ رَفَعَ عَلَى أنّه مُبتَدَأٌ خَبْرُهُ مَحذُوفٌ. نحو: "اجْلِسْ حَيثُ الْمُدَرِّسُونَ"، أي : " حَيثُ الْمُدَرِّسُونَ جَالسُونَ".

5- "حتّى الْمَحَارِيبُ": "حتّى" هنا للابتِدَاءِ يُستَأْنَفُ به ما بَعدَهُ نَحو: "حتّى أنت تَهْجُرُنِي؟" حتّى الْجَاهِلُ يَعرِفُ هذا الأمر.

6- "حيث المساجدُ قد صارت كنائسَ": "صار" من أَخوات "كان" وتُفِيدُ التَّحَوُّل نَحو: صَارَ الْمَاءُ ثَلْجاً. صار الثلجُ ماءً. صارت الكنيسةُ مَسجداً.

(۴) لفظ "حیث" اسم ظرف ہے۔ یہ مرکب اضافی کا مضاف بن کر آتا ہے۔ اس کا مضاف الیہ اس کے بعد والا جملہ ہوتا ہے جو کہ کبھی بھی اکیلا لفظ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر یہ اکیلا لفظ ہو تو پھر اسے مبتدا مانا جاتا ہے جس کی خبر محذوف ہوتی ہے۔

(۵) لفظ "حتیٰ" کو بطور مبتدا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے وہ اس "حتیٰ" کے بیان کردہ وقت تک جاری رہتا ہے۔

(۶) لفظ "صار" کا تعلق "کان" کے گروپ سے ہے۔ اس کا معنی ہے: "ہو جانا"۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الضَّمِّ	ضمہ	تَلازَمَ	اس کا تعلق ہے	تَهْجُرُنِي	تم مجھے چھوڑ دو گے
مَحَلِّ	جگہ	الإضافة	مرکب اضافی ہونا	أَخوات	بہنیں، اسی گروپ کے دیگر ارکان
نَصب	حالت نصب میں ہونا	ابتِدَاء	مبتدا ہونا	التَّحَوُّل	تبدیل ہونا
الظَرفِيَّةُ	ظرف ہونا	يُستَأْنَفُ	اسے جاری کیا جاتا ہے	الثلجُ	برف

مَعَانِي الأَبيَاتِ

يقول الشاعر :

1- كلُّ شَيءٌ ينقُصُ بعد أن يبلُغَ الكمالَ فِي هذه الحياة الدنيا، فينبغي للإِنسان ألاّ يَفرِحَ ويُسرَّ وَيُغتَرَّ بنَعِيمِهَا وطيِّباتِها لأن مصيْرَها الفناءُ والزوالُ.

2- مصائبُ الزمان أنواع كثيْرة، والْحياة فيها المسرّاتُ وفيها الأحزان.

3- مصائب الدنيا لَها سُلْوانٌ، أما المصائبُ التِي حَلَّتْ بالإِسلام والمسلمين فما لَها من سلوانٍ.

4- نَزَلَ بالأندلس أمرٌ جَلَلٌ وحَلَّت بها مصيبةٌ كبْرى، مصيبةٌ لا عَزَاءَ معها ولا سُلوانَ، وهو سُقُوطُها فِي أيدي الأسبان، وسَقَطَ لِهَوْلِ هذه الفَاجِعَةِ وعِظَمِ هذه المصيبة جَبَلان عظيمان هُما جَبلاً أُحُدٍ وثَهْلانَ.

5- اِسأل بَلَنْسِيَةَ عن حال مُرْسِيَةَ وشاطبةَ وجَيَّانَ بعد سقوطِها فِي أيدي الأعداء.

6- وأين الآنَ إشبيليةُ (حِمْصُ) ومُتَنَزَّهاتُها الكثيْرة؟ ونَهْرُها "الوادِي الكبيرُ" الذي يَجرِي فيه الْماءُ العَذْبُ؟

7- قد كانت هذه الْحَوَاضِرُ رَكَائِزَ بلادِ الأندلسِ وأركانُها. فماذا يَبقِى مِنَ الأندلس بعدَ سُقُوطِ أركانِها؟

8- يَبكِي الْمُسلمون مِن شِدَّةِ الْحُزْنَ كما يَبكِي الْحبيبُ لِفراقِ حَبِيبِه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ينبغي	یہ ضروری ہے	الزوالُ	زوال	حَوَاضِرُ	حاضر کی جمع
يُسرَّ	وہ خوش ہوتا ہے	جَلَلٌ	اہم	رَكَائِزَ	ستون، رکیزہ کی جمع
يُغتَرَّ	اسے دھوکہ نہیں دیا جاتا	حَلَّت	وہ اس میں داخل ہوگئی	فِراقِ	فراق
الفناءُ	فنا ہونا، تباہ ہونا	الفَاجِعَةِ	سانحہ	حَبِيبِه	اپنا محبوب

9- يبكون على هذه الديارِ التِي كانت للمسلمين، وأصبَحَتْ الآن خالية منهم.

10- وأصبحت مساجدُها كنائسَ، تُضْرَبُ فيها النواقيسُ وتُعْبَدُ فيها الصُلْبانُ.

11- حتّى الْمَحاريبُ تبكي وهي حجارةٌ، وحتّى المنابرُ ترثي وهي أخشابٌ .

12- من ذا الذي يستطيع أن يُعِيْنَ هؤلاء الناس الذين أصبحوا أَذِلَّةً بعد أن كانوا أَعِزَّةً وغَيَّرَ الظلمُ أحوالَهم؟

13- هؤلاء الناس الذين كانوا مُلُوكاً قبلَ أيّامٍ، وأصبحوا اليوم عَبِيداً فِي بلادِهم.

14- إنّ القلوبَ التِي فيها إيْمانٌ تَذُوبُ من شِدَّةِ الحُزْنِ لِمثلِ هذه المصائب التِي وَقَعَتْ على هذه الدِّيَارِ وأهلِها.

من الْجوَانِبِ البَلاغِيَّةِ

نُلاحِظُ فِي هذه القصيدةِ جوَانِبَ بلاغيةً تَظهُرُ فيما يأتي :

1- الْمُبَالَغَةُ : الناظر فِي هذه القصيدة يَجدُها مَلِيئَةً بأساليب الْمبالغة للتَّدْليل بها على عِظَمِ الفاجعة التِي حَلّت بالْمسلمين بسقوط الأندلس فِي أيدي الصَّلِيبِيِّين الأسبان، منها: (أ) قوله: "فاسأَل بلنسية وأين حمص؟" فالسؤال لِهذه المدن ليس على سبيلِ الْحقيقة بالطبع، إذ لا يُوَجَّهُ السؤالُ لغيْرِ العاقِلِ، إنّما على سبيل المبالغة والتَهوِيلِ، لبيان ما حَلَّ بِهذه الْمُدُنِ بعد سقوطِها.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أخشابٌ	لکڑیاں	مَلِيئَةً	بھرا ہوا	الطبع	طبیعت، فطرت
عَبِيداً	غلام، عبد کی جمع	أساليب	اسلوب کی جمع	لا يُوَجَّهُ	اسے مخاطب نہیں کیا جاتا ہے
تَذُوبُ	یہ پگھلتا ہے	التَّدْلِيل	دلیل پیش کرنا	العاقِلِ	عقل مند
نُلاحِظُ	ہم ملاحظہ کرتے ہیں	عِظَمِ	عظمت	التَهوِيلِ	خوفزدہ ہونا
الْمُبَالَغَةُ	مبالغہ کرنا	سبيلِ	راستہ		

(ب) قوله : "تبكي الْحنيفية البَيْضَاء. حتّى الْمحاريب تبكي. حتّى المنابر ترثي. يذوب القلب." فبُكاءُ الْحَنِيفِيَّةُ (مِلَّةُ الإسلام) وبكاءُ الْمحاريب ورِثاءُ المنابرُ وذَوَبَانُ القَلبِ... كل ذلك ليس على سبيل الحقيقة، إذ لا يبكي ما لا يعقل ولا يرثي ولا يذوب وإنّما على سبيل المبالغة. كذلك لبيان فَدَاحَةِ ما حَلَّ ببلاد الأندلس.

2- الطباق والمقابلة: نرى ذلك: (أ) فِي قول الشاعر: "لكل شيء إذا ما تَمَّ نقصان." فقد طابق الشاعرُ بين "تَمّ" و "نقصان". (ب) فِي قوله: "وللزمان مسرّات وأحزان." فقد طابق بين "مسرات" و "أحزان". (جـ) فِي قوله : "بالأمس كانوا ملوكا فِي منازِلهم * واليوم هم فِي بلاد الكفر عُبدان". فقد قَابَلَ بيْن "الأمس / ومنازِلهم / وملوك" وبين "اليوم / وبلاد الكفر / وعبدان."

3- التَّشْبيه: (أ) فِي قوله : "قواعدٌ كنَّ أَركان البلاد فما..." قد شَبَّه هذه الحواضرَ التِي سَقَطَتْ: "بَلَنْسِيَة...إشبيلية" بالأركان بالنسبة إلى بلاد الأندلس بجامعِ الأساسِ فِي كلٍّ. فكما أن الأركان لأيِّ شيء هي أسَاسُهُ فكذلك هذه الْحواضر هي الأُسُسُ والعُمُدُ بالنسبة إلى بلاد الأندلس فإذا سقطت الأركانُ سقط كل شيء عليها. (ب) أما فِي قوله: "تبكي الحنيفية البيضاء من أسف * كما بكى لفراق اللإلف هَيْمان". فقد شَبَّهَ بكاءُ الإسلام (أي المسلمين) على فراقِ هذه البلادِ بِبكاءِ الْمُحِبِّ لِفراقِ حبيبِه وذلك كما قُلنا من قبل على سبيلِ الْمُبَالَغَة.

مطالعہ کیجیے! سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا پہاڑی کا وعظ مذہبی ادب کی تاریخ میں ایک شہ پارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں کی گئی باتیں آج کے دور سے بھی مطابقت رکھتی ہیں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0009-Mount.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذَوَبَانُ	پگھلنا	الْمقابلة	مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا	الأُسُسُ	اساس کی جمع، بنیادیں
فَدَاحَة	بھاری پن	التَّشْبيه	تشبیہ	العُمُدُ	ستون، عماد کی جمع
الطباق	مطابق ہونا	شَبَّه	اس نے تشبیہ دی	النسبةِ	نسبت سے

سبق 11A: ناقص

اگر مادے کا ل کلمہ "ی" یا "و" ہو تو اس مادے کو "ناقص" کہتے ہیں۔ ناقص الفاظ میں تبدیلی کے قوانین یہ ہیں:

تعمیر شخصیت
ڈرائیونگ کرتے ہوئے محتاط رہیے۔ آپ کی بے احتیاطی سے کسی کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے یا کوئی مستقل معذور بھی ہو سکتا ہے۔

فعل ماضی

- اگر ل کلمہ پر حرکت ہو اور اس سے پچھلے حرف پر فتحہ ہو، تو "ی" یا "و" کو الف میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اگر یہ "ی" ہو تو الف کو لکھا نہیں جاتا مگر اسے پڑھا جاتا ہے۔
  - مادہ د ع و (پکارنا): دَعَوَ ← دَعَا
  - مادہ خ ش ي (ڈرنا): خَشِيَ ← خَشَى
  - مادہ ت ل و (تلاوت کرنا): تَلَوَ ← تَلا
  - مادہ ع ص ي (نافرمانی کرنا): عَصِيَ ← عَصَى
- اگر ان الفاظ کے بعد کوئی ضمیر ہو تو پھر الف لکھا اور پڑھا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ د ع و: دَعَوَ ← دَعَاهُم
  - مادہ خ ش ي: خَشِيَ ← خَشَاهُم
  - مادہ ت ل و: تَلَوَ ← تَلاهُمْ
  - مادہ ع ص ي: عَصِيَ ← عَصَاهُم
- فعل ماضی کے تثنیہ پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہو گا۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: دَعَوَا ← دَعَوَا
  - مادہ خ ش ي: خَشِيَا ← خَشِيَا
  - مادہ ت ل و: تَلَوَا ← تَلَوَا
  - مادہ ع ص ي: عَصِيَا ← عَصِيَا

سبق 11A: ناقص

- اگر ل کلمہ کے علاوہ لفظ میں کوئی اور "ی" اور "و" ہو تو مادے کے ل کلمہ کو حذف کر دیا جائے گا اور اس کی حرکت کو اس سے پہلے حرف پر منتقل کر دیا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ د ع و: دَعَوُوْا ← دَعُوْا
  - مادہ خ ش ي: خَشِيُوا ← خَشُوْا
  - مادہ ت ل و: تَلَوُوْا ← تَلُوْا
  - مادہ ع ص ي: عَصِيُوا ← عَصُوْا
- اگر ل کلمہ کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ ہو تو ل کلمہ کو حذف کر دیا جائے گا۔ اگر اس سے پہلے والے حرف پر کسرہ یا ضمہ ہو تو پھر اسے حذف نہیں کیا جائے گا۔ مثلاً:
  - مادہ د ع و: دَعَوَتْ ← دَعَتْ
  - مادہ خ ش ي: خَشِيَتْ ← خَشِيَتْ
  - مادہ ت ل و: تَلَوَتْ ← تَلَتْ
  - مادہ ع ص ي: عَصِيَتْ ← عَصِيَتْ
- اگر ل کلمہ "واؤ" ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، تو اس واؤ کو "ی" میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اگر یہ پہلے ہی "ی" ہے تو پھر اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: دُعِوَ ← دُعِيَ
  - مادہ خ ش ي: خُشِيَ ← خُشِيَ
  - مادہ ت ل و: تُلِوَ ← تُلِيَ
  - مادہ ع ص ي: عُصِيَ ← عُصِيَ

آج کا اصول:

بعض اوقات، لفظ "فَاِنّ" کا معنیٰ "کیونکہ" ہوتا ہے جیسے كُلْ هَذا فَإنّكَ جُوعَانَ (کھاؤ کیونکہ تم بھوکے ہو)۔ لفظ "إنّمَا" صرف کا معنیٰ دیتا ہے جیسے إنّما الصدقات لِلفُقَرَاءِ (زکوۃ تو صرف غریب لوگوں کے لئے ہے)۔ اس تصور کو حصر کہا جاتا ہے۔

فعل مضارع

- اگر "و" سے پہلے ضمہ ہو تو اس "و" کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر اس "و" سے پہلے کسرہ ہو تو اسے "ی" میں تبدیل کر کے ساکن کر دیا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ د ع و (پکارنا) : يَدْعُوُ ← يَدْعُوْ
  - مادہ ت ل و (تلاوت کرنا): يَتْلُوُ ← يَتْلُوْ
  - مادہ ع ص ي (نافرمانی کرنا): يَعْصِيُ ← يَعْصِيْ
  - مادہ ہ د ي (ہدایت دینا): يَهْدِيُ ← يَهْدِيْ
  - مادہ م ش ي (چلنا): يَمْشِيُ ← يَمْشِيْ
  - مادہ ر م ي (پھینک کر مارنا): يَرْمِيُ ← يَرْمِيْ
- جمع اور واحد مونث حاضر کے صیغوں میں مادے کی "و" یا "ی" کو حذف کر دیا جاتا ہے اور حرکت کو جمع کی "و" یا مونث کی "ی" کے مطابق کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: يَدْعُوُوْنَ ← يَدْعُوْنَ | تَدْعُوِيْنَ ← تَدْعِيْنَ
  - مادہ ت ل و: يَتْلُوُوْنَ ← يَتْلُوْنَ | تَتْلُوِيْنَ ← تَتْلِيْنَ
  - مادہ ع ص ي: يَعْصِيُوْنَ ← يَعْصُوْنَ | تَعْصِيِيْنَ ← تَعْصِيْنَ
  - مادہ ہ د ي: يَهْدِيُوْنَ ← يَهْدُوْنَ | تَهْدِيِيْنَ ← تَهْدِيْنَ
- اگر "و" تین یا اس سے زیادہ حروف کے بعد آ رہی ہو تو اسے ساکن "ی" یعنی الف میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور اس کی آواز الف مقصورہ کی سی ہوتی ہے۔ یہی اصول ماضی مجہول میں بھی عمل پذیر ہوتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ ر ض و: يَرْضَوُ ← يَرْضَىْ | يُرْضَيُ ← يُرْضَى
  - مادہ ج ب و (اکٹھا کرنا): يَجْبَوَ ← يَجْبَىْ | يُجْبَيُ ← يُجْبَى
  - مادہ ع ص ي : يُعْصَيُ ← يُعْصَى
  - مادہ ہ د ي: يُهْدَيُ ← يُهْدَى
- مضارع کے تثنیہ کے صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
  - مادہ د ع و: يَدْعُوَانِ ← يَدْعُوَانِ
  - مادہ ع ص ي: يَعْصِيَانِ ← يَعْصِيَانِ

فعل امر

- اگر مادے کی "و" یا "ی" ساکن ہوں تو انہیں حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - ماده د ع و: أُدْعُوْ ← أُدْعُ | لا تَدْعُوْ ← لا تَدْعُ
  - ماده ت ل و: أُتْلُوْ ← أُتْلُ | لا تَتْلوْ ← لا تَتْلُ
  - ماده ع ص ي: إعْصِيْ ← إعْصِ | لا تَعْصِيْ ← لا تَعْصِ
  - ماده ه د ي: إهْدِي ← إهدِ | لا تَهْدِيْ ← لا تَهْدِ
- جمع کے صیغوں میں مادے کی "و" یا "ی" کے ساتھ ایک اور "و" یا "ی" آجائے تو ان میں سے ایک کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - ماده د ع و: أُدْعُوُوْا ← أُدْعُوْا | لا تَدْعُوُوْا ← لا تَدْعُوْا
  - ماده ت ل و: أُتْلُوُوْا ← أُتْلُوْا | لا تَتْلوُوْا ← لا تَتْلُوْا
  - ماده ع ص ي: إعْصِيُوْا ← إعْصُوْا | لا تَعْصِيُوْا ← لا تَعْصُوْا
  - ماده ه د ي: إهْدِيُوْا ← إهدُوا | لا تَهْدِيُوْا ← لا تَهْدُوْا

اسم

- اگر مادے کی "و" یا "ی" پر تنوین ہو اور ان سے پہلے والے حرف پر کوئی حرکت ہو تو اس "و" یا "ی" کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - ماده د ع و: دَاعِوٌ ← دَاعٍ، دَاعِي
  - ماده ت ل و: تَالِوٌ ← تَالٍ
  - ماده ع ص ي: عَاصِيٌ ← عَاصٍ
  - ماده ه د ي: هَادِيٌ ← هَادٍ

- اگر ل کلمہ "و" ہو تو اسے اسم مفعول کی "و" میں مدغم کر دی جاتا ہے۔ اگر یہ ل کلمہ "ی" ہو تو اسم مفعول کی "و" کو "ی" میں تبدیل کر کے ان دونوں کو مدغم کر دیا جاتا ہے۔
  - ماده د ع و: مَدْعُوْوٌ ← مَدْعُوٌّ
  - ماده ت ل و: مَتْلُوْوٌ ← مَتْلُوٌّ
  - ماده ر م ي: مَرْمُوْيٌ ← مَرْمِيٌّ
  - ماده ه د ي: مَهْدُوْيٌ ← مَهْدِيٌّ

سبق 11A: ناقص

- اگر مادے کی "و" یا "ی" الف کے بعد آ رہی ہوں تو انہیں ہمزہ میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ د ع و: إدْعَاوٌ ← إدْعَاءٌ | إسْتِدْعَاوٌ ← إسْتِدْعَاءٌ
  - مادہ ر ض ي: إرتِضَايٌ ← إرتِضَاءٌ
  - مادہ ر ش و (رشوت لینا): إرْتشَاوٌ ← إرْتشَاءٌ
  - مادہ ب ل و (آزمانا): إبْتلاَوٌ ← إبْتلاَءٌ
  - مادہ س ق ي (پانی دینا یا مانگنا): إسْتِسْقَاوٌ ← إسْتِسْقَاءٌ
- بعض اسموں کے مادے کی "و" یا "ی" کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - أَبَوٌ ← أَبٌ، أَخَوٌ ← أَخٌ، غَدَوٌ ← غَدٌ
  - دَمْيٌ ← دَمٌ، يَدْيٌ ← يَدٌ

چونکہ ناقص میں ہونے والی تبدیلیاں پیچیدہ ہیں اور اکثر صورتوں میں "و" یا "ی" کو حذف کر دیا جاتا ہے، اس وجہ سے بعض اوقات زبان کے ماہرین میں مادہ کے متعین کرنے میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ بعض اس کے مادے میں "و" تصور کر لیتے ہیں اور بعض "ی"۔ یہی وجہ ہے کہ ناقص افعال اور اسماء کا معنی دیکھنے کے لئے ڈکشنریوں میں "و" اور "ی" دونوں کو فرض کرتے ہوئے معنی دیکھنا چاہیے۔

آپ کو یہ تمام اصول یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اوپر بیان کردہ مثالوں کی شکلوں کو پہچان لیجیے۔ جب بھی یہ شکلیں آپ کے سامنے آئیں تو یہ جان لیجیے کہ یہاں مادے کا ل کلمہ "و" یا "ی" ہو گا۔ اس طرح آپ اس لفظ کا معنی ڈکشنری کی مدد سے متعین کر سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کے ہاں "ستاروں" کو خاص اہمیت حاصل تھی۔ یہ لوگ ستاروں کی مدد سے صحراء میں راستہ متعین کرتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ لوگ ستاروں کے ذریعے فال نکالتے۔ اس مقصد کے لئے ان کے ہاں خاص لوگ تھے جو "کاہن" کہلاتے تھے۔ یہ لوگ نجومی اور جادو ٹونے کے ماہر ہوا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض خاص لوگ "عرّاف" کہلاتے تھے۔ یہ لوگوں کو ماضی کی پوشیدہ باتوں جیسے چور کی شناخت وغیرہ کے سلسلے میں خبر دیا کرتے تھے۔ کاہن عام طور پر مستقبل کی خبریں دیتے تھے۔ بعض ایسے لوگ بھی تھے جو کسی شخص کی محض شکل یا جسم دیکھ کر اس کی شخصیت کا اندازہ لگا لیتے تھے۔ ایسے لوگ "قیافہ شناس" کہلاتے تھے۔

چیلنج! اجوف اور ناقص میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق قوانین کا ایک چارٹ تیار کیجیے۔

سبق 11A: ناقص

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔:

صَرفٌ صَغِيرٌ		
	ثلاثي مجرد (مادة د ع و)	ثلاثي مجرد (مادة ع ص ي)
مصدر	دَعْوَةٌ ← دَعوَةٌ	عِصيَةٌ ← عِصيَةٌ
ماضي معلوم	دَعَوَ ← دَعَا	عَصَيَ ← عَصَى
ماضي مجهول	دُعِوَ ← دُعِيَ	عُصِيَ ← عُصِيَ
مضارع معلوم	يَدْعُوُ ← يَدْعُوْا	يَعْصِيُ ← يَعْصِيْ
مضارع مجهول	يُدْعَوُ ← يُدْعَى	يُعْصَيُ ← يُعْصَى
أمر حاضر معلوم	اُدْعُ ← اُدْعُ	إعْصِ ← إعْصِ
أمر غائب معلوم	لِيَدْعُوْا ← لِيَدْعُوْا	لِيَعْصِيْ ← لِيَعْصِيْ
أمر مجهول	لِيُدْعَي ← لِيُدْعَى	لِيُعْصَيْ ← لِيُعْصَى
فاعل	دَاعِوٌ ← دَاعٍ | دَاعِيٌ	عَاصِيٌ ← عَاصٍ | عَاصِيٌ
مفعول	مَدْعُوْوٌ ← مَدْعُوٌّ	مَعْصُوْيٌ ← مَعْصِيٌّ

مطالعہ کیجیے! کامیابی کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کا سامنا کیسے کیا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0010-Block.htm

سبق 11A: ناقص

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة د ع و) | ثلاثي مجرد	
مصدر	دعْوَةٌ (بلانا، پکارنا)
فعل ماضي معلوم	دَعَا، دَعَوَا، دَعُوا، دَعَتْ، دَعَتَا، دَعَوْنَ، دَعَوْتَ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ، دَعَوْتِ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْتُ، دَعَوْنَا
فعل ماضي مجهول	دُعِيَ، دُعِيَا، دُعُوا، دُعِيَتْ، دُعِيَتَا، دُعِيْنَ، دُعِيْتَ، دُعِيتُمَا، دُعِيتُمْ، دُعِيْتِ، دُعِيتُمَا، دُعِيْتُنَّ، دُعِيْتُ، دُعِينَا
فعل مضارع معلوم	يَدْعُوْا، يَدْعُوَانِ، يَدْعُونَ، تَدْعُوْا، تَدْعُوَانِ، يَدْعَوْنَ، تَدْعُوْا، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، تَدْعِيْنَ، تَدْعُوَانِ، تَدْعَوْنَ، أَدْعُوا، نَدْعُوا
فعل مضارع مجهول	يُدْعَى، يُدْعَيَانِ، يُدْعُونَ، تُدْعَى، تُدْعَيَانِ، يُدْعَونَ، تُدْعَى، تُدْعَيَانِ، تُدْعُوْنَ، تُدْعِينَ، تُدْعَيَانِ، تُدْعَوْنَ، أُدْعَى، نُدْعَى
أمر حاضر معلوم	اُدْعُ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْا، اُدْعِيْ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَدْعُ، لِيَدْعُوَا، لِيَدْعُوْا، لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِيَدْعَوْنَ، لأَدْعُ، لِنَدْعُ
فعل أمر مجهول	لِيُدْعَ، لِيُدْعَيَا، لِيُدْعُوا، لِتُدْعَ، لِتُدْعَيَا، لِيُدْعَونَ، لِتُدْعَ، لِتُدْعَيَا، لِتُدْعُوْا، لِتُدْعِي، لِتُدْعَيَا، لِتُدْعَوْنَ، لأُدْعَ، لِنُدْعَ
اسْم فاعل	دَاعٍ، دَاعِيَانِ، دَاعِيُونَ، دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَاتٌ
اسْم مفعول	مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَّانِ، مَدْعُوُّوْنَ، مَدْعُوَّةٌ، مَدْعُوَّتَانِ، مَدْعُوَّاتٌ

سبق 11A: ناقص

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ع ص ي) | ثلاثي مجرد	
مصدر	عِصْيَةٌ (نافرمانی کرنا)
فعل ماضي معلوم	عَصَى، عَصَيَا، عَصَوْا، عَصَتْ، عَصَتَا، عَصَيْنَ، عَصَيْتَ، عَصَيْتُمَا، عَصَيْتُمْ، عَصَيتِ، عَصَيتُمَا، عَصَيتُنَّ، عَصَيتُ، عَصَينَا
فعل ماضي مجهول	عُصِيَ، عُصِيَا، عُصُوْا، عُصِيَتْ، عُصِيَتَا، عُصِينَ، عُصِيْتَ، عُصِيْتُمَا، عُصِيتُمْ، عُصِيْتِ، عُصِيْتُمَا، عُصِيتُنَّ، عُصِيْتُ، عُصِيْنَا
فعل مضارع معلوم	يَعْصِيْ، يَعْصِيَانِ، يَعْصُوْنَ، تَعْصِيْ، تَعْصِيَانِ، يَعْصِينَ، تَعْصِيْ، تَعْصِيَانِ، تَعْصُوْنَ، تَعْصِينَ، تعصِيَانِ، تَعصِيْنَ، أعْصِيْ، نَعْصِي
فعل مضارع مجهول	يُعْصَى، يُعصَيَانِ، يُعْصُوْنَ، تُعْصَى، تُعصَيَانِ، يُعْصَيْنَ، تُعْصَى، تُعصَيَانِ، تُعْصُوْنَ، تُعْصَيْنَ، تُعصَيَانِ، تُعْصَيْنَ، أُعْصَى، نُعْصَى
أمر حاضر معلوم	اِعْصِ، اِعْصِيَا، اِعْصُوا، اِعصِي، اِعْصِيَا، اِعْصِعْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَعْصِ، لِيَعْصِيَا، لِيَعْصُوْا، لِتَعْصِ، لِتَعْصِيَا، لِيَعْصِيْنَ، لأعْصِ، لِنَعْصِ
فعل أمر مجهول	لِيُعْصَ، لِيُعصَيَا، لِيُعْصُوْا، لِتُعْصَ، لِتُعصَيَا، لِيُعْصَيْنَ، لِتُعْصَ، لِتُعصَيَا، لِتُعْصُوْا، لِتُعْصِي، لِتُعصَيَا، لِتُعْصَيْنَ، لأُعْصَ، لِنُعْصَ
اسْم فاعل	عَاصٍ، عَاصِيَانِ، عَاصِيُونَ، عَاصِيَةٌ، عَاصِيَتَانِ، عَاصِيَاتٌ
اسْم مفعول	مَرمِيٌّ، مَرْمِيَّانِ، مَرمِيُّونَ، مَرمِيَّةٌ، مَرمِيَّتَانِ، مَرْمِيَّاتٌ نوٹ: ہم نے اسم مفعول کی مثال بیان کرنے کے لئے یہاں مادہ "ر م ی" کو استعمال کیا ہے۔

سبق 11A: ناقص

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر وکبیر بھی تیار کیجیے۔

ماده	ألفاظ	معني	ماده	ألفاظ	معني
ل ق ي	لَقِيَ يَلْقُوا	ملاقات کرنا	د ع و	دَعَا يَدْعُوْ	پکارنا، بلانا، دعا کرنا
إفعال	إلْقَاءٌ	ڈالنا	إفعال	إدعَاءٌ	الزام لگانا، کلیم کرنا
تفعيل	تَلْقِيٌّ	پھینکنا، ڈالنا	استفعال	استِدعاءٌ	بھیجنا، بلانا
تفعل	تَلَقٌّ	وصول کرنا، سیکھنا	أ ت ي	أَتَى يَأتِي	آنا، لانا، کرنا
افتعال	الْتِقَاءٌ	ملنا، آمنے سامنے آنا	إفعال	إيْتَاءٌ	دینا، عطا کرنا
استفعال	اسْتِلْقَاءٌ	بستر پر سیدھے لیٹنا	ن ه ي	نَهَا يَنْهَىْ	منع کرنا
س ق ي	سَقَى يَسْقِي	پانی فراہم کرنا	إفعال	إنْهَاءٌ	ختم کرنا
إفعال	إسقَاءٌ	پانی فراہم کرنا	افتعال	انتِهَاءٌ	ختم کرنا، روکنا
استفعال	اسْتِسْقَاءٌ	پانی مانگنا	خ ل و	خَلا يَخْلُوا	خالی کرنا، خلوت میں ملنا
ه د ي	هَدَى يَهْدِي	ہدایت دینا	تفعيل	تَخلِيَةٌ	خالی کرنا
إفتعال	إهتِدَاءٌ	ہدایت یافتہ ہونا	ش ر ي	شَرى يشْرِي	خریدنا، بیچنا
ر ض ي	رَضِيَ يَرضَيَ	راضی ہونا	افتعال	اشتِراءٌ	خریدنا
إفتعال	إرتِضَاءٌ	انتخاب کرنا	ك ف ي	كَفَى يَكْفِي	کافی ہونا، بچانا
ع ط و	إعْطَاءٌ	عطا کرنا	ق ض ي	قَضَى يَقْضِي	فیصلہ کرنا
م ش ي	مَشَي يَمْشِي	چلنا	ع د و	إعتِدَاءٌ	حد سے گزرنا

سبق 11A: ناقص

عربي	اردو	تبدیلی
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ	جب وہ اہل ایمان سے ___ تو بولے: ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے پاس ___ تو بولے: ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔	لَقِيُوْا ← لَقُوْا خَلَوُوْا ← خَلُوْا
فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ	تو آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات ___ تو اس نے اس کی توبہ قبول فرمالی۔	
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ	وہ جنہوں نے اللہ سے ___ کو جھٹلایا، انہوں نقصان اٹھایا	
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ	فرق کرنے والا دن، جب دونوں لشکر ___	
وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلاً	جب تم نے انہیں دیکھا اس وقت جب ___ تو اس نے تمہاری آنکھوں میں انہیں کم دکھایا	
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الآخَرُ فَيُصْلَبُ	میرے جیل کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب ___ اور رہا دوسرا تو اسے سولی پر چڑھا دیا جائے گا	
يُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ	اسے کھولتے پانی میں سے ___	
فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ	تو ہم نے آسمان سے پانی اتارا اور ___	
إِذْ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ	جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے ___ تو ہم نے کہا: اس پتھر کو اپنے عصا سے مارو	
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ	وہ جسے چاہتا ہے، صراط مستقیم کی طرف ___	

سبق 11A: ناقص

عربي	اردو	تبدیلی
رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا بعد اس کے کہ ___	
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ	اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو واضح کرتا ہے تاکہ تم ___	
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کو نہ ملایا، انہی کے لئے امن ہے اور وہی ___	
أَ رَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيلٌ	کیا دنیا کی زندگی ___ آخرت کو چھوڑ کر۔ دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں بس تھوڑی سی ہے	
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ	اللہ ان سے ___ اور وہ اس سے ___	
عَالِمُ الْغَيْبِ فَلا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَداً. إِلاَّ مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ	غیب کو جاننے والا، وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا سوائے اپنے رسولوں میں سے جس ___	
وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ	انہیں اللہ کے مال سے ___ جو ___	
وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَ تَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ	جب لوط نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم دیکھ بھال کر فحش کام ___	
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى. وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى. فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى	جہاں تک اس کا تعلق ہے جس ___، تقوی اختیار کیا، نیکی کے ساتھ تصدیق کی، تو عنقریب اسے ہم بھرپور آسانی دیں گے	
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى	عنقریب آپ کا رب ___ کہ ___	

سبق 11A: ناقص

عربي	اردو	تبدیلی
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَانِي	میں ___ کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب ___	
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ	اپنے رب کو انکساری اور خفیہ طریقے سے ___۔ یقیناً وہ ___ کو پسند نہیں کرتا	
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ	اپنی جان پر صبر کیجیے، ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے رب کو صبح و شام ___	
وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ	اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا، تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل ___	
وَما أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الأَسْوَاقِ	آپ سے پہلے جو رسول بھی ہم نے بھیجے، وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں ___	
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ	یقیناً اللہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتے داروں کو ___ اور فحش کاموں، برائی اور سرکشی سے ___	
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ	وہ لوگ جو ___ جو کچھ ___ اور ان کے دل اس خوف سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی جانب پلٹنا ہے	
إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنْ الصَّلاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُونَ؟	یقیناً شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعے دشمنی اور بغض پیدا کرے اور تمہیں اللہ کے ذکر یعنی نماز سے روک دے تو کیا تم ___ ؟	

سبق 11A: ناقص

عربي	اردو	تبدیلی
فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ	تو اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ___ تو ان کا راستہ ___	
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ	اور جو کچھ اس میں تھا ___ اور ___	
الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ	وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے ___	
وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو بے کار باتوں کو ___ تاکہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کریں	
إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	اگر وہ منہ پھیریں تو یقیناً وہ شقاوت میں پڑ گئے، تو اللہ تمہارے لئے ___ اور وہی سننے اور جاننے والا ہے	
إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ	یقیناً ہم آپ کو ___ ان مذاق اڑانے والوں سے	
كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً	آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں (کے حساب کے لئے) ___ جبکہ وہ باخبر دیکھنے والا ہے	
إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ	یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے ___	
أَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنْ الْهَوَى. فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى	رہا وہ جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ___ اور اس نے اپنے نفس کو نفسانی خواہشات سے ___ تو یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانہ ہے	
لا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحاً	زمین میں اکڑ اکڑ کر ___	
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	تو ___، جو تم ___ ہو، تم تو بس اس دنیاوی زندگی میں ___	

سبق 11B: اصول الحدیث

اس سبق میں ہم حافظ ابن حجر عسقلانی کی مشہور کتاب "نُزْهَة النَّظَر" کا مطالعہ کریں گے۔ انہوں نے اصول حدیث پر ایک مختصر رسالہ لکھا جس کا نام نُخبَةُ الفِكْر تھا۔ اس کے بعد انہوں نے خود ہی اس رسالے کی شرح لکھی۔ اس سبق میں ہم اصلی کتابچے کو صفحے کے اوپری حصے میں نیلے حروف میں ظاہر کریں گے جبکہ اس کی شرح کو نچلے حصے میں سیاہ حروف میں ظاہر کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنے ذہن کو استعمال کیجیے، کسی اور کی اندھی تقلید نہ کیجیے۔

نُزْهَة النَّظَر فِي تَوْضيحِ نُخبَةِ الفِكَر فِي مُصْطَلَحِ أَهلِ الأَثَر المصنف: الحافظ ابن حجر العسقلاني (المتوفى : 852 هـ)

الحمدُ لله الذي لَمْ يَزَلْ عَليماً قديراً [1] وصلّى اللهُ عَلى سَيدنا مُحَمَّد الذي أَرْسَلَهُ إلى النَّاسِ كافةً بَشيراً ونَذيراً، وعلى آل محمد وصَحْبِهِ وسَلَّمَ تَسْليماً كَثيراً. أَمَّا بَعْدُ : فَإِنَّ التَّصانيفَ فِي اصْطِلاحِ أَهلِ الْحَديث قَدْ كَثُرَتْ [2]

1. حيّاً قيُّوماً مُريداً سَميعاً بَصيراً، وأَشهدُ أَنْ لا إِله إلا اللهُ وحدَهُ لا شريكَ لهُ، وأُكَبِّرُه تَكبيراً.

2. للأئمة فِي القديم والحَديث: فَمِن أَوَّلِ مَن صَنَّفَ فِي ذلك القاضي أبو محمَّد الرَّامَهُرْمُزِيّ [م 360H] فِي كتابه الْمحدِّث الفَاصِل، لكنَّه لَم يَسْتَوْعِبْ. والحاكمُ أبو عبد الله النَّيْسَابوريُّ، لكنَّه لَم يُهَذِّبْ ولَم يُرَتِّبْ. وتلاه أبو نُعَيْم الأصبهانيُّ [م 430H]، فعَمِلَ على كتابه مُسْتَخْرَجاً، وأَبقى أَشياءَ للمُتَعَقِّب. ثُمَّ جاءَ بعدَهم الخطيبُ أبو بكرٍ البَغْدَاديُّ [م 463H]، فصنَّفَ فِي قوانينِ الرواية كتاباً سَمَّاه الكِفاية، وفِي آدابها كتاباً سَمَّاه الجامعَ لآداب الشَّيْخِ والسَّامع. وقَلَّ فنٌّ من فُنونِ الحَديث إلاَّ وقد صَنَّفَ فيه كتاباً مُفْرَداً ، فكانَ كما قالَ الحَافظُ أبو بكرِ بنُ نُقْطَةَ : كلُّ مَن أَنْصَفَ عَلِمَ أَنَّ الْمحَدِّثينَ بعدَ الخَطيب عيالٌ على كُتُبه .

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نُزْهَة النَّظَر	عقل کا خوبصورت سفر	مُريداً	ارادہ کرنے والا	مُسْتَخْرَجاً	منتخب
نُخْبَة الفِكَر	فکر کا انتخاب	صَنَّفَ	اس نے تصنیف کیا	مُتَعَقِّب	بعد میں آنے والا
مُصْطَلَح	اصطلاحات	يَسْتَوْعِب	وہ وسیع ہے	قَلَّ	کم ہے، قلیل ہے
أَهلِ الأَثَر	حدیث کے ماہرین	يُهَذِّب	اس نے مہذب بنایا	أَنْصَفَ	اس نے تصنیف کیا
أَهلِ الْحَديث	حدیث کے ماہرین	يُرَتِّبْ	اس نے ترتیب دیا	عِيالٌ	اہل وعیال، خاندان

و بُسِطَتْ و اخْتُصِرَتْ. [1]

(من الورق السابق) ثُمَّ جاءَ [بعدَهُم بعضُ] مَن تَأَخَّرَ عنِ الْخطيبِ فأَخَذَ من هذا العلمِ بنَصيب: فجمَعَ القاضي عياضٌ [م 544H] كتاباً لطيفاً سَمَّاهُ "الأَلْماع في كتاب الإسْماع". وأَبو حفْصٍ المَيَّانجيُّ [م 583H] جُزءاً سَمَّاه "ما لا يَسَعُ المُحَدِّثَ جَهْلُه". وأَمثالُ ذَلك مِنَ التَّصانيفِ التي اشتُهِرَتْ وبُسِطَتْ ليتوفَّرَ عِلْمُها ، واختُصِرَتْ ليتيسَّرَ فهْمُها.

[1] وبُسِطَتْ ليتوفَّرَ علْمُها ، واخْتُصِرَتْ ليتيسَّرَ فهْمُها، إلى أَنْ جاءَ الْحافظُ الفقيهُ تقيُّ الدِّينِ أَبو عَمْرٍو عُثْمانُ بنُ الصَّلاحِ عبدِ الرحْمنِ الشَّهْرَزُوريُّ [A] [م 642H] نزيلُ دمشقَ، [فجمَعَ] لما وَلِيَ تدريسَ الحديث بالمدرَسَة الأشرفية – كتابَه المَشهورَ، فهَذَّبَ فنونَهُ ، وأَملاهُ شيئاً بعدَ شيءٍ، فلهذا لَمْ يَحْصُلْ ترتيبُهُ على الوضعِ المُناسبِ، واعْتَنَى بتصانيفِ الخَطيبِ الْمُتفرِّقة، فجمَعَ شَتاتَ مقاصدِها، وضمَّ إِليها من غَيْرِها نُخَبَ فوائدِها، فاجتَمَعَ في كتابه ما تفرَّقَ في غيرِه، فلهذا عَكَفَ النَّاسُ عليه وساروا بسَيْرِه، فلا يُحْصَى كم ناظمٍ [له] ومُختَصِرٍ ، ومستَدْرِكٍ [عليهِ] ومُقْتَصِرٍ ، ومُعارِضٍ لهُ ومُنْتَصِرٍ. [B]

A۔ یہ سب حضرات مختلف ادوار میں حدیث کے بڑے ماہرین گزرے ہیں۔ B۔ یہ حدیث کی مختلف قسم کی کتابیں ہیں۔ "مختصر" ایسی کتاب کو کہتے ہیں جو کسی خاص موضوع پر اختصار سے لکھی گئی ہو۔ "مستدرک" ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں وہ احادیث بیان کی گئی ہوں جو کسی اور کتاب کے مصنف کی قائم کردہ شرائط پر پورا اترتی ہوں مگر اس اصل کتاب میں نہ ہوں۔ "مقتصر" ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی محدود موضوع کے تمام پہلوؤں پر احادیث اکٹھی کی گئی ہوں۔ "معارض" رد میں جبکہ "منتصر" حمایت میں لکھی گئی کتاب کو کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لطيفاً	عمدہ، لطیف، باریک	اخْتُصِرَتْ	اس کا اختصار کیا گیا	اعْتَنَى	اس نے توجہ دی
الأَلْماع	چمکدار	ليتيسَّرَ	تاکہ وہ آسان ہو جائے	شَتاتَ	مختلف
الإسْماع	(حدیث) سنانا	نزيلُ	سواری سے اترنے والا	عَكَفَ	وہ جم کر بیٹھ گیا / اعتکاف
اشتُهِرَتْ	وہ مشہور کر دی گئی	وَلِيَ	اس نے انتظام کیا	لا يُحْصَى	اسے شمار نہیں کیا جاتا
ليتوفَّرَ	تاکہ وہ وافر ہو جائے	أملا	اس نے املاء کروائی	ناظمٍ	منظم کتابیں

فسأَلَني بَعْضُ الإِخوانِ أَنْ أُلَخِصَ لهُ المُهِمَّ مِنْ ذَلكَ [1] فأَجَبْتُه إِلى سُؤالِه؛ رجاءَ الاندراجِ فِي تلكَ المسالِكِ. [2]

1. فلخَّصْتُهُ في أوراق لطيفة سَمَّيْتُها "نُخْبَةَ الفِكَرِ في مُصْطَلَحِ أَهلِ الأَثَرِ" على ترتيب ابْتَكَرْتُهُ، وسبيلٍ انْتَهَجْتُهُ ، مع ما ضَمَمْتُه إِليه من شواردِ الفرائد وزَوائد الفوائد. فرَغبَ إِليَّ جَماعةٌ ثانياً أَنْ أَضعَ عَليها شرحاً يُحِلُّ رموزَها، ويفتحُ كنوزَها، ويوضِحُ ما خَفِيَ علَى المُبْتَدئ من ذُلٍّ.

2. فبالغتُ في شَرْحِها في الإِيضاحِ والتَّوجيه، ونبَّهْتُ عَلى خَبايا زواياها؛ لأَنَّ صاحبَ البَيْتِ أَدْرَى بما فيه، وظَهَرَ لي أَنَّ إِيرادَهُ على صُورة البَسْط أليقُ، ودَمْجَها ضمْنَ توضيحِها أَوْفَقُ، فسلكْتُ هذهِ الطَّريقَةَ القَليلةَ المسالِكِ. فأقولُ طالِباً من اللهِ التَّوفيقَ فيما هُنالِكَ.

آج کا اصول: یہ کہنے کے لئے کہ "میں چاہتا ہوں کہ ۔۔۔" عربی میں أُرِيدُ أنْ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے أُرِيدُ أنْ أذْهَبَ (میں جانا چاہتا ہوں)،أ تُرِيدُ أنْ تَأكُلَ؟ (کیا آپ کھانا چاہیں گے؟) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رجاءَ	امید کرتے ہوئے	ابْتَكَرْتُ	میں نے ایجاد کیا	كنوزَ	خزانے، کنز کی جمع
الاندِراجِ	اندراج کرنا	انْتَهَجْتُ	میں نے راستہ پکڑا	الْمُبْتَدِئ	ابتدائی طالب علم
المسالِكِ	نقطہ ہائے نظر	ضمَمْتُ	میں نے ضم کیا	نبَّهْتُ	میں نے تنبیہ کی
طُرُقُ	طریقہ کی جمع	شوارِد	بکھرے ہوئے	خَبايا	پوشیدہ مسائل
أسانيدَ	سند کی جمع	الفرائِد	خاص نکات	زوايا	مختلف زاویے
مُعَيَّنٍ	متعین	زَوائد	زائد کی جمع	إيرادَ	بیان کرنا
حَصَرِ	محدود کرنا	الفوائد	فائدہ مند نکات	أليقُ	وہ مناسب ہے
لَخَّصْتُ	میں نے تلخیص کی	شرحاً	تشریح کرتے ہوئے	دَمْجَ	ملانا، ضم کرنا
لطيفةٍ	لطیف نکات، عمدہ	يُحلُّ رُمُوزَها	اس کے رموز کو حل کرتا ہے	سلكْتُ	میں نے راستہ اختیار کیا

الْخَبرُ [1] الْحديثُ إما أن يكونَ له طُرُقُ أسانِيدَ [2] بلا عَدَدٍ مُعَيَّنٍ أو مع حَصَرٍ بِما فوقَ الإثنَيْنَ [3] أو بِهِمَا أو بِوَاحِدٍ.

1. الْخَبَرُ قسمٌ من أقسامِ الكلامِ يأتي في تعريفه ما يُعرَفُ به الكلام ثُم يُخرِجُ من أقسام الكلامِ لأنه مُحتَملٌ للصدق والكذب و هو عندَ عُلَماء هذا الفنِّ مُرَادِفٌ للحَديث. وقيلَ الْحَديثُ: ما جاءَ عَنِ النَّبي صلَّى اللهُ عليهِ وعلى آله وسلَّمَ ، والْخَبَرُ ما جاءَ عن غيره، ومِنْ ثَمَّ قيلَ لِمَنْ يشتَغِلُ بالتَّواريخِ وما شاكَلَها: الإخباريُّ، ولمن يشتغلُ بالسُّنَّة النبويَّة: الْمُحَدِّثُ. وقيل: بيْنهما عُمومٌ وخُصوصٌ مُطْلَقٌ [A]، فكلُّ حَديثٍ خبرٌ من غير عَكْسٍ. وعَبَّرْتُ هُنا بالْخبَرِ ليكونَ أشْمَلَ.

2. أي: أسانيدُ كثيرةٌ؛ لأنَّ طُرُقاً جَمعُ طريقٍ... والمرادُ بالطُّرُق الأسانيدُ، والإسنادُ حكايةُ طريق المَتْنِ. والمتن هو غاية ما ينتهي إليه الإسناد من الكلام. وتلكَ الكثرَةُ أَحدُ شُروط التَّواتُرِ إذا وَرَدَتْ بلاَ حَصْرِ عَدد مُعَيَّنٍ، [بل تكونُ] العادةُ قد أحالتْ تَواطُؤَهُم أو تَوَافُقَهُم على الكَذِبِ، وكذا وقوعُه منهُم اتِّفَاقاً من غيرِ قصد. فلا معنَى لتعْيِين العَدَد على الصَّحيح، ومنْهُم مَنْ عيَّنَهُ في الأربعة، وقيلَ: في الخمْسة، وقيل: في السَّبعة، وقيل: في العشرة، وقيلَ: في الاثنَيْ عشَر، وقيل: في الأربعينَ، وقيلَ: في السَّبعينَ، وقيلَ غيرُ ذلَك. وتَمَسَّكَ كُلُّ قَائل بدليل جاءَ فيه ذِكرُ [ذلكَ] العَدَدِ. ، فأفادَ العِلْمَ وليسَ بلازمٍ أنْ يَطَّرِدَ في غَيْرِه لاحتمال الاخْتِصاص.

A۔ "عموم وخصوص مطلق" علم منطق کی ایک اصطلاح ہے۔ اس کا معنی ہے کہ مثلاً اے اور بی کا تعلق باہمی تعلق یہ ہے کہ ہر اے، بی ہے مگر ہر اے بی نہیں ہے۔ جیسے ہر ناول کتاب ہے مگر ہر کتاب ناول نہیں ہے۔ اس طرح سے ناول اور کتاب میں عموم وخصوص مطلق کا تعلق ہے۔ یہی تعلق حدیث اور خبر میں بھی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُحتَملٌ	جس میں احتمال ہو	التَّواريخ	تاریخ کی جمع	التَّواتُرِ	تواتر
مُرَادِفٌ	ہم معنی لفظ، مترادف	شاكَلَها	اس جیسے اور علوم	وقوعُ	واقعہ ہونا
ثَمَّ	وہاں	عَبَّرْتُ	میں نے تعبیر کیا	اتِّفاقاً	اتفاق سے
يشتَغِلُ	وہ مشغول ہوتا ہے	أشْمَلَ	سب سے زیادہ شامل	على الصَّحيحِ	درست نقطہ نظر کے مطابق

الْخَبَرُ [1] الْحديثُ إما أن يكونَ له طُرُقُ أسانِيدَ [2] بلا عَدَدٍ مُعَيَّنٍ أو مع حَصَرٍ بِما فوقَ الإثْنَيْنَ [3] أو بِهِمَا أو بِوَاحِدٍ.

3. فإذا وَرَدَ الْخَبَرُ كذلك وانْضافَ إليه أَنْ يستويَ الأمْرُ فيه في الكثرة المذكورة من ابتدائه إلى انتهائه – والمرادُ بالاستواء أَنْ لا تَنْقُصَ الكَثْرَةُ المَذكورةُ في بعضِ المَواضعِ لا أَنْ لا تَزيدَ، إذ الزِّيادَةُ [هُنا] مطلوبةٌ من بابِ أَوْلى، وأَنْ يكونَ مُسْتَنَدُ انتهائه الأمرَ المُشاهَدَ أو المَسموعَ، لا مَا ثَبَتَ بِقَضِيَّةِ العَقْلِ الصِّرْفِ. فإذا جَمَعَ هذه الشُّروطَ الأربعةَ، وَهِيَ:

(أ) عَدَدٌ كثيرٌ أَحَالَتِ العادةُ تواطُؤُهُمْ وتوافُقَهُم على الكَذِبِ.

(ب) و رَوَوْا ذلك عن مِثْلِهِم من الابتداء إلى الانتهاءِ.

(جـ) وكان مُسْتَنَدُ انْتهائِهِمُ الْحِسَّ.

(د) وانْضافَ إلى ذلك أَنْ يَصْحَبَ خَبَرَهُمْ إِفادَةُ العِلْمِ لِسامعِه. A

فهذا هو المتواترُ. وما تَخَلَّفَتْ إِفادَةُ العِلْمِ عنهُ كانَ مَشْهوراً فقَط. فكلُّ متواترٍ مشهورٌ، من غيرِ عَكْسٍ. وخِلافُهُ قدْ يَرِدُ بلا حَصْرٍ أَيضاً، لكنْ مع فَقْدِ بعضِ الشُّروطِ، أَو مَعَ حَصْرٍ بِما فَوْقَ الاثنيْنِ.

A۔ "تواتر" علم تاریخ کی اصطلاح ہے جس کا معنی ہے کہ کچھ معلومات ایک نسل سے دوسری نسل تک بے شمار افراد منتقل کریں اور ان افراد کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہ ہو۔ مصنف نے تواتر کے لئے چار شرائط بیان کی ہیں۔ (ا) منتقل کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہو۔ (ب) تواتر شروع سے لے کر آخر تک ہو۔ (ج) معلومات منتقل کرنے والے افراد نے اس واقعے کو خود دیکھا یا سنا ہو، یہ محض ان کا خیال نہ ہو۔ (د) اس سے سننے والے شخص کی معلومات میں اضافہ ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انْضافَ	اضافہ کرتے ہوئے	قَضِيَّة	قضیہ، بیان	توافُقَهُم	ان کا متفق ہونا
يستوِيَ	وہ برابر ہے	الصِّرْفِ	صرف، محض	الْحِسَّ	حس
لا تَنْقُص	وہ کم ہوتا ہے	أَحَالَتِ	وہ منتقل ہوتا ہے	يَصْحَبَ	اس کے ساتھ ہے
المَسموعَ	سنی ہوئی بات	العادةُ	عادت، فطرت	تَخَلَّفَتْ	اس میں کم ہے
المُشاهَدَ	دیکھی ہوئی بات	تواطُؤُهُمْ	ان کا اتحاد، خفیہ سازش	عَكْسٍ	عکس، متضاد

فالأوَّلُ: و هو المُتواترُ، وهو الْمُفِيدُ للعِلْمِ اليَقينيِّ. [1]

1. فالأوَّلُ: و هو المُتواترُ، وهو المُفيدُ للعلْمِ اليَقينيِّ، فأخرَجَ النَّظريَّ على ما يأْتي تقريرُه، بشروطه أي التي تَقدَّمَتْ. واليَقينُ: هو الاعتقادُ الْجازمُ المُطابقُ، وهذا هو المُعْتَمَدُ: أَنّ الْخَبَرَ الْمُتواترَ يُفيدُ العِلْمَ الضَّروريَّ، وهو الذي لا يَضْطَّرُ الإنْسانُ إليه بحيثُ لا يُمْكِنُهُ دفْعُهُ..

ولاحَ بهذا التَّقريرِ الفرْقُ بين العِلْمِ الضَّروريِّ والعلْمِ النَّظَرِيِّ [A]، [إذ] الضَّروريُّ يُفيدُ العلْمَ بلا اسْتدلالٍ، والنَّظريُّ يُفيدُهُ لكنْ مع الاستدْلالِ على الإفادةِ، وأنَّ الضَّروريَّ يَحْصُلُ لكُلِّ سامعٍ، والنَّظَرِيَّ لا يَحْصُلُ إلاَّ لِمَنْ فِيه أهليَّةُ النَّظَرِ.

وإنَّما أَبْهَمْتُ شُروطَ التواترِ في الأَصْلِ؛ لأنَّهُ على هذه الكيفيةِ ليسَ من مباحث علْمِ الإسْنَاد، وإنما هو من مباحث أصول الفقه إذ علمُ الإسْناد يُبْحَثُ فيه عن صحَّة الحديث أَوْ ضَعْفه؛ لِيُعْمَلَ به أَو يُتْرَكَ من حيثُ صفاتُ الرِّجَالِ، وصِيَغُ الأَداءِ، [B] والمُتواترُ لا يُبْحَثُ عَنْ رجالِه، بَل يَجِبُ العملُ بِهِ من غيرِ بَحْثٍ...

A۔ علم کی دو اقسام ہیں۔ ایک علم یقینی ہے۔ جیسے ہر شخص پورے یقین سے جانتا ہے کہ سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ یہ علم ہر شخص کو حاصل ہے۔ اسے "علم الضروری" کہتے ہیں۔ دوسرا علم وہ ہے جو ماہرین کسی معاملے میں غور و فکر کر کے اخذ کرتے ہیں۔ اسے "علم النظری" کہتے ہیں۔

B۔ حدیث کے قابل اعتماد ہونے کو جانچنے کے لئے بنیادی معیار دو ہیں: (۱) حدیث کو بیان کرنے والے تمام راوی اپنے کردار کے اعتبار سے قابل اعتماد ہوں۔ انہیں "صفات الرجال" کا نام دیا گیا ہے۔ (۲) ہر راوی نے اس حدیث کو اپنے استاذ سے براہ راست حاصل کیا ہو۔ اسے "صیغ الاداء" کا نام دیا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُفيدُ	فائدہ مند	لاحَ	وہ ظاہر ہوا	النَّظَرِ	غور و فکر کرنا
الْجازمُ	یقینی، متعین	اسْتدلال	دلائل سے نتیجہ نکالنا	أَبْهَمْتُ	میں نے ابہام رکھا
المُعْتَمَدُ	قابل اعتماد	الإفادة	فائدہ مند ہونا	الكيفية	کیفیت
يَضْطَّرُ	وہ مجبور کرتا ہے	يَحْصُلُ	وہ حاصل ہوتا ہے	صحَّة	صحیح ہونا
دفْعُ	ہٹانا، مسترد کرنا	أهليَّةُ	اہلیت	صِيَغُ الأداءِ	بیان کرنے کا طریقہ

والثَّاني: الْمشهُورُ [1]، وهُوَ الْمُستفيضُ [2]؛ عَلى رأْيٍ. والثَّالثُ: العَزيزُ [3] ولَيسَ شرطًا لِلصَّحيحِ خِلافًا لِمَن زَعِمَهُ والرَّابعُ: الغَريبُ [4] وسَوَى الأَوَّلُ [يعني المتواتر] آحادٌ.

1. وهُو أَوَّلُ أقسام الآحادِ: ما لَهُ طُرُقٌ مَحْصورةٌ بأَكثرَ مِن اثْنَيْنِ وهُو المَشْهورُ عندَ المُحَدِّثيْنَ: سُمِّيَ بذلك لوُضوحِه.

2. وهُوَ المُستفيضُ عَلى رأْيِ جَمَاعَة من أَئمَّة الفُقهاء، سُمِّيَ بذلك لانْتشاره، و منْ "فاضَ الْماءُ يَفيضُ فيضاً". ومنْهُم مَن غايَرَ بينَ الْمُسْتَفيضِ والمَشْهورِ؛ بأَنَّ المُسْتَفيضَ يكونُ في ابْتدائه وانْتهائه سَواءً، والمَشْهورَ أَعَمُّ منْ ذلكَ. ومنهُمْ مَن غايَرَ على كيفية أُخْرى، وليسَ من مَباحث هذا الفَنِّ. ثُمَّ المَشْهورُ يُطْلَقُ على مَا حُرِّرَ هُنا وعلى ما اشْتُهِرَ علَى الأَلْسِنةِ، فَيَشْمَلُ ما لَهُ إِسنادٌ واحِدٌ فصاعداً، بل ما لا يوجَدُ لهُ إسنادٌ أَصْلاً.

3. والثَّالثُ: العَزيزُ وهُو: أَنْ لا يَرْوِيَهُ أَقَلُّ من اثْنَيْنِ عنِ اثْنَيْنِ، وسُمِّيَ بذلك إِمَّا لِقِلَّة وُجوده، وإِمَّا لكونِه عَزَّ – أَي: قَوِيَ – بِمَجيئِه مِن طَرِيقٍ أُخْرى....

4. والرَّابعُ: الغَريبُ وهُو ما يَتفَرَّدُ بروايَته شَخْصٌ واحدٌ في أَيِّ مَوْضعٍ وَقَعَ التَّفَرُّدُ به منَ السَّنَد عَلى مَا سَيُقْسَمُ إِليه الغَريبُ المُطْلَقُ والغَريبُ النِّسبيُّ. وكُلُّها أي: الأَقسامُ الأَرْبَعَةُ [المَذْكورةُ] سوى الأَوَّلِ، وهو المُتواتِرُ آحادٌ، ويُقالُ لكُلٍّ منها: خَبَرُ واحِد. وخَبَرُ الواحِدِ فِي اللُّغَة: ما يَرويه شَخْصٌ واحِدٌ، وفِي الاصطِلاحِ: ما لَمْ يَجْمَعْ شُروط المُتواتِرِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمشهُورُ	مشہور	آحادٌ	اکیلے شخص کی بیان کردہ	حُرِّرَ	اسے بیان کیا گیا
مُستفيضُ	وسیع پیمانے پر پھیلا ہوا	مَحْصورةٌ	گنتی کے	صاعداً	چڑھنا
العَزيزُ	طاقتور	وُضوح	واضح ہونا	مَجيئه	اس کا آنا
صَحيحِ	صحت مند، درست	انْتشارِ	پھیلنا	التَّفرُّدُ	اکیلا ہونا
الغَريبُ	اجنبی، عجیب وغریب	فاضَ	وہ بہہ نکلا	يَتفَرَّدُ	وہ اکیلا ہے
		غايَرَ	اس نے فرق کیا	يُقْسَمُ	اسے تقسیم کیا گیا ہے

وفيها [1] المَقْبولُ [2] والمَرْدُودُ [3]، لتوقُّفِ الاستدلالِ بها عَلى البَحْثِ عَنْ أحوالِ رواتِها، دُونَ الأوَّلِ. [4]

1. أي: فِي الآحَاد:

2. وهو: ما يَجبُ العَمَلُ بِهِ عِنْدَ الجُمْهورِ.

3. وهُو الَّذي لَمْ يَترَجَّحْ صِدْقُ المُخبِرِ بِهِ.

4. وهو المُتواتِرُ.

فكُلُّهُ مَقبولٌ لإفادَته القَطْعَ بصِدْق مُخْبِره بخلاف غَيْرِه منْ أَخبارِ الآحاد. لكنْ؛ إنَّما وَجَبَ العَمَلُ بالمَقْبول منها، لأَنَّها إمَّا أَنْ يُوْجَدَ فِيها أَصلُ صِفَةِ القَبولِ – وهُو ثُبوتُ صِدْقِ النَّاقِلِ –، أَوْ أَصلُ صِفَةِ الرَّدِّ – وهُو ثُبوتُ كَذِبِ النَّاقِلِ – أَوْ لاَ:

ـــ فالأوَّلُ: يَغْلِبُ على الظَّنِّ ثُبوتُ به صِدْقِ الْخَبَرِ لِثُبوت صِدْقِ ناقِلِه فيُؤخَذُ بِهِ.

ـــ والثَّاني: يَغْلِبُ على الظَّنِّ به كَذِبُ الخَبَرِ لِثُبوت كَذِبِ ناقِلِه فيُطْرَحُ.

ـــ والثَّالثُ: إنْ وُجِدَتْ قرينَةٌ تُلْحِقُهُ بأَحَدِ القِسْمَيْنِ الْتَحَقَ، وإلاَّ فَيُتَوَقَّفُ فيه، وإذا تُوُقِّفَ عَنِ العَمَلِ بِهِ صارَ كالمَرْدودِ، لا لِثُبوتِ صِفَةِ الرَّدِّ، بل لِكَوْنِه لَمْ تُوجَدْ به فيهِ صِفَةٌ توجِبُ القَبولَ، واللهُ أَعلَمُ. A

A۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تواتر کے ذریعے حاصل ہونے تمام معلومات کو قبول کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے بارے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ جو معلومات تواتر کے علاوہ ہوں، انہیں چیک کیا جاتا ہے۔ اس میں تین چیزوں کا احتمال ہے۔(۱) یا تو حدیث کے تمام راوی قابل اعتماد ہوں گے۔ ایسی حدیث کو قبول کی جائے گا۔(۲) اگر کوئی ایک راوی بھی نا قابل اعتماد ہو، تو اس حدیث کو مسترد کر دیا جائے گا۔(۳) اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے تو مزید تحقیق کی جائے گی تا کہ حدیث کا مقبول یا مسترد ہونا واضح ہو جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المَقْبولُ	قابل قبول	يَتَرَجَّح	وہ غالب ہو جاتا ہے	قرينَةٌ	اشارہ، دلیل، قرینہ
المَرْدُودُ	مسترد شدہ	مُخْبِرِ	خبر دینے والا	تُلْحِق	اس کا الحاق ہوتا ہے
توقُّفِ	توقف کرنا، رکنا	النَّاقِلِ	نقل کرنے والا	الْتَحَقَ	اس ملحق ہوتا ہے
الجُمْهورِ	اکثریت	يُطْرَحُ	اسے چھوڑا جاتا ہے	تُوُقِّفَ	اس پر توقف کیا گیا

وقد يَقعُ فيها مَا يُفيدُ العِلْمَ النَّظريَّ بالقَرائِن عَلى الْمُختار:[1] (أ) كأنْ يَخرُجَ الْخَبَرَ الشَيخَانُ في صَحيحِهِمَا (ب) أو يكونُ مَشهورًا وله طُرُقٌ مُتَبَايَنَةٌ سَالمَةٌ من ضُعف الرُّوَاةِ والعِلَلِ (جـ) أو يَكُونُ مُسَلسلاً بِالأَئِمَةِ الْحُفَّاظِ الْمُتقِنِيْنَ حيثُ لا يكونَ غريبًا.

1. وقد يَقعُ فيها أي: في أَخْبارِ الآحاد الْمُنْقَسِمَة إلى مَشْهورٍ وعَزِيزٍ وغَريب؛ مَا يُفيدُ العِلْمَ النَّظريَّ بالقَرائنِ عَلى الْمُختار. والْخَبرُ الْمُحْتَفُّ بالقَرائن أنواعٌ منْها: A

(أ) مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخان في صَحيحَيْهما ممَّا لَمْ يَبْلُغ حَدَّ المتواترِ فإنَّهُ احْتُفَّتْ به قرائنُ؛ منها: جَلالتُهُما في هذا الشَّأْن. وتَقدُّمُهُما في تَمْييزِ الصَّحيح على غيرهما. وتَلَقِّي العُلَماءِ كتابَيْهِما بالقَبُولِ، وهذا التَّلقِّي وحدَهُ أَقوى في إفادة العلمِ من مُجَرَّد كَثْرَةِ الطُّرُقِ القاصرة عَنِ التَّواتُرِ...

(ب) ومنها: "المَشْهورُ" إذا كانَتْ لهُ طُرُقٌ مُتبايِنَةٌ سالمَةٌ منْ ضَعْف الرُّواة والعلَلِ[B]. وممَّن صَرَّحَ بإفادَتِه العِلْمَ النَّظَرِيَّ الأُسْتاذُ أَبو مَنْصورٍ البَغْداديُّ، والأُسْتاذُ أَبو بَكْرِ بنُ فُورَكٍ وغيرُهُما. A

A۔ یہاں مصنف حدیث کے قابل اعتماد ہونے کو جانچنے کا طریقہ بیان کر رہے ہیں۔(۱) حدیث کو امام بخاری (وفات ۲۵۶ھ) یا امام مسلم (وفات ۲۶۱ھ) نے اپنی اپنی "الجامع الصحیح" کتابوں میں بیان کیا ہو۔(۲) حدیث مختلف قسم کے راویوں سے جانی پہچانی ہو۔(۳) حدیث کو فقہ کے جلیل القدر ائمہ نے بیان کیا ہو جیسے امام مالک، ابو حنیفہ وغیرہ۔B۔ لفظ "علل" علت کی جمع ہے۔ اس کا معنی ہے حدیث کی سند میں پوشیدہ خامیاں۔ مثلاً راوی X، راوی Y سے حدیث روایت کر رہا ہو۔ X کی پیدائش ۱۵۰ھ کی ہو جبکہ Y کی وفات ۱۴۰ھ کی۔ ایسی صورت میں ان دونوں کے درمیان لازماً ایک پوشیدہ راوی ہو گا جس کے بارے میں معلوم نہیں کہ وہ قابل اعتماد ہے کہ نہیں۔ جب تک اس راوی کے بارے میں علم نہ ہو تو اس حدیث کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُنْقَسِمَة	تقسیم شدہ	سَالمَةٌ	صحیح و سالم	احْتُفَّتْ	اس میں شامل ہے
القَرائِنِ	قرینہ کی جمع، دلیل	الرُّوَاة	راوی کی جمع	تَمْييزِ	فرق کرنا
عَلى الْمُختارِ	قابل ترجیح نقطہ نظر کے مطابق	العِلَلِ	علت کی جمع، خامیاں	تَلَقِّي	اس نے قبول کیا
		مُسَلسِل	تسلسل قائم رکھنے والی	مُجَرَّدِ	صرف، محض
الْمُحْتَفُّ	اس کا شمار ہوتا ہے	الْحُفَّاظِ	حافظ کی جمع	قاصرةِ	کم ہونا
مُتَبَايِنَةٌ	مختلف، غیر متعلق	الْمُتقِنِيْنَ	ماہر	صَرَّحَ	اس نے زور دیا، تصریح

وقد يَقعُ فيها مَا يُفيدُ العِلْمَ النَّظريَّ بالقَرائنِ عَلى الْمُختار:[1] (أ) كأنْ يَخرُجَ الْخَبرَ الشَيخَانُ في صَحيحِهمَا (ب) أو يكونُ مَشهورًا وله طُرُقٌ مُتبَايِنَةٌ سَالمَةٌ من ضُعفِ الرُّوَاةِ والعِلَلِ (جـ) أو يَكُونُ مُسَلسلاً بِالأئِمَةِ الْحُفَّاظ الْمُتقنِيْنَ حيثُ لا يكونَ غريبًا.

(جـ) ومنها: الْمُسَلْسَلُ بالأئمَّة الحُفَّاظ الْمُتْقنيْنَ، حيثُ لا يكونُ غَريباً؛ كالحَديث الَّذي يَرْويه أَحْمَدُ بنُ حَنْبَلِ مَثلاً ويُشارِكُهُ فيه غَيْرُهُ عَنِ الشَّافعيِّ، ويُشارِكُهُ فيه غيرُهُ عنْ مالك بن أَنس؛ فإنَّهُ يُفيدُ العلْمَ عندَ سَامعه بالاستدْلال من جهَة جَلالَة رُواته، وأَنَّ فيهِمْ منَ الصِّفات اللاَّئقَة الْمُوجبَة للقَبول مَا يقومُ مَقامَ العَدَد الكَثير منْ غَيْرِهم. ولَا يَتَشَكَّكُ مَنْ لَهُ أَدْنَى مُمارَسَة بالعلْمِ وأَخْبارِ النَّاسِ أَنَّ مالكاً مَثلاً لو شَافَهَهُ بِخَبَرٍ أَنَّهُ صادقٌ فيه، فإِذا انْضافَ إِليه أيضاً مَنْ هُوَ فِي تِلْكَ الدَّرجَةِ؛ ازْدَادَ قُوَّةً، وبَعُدَ عَمَّا يُخْشَى عليه منَ السَّهْوِ.

وهذه الأَنْواعُ الَّتي ذَكَرْناها لا يَحْصُلُ العلمُ بصدْق الْخَبْر منها إلاَّ للعالم بالْحَديث، الْمُتَبَحِّرِ فيه، العارف بأَحوال الرُّواة، الْمُطَّلعِ عَلى العلَلِ. وكَوْنُ غيره لا يَحْصُلُ لَهُ العلْمُ بصدْق ذلك لقُصوره عن الأَوْصاف الْمَذكورَة لا يَنْفي حُصولَ العلْمِ للمُتبَحِّرِ الْمَذْكور، واللهُ أَعلمُ.

ومُحصّلُ الأنْواعِ الثَّلاثَة الَّتي ذَكَرْناها: أنَّ الأَوَّلَ: يَخْتَصُّ بالصَّحيحينِ. والثاني: بما لَهُ طُرُقٌ مُتَعَدِّدَةٌ. والثَّالثُ: بما رواهُ الأئمَّةُ. ويُمكنُ اجْتماعُ الثَّلاثة في حَديثٍ واحِدٍ، فلا يَبْعُدُ حينئذٍ القَطْعُ بصِدْقه واللهُ أَعْلمُ.

چیلنج! دس ایسے الفاظ تلاش کیجیے جن کے مادے میں "و" یا "ی" دو مرتبہ آرہے ہوں۔ ان میں کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُشارِكُ	وہ شرکت کرتا ہے	شافَ	اس نے بات کی	الْمُطَّلِعِ	باخبر، اطلاع والا
اللاَّئقَة	مناسب، لائق	ازْدَادَ	اس نے زیادہ کیا	قُصور	قصور، کمی
الْمُوجبَة	واجب کرنے والی	السَّهْوِ	بھول چوک	مُحصّلُ	حاصل بحث
يَتَشَكَّكُ	وہ شک کرتا ہے	الْمُتَبَحِّرِ	وسیع علم والا عالم	لا يَبْعُدُ	وہ دور نہیں ہے
مُمارَسَةٍ	پریکٹس، مہارت	العارِفِ	جاننے والا	القَطْعُ	کاٹنا

وخَبْرُ الآحاد؛ (أ) بنقلِ عَدْلٍ (ب) تامِّ الضَّبْطِ، (جـ) مُتَّصِلَ السَّنَدِ، (د) غيرَ مُعَلَّلٍ (ه) ولا شاذٍّ: هو الصَّحيحُ لذاته.

وهذا أَوَّلُ تقسيم "مقبول" إلى أربعة أنواع؛ لأَنَّهُ إمَّا أَنْ يشتَمِلَ من صفات القَبول على أَعْلاها أَوْ لاَ: (1) الأَوَّلُ: الصَّحيحُ لذاته. (2) والثَّاني: إنْ وُجِدَ ما يَجْبُرُ ذلكَ القُصورَ؛ ككَثْرَةِ الطُّرُق؛ فهُو الصَّحيحُ لذاته أَيضاً، لكنْ لا لذاته. (3) وحيثُ لا جُبْرانَ؛ فهُو الحسنُ لذاته. (4) وإنْ قامَتْ قرينةٌ تُرَجِّحُ جانبَ قَبولِ مَا يُتوَقَّفُ فيه؛ فهُو الْحَسَنُ أيضاً، لكنْ لا لذاته. وَقُدِّمَ الكَلامُ على الصَّحيحِ لذاته لعُلُوِّ رُتْبَته.

والْمُرادُ بالعَدْل: مَنْ ما لهُ مَلَكَةٌ تَحْمِلُهُ على مُلازمة التَّقوى والْمُروءة. والمُرادُ بالتَّقوى: اجْتنابُ الأعمالِ السَّيِّئة من شِرْكٍ أَو فسقٍ أَو بدعة. والضَّبْطُ ضبطان: ضَبْطُ صَدْرٍ: وهُو أَنْ يُثْبِتَ ما سَمِعَهُ بحيثُ يتمكَّنُ من استحضارِه مَتَى شاءَ. وضَبْطُ كتاب: وهُو صيانَتُهُ لديه مُنذُ سَمِعَ فيه وصَحَّحَهُ إلى أَنْ يُؤدِّيَ منهُ. وقُيِّدَ بــ التَّامِّ إشارةً إلى الرُّتبة العُليا في ذلكَ. والْمُتَّصِلُ: ما سَلِمَ إسنادُه من سُقوط فيه، بحيثُ يكونُ كُلٌّ من رجاله سَمِعَ ذلكَ المَرْوِيَّ منْ شيخه. والسَّنَدُ: تقدَّمَ تعريفُهُ. والمُعَلَّلُ لُغَةً: ما فيه علَّةٌ، واصطلاحاً: ما فيه علَّةٌ خَفِيَّةٌ قادحةٌ. والشَّاذُّ لُغَةً: المُنفَرِدُ، واصطِلاحًا: ما يُخالِفُ فيه الرَّاوي مَنْ هُو أَرْجَحُ منهُ. ولَهُ تفسيرٌ آخرُ سيأْتي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَدْل	اچھا کردار ہونا	لا جُبْرانَ	متعین نہیں ہے	صيانَة	برقرار رکھنا
تامّ	مکمل، کامل	تُرَجِّحُ	اسے ترجیح دی جاتی ہے	أَنْ يُؤدِّيَ	کہ وہ ادا کرے
الضَّبْط	حدیث کو محفوظ رکھنا	يُتوَقَّفُ	اس پر توقف کیا جاتا ہے	قُيِّدَ	اس پر قید لگائی گئی
مُتَّصِل	ملا ہوا ہونا	عُلُوّ	بلند ہونا	سُقوط	کم ہونا، گرنا، غائب ہونا
مُعَلَّل	پوشیدہ خامیوں کا حامل	مَلَكَةٌ	خصوصیت، صلاحیت	المَرْوِيَّ	روایت کردہ حدیث
شاذٌّ	اجنبی، عجیب وغریب	الْمُروءة	باعزت ہونا	شيخ	استاذ
لذاته	خود اپنی وجہ سے	ضَبْطُ صَدْرٍ	سینے میں محفوظ کرنا	قادحةٌ	الزام یافتہ
يَجْبُرُ	وہ متعین کرتا ہے	استحضار	حاضر کرنا، یاد آجانا	أَرْجَح	قابل ترجیح

ثُمَّ الْمردودُ[1]: إِمَّا أَنْ يكونَ لِسَقْطٍ أَوْ طَعْنٍ. والسَّقْطُ[2] إِمَّا أَنْ يَكونَ مِنْ مَبادئِ السَّنَدِ مِن تصرُّفِ مُصَنِّفٍ، أو من آخرِهِ بعدَ التَّابعيِّ، أَو غيرَ ذلك، فالأَوَّلُ: المُعَلَّقُ.[3]

1. ثُمَّ المردودُ وموجبُ الرَّدِّ، إمَّا أَنْ يكونَ لِسَقْطٍ من إسناد أَوْ طَعْنٍ من إسناد فِي رَاوٍ على اختلاف وُجوه الطَّعْنِ، أَعَمُّ من أَنْ يكونَ لأمْرٍ يرجِعُ إِلَى دِيانة الرَّاوي أَوْ إِلى ضبْطه.

2. والسَّقْطُ إِمَّا أَنْ يَكونَ مِنْ مَبادئِ السَّنَدِ مِن تصرُّفِ مُصَنِّفٍ، أو من آخرِهِ؛ أي: الإِسنادِ بعدَ التَّابعيِّ، أَو غيرَ ذلك. A

3. فالأوَّلُ: المُعَلَّقُ سواءٌ كانَ السَّاقطُ واحداً أَو أَكثرَ. وبينَهُ وبينَ المُعْضَلِ الآتي ذِكْرُهُ عمومٌ وخُصوصٌ مِن وجْه. فمنْ حيثُ تعريفُ "الْمُعْضَل" بأَنَّهُ سقطَ منهُ اثنان فصاعداً يجتَمِعُ مع بعضِ صُوَرِ المُعَلَّقِ. ومِن حيثُ تقييدُ المُعَلَّقِ بأَنَّه من تصرُّفِ مُصَنِّفٍ من مبادئِ السَّنَدِ يفترِقُ منهُ، إِذْ هُوَ أَعَمُّ من ذلك. و من صُوَرِ المُعَلَّقِ: أَنْ يُحْذَفَ جميعُ السَّنَدِ، وَيُقالَ مثلاً : قالَ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وآله وسلَّمَ. ومنها: أَنْ يُحذَفَ جميع السند إلاَّ الصَّحابيَّ أَوْ إلاَّ الصَّحابيَّ والتَّابعيَّ معاً. ومنها: أَنْ يَحْذِفَ مَن حَدَّثَهُ ويُضيفَهُ إِلى مَنْ فوقَهُ، فإِنْ كانَ مَن فوقَه شيخاً لذلك المصنِّف؛ فقد اختُلِفَ فيه: هَل يُسمَّى تعليقاً أَوْ لاَ؟ والصَّحيحُ فِي هذا: التَّفصيلُ: فإِنْ عُرِفَ بالنَّصِّ أَو الاستِقْراءِ أَنَّ كان فاعِلَ ذلك مُدَلِّسٌ قضي به، وإِلاَّ فتعليقٌ. B

A۔ حدیث کو مسترد کرنے کی دو بنیادی وجوہات ہوتی ہیں۔ (۱) اس کا کوئی راوی نامعلوم ہو۔ (۲) حدیث کے کسی راوی پر بددیانتی، جھوٹ وغیرہ کا الزام ہو یا پھر اس کے بارے میں مشہور ہو کہ وہ حدیث کو حافظے کی کمزوری یا کسی اور وجہ سے صحیح طرح محفوظ نہیں رکھ سکا۔ B۔ اگر حدیث کا کوئی ایک راوی نامعلوم ہو تو اسے "معلق" حدیث کہتے ہیں۔ یہ عمومی اصطلاح ہے۔ اگر دو راوی نامعلوم ہوں تو اسے "معضل" حدیث کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی راوی کا نام چھپائے تو ایسی حدیث کو "مدلس" کہتے ہیں اور تدلیس کرنے والے کو "مدلِّس" کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَقْطٍ	گرنا، کم ہونا، غائب ہونا	رَاوٍ	راوی	يُضيفَ	اس نے تعلق قائم کیا
طَعْنٍ	الزام، طعنہ	دِيانة	دیانتداری	تعليقاً	حدیث کا معلق ہونا
تصرُّفِ	تصرف کرنا	المُعْضَلِ	مشکل	النَّصِّ	واضح عبارت، بیان
مَبادئ	آغاز	يُحْذَفَ	اسے حذف کیا جاتا ہے	الاستِقْراء	استقراء، منطقی عمل
المُعَلَّقُ	لٹکا ہوا، معلق	حَدَّثَهُ	اس نے اس سے حدیث بیان کی	مُدَلِّسٌ	تدلیس کرنے والا

والثَّاني: المُرْسَلُ [1]

1. والثَّاني: وهو ما سَقَطَ من آخره مَن بعدَ التَّابعيِّ هو المُرْسَلُ. وصورتُه أَنْ يقولَ التابعيُّ سواءٌ كانَ كبيْراً أو صغيْراً قالَ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ كذا، أو فعَلَ كذا، أو فُعِلَ بحَضرَته كذا، أو نحوُ ذلك. A

وإنَّما ذُكِرَ في قسمِ الْمَردود للجَهْلِ بحال الْمَحذُوف؛ لأَنَّه يُحتَمَلُ أَنْ يكونَ صحابيّاً، ويُحتَمَلُ أَنْ يكونَ تابعيّاً، وعلى الثَّاني يُحتَمَلُ أَنْ يكونَ ضَعيفاً، ويُحتَمَلُ أَنْ يكونَ ثقةً، وعلى الثَّاني يُحتَمَلُ أَنْ يكونَ حَمَلَ عن صحابيٍّ، ويُحتَمَلُ أَنْ يكونَ حَمَلَ عن تابعيٍّ آخَرَ، وعلى الثَّاني فيعودُ الاحتمالُ السَّابقُ. ويتعدَّدُ و أَمَّا بالتَّجويزِ العقليِّ، فإلى ما لا نِهايةَ لهُ، وأَمَّا بالاستقراءِ؛ فإلى ستَّةٍ أَو سبعة، وهو أَكثرُ ما وُجِدَ من رواية بعضِ التَّابعينَ عن بعضٍ.

فإنْ عُرِفَ من عادة التَّابعيِّ أَنَّه لا يُرسِلُ إلاَّ عن ثِقةٍ؛ فذهَبَ جُمهورُ الْمحدِّثينَ إلى التوقُّفِ؛ لبقاءِ الاحتمالِ، وهُو أَحدُ قولَيْ أَحْمدَ. B

وثانيهما – وهُو قولُ المالكيِّينَ والكوفيِّينَ – يُقْبَلُ مُطْلَقاً. وقالَ الشَّافعيُّ: يُقْبَلُ إِن اعْتَضَدَ بمجيئه من وجْه آخَرَ يُباينُ الطُّرُقَ الأولى مُسْنَداً كانَ أَو مُرْسَلاً؛ ليترجَّحَ احتمالُ كونِ الْمحذوف ثقةً في نفسِ الأمرِ. ونقلَ أَبو بكرٍ الرَّازيُّ من الحنفيَّة وأبو الوليدِ الباجِيُّ مِن المالكيَّةِ أَنَّ الرَّاويَ إذا كانَ يُرْسِلُ عنِ الثِّقات وغيرِهم لا يُقْبَلُ مُرسَلُه اتِّفاقاً.

A۔ "مرسل" ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس میں کوئی تابعی، صحابی کا نام لیے بغیر حدیث بیان کر دے۔ ایسی حدیث میں یہ احتمال ہوتا ہے کہ اس تابعی نے حدیث کو کسی اور تابعی سے سنا ہو گا اور ممکن ہے کہ وہ تابعی قابل اعتماد نہ ہو۔ اس لئے مرسل حدیث ناقابل قبول ہوتی ہے۔ B۔ اگر کسی قابل اعتماد تابعی کے بارے میں یہ بات معلوم ہو کہ وہ صرف صحابہ سے مرسل حدیث روایت کرتا ہے، تو اس صورت میں بھی حدیث کو قبول کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اختلاف ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المُرْسَلُ	جس پہنچایا گیا ہو	المالِكيِّينَ	فقہ مالکی کے پیروکار	يُبايِنُ	وہ مختلف ہے
بحضرتِه	اس کی موجودگی میں	الكوفيِّينَ	اہل کوفہ، فقہ حنفی	مُسْنَداً	مکمل سند والی حدیث
يُرسِلُ	وہ مرسل حدیث بیان کرتا ہے	اعْتَضَدَ	وہ حمایت کرتا ہے	ليترجَّحَ	تاکہ وہ غالب ہو جائے

وَالثَّالثُ: إنْ كانَ باثنَيْنِ فصاعداً مَعَ التَّوالي؛ فهو الْمُعْضَلُ [1]، وإلاَّ فهُو الْمُنْقَطِعُ، ثُم قد يَكُون واضِحًا [2] أو خَفيًّا: فالأولُ: يُدْرَكُ بعَدمِ التَّلاقي، وَمِن ثَمَّ احْتِيجَ إلى التَّاريخِ. وَالثَّاني: الْمُدَلَّسُ[3] ويَرِدُ بِصيغَةٍ تَحْتَمِلُ اللُّقِيَّ كَـ عَن وَقَالَ.

1. وَالقسمُ الثَّالثُ من أَقسامِ السَّقْطِ من الإسناد إنْ كانَ باثنَيْنِ فصاعداً مَعَ التَّوالي؛ فهو الْمُعْضَلُ، وإلاَّ فإنْ كانَ السَّقْطُ باثنين غيرِ متوالِيَيْنِ فِي مَوضِعَيْنِ مثلاً؛ فهُوَ الْمُنْقَطِعُ، وكذا إنْ سَقَطَ واحدٌ فقط، أَو أكثرُ من اثنين، لَكنَّه بشرط عدم التَّوالي.

2. ثُمَّ إنَّ السَّقطَ من الإسناد قدْ يَكونُ واضحاً يَحصُلُ الاشْتراكُ في معرفَته ككَوْنِ الرَّاوي مثلاً لَم يُعْاصِرْ مَن روى عنهُ أَوْ يكونُ خَفيّاً؛ فلا يُدْرِكُهُ إلاَّ الأَئمَّةُ الْحُذَّاقُ الْمُطَّلعونَ على طُرُقِ الحديثِ وعِلَلِ الأسانيد. فالأَوَّلُ وهُو الواضحُ يُدْرَكُ بعَدمِ التَّلاقي بينَ الرَّاوي وشيخه بكونه لَمْ يُدْرِكْ عَصْرَهُ أَو أَدْرَكَهُ لَكنَّهما لم يَجْتَمعا، وليستْ لهُ منهُ إجازةٌ ولا وِجَادَةٌ [A]. ومنْ ثَمَّ احْتيجَ إلى التَّاريخِ لتضمُّنه تحريرَ مواليد الرُّواة ووَفياتهِم وأَوقاتِ طَلَبِهِم وارْتحالِهِم. وقد افْتُضِحَ أَقوامٌ ادَّعَوا الرِّوايةَ عَن شيوخٍ ظهرَ بالتَّاريخِ كَذِبُ دعْواهُم.

3. وَالقسمُ الثَّاني: وهو الْخَفيُّ المُدَلَّسُ؛ بفتحِ اللاَّمِ، سُمِّي بذلك لكون الرَّاوي لَم يُسَمِّ مَن حَدَّثَهُ، وأَوهَمَ سَمَاعَهُ للحَديث ممَّن لم يُحَدِّثْهُ به. واشْتقاقُهُ مِن الدَّلَسِ – بالتَّحريكِ – وهو اختلاطُ الظَّلامِ بالنُّورِ، سُمِّيَ بذلكَ لاشتراكِهِما فِي الْخَفاءِ.

A۔ "اجازۃ" کا مطلب ہے کہ ایک استاذ اپنے شاگرد کو حدیث سنائے بغیر اسے خود سے حدیث روایت کرنے کی اجازت دے دے۔ ایسا عموماً اعتماد کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ "وجادہ" کا معنی ہے کہ کسی شخص کو مصنف کی تحریر میں حدیث لکھی مل جائے اور وہ اس کی بنیاد پر حدیث روایت کرے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان دونوں کے مابین صدیوں کا فاصلہ ہو۔ ایسی صورت میں یہ اعتماد کرنا ضروری ہے کہ تحریر واقعی مصنف کی ہے۔ جدید دور میں کچھ سائنسی ٹسٹ وغیرہ کے ذریعے اس کا تعین ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّوالي	تسلسل میں ہونا	الْحُذَّاقُ	ماہر۔ حاذق کی جمع	ارْتِحالِ	سفر کرنا
يُدْرَكُ	اسے جانا جاتا ہے	تضمُّنه	اس میں شامل کرنا	افْتُضِحَ	اسے واضح بیان کیا گیا
التَّلاقي	ملاقات	مواليد	پیدائش کی جگہ اور وقت	ادَّعَوا	انہوں نے دعوی کیا
احْتِيجَ	اس کی ضرورت ہے	وَفياتِ	تاریخ وفات	أَوهَمَ	اس نے وہم پیدا کیا

وكَذا المُرْسَلُ [1] الخَفِيُّ مِنْ مُعاصِرٍ لَمْ يَلْقَ

1. وكَذا المُرْسَلُ الخَفِيُّ [A] إذا صَدَرَ مِنْ مُعاصِرٍ لَمْ يَلْقَ مَن حَدَّثَ عنهُ، بل بينَه وبينَه واسطةٌ. والفَرْقُ بينَ المُدَلَّسِ والمُرْسَلِ الخفيِّ دقيقٌ حَصَلَ تَحريرُه بما ذُكِرَ هنا: وهو أَنَّ التَّدليسَ يَختصُّ بمَن روى عمَّن عُرِفَ لقاؤهُ إيَّاهُ، فأَمَّا إن عاصَرَهُ ولَم يُعْرَفْ أَنَّه لقِيَهُ؛ فَهُو المُرْسَلُ الخَفِيُّ.

ومَن أَدْخَلَ في تعريفِ التَّدليسِ المُعاصَرَةَ، ولو بغيرِ لُقي؛ لزِمَهُ دُخولُ المُرْسَلِ الخَفِيِّ في تعريفِه. والصَّوابُ التَّفرقةُ بينَهُما. ويدلُّ على أَنَّ اعتبارَ اللُّقي في التَّدليسِ دونَ المُعاصرةِ وحْدَها لابُدَّ منهُ إطْباقُ أَهلِ العلمِ بالحديثِ على أَنَّ روايةَ المُخضْرَمينَ [B] كأَبي عُثمانَ النَّهْديِّ وقَيسِ بنِ أَبي حازمٍ عن النبيِّ صلَّى اللهُ عليه وآله وسلَّمَ مِن قبيلِ الإرسالِ لا من قَبيلِ التَّدليس. ولو كانَ مجرَّدُ المُعاصرةِ يُكْتَفى به في التَّدليسِ؛ لكانَ هؤلاءِ مُدلِّسينَ لأَنَّهُم عاصَروا النبيَّ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ قطعاً، ولكنْ لَمْ يُعْرَفْ هل لَقوهُ أَمْ لا؟

وممَّن قالَ باشْتراطِ اللِّقاءِ في التَّدليسِ، الإمامُ الشافعيُّ وأَبو بكرٍ البزَّارُ، وكلامُ الخطيبِ في يقتَضيه، وهُو المُعْتَمَدُ. ويُعْرَفُ عدمُ المُلاقاةِ بإخبارِه عنْ نفسه بذلك، أَو بجَزْمِ إمامٍ مُطَّلعٍ.... وقد صنَّفَ فيه الخَطيبُ كتابَ "التَّفصيلِ لمُبْهَمِ المراسيلِ"، وكتاب "المزيدِ في مُتَّصِلِ الأَسانيدِ". انْتَهَتْ هُنا حكم أَقسامُ حُكمِ السَّاقِطِ مِن الإسنادِ.

A۔ اگر کوئی شخص عمومی الفاظ استعمال کرتا ہو جیسے "فلاں سے روایت ہے"۔ ان الفاظ سے یہ علم نہیں ہوتا کہ اس شخص نے فلاں سے حدیث کو واقعی سنا بھی تھا کہ نہیں۔ اگر اس شخص کے بارے میں مشہور ہو کہ وہ اس طرح "عن" کہہ کر راویوں کو چھپاتا ہے یعنی تدلیس کرتا ہے تو اس کی "عن" والی روایت کی قبول نہیں کیا جاتا۔ تدلیس کی ایک دلچسپ شکل "مرسل خفی" ہے۔ اگر کوئی شخص زید یہ کہتا ہے کہ "خالد سے روایت ہے"۔ زید اور خالد دونوں ہم عصر ہیں مگر مختلف ملکوں یا شہروں میں رہتے ہیں اور یہ علم نہیں کہ ان کی آپس میں ملاقات بھی ہوئی یا نہیں۔ ایسی احادیث کو بھی قبول نہیں کیا جاتا کیونکہ زید اور خالد کے مابین تعلق پوشیدہ ہوتا ہے۔ B۔ "مخضرمین" ایسے لوگوں کو کہتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تھے مگر ان کی ملاقات آپ سے نہ ہو سکی۔ اگر یہ مرسل حدیث بیان کریں تو اسے قبول کر لیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے حدیث کو لازماً کسی صحابی سے سنا ہو گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ قابل اعتماد ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعاصِرٍ	ہم عصر، ہم زمانہ	واسِطَةٌ	واسطہ	إمامٍ	امام (بڑا ماہر)
لَمْ يَلْقَ	وہ اس سے نہ ملا	جَزْمِ	زور دینا، تاکید کرنا	مُطَّلِعٍ	جسے اطلاع ہو

ثُمَّ الطَّعْنُ* امّا أن يكونُ لكَذب الرَّاوي[1] أو تُهْمَته[2] بذلكَ؛ أَو فُحْش غَلَطه[3]؛ أَو غفْلَته[4] أَو فسْقه[5]؛ أَو وَهَمه[6] أَو مُخالَفَته[7] أَو جهالَته[8]؛ أَو بدْعَته[9] أَو سوء حفْظه[10].

* ثُمَّ الطَّعْنُ A يكونُ بعشرة أَشياءَ، بعضُها يكون أَشدُّ فِي القَدْحِ من بعضٍ، خَمسةٌ منها تتعلَّقُ بالعدالَة، وخَمسةٌ تتعلَّقُ بالضَّبْط. ولَم يَحْصُلِ الاعتناءُ بتمييز أَحد القسمينِ من الآخَرِ لمَصلحةٍ اقْتَضَتْ ذلك، وهي ترتيبُها على الأَشدِّ فالأَشدِّ فِي موجَب الرَّدَّ على سَبيلِ التَّدَلِّي؛

1، 2. لأنَّ الطَّعْنَ إمَّا أَنْ يكونَ: لكَذب الرَّاوي فِي الحديث النبويِّ بأَنْ يرويَ عنهُ صلَّى اللهُ عليه وآله وسلَّمَ ما لَمْ يَقُلْهُ متعمِّداً لذلكَ. أو تُهْمَته بذلكَ؛ بأَنْ لا يُرْوى ذلك الحديثُ إلاَّ من جهته ويكونَ مُخالفاً للقواعد المعلومة، وكذا مَنْ عُرِفَ بالكذب فِي كلامه، و إِنْ لم يَظْهَرْ منهُ وقوعُ ذلك فِي الحَديث النبويِّ، وهذا دُونَ الأَوَّل.

3، 4، 5. أَو فُحْشِ غَلَطه؛ أي: كَثْرَته. أَو غَفْلَته عن الإِتْقان. أَو فسْقه؛ أي: بالفعلِ والقَوْلِ ممَّا لا يبلُغُ الكُفْرَ.

6، 7، 8. أَو مُخالَفَته؛ أَي: للثِّقات. أو جَهالَته؛ أي بأَنْ لا يُعْرَفَ فيه تعديلٌ و لا تَجريحٌ مُعيَّنٌ.

9، 10. أَو بدْعته، وهي اعتقادُ ما أُحْدثَ على خلاف المَعروف عن النبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ، لا بمعانَدَة، بل بنَوْعِ شبهةٍ. أَو سوءِ حفْظه، وهِيَ عبارةٌ عن أَنْ لا يكونَ غَلَطُهُ أَقلَّ من إِصابته.

A۔ کسی راوی کی بیان کردہ حدیث کو قبول نہ کرنے کی وجوہات دس ہیں۔ پانچ کا تعلق اس راوی کے کردار سے ہے اور پانچ کا تعلق اس کے ضبط (حدیث کو محفوظ رکھنے سے) سے: (۱) راوی جھوٹی حدیثیں گھڑنے کے لئے مشہور ہو۔ (۲) راوی پر جھوٹی احادیث گھڑنے کا الزام ہو۔ (۳) راوی بہت غلطیاں کرتا ہو۔ (۴) راوی غیر محتاط ہو۔ (۵) راوی میں کوئی اخلاقی برائی ہو۔ ضبط سے متعلق خصوصیات یہ ہیں: (۱) راوی شک اور وہم کا شکار ہو۔ (۲) راوی ایسی حدیث بیان کرتا ہو جو دیگر مستند راویوں کی بیان کردہ حدیث کے خلاف مفہوم پیش کرتی ہو۔ (۳) راوی کے بارے میں علم نہ ہو۔ (۴) راوی کسی بدعت کا مرتکب ہو۔ (۵) راوی کا حافظہ کمزور ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
العدالَة	قابل اعتماد ہونا	تمييز	فرق کرنا	تعديلٌ	قابل اعتماد قرار دینا
الاعتناءُ	توجہ کرنا	التَّدلِّي	اہم سے غیر اہم کی ترتیب	تَجريحٌ	نا قابل اعتماد قرار دینا
		الإِتْقان	مہارت، احتیاط	معانَدَة	دشمنی

(1) فالأوَلُ "الْمَوضُوعُ"[A]. (2) والثاني "الْمَترُوكُ". (3) والثالث: "الْمُنكَرُ" عَلَى رَأيٍ. (4-5) وكذا الرابعُ والخامسُ. (6) ثُم الوَهمُ إنْ اطُّلِعَ عليه بِالقَرائِنِ وجَمعِ الطُّرُقِ فهو "الْمُعَلَّلُ".

(7) ثُم المخالفة إن كانت بتَغييرِ السِّيَاقِ الإسناد، "فمُدرَجٌ" أو بتَقديْمٍ أو تأخيرٍ في الأسْماءِ "فالْمَقلُوبُ" أو بزِيادة راوٍ "فالْمَزيدُ في مُتَّصلِ الأسانيدَ" أو بإبدَاله ولا مُرَجَّحٍ "فالْمُضطَرِبُ". أو بتغييْرِ حروف مع بقاءِ صورة الْخَطِّ في السياق "فالْمُصَحَّفُ" فِي النُقَطِ و "الْمُحَرَّفُ" في الشكلِ.... (8) ثُم الجهالَةُ وسببُها أن الراوىَ قد تَكثُرُ نُعُوتَهُ من اسمٍ او كُنِيَّةٍ أو لقبٍ أو حِرفَةٍ الخ فيذكُرُ بغير ما اشتُهِرَ به لِغَرضٍ وصَنَّفُوا فيه الْمُوضَّحِ.

(9) ثُم البدعَةُ إما بمُكَفِّرٍ أو بمُفَسِّقٍ فالأول لا يقبل صاحبُهَا الْجَمهُورُ والثانيُ يُقبَلُ مَن لَم يَكُن داعيَةٌ إلى بدعَته. (10) ثُم سوءُ الحِفظِ إن كان لازمًا للراوى فِي جَميعِ حَالاته فالشاذُ على رَأى أو طَارِئًا "فالْمُختَلَطُ".

A۔ اوپر بیان کردہ راویوں کی ۱۰ خصوصیات کی باعث مسترد کی جانے والی احادیث کو الگ الگ نام دیے گئے ہیں۔ وہ یہ ہیں:
(۱) موضوع: یعنی گھڑی ہوئی جعلی حدیثیں۔ (۲) متروک: ایسی حدیث جس کے راوی پر حدیث گھڑنے کا الزام ہو۔ (۳، ۴، ۵) منکر: یہ وہ حدیث ہے جس کا راوی غلطیاں کرتا ہو، غیر محتاط ہو یا اس کے کردار میں کوئی خامی ہو۔ عسقلانی نے ان سب کو "منکر" کا نام دیا ہے۔ دیگر ماہرین کے ہاں اسکی تعریف کچھ مختلف ہے۔ (۶) معلل: جس حدیث کا کوئی راوی وہمی ہو۔ (۷) راوی بکثرت غلطیاں کرتا ہو تو اس کی بیان کردہ حدیث کے مختلف نام ہیں۔ مدرج: جس حدیث کے الفاظ میں کچھ فرق ہو۔ مقلوب: جس میں راویوں کے نام آگے پیچھے ہو جائیں۔ مزید فی متصل الاسانید: جس میں راویوں کے ناموں میں غلطی سے زیادہ ہو جائیں۔ مصحف: جس میں حروف کے نقطے آگے پیچھے لگ جائیں۔ محرف: جس حدیث کو لکھنے میں غلطی ہو جائے۔
(۸) وہ حدیث جس کے راویوں کے نام صحیح طرح بیان نہ کیے جائیں۔ ایسا اس صورت میں ہوتا ہے جب کسی شخص کے کئی نام ہوں۔ ایسی حدیث کا کوئی خاص نام نہیں ہے۔ (۹) ایسی حدیث جس کا راوی کوئی بدعتی ہو اور اپنی بدعت کی طرف دعوت بھی دیتا ہو۔ (۱۰) ایسی حدیث جس کے راوی کا حافظہ خراب ہو۔ اگر یہ مستقل مسئلہ ہو تو اس حدیث کو "شاذ" اور اگر عارضی مسئلہ ہو تو اسے "مختلط" کہا جاتا ہے۔ دیگر ماہرین کے نزدیک ان اصطلاحات کی تعریف میں کچھ فرق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إبدَالِ	تبدیل کرنا	نُعُوتَ	بیانات	مُفَسِّقٍ	فاسق قرار دیا جانے والا عمل
لا مُرَجَّحٍ	اسے ترجیح دینا ممکن نہیں	الْمُوَضَّح	واضح	داعِيَةٌ	دعوت دینے والا
الْخَطِّ	تحریر، لکھائی	مُكَفِّرٍ	کافر قرار دیا جانے والا عمل	طَارِئًا	عارضی طور پر طاری ہونا

ثُم الإسنادُ إمَّا أَنْ يَنتَهِي إلى النَّبيِّ صلَّى اللهُ عليه وآله وسلَّمَ، تَصْريْحاً أَوْ حُكْماً من قوله أَوْ فعْله أو تَقريرِه. أَوْ إلى الصَّحابيِّ كَذلكَ وهُو: مَنْ لَقِيَ النَّبيِّ صَلَّى اللهُ تَعالى عليه وآله وسلَّمَ مؤمناً به وماتَ عَلَى الإسلامِ... أَوْ تنتهي غايةُ الإسناد إلى التَّابعيَ، وهو مَنْ لَقيَ الصَّحابيَّ كذلكَ. فالأوَّلُ المَرْفوعُ والثَّاني: هو المَوْقوفُ والثَّالثُ: المَقْطوعُ A. ومَنْ دُونَ التَّابِعيِّ فيه مِثْلُهُ؛ ويُقالُ للأخيرينِ: الأَثَرُ. والمُسْنَدُ مرفوعُ صَحابيٍّ بِسَنَدٍ ظاهِرُهُ الاتِّصالُ....

وصِيَغُ الأَدَاء المشارُ إليها على ثمان مراتبَ: (1) الأولى: سَمِعْتُ وحدَّثَني. (2) ثُمَّ: أَخبَرَنِي وقَرَأْتُ عليه؛ (3) ثمَّ: قُرئَ عَلَيْه وأَنَا أَسْمَعُ؛ (4) ثمَّ: أَنْبَأَنِي؛ (5) ثُمَّ: ناوَلَنِي؛ (6) ثمَّ: شافَهَنِي؛ (7) ثُمَّ: كَتَبَ إلَيَّ؛ (8) ثُمَّ: عَنْ ونَحْوُها. B

فالأوَّلان لِمَن سَمِعَ وَحْدَهُ من لَفظ الشَّيْخ... وأوَّلُها أَصْرَحُها وأَرْفَعُها الإمْلاء. والثَّالثُ والرَّابعُ لِمَنْ قرأَ بنَفْسه على الشَّيخ. فإنْ جَمَعَ (كَأَنْ يقولَ أَخْبَرَنا، أَو: قَرَأْنا عليه) ؛ فهو كَالْخامس... وَأَطْلَقُوا المُشافَهَةَ في الإجازَة المُتَلَفَّظ بها، وَالمُكاتَبَةَ في الإجازَة المَكْتُوب بها. واشْتَرَطُوا في صحَّة الرِّواية بالمُناوَلَة اقْترانَها بالإذْن بالرِّواية، وهيَ أَرْفَعُ أَنْواعِ الإجازَةِ... وَكَذا اشْتَرَطُوا الإِذْنَ في الوِجادَة.. وَكَذا الوَصيَّةُ بالكِتَاب و في الإِعْلام.

A۔ حدیث کی یہ تقسیم اس کی اصل کے اعتبار سے ہے۔ اگر حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہو تو اسے "مرفوع" کہا جاتا ہے۔ کسی صحابی کی بات کو "موقوف" کہا جاتا ہے اور اگر یہ کسی تابعی یا تبع تابعی کی بات ہو تو اسے "مقطوع" کہتے ہیں۔

B۔ یہاں مصنف نے استاذ سے شاگرد کو حدیث منتقل کرنے کے مختلف طریقوں کا ذکر کیا ہے۔ اس کے لئے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔(۱) میں نے سنا، انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی۔(۲) انہوں نے مجھے خبر دی، میں نے ان کے سامنے پڑھا۔(۳) اس حدیث کو ان کے سامنے پڑھا گیا جبکہ میں سن رہا تھا۔(۴) انہوں نے مجھے خبر سنائی۔(۵) انہوں نے مجھے یہ حدیث دی۔(۶) انہوں نے مجھے اجازت دی۔(۷) انہوں نے مجھے لکھ کر دی۔(۸) اس حدیث کو ان سے روایت کیا گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقريرِ	خاموش رہ کر منظور کرنا	ناوَلَني	اس نے مجھے دیا	المُتَلَفَّظِ	زبانی
غايَةُ	مقصد	أَصْرَحُها	زیادہ واضح اور متعین	المُناوَلَة	دینا
صِيَغُ الأَدَاءِ	ادا کرنے کا طریقہ	الإِمْلاء	املاء کروانا	اقْتِرانَها	اسے ملانا
المُشارُ	جس کی طرف اشارہ ہو	المُشافَهَةَ	زبانی اجازت دینا	الإِعْلامِ	نوٹس دینا

سبق 12A: لفیف

تعمیر شخصیت
اپنے والدین کا خیال رکھیے۔ انہوں نے آپ کے لئے بہت کچھ کیا ہے۔

اگر کسی مادے کے تین میں سے دو حروف "ی" یا "و" ہوں تو اسے لفیف کہتے ہیں۔

آپ کو لفیف کے لئے علیحدہ قوانین سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے لئے وہی قوانین کافی ہیں جو آپ پہلے سیکھ چکے ہیں۔

- ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے کہ "و / ی" ، ف اور ع کلمہ پر آ جائیں۔ بعض ایسے اسم ہیں جو اس طرح سے استعمال ہوتے ہیں مگر ان سے فعل اخذ نہیں کیے جاتے جیسے وَيلٌ، يَومٌ وغیرہ۔
- اگر "و / ی" ، ف اور ل کلمہ پر آ جائیں تو اسے "لفیف مفروق" کہا جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ "مثال" کی طرح ہوتا ہے اور دوسرے اعتبار سے "ناقص" کی طرح۔ اس وجہ سے مثال اور ناقص دونوں کے قوانین کا اطلاق اس پر ہوتا ہے۔
- جب مثال اور ناقص دونوں کے قوانین کا امر حاضر معلوم میں اطلاق ہوتا ہے تو ف اور ل کلمہ دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے اور باقی صرف ع کلمہ رہ جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ و ق ي (بچانا): اوْقِيْ ← ق
- اگر "و / ی" ، ع اور ل کلمہ پر آ جائیں تو اسے "لفیف مقرون" کہا جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ "اجوف" کی طرح ہوتا ہے اور دوسرے اعتبار سے "ناقص" کی طرح۔ اس وجہ سے ان دونوں کے قوانین کا اطلاق اس پر کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ع کلمہ پر "و" اور ل کلمہ پر "ی" آتا ہے جیسے غَوىٰ يَغْوِيْ (بہکنا)، سَوِيَ يَسْوَى (برابر ہونا) وغیرہ۔
- بعض اوقات "و / ی" کسی مادے میں دو بار آ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں انہیں مدغم کرنا یا نہ کرنا دونوں جائز ہوتے ہیں جیسے حَيِيَ يَحْيَى (زندہ ہونا)، عَيِيَ يَعْيَيْ (تھکا ہوا ہونا)۔ انہیں حَيَّ يَحْيَّ، عَيَّ يَعَيَّ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آج کا اصول:
لفظ کُلٌّ کو اس لئے استعمال کیا جاتا ہے تا کہ یہ تاکید کی جا سکے کہ کوئی کام سب لوگوں نے کیا جیسے فَسَجَدَ الْمَلاَئِكَةُ كُلُّهُمْ (سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے! تخلیقی صلاحیت کو بہتر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ طے شدہ باتوں سے ہٹ کر سوچیے:

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

سبق 12A: لفیف

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

مادہ	ألفاظ	معني	مادہ	ألفاظ	معني
س و ي	سَوِيَ يَسْوَى	برابر ہونا، ترتیب میں ہونا	ح ي ي	حَيِيَ يَحْيَى	زندہ رہنا
تفعیل	تَسْوِيَةٌ	برابر کرنا، ترتیب میں لانا	إفعال	إِحْيَاءٌ	زندہ کرنا
افتِعال	اسْتِوَاءٌ عَلَى	غالب ہونا	تفعیل	تَحِيَّةٌ	سلام کرنا
افتِعال	اسْتِوَاءٌ إِلَى	توجہ کرنا	استفعال	اسْتِحْيَاءٌ	زندگی مانگنا، حیا کرنا
و ف ي	وَفَى يَفِي	پورا کرنا	ہ و ي	هَوَى يَهْوِي	گرنا
إفعال	إِيفَاءٌ	پورا کرنا		هَوِيَ يَهْوَى	پسند کرنا، مائل ہونا
تفعیل	تَوْفِيَةٌ	مکمل ذمہ داری ادا کرنا	ع ي ي	عَيِيَ يَعْيَى	تھک جانا
تفعل	تَوَفَّى	فوت ہو جانا، پورا لینا	و ع ي	وَعَى يَعِي	سمجھنا، یاد کرنا
ل و ي	لَوَى يَلْوِي	بل کھانا	و ق ي	وَقَى يَقِي	بچانا
تفعیل	تَلْوِيَةٌ	پیچیدہ کرنا، بل دار کرنا	افتعال	اتِّقَاءٌ	بچنا، احتیاط کرنا

آج کا اصول:

کسی شخص کی نسبت اس کے ملک، قبیلے، پیشے، شہر یا کسی اور چیز کی طرف کرنے کے لئے عربی میں يّ استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں اس کی جگہ سادہ "ی" استعمال ہوتی ہے۔ اسے یاء النسب کہتے ہیں۔ مثلاً عَرَبِيٌّ (عربی)، باكستانيٌّ (پاکستانی)، أوربِيٌّ (یورپی)، قرَشيٌّ (قریشی)، حَرَبِيٌّ (جنگجو)، عَجَمِيٌّ (عجمی) وغیرہ۔ خواتین کے لئے گول ۃ بھی لگا دی جاتی ہے جیسے قرَشِيَّةٌ (قریشی خاتون) وغیرہ۔

سبق 12A: لفیف

عربي	اردو	تبدیلی
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لا يُؤْمِنُونَ	یقیناً وہ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے ___ ہے کہ آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں، وہ ایمان نہ لائیں گے	سَوَايٌ ← سَوَاءٌ
مَنْ يَتَبَدَّلْ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ	جس نے کفر کو ایمان کے بدلے تبدیل کر لیا تو وہ ___ سے بھٹک گیا	
يَوْمَئذ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمْ الأَرْضُ وَلا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثاً	جنہوں نے کفر اور رسول کی نافرمانی کی، وہ اس چاہیں گے کہ زمین ان کے لئے ___ اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے	
إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ	یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا، پھر عرش کی جانب ___	
لا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ	وہ اللہ کے نزدیک ___	
وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم یا تو ضرور تمہیں دکھائیں گے جو ہم نے ان کے لئے تیار کر رکھا ہے یا پھر تمہیں ___	
أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں ___ اور مجھے مومن ہونے کا حکم دیا گیا ہے	
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولاً. وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ	وعدے کو ___، یقیناً وعدے کے بارے میں سوال ہو گا۔ جب تم پیائش کرو تو پیائش کو ___ اور صحیح ترازو سے وزن کرو	

سبق 12A: لفیف

عربي	اردو	تبدیلی
يَوْمَئِذ يُوَفِّيهِمْ اللَّهُ دِينَهُمْ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ	اس دن انہیں اللہ انہیں ___ حق کے ساتھ اور وہ جانتے ہیں کہ اللہ حق ہے اور واضح کرنے والا ہے	
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْماً كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً	وہ نذر کو ___ اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس خوف پھیلا ہوا ہے	
وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لا تُظْلَمُونَ	جو کچھ تم بھلائی کے ساتھ خرچ کرتے ہو، وہ تمہیں ___ اور تم پر ظلم نہ کیا جائے گا	
وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنْ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنْ الْكِتَابِ	یقیناً ان میں سے ایک گروہ اپنی زبانوں کو (اللہ کی) کتاب پڑھتے ہوئے ___ تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے جبکہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہے	
وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً	اگر ___ یا منہ پھیرو تو اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو	
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ	جب ان سے کہا گیا کہ آؤ، رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت کی دعا کریں تو اپنے سروں کو ___ اور آپ نے انہیں تکبر کے ساتھ روکتے دیکھا	
أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى	کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردے کو ___	
إِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا	یقیناً اللہ اس سے ___ کہ وہ کوئی مثال بیان کرے، خواہ مچھر کی ہو یا اس سے بڑی کسی چیز کی	

سبق 12A: لفیف

عربي	اردو	تبدیلی
وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الإِنسَانَ لَكَفُورٌ	وہی ہے جس نے تمہیں ___، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں ___، یقیناً انسان بڑا ہی ناشکرا ہے	
اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ	اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ___ اور قائم ہے	
وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا	جب ___ تو اچھے طریقے سے ___ یا اسی کو لوٹا دو	
دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلامٌ	اس میں ان کی دعا ہے، اے اللہ! تو پاک ہے اور ان کی ___ اس (جنت) میں سلام ہو گی	
أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لا تَهْوَى أَنفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ	تو جب کبھی بھی کوئی رسول تمہارے پاس آیا جسے تمہاری نفسانی خواہشات نے ___ تو تم نے تکبر کیا، تو (انکے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور دوسرے گروہ کو تم نے قتل کیا	
فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنْ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنْ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ	تو لوگوں کے دلوں کو ان کی جانب ___ اور انہیں پھلوں سے رزق دے تا کہ وہ شکر گزار بنیں	
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنْ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ	جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو گویا کہ وہ آسمان سے گرا، پھر پرندوں نے اسے اچک لیا یا آندھی نے اسے دور لے جا ___	
مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لا يُبْخَسُونَ	جو کوئی دنیاوی زندگی اور اس کی چمک دمک چاہتا ہے، ہم اسے اس کے اعمال کو ___، اور اس میں کمی نہ کی جائے گی	

سبق 12A: لفیف

عربي	اردو	تبدیلی
لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ	ان کے لئے دنیاوی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور اللہ سے کوئی ____ نہیں ہے	
فَأَخَذَهُمْ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ	تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، انہیں اللہ سے کوئی ____ نہیں تھا	
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى بَلَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی وہ ہے جس نے آسمان اور زمین تخلیق کیے اور ان کی تخلیق نے ____، وہ مردوں کو ____ پر قادر ہے۔ ہاں، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے	
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ	تاکہ ہم اسے تمہارے لئے یاد دہانی کا ذریعہ بنائیں اور اس سے تمہارے کان ____	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَاراً وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اپنے اہل و عیال کو آگ سے ____ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے	
أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى. ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى	کیا وہ منی سے ٹپکایا ہوا نطفہ ____؟ پھر وہ لوتھڑا بنا، پھر اس (اللہ) نے بنایا اور پھر ____	
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُتَّقُونَ	وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور وہی ____	
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ	اللہ سے ____ اور جان لو کہ اللہ ____ کے ساتھ ہے	

سبق 12B: مسلمانوں کی پہلی چار صدیوں کی فکری تاریخ: حصہ اول

اس اور اگلے سبق میں ہم شاہ ولی اللہ کی مشہور کتاب "حجۃ اللہ البالغۃ" کے چند ابواب کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت: اپنے دل میں کسی کے خلاف کینہ نہ پالیے۔ یہ انسان کے اندر کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔

بَابٌ أسبابُ اختِلافِ الصحابةِ والتابِعِيْنَ فِي الفُرُوعِ[2] لِشَيخِ وَلِي الله دهلَوِي[1]

إعلَمْ: أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم لَم يَكُنِ الفقهُ فِي زَمَانه الشريف مُدَوَّنًا. ولَم يكن البحثُ فِي الأحكامِ يومَئذ مثلَ بَحثُ هؤلاء الفُقَهَاء حيثُ يَبنُونَ بأقصَى جُهدِهمُ الأركانَ والشُرُوطَ والآدابَ كُلِ شَيءٍ مُمتازًا عن الآخرِ بدَليله، ويَفرُضُونَ الصُوَرَ من صَنَائِعهم ويَتَكَلَّمُونَ على تلك الصورِ الْمَفرُوضَة، ويَحُدُّونَ ما يَقبَلُ الْحد ويَحصُرُونَ ما يَقبَلُ الْحَصرُ إلى غيْر ذلك. أما رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فكان يَتَوَضَّأ فيرَى أصحَابُهُ وُضُوءَهُ، فيأخذون به مِن غيْرِ أنْ يُبَيِّنَ أنّ هذا رُكنٌ وذلك أدَبٌ. وكان يُصَلِّي فيرَونَ صلاتَه فيُصلون كما رَأَوهُ يُصَلِّي.

(۱) شاہ ولی اللہ اٹھارہویں صدی عیسوی کے مشہور ترین اہل علم میں سے ایک ہیں۔ آپ دہلی میں رہتے تھے۔ ۱۱۷۶ھ / ۱۷۶۲ء میں فوت ہوئے۔ ان کی یہ تحریر پہلی چار صدیوں میں فقہی مکاتب فکر کے ارتقاء سے متعلق ہے۔ (۲) اگلا صفحہ دیکھیے۔

آج کا اصول: لفظ "الیک" کو اسم الفعل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہوتا ہے "آپ کے پیش خدمت ہے" جیسے إليكم أمثلةٌ أُخرى (دیگر مثالیں آپ کے پیش خدمت ہیں)، إليك هذا الكتاب (یہ کتاب آپ کے پیش خدمت ہے)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التابِعِيْنَ	صحابہ کے شاگرد	البحثُ	تحقیق	يَفرُضُونَ	وہ فرض کرتے ہیں
الفُرُوعِ	ضمنی اور غیر بنیادی مسائل	يَبنُونَ	وہ بناتے ہیں	الصُوَرَ	صورتیں، صورت حال
لَم يَكُنِ	وہ نہ تھا	أقصَى	بعید ترین، دور کی کوڑی لانا	صَنَائِعهم	ان کے کام
الفقهُ	علم فقہ، شرعی قانون کا علم	جُهدِهمُ	ان کی کوشش	يَحُدُّونَ	وہ حد قائم کرتے ہیں
مُدَوَّنًا	تحریر کردہ، مدون	مُمتازًا	ممتاز، الگ تھلگ	يَحصُرُونَ	وہ محدود کرتے ہیں

وحَجَّ فَرَمَقَ الناسُ حَجَّهُ ففعلوا كما فعل وهذا كان غالبٌ حَالَهُ صلى الله عليه وسلم. ولَم يُبَيِّنْ أنّ فُرُوضَ الوضوءِ ستَّةٌ أو أربَعَةٌ. ولَم يَفرَضْ أنّه يَحتَملُ أنْ يتوضأ إنسانٌ بغيرِ مَوَالاة حتّى يَحكُمُ عليه بالصِّحَة أوِ الفَسَاد إلاّ ما شاء الله. وقَلَّمَا كَانُوا يَسألُونَهُ عَن هذه الأشياء..... قال ابنُ عمر رضي الله عنه: لا تَسأَلْ عمّا لَم يكن فانّي سَمِعتُ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه يَلعَنُ مَن سَأَلَ عمّا لَم يَكُنْ. قال القاسمُ: إنّكم تَسأَلُونَ عَن أشيَاءِ مَا كُنَّا نَسأَلُ عَنها وتَنقُرُونَ...

وكان صلى الله عليه وسلم يَستَفتيه الناسُ في الوَقَائعِ فَيُفتيهم وتَرفَعُ إليه القَضَايَا فَيُقضِي فيها ويَرَى النَاس يفعلون معروفًا فَيُمدحُهُ أو مُنكرًا فَيُنكِرُ عَليه. وما كُلُّ ما أفتى به مستَفتيًا عنه أو قضى به في قَضيةٍ أو أنكَرَهُ على فاعله كان في الاجتماعات. وكذلك كان الشيخانُ أبو بكر وعمر إذا لَم يكن لَهما علم في الْمَسأَلَة يَسألانِ الناسَ عن حديثِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم...

وبالْجُملَة فهذه كانت عَادَتُهُ الكريْمَةُ صلى الله عليه وسلم فرَأى كلُ صحابي ما يَسَّرَهُ الله له مِن عباداته وفَتَاوَاهُ وأقضيَته، فحَفِظَهَا وعَقَلَهَا وعَرَّفَ لكل شيءٍ وجهًا مِن قبلِ حُفُوفِ القَرَائِنِ به.

پچھلے صفحہ سے (۲) دین کا بنیادی حصہ قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں بیان ہو گیا ہے۔ اس کے بارے میں شروع سے لے کر آج تک اہل علم کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ہم سے اسی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اختلافات بعض دینی احکام کی جزئی تفصیلات میں ہوئے ہیں۔ ہمیں ان اختلافات سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ان کے بارے میں ہم سے سوال نہیں ہو گا۔ ہمیں جو نقطہ نظر کتاب و سنت کے قریب لگے اسے اختیار کر لینا چاہیے۔ مصنف نے ان جزئی اور فروعی اختلافات کے ارتقاء کو اس تحریر میں بیان کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرَمَقَ	تو اس نے دیکھا	تَنقُرُونَ	تم تفتیش کرتے ہو	مستَفتيًا	فتویٰ طلب کرنے والا
لَم يُبَيِّنْ	وہ واضح نہ تھا	يَستَفتي	وہ فتویٰ طلب کرتا ہے	بالْجُملَة	مختصر یہ کہ
مَوَالاة	جاری رہنا	الوَقَائِع	واقعات	عَقَلَهَا	وہ اسے سمجھتا ہے
يَحتَملُ	اس میں احتمال ہے	القَضَايَا	عدالتی فیصلے	حُفُوف	گرد و پیش
قَلَّمَا	قلیل ہے کہ	يُمدِحُ	وہ تعریف کرتا ہے	القَرَائِنِ	قرینہ کی جمع، دلائل

فحَملَ بعضُها على الإبَاحَة وبعضُها على الاستحبَاب وبعضُها على النَسخِ، لأمارات وقرائنُ كانت كافِيَةٌ عنده ولَم يكن العُمدَةُ عندهم إلا وِجدَانُ الاطمئنَانُ والثَّلَجَ من غيْرِ التفَات إلى طُرُقِ الاستدلال كما تَرَى الأعرابُ يَفهَمُونَ مَقصُودُ الكلامِ فيما بينهم وتَثَّلَجَ صُدُورَهُم بالتَصرِيحِ والتَلوِيحِ والإيْمَاءِ من حيث لا يَشعُرُون.

فانقَضَى عصرُه الكريْمُ وهم على ذلك. ثُم إنّهم تَفرَّقُوا فِي البلاد. وصار كلُ واحد مُقتَدَى نَاحِيَة من النواحي. فكثُرت الوقائعُ ودَارَتْ الْمسائلُ، فاستَفتُوا فيها فأجَابَ كلُ واحد حَسبُ ما حَفظَهُ أو استَنبَطَهُ. وإنْ لَم يَجد فيما حفظه أو استنبطه ما يُصلِحُ للجواب اجتَهَدَ بِرأيِه [1] وعَرَفَ العلَّةَ التِي أدَارَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم عليها الْحكمَ فِي مَنصُوصَاته. فطَرَدَ الْحُكمَ حَيثُمَا وجدها لا يَألُو جهدًا فِي موافَقَةِ غرضِه عليه الصلاة والسلام. فعِند ذلك وقع الاختلافُ بينهم على ضُرُوبٍ:

(۱) اگلا صفحہ دیکھیے۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
وہ پیدا ہوا	دَارَتْ	دلیل پیش کرنا	استدلال	جائز ہونا	الإبَاحَة
اس کے مطابق جو	حَسبُ ما	دیہاتی	الأعرابُ	مستحب ہونا	استِحبَاب
اس نے استنباط کیا	استَنبَطَ	وہ مطمئن ہوا	تَثَلَجَ	منسوخ ہونا	النَسخِ
اس نے اپنی رائے سے اجتہاد کیا	اجتَهَدَ بِرأيِه	علامات	التَلوِيحِ	نشانیاں، علامات	أمارَاتٌ
وجہ	العِلَّةَ	اشارے سے کہنا	الإيْمَاءِ	کافی	كافِيَةٌ
اس نے اس پر مدار کیا	أدَارَ	وہ گزر گیا	انقَضَى	ستون	العُمدَةُ
واضح بیان	مَنصُوصَاتِ	اس کا زمانہ	عصرُه	چھٹی حس	وِجدَانُ
اس نے مجبور کیا	طَرَدَ	وہ بکھر گئے	تَفرَّقُوا	اطمینان	اطمئنَانُ
اس نے ہر طرح کوشش کی	لا يَألُو جهدًا	لیڈر، امام	مُقتَدَى	برف، مجازی معنی اطمینان	الثَّلَجَ
اقسام	ضُرُوبٍ	جانب، سمت	نَاحِيَةِ	توجہ کرنا	التفَاتِ

منها: أنّ صحابِيًا سَمِعَ حُكمًا فِي قَضيَة أو فَتوَى ولَم يَسمَعْهُ الآخرُ فاجتَهَدَ بِرَأيِه في ذلك وهذا على وُجُوه: أحَدُهَا أن يَقعَ اجتهَادُهُ مُوَافقُ الْحَديث.... وثانيها أن يقع بينهما الْمُنَاظَرَةُ ويَظهُرُ الْحديث بالْوجه الذي يقع به غَالبُ الظَنِّ فيرجَعُ عَن اجتهاده إلى الْمَسمُوعْ.... وثالثُهَا أنْ يَبلُغَهُ الْحديثُ ولكن لا على الوَجه الذي يقع به غالبُ الظنِّ فلَمْ يَترُكْ اجتهَادَهُ، بل طَعَنَ فِي الْحديثِ.... ورابعُها أنْ لا يَصِلُ إليه الْحديثُ أصلاً.....

ومِن تلكَ الضُرُوب أنْ يَرَوا رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فعل فِعلا فحَمَلَهُ بعضُهُم على القُربَةِ وبعضُهم على الإباحة [1]... ومنها اختلافُ الوَهمِ [2].... ومنها اختلافُ السَهوِ والنَسيَان [3].... ومنها اختلافُ الضَبطِ [4].... ومنها اختلافُهم فِي عِلَّةِ الْحُكمِ [5].... ومنها اختلافُهم فِيَ الْجَمعِ بيْن الْمُختَلِفَيْن .... [6]

پچھلے صفحے سے (۱) اجتہاد بالرائے کا معنی ہے کہ اگر قرآن و سنت میں کوئی حکم واضح طور پر نہ ملے تو دینی قانون کا ایک ماہر فقیہ اس بارے میں کسی ملتی جلتی صورتحال سے متعلق قرآن و سنت کے احکام کی بنیاد پر مزید قوانین اخذ کر سکتا ہے۔

اس صفحے کے حواشی: مصنف نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے اختلافات کی وجوہات بیان کی ہیں: (۱) بعض نے کسی کام کو مستحب سمجھا اور بعض نے جائز۔ (۲) کسی حکم کو سمجھنے میں کسی کو کوئی غلطی لگی۔ (۳) بھول چوک یا غلطی کی وجہ سے کوئی اختلاف رائے ہو گیا۔ (۴) بعض نے کسی حدیث کو ذہن میں محفوظ رکھا اور بعض نے نہ رکھا۔ (۵) کسی حکم کی وجہ متعین کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ (۶) کسی صورتحال کو قیاس کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ ایک صحابی نے اس حکم کو ایک صورت پر قیاس کیا اور دوسرے نے دوسری پر۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أن يَقعَ	کہ وہ واقع ہو	مَسمُوعْ	سنی ہوئی بات (حدیث)	السَهوِ	عدم توجہ سے غلطی کرنا
الْمُنَاظَرَةُ	باقاعدہ بحث	طَعَنَ	اس نے الزام لگایا	النَسيَانِ	بھول چوک
الوجهِ	سمت	حَمَلَ	اس نے اٹھایا	الضَبطِ	محفوظ رکھنا
يَرجَعُ	وہ رجوع کرتا ہے / رائے تبدیل کرتا ہے	القُربَةِ	اللہ سے قریب ہونا	الْجَمعِ	جمع کرنا
		الوَهمِ	وہم، غلط فہمی	مُختَلِفَيْنِ	دو مختلف صورتحال

وبالْجُملَة فاختَلَفتْ مذاهِبُ أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وأَخَذَ عنهم التابعُون كلُ واحد ما تَيَّسرَ له. فحفظ ما سَمِعَ من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم ومذاهب الصَحابَةِ وعَقلَهَا. وجَمَعَ الْمُختَلَفُ على ما تَيَّسرَ له و رَجَّحَ بعضُ الأقوالِ على بعضٍ. واضمَحَلَ فِي نَظرِهِم بعض الأقوال وإنْ كان مَأثُورًا عَن كِبارِ الصحابة...

فعند ذلك صَارَ لِكلِ عالمٍ من علماءِ التابعينَ مذهبٌ على حَيَاله وانتَصَبَ فِي كلِ بَلَد إمامٌ، مثلُ سعيد بن الْمسيب[1] وسالِمٍ[2] بن عبد الله بن عمر فِي المدينة، وبعدُهُما الزُهرِي[3] والقاضي يَحيَى[4] بن سعيد وربيعة[5] بن عبد الرحْمن فيها، وعطاء[6] بن أبِي رباح بِمكة، وإبراهيم النخعي[7] والشعبِي[8] بالكوفة، والْحسن[9] البصري بالبصرة، وطاؤس[10] بن كيسان باليمن، ومكحول[11] بالشام. فأظمَأَ الله أكبَادًا إلى عُلُومِهِم فرَغَبُوا فيها وأخذوا عنهم الحديثَ وفتاوى الصحابة وأقَاوِيلَهم. ومذاهِبَ هَؤُلاء العلماء وتَحقيقَاتهم من عند أنفسهم واستفتَى منهم الْمُستَفتُونَ ودَارَتْ الْمسائِلَ بينهم ورَفَعَتْ إليهم الأقضِيَّةُ. وكان سعيدُ بن المسيب وإبراهيم النخعي وأمثالُهما جَمَعُوا أبوابَ الفقه أجْمَعُها وكان لَهم فِي كلِ بابٍ أصولٌ تَلقُوها مِنَ السَلَف.

یہ تمام حضرات پہلی اور دوسری صدی ہجری کے مشہور تابعی اہل علم ہیں جنہوں نے صحابہ کرام سے کسب فیض کیا۔ ان کی تاریخ وفات یہ ہیں: (1) 93H/712CE (2) 106H/725CE. (3) 124H/742CE. (4) 143H/761CE. (5) 135H/753CE (6) 111H/732CE. (7) 96H/715CE. (8) 109H/728CE. (9) 109H/728CE. (10) 101H/720CE. (11) 118H/736.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بالْجُملَة	مختصر یہ کہ	اضمَحَلَ	وہ کمزور ہو گیا	أكبَادًا	دل، کبد کی جمع
مذاهِبُ	نقطہ ہائے نظر	مَأثُورًا	روایت کردہ	أقَاوِيلَ	نقطہ ہائے نظر، قول کی جمع
التَابعُونَ	تابعین	كِبَار	بڑے	الأقضِيَّةُ	عدالتی فیصلے
ما تَيَّسرَ له	جو اسکے لئے آسان تھا	على حَيَاله	اس کے سامنے	أبوابَ	باب کی جمع، chapters
رَجَّحَ	اس نے ترجیح دی	انتَصَبَ	وہ قائم ہو گیا	تَلقُوها	انہوں نے وصول کیا
الْمُختَلَفُ	اختلافی بات	أظمَأَ	اسے پیاس لگی / شدید طلب	السَلَف	گزرے ہوئے (علماء)

وكان سعيد وأصحابُه يذهَبُون إلى أنّ أهلَ الْحَرَمَيْنِ أثبَتَ الناسِ فِي الفقه. وأصلُ مذهَبِهم فتاوى عُمَرَ وعُثمَانَ وقضاياهُمَا وفتاوى عبدالله بن عمر وعائشةَ وابنِ عَبَّاسٍ [1] وقضايا قُضَّاة الْمَدينة. فجمعوا من ذلك ما يَسَّرَهُ الله لَهم. ثُم نظروا فيها نظرَ اعتبارٍ وتَفتيشٍ. فما كان منها مُجمَعًا عليه بيْن علماءِ الْمدينة. فإنّهم يأخذون عليه بِنَواجذهم. وما كان فيه اختلاف عندهم فانّهم يأخذون بأقوَاهَا وأرجحَها إمّا لِكَثْرة مَن ذهب إليه منهم أو لِموافَقَتِه لِقيَاسٍ قويٍّ أو تَخرِيجٍ صريحٍ مِن الكتاب والسنة أو نَحوِ ذلك.

وإذا لَم يَجدُوا فيما حفظوا منهم جوابَ المسألة خَرَجوُا من كلامهم وتَتَبَّعُوا الإيْمَاء والاقتضَاءِ فحَصَلَ لَهم مسائلُ كثيْرةٌ فِي كلِ باب، بابٌ. وكان إبراهيمُ وأصحابُه يَرونَ أنّ عبدَالله بن مسعود وأصحابَه أثبَتَ الناسِ فِي الفقه كما قال عَلقَمَةُ لمَسرُوق[2]: "هل أحدٌ منهم أثبَتَ من عبدالله؟" وقولُ أبِي حنيفة[3] رضي الله عنه للأوزاعي[4]: "إبراهيمُ أفقَهُ مِن سالِمٍ ولولا فضلُ الصُحبَة لَقُلتُ إنّ علقمةَ أفقَهُ من عبدالله بن عُمَرَ."

وعبدُالله، هو عبدُالله، وأصلُ مذهَبَهُ فتاوى عبدالله بن مسعود وقَضَايَا عَلى رضي الله عنه وفتاوَاهُ وقَضَايَا شُرَيحٍ[5] وغيْرِه من قُضَّاة الكُوفَة. فجَمَعَ من ذلك ما يَسَّرَهُ الله ثُم صَنَعَ فِي آثارِهم كما صَنَعَ أهلُ المدينة فِي آثارِ أهلِ المدينَةِ وخرج كما خرجُوا فلَخَّصَ له مسائلُ الفقه فِي كلِ باب، بَابٌ. (رضي الله عنهم)

(۱) یہ سب جلیل القدر فقہاء صحابہ ہیں۔ (۲) سیدنا عبداللہ بن مسعود کے شاگرد، وفات 62H/682CE (۳) وفات 150H/767CE (۴) وفات 157H/774CE (۵) کوفہ کے مشہور قاضی، سیدنا علی کے شاگرد، وفات 78H/697CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَرَمَيْنِ	مکہ و مدینہ	نَواجذهم	ان کے نوک والے دانت	أفقَهُ	زیادہ سمجھدار فقیہ
أثبَتَ	زیادہ ثابت شدہ	أقوَاهَا	اسمیں سے زیادہ قوی	الصُحبَةِ	صحابی ہونا
قُضَّاةِ	قاضی کی جمع، جج	أرجحَها	اسمیں سے زیادہ قابل ترجیح	صَنَعَ	اس نے بنایا
تَفتيشٍ	تفتیش	تَخرِيجِ	قانون اخذ کرنا	آثارِهم	ان کے نقش قدم
مُجمَعًا	جس پر اتفاق ہو	تَتَبَّعُوا	انہوں نے غور کیا	لَخَّصَ له	اس نے تلخیص کی

وكان سعيدُ بنُ الْمُسَيِّبُ لِسَانُ فُقَهَاءِ الْمدينة وكان أحفَظُهُم لقَضَايَا عمرَ ولحديث أبي هُرَيرَةَ وإبراهيمُ لسانُ فقهاءِ الكُوفة. فإذَا تَكَلَّمَا بشَيءٍ ولَم يَنسَبَاهُ إلى أحد فانه في الأكثرِ منسوبٌ إلى أحد من السَلَفِ صريْحًا أو إيْماءً. ونَحوُ ذلك فاجتَمَعَ عليهما فقَهاءُ بَلَدِهِمَا وأخذوا عنهما وعَقَلُوهُ وخَرَجُوا عليه والله أعلم.

باب أسبابِ اختلافِ مذاهبِ الفُقهاءِ

إعلم: أنّ الله تعالى أنشأَ بعدُ عصرِ التابعيْن نَشئًا من حَمَلَة العلمِ إنْجَازًا لما وَعَدَهُ صلى الله عليه وسلم حيث قال: يَحمِلُ هذا العلمَ من كلِ خلف عُدُولُهُ.'' فأخذُوا عمّن اجتمعوا معه منهم صفَةَ الوضوءِ والغسلِ والصلاةِ والْحجِ والنكاحِ والبيوعِ وسائرِ ما يكثُرُ وقوعَهُ. و رَوَوا حديثَ النبي صلى الله عليه وسلم وسَمِعُوا قضايَا قضاةِ البلدانِ وفتَاوى مفتِيهَا وسأَلُوا عن المسائلِ واجتهدوا في ذلك كله.

ثم صَارُوا كُبَرَاءِ قومٍ ووُسِدَ إليهم الأمر فنَسَجُوا على مَنوَالِ شُيُوخِهِم ولَم يَألُوا فِي تَتَبُّعِ الإيْمَاءَاتِ والاقتِضَاءَاتِ. فقَضَوا وأفتُوا ورَوَوا وعَلِمُوا وكان صَنِيعُ العلماءِ فِي هذهِ الطَبَقَةِ مُتَشَابِهًا.

چیلنج! جب لفظ ''کان'' کو جملہ اسمیہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے، تو یہ خبر کو نصب دے دیتا ہے۔ کیا آپ اس طرز کے اور الفاظ بھی تلاش کر سکتے ہیں جو ''کان'' کی طرح خبر کو نصب دیتے ہوں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِسَانُ	زبان، مجازاً لیڈر	عُدُولُ	قابل اعتماد شخص	شُيُوخِهِم	ان کے اساتذہ
أحفَظُهُم	ان کا سب سے بڑا حافظ	سائِرِ	تمام	لَم يَألُوا	انہوں نے پوری کوشش کی
يَنسَبَاهُ	دونوں نے منسوب کیا	كُبَرَاءِ	بڑے لوگ	إيْمَاءَاتِ	اشارات
أنشَأَ	اس نے نشو و نما دی	وُسِدَ	اسے لایا گیا	اقتِضَاءَاتِ	عدالتی فیصلے
حَمَلَة	وزن اٹھانے والے	نَسَجُوا على مَنوَالِ	انہوں نے نقش قدم کی پیروی کی	صَنِيعُ	طریقہ کار
إنْجَازًا	عمل کرتے ہوئے			مُتَشَابِهًا	ملتا جلتا

وحاصلُ صَنيعهم أنْ يَتَمَسَّكَ بالْمُسنَد[1] من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم والْمُرسَلِ[2] جَميعًا. ويَستَدَلَّ بأقوالِ الصحابَة والتابعيْنَ علمًا منهم .... أو يَكون استنباطًا منهم من النُصُوصِ أو اجتهَادًا منهم بآرائهم وهم أحسَنُ صَنيعًا في كل ذلك ممّن يَجيءُ بعدَهم وأكثر إصَابَةً وأقدَمُ زَمانًا وأوعَى علمًا فتَعَيَّن العمل بها، إلا إذا اختَلَفُوا وكَان حديثُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم يُخَالفُ قولَهم مُخَالفةً ظاهرةً.

وأنّه إذا اختَلَفَتْ أحاديثُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم في مَسأَلَة، رجعوا إلى أقوال الصحابة. فإن قالوا بنَسخِ بَعضها أو بصَرفه عن ظَاهره أو لَم يُصرِّحُوا بذلك ولَكن اتَّفَقُوا على تركِه وعَدمِ القَولِ بمُوجبِه. فإنّه كإبدَاء علة فيه أو الْحكم بنَسخه أو تَأويله اتَّبَعُوهُم في كل ذلك...

وإنّه إذا اختلفتْ مذاهبُ الصحابة والتابعين في مسألة فالْمُختَارُ عند كل عالمٍ مذهبُ[3] أهلِ بلده وشيوخه، لأنّه أعرَفُ بصحيحِ أقاويلِهم من السَقيمِ وأوعَى للأصولِ الْمناسبةَ لَها، وقلبُهُ أُميَلُ إلَى فَضلهم وتَبَحُّرِهم. فمذهبُ عمرَ وعثمانَ وعائشةَ وابنِ عمرَ وابنِ عباسٍ وزيد بن ثابت وأصحابِهم مثلُ سعيد بنِ الْمُسَيِّب، فإنّه كان أحفَظُهم لقضايا عمر وحديثَ أبي هُريرة ومثلُ عروة وسالمٍ وعِكرمَة وعطاء ابن يسارٍ وقاسمٍ وعبيد الله بن عبد الله والزُهري ويَحيَى بن سعيد وزيدِ بن أَسلم وربيعةَ وأمثالِهم، أحقُّ بالأخذ من غيْره عند أهلِ المدينة لما بَيَّنَهُ النبي صلى الله عليه وسلم في فضائلِ المدينة ولأنّها مَأوَى الفُقَهاءِ ومَجمعِ العلماء في كَلِ عَصرٍ.

(۱) مسند ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس کے راویوں کی سند نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے اور یہ ٹوٹی ہوئی نہ ہو۔(۲) مرسل ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند شروع میں سے ٹوٹی ہوئی ہو یعنی صحابی کا نام نامعلوم ہو۔(۳) اس تحریر میں "مذہب" کا لفظ "دین" کے معنی میں استعمال نہیں ہوا بلکہ اس کا مطلب ہے "نقطہ نظر" یا "مکتب فکر"۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَستَدَلَّ	وہ دلیل پیش کرتا ہے	أوعَى	زیادہ جامع	السَقيمِ	کمزور، بیمار
يَجِيءُ	وہ آتا ہے	صَرفه	اسے چھوڑنا	أُميَلُ	اسے مائل کیا گیا
إصَابَةً	مضبوطی	ظَاهِرِه	اس کا ظاہری مفہوم	تَبَحُّرِهم	ان کا گہرے علم
أقدَمُ	زیادہ پرانا	إبدَاء	پیدا کرنا	مَأوَى	ٹھکانہ
		الْمُختَارُ	اختیار کردہ نقطہ نظر	مَجمعِ	جمع ہونے کی جگہ

ولذلك تَرَى مَالكًا يُلازِمُ مَحجتَهم. وقد اشتَهَرَ عن مالك أنّه مُتَمَسِّكٌ بإجْمَاعِ أهل المدينة، وعَقَدَ البخاري بَابًا فِي الأخذ بما اتفقَ عليه الْحَرَمَانُ. ومَذهَبُ عبد الله بن مسعود وأصحابه وقضايا علي وشُريح والشعبِي وفتاوى إبراهيمَ أحقُ بالأخذ عندَ أهلِ الكوفة من غيْرِه. وهو قولُ علقمة حيْنَ مَالَ مسروقٌ إلى قول زيد بن ثابت في التَشريك[1]، قال: "هل أحد منهم أثبت من عبدالله؟" فقال: "لا ولكن رأيتُ زيدَ بن ثابت وأهلَ المدينة يُشَرِّكُونَ."

فإن اتّفق أهلُ البلد على شيء أخَذُوا عليه بالنَواجذ. وهو الذي يقول فِي مثله مَالكٌ "السُّنَّةُ التي لا اختلاف فيها عندنا كذا وكذا." وإن اختلفوا أخذوا بأقواها وأرجحُها إمّا لكَثرَةِ القائليْن به أو لِمَوَافَقَته لقياسٍ قويٍ أو تَخريجٍ[2] مِن الكتابِ والسنةِ. وهو الذي يقول فِي مثله مالكٌ: "هذا أحسَنُ ما سَمِعتُ."

فاذا لَم يَجدوا فيما حَفظوا منهم جوابَ الْمَسألَة خرجوا من كلامهم وتَتَّبَعُوا الايْماءِ والاقضاءَ، وألْهَمُوا فِي هذه الطبقةِ التَدوينَ. فدَوَّنَ مالكٌ[a] ومُحمد[b] بنُ عبدِ الرحْمن بن أبِي ذئب بالمدينة وابنُ جُرَيجٍ[c] وابن عُيَيْنَة[d] بِمكة والثوري[e] بالكوفة والربيع[f] بن صبيح بالبصرة وكلهم مَشَوا على هذا النهج الذي ذكرتُهُ.

(۱) یہ وراثت کی تقسیم کا ایک مسئلہ ہے۔ اس مسئلے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کچھ اختلاف رائے تھا۔
(۲) تخریج قانون سازی کے ایک عمل کو کہتے ہیں جس میں کسی صورتحال کے بارے میں پہلے سے موجود قانون کی بنیاد پر نئی صورتوں پر اس قانون کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ یہ معاملہ صرف قرآن و سنت تک محدود نہیں رہا بلکہ مختلف مکاتب فکر کے فقہاء نے اپنے مکتب فکر کے بانیوں کے نقطہ ہائے نظر پر تخریج شروع کر دی۔
ان جلیل القدر فقہاء کی تاریخ وفات یہ ہیں: (a) 179H/795CE (b) 158H/775CE (c) 149H/767CE (d) 198H/814CE (e) 161H/778CE (f) 160H/777CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُلازِمُ	وہ اپنا لیتا ہے	اشتَهَرَ	وہ مشہور ہوا	أَلْهَمُوا	انہیں خیال گزرا
مَحجتَهم	ان کا طریقہ کار	عَقَدَ	اس نے گرہ لگائی / اپنا لیا	الطبقة	طبقہ، نسل
		مَالَ إلى	وہ اس طرف مائل ہوا	التَدوين	تحریر کرنا

ولَمّا حَجَّ المنصورُ[1] قال لِمالك: "قَد عَزَمتُ أنْ آمرَ بِكتَبَكَ هذه التي وَضَعتَهَا فتَنسخُ، ثُم أبْعَثُ فِي كُلِ مَصرٍ مِن أمصارِ المسلمين منها نُسخةٌ، وآمرُهُم بأنْ يَعملُوا بما فيها ولا يَتعَدُّوهُ إلى غَيْرِه." فقال: يا أميْرَ المؤمنين! لا تَفعلْ هذا، فإنّ الناسَ قد سَبَقَتْ إليهم أقاويلُ وسَمِعُوا أحاديثَ ورَوَوا رواياتً وأخَذَ كلُ قومٍ بِما سَبَقَ إليهم ودَانُوا به من اختِلافِ الناسِ فدَعِ الناسَ وما اختَارَ أهلُ كلِ بلدٍ منهم لأنفسِهِم."...

وكان مالكٌ رضي الله عنه أثبَتُهُم فِي حديث الْمَدنيِّيْنَ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأوثَقُهُم إسنادًا وأعلَمُهُم بقضايا عمر وأقاويلَ عبدالله بن عمر وعائشةَ وأصحابُهم مِنَ الفُقَهَاءِ السبَعَةِ[2] وبِهِ وبأمثَاله قام علمُ الرِوَايَة والفَتوى فلمّا وُسِدَ إليه الأمرُ. حدَّثَ وأفتَى وأفَادَ وأجَادَ... فجَمَعَ أصحابُه رواياتَه ومُختاراتَه ولَخَّصُوهَا وحَرَّرُوها وشَرَّحُوها وخَرَّجُوا عليها وتَكلَّمُوا فِي أصُولِهَا ودلائلها وتَفرَّقُوا إلى الْمَغرِب ونَوَاحي الأرضِ. فنَفَعَ اللهُ بهم كثيْرًا من خَلقه وإن شِئتَ أنْ تَعرِفَ حقيقةَ ما قُلنَاهُ مِن أصلِ مذهَبِه فانظُرْ فِي كتابِ الْمُوَطَّأ، تَجِدُهُ كما ذَكَرْنَا.

(۱) یہ عباسی خاندان کے دوسرے بادشاہ تھے۔ انہوں نے امام مالک کی موطاء کو مسلم دنیا کا قانون بنانے کا ارادہ کیا تھا۔ 158H/775CE میں فوت ہوئے۔

(۲) مدینہ کے سات فقہاء تاریخ میں بہت مشہور ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں: سعيد ابن مسيب، عروةٍ بن زبير، سالِمٍ بن عبدالله بن عمر، عِكرَمَةٍ مولى ابن عباس، عطاءٍ ابن يسارٍ ، قاسمٍ بن محمد بن أبي بكر الصديق ، عبيدِ الله بن عبدِ الله

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَزَمتُ	میں نے عزم کیا	دَانُوا به	انہوں نے اسے اپنالیا	لَخَّصُوهَا	انہوں نے اسکی تلخیص کی
وَضَعتَهَا	تم نے اسے وضع کیا	اختَارَ	اس نے اختیار کیا	حَرَّرُوها	انہوں نے اسے لکھا
تُنسَخُ	اس کی نقل کی گئی	الْمَدنِيِّيْنَ	مدینہ کے علماء	شَرَّحُوها	انہوں نے تشریح لکھی
نُسخَةٌ	کاپی، نسخہ	وُسِدَ إليه	اسے اس تک لایا گیا	خَرَّجُوا عليها	انہوں نے اس پر تخریج کی
آمِرُهُم	میں انہیں حکم دیتا ہوں	حدَّثَ	اس نے حدیث بیان کی	الْمَغرِبِ	عرب کے مغرب کا علاقہ: اسپین، لیبیا، مراکش، الجیریا وغیرہ
لا يَتَعَدُّوهُ	وہ حد سے نہ گزرے	أفَادَ	اس نے فائدہ اٹھایا		
سَبَقَتْ	وہ گزر گیا	أجَادَ	وہ ماہر ہو گیا		

وكان أبُوحنيفة رضي الله عنه ألزَمَهُم بِمذهبِ إبراهيمَ وأقرَانَهُ، لا يُجَاوِزُهُ إلا ما شاء الله، وكان عظيمُ الشأن فِي التَخريجِ على مذهَبه، دقيقُ النظرِ فِي وُجُوه التَخرِيْجَات مُقَبَّلا على الفروعِ أتَمَّ إقبَالٍ. وإنْ شئتَ أنْ تعلمَ حقيقةَ ما قُلناه، فلَخِّصْ أقوالَ إبراهيمَ من كتاب الآثارِ لمحمد رحمه الله وَجامعِ عبدِ الرزاقِ ومُصَنَّف أبي بكر بن أبي شيبة. ثُم قَايسْهُ بِمذهبه، تَجدُهُ لا يُفَارِقُ تلك الْمَحجَةَ إلا فِي مواضعٍ يسيْرَةٍ وهو فِي تلك اليسيْرة أيضًا لا يَخرج عمّاذهب إليه فقهاء الكوفة.

وكان أشهُرُ أصحابه ذكرًا أبو يُوسُفَ[1]، تَوَلَّي قضاءَ القُضَّاة أيّام هارونَ الرشيدِ[2]. فكان سَبَبًا لظُهُورِ مذهبِه والقضاءِ به فِي أقطَارِ العِرَاقِ وخُراسَانَ ومَا وَراءُ النَهرِ.

وكان أحسَنُهم تصنيفًا وألزَمُهُم درسًا مُحمدُ بنُ الْحَسَنُ[3]. فكان من خبَره أنه تَفَقَّهَ على أبِي حنيفة وأبِي يوسف. ثُم خَرَجَ إلى المدينة، فقَرَأَ الْموطأ على مالك. ثُم رجع إلى بَلَده فطَبَقَ مذهبَ أصحابِه على الموطأ مسألةً مسألةً. فان وَافَقَ منها و إلاّ، فإن رَأى طائفةٌ من الصَحابة والتابعين ذاهبِيْنَ إلى مذهبِ أصحابه فكذلك، وإن وَجَدَ قيَاسًا ضعيفًا أو تَخريْجًا لينًا يُخَالفُهُ حديثٌ صحيحٌ ممّا عَمِلَ به الفقهاءُ أو يُخالفُه عملُ أكثرُ العلماءِ تَرَكَهُ إلى مذهبٍ من مذاهبِ السَلفِ مِمّا يَراهُ أرجَح.

(۱) وفات181H/798H۔(۲) عباسی سلطنت کے ایک مشہور بادشاہ۔وفات193H/809CE۔(۳) وفات189H/805CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقرَانَهُ	اس کے ہم عصر	الْمَحجَةَ	طریق کار	تَفقَّهَ	اس نے سمجھا
يُجَاوِزُ	وہ تجاوز کرتا ہے	يسيْرَةٍ	بہت ہی چھوٹا، آسان	قَرَأَ على	اس نے پڑھ کر سنایا
مُقَبَّلا	مزاج رکھتے ہوئے	تَوَلَّي	اس نے مقرر کیا	طَبَقَ	اس نے موازنہ کیا
أتَمَّ إقبَالٍ	کامل توجہ	قضاءَ القُضَّاة	چیف جسٹس	و إلاّ	تو پھر ٹھیک ہے
قَايِسْهُ	اس پر قیاس کرو!	أقطَارِ	ممالک	لينًا	نرم، گھٹیا کوالٹی کا
لا يُفَارِقُ	اس نے خلاف ورزی نہ کی	خُراسَانَ	ایران، افغانستان اور پاکستان کے سرحدہ علاقوں پر مشتمل علاقہ	مَا وَراءُ النَهرِ	دریائے آمو کے پار کا علاقہ یعنی تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان وغیرہ

ما هناك وهُما أي أبو يوسفَ ومُحمد لا يزالان على مَحجَة إبراهيمَ ما أمكَنَ لَهما كما كان أبو حنيفة رحِمه الله يفعلُ ذلك. وإنّما كان اختلافُهم فِي أحَد شَيئَيْن:

(أ) إمّا أن يكونَ لشَيخهما تَخريجٌ على مذهبِ إبراهيمَ يُزَاحِمَانه فيه؛ (ب) أو يكون هناك لإبراهيمَ ونُظَرَائِه أقوالٌ مُختلفةٌ يُخالفان شيخَهما فِي تَرجيح بعضِهما على بعضٍ. فصنَّفَ محمد رحِمه الله وجَمع رأيُ هؤلاءِ الثلاثة ونفع كثيْرًا من الناس. فتَوَجَّهَ أصحابُ أبِي حنيفة رضي الله عنه إلى تلك التصانيف تَلخيصًا وتَقريبًا أو شرحًا أو تَخريْجًا أو تأسِيسًا أو استدلالاً، ثُم تَفرَّقُوا إلى خُرَاسَانَ وما وراءِ النهرِ فسُمِّي ذلك مذهب أبِي حنيفة.

وإنّما عَدَّ مذهبُ أبِي حنيفة مع مذهب أبِي يوسف ومحمد رحِمهم الله تعالى واحِدًا مع أنّهما مُجتَهِدَان[1] مُطلَقَان مُخَالَفَتُهَما غيْر قليلة فِي الأصولِ والفروعِ لتَوَافُقِهِم فِي هذا الأصلِ ولِتَدوينِ مذاهِبِهم جَميعًا فِي الْمَبسُوطِ والْجَامعِ الكَبِيْرِ[2].

ونَشَأَ الشافعيُّ[3] رضي الله عنه فِي أوائِلِ ظُهُورِ الْمَذهبيْن وترتيبِ أُصُولِهما وفُرُوعِهما فنَظَرَ فِي صنِيعِ الأوائِلِ، فوَجَدَ فيه أموراً كَبَحَتْ عنَانَهُ عنِ الْجَريَانِ فِي طريقِهم. وقد ذكرها فِي أوائلِ كتابِه الأُمّ[4].

(۱) مجتہد ایسے عالم کو کہتے ہیں جو قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کرنے کے لئے درکار تمام علوم میں ماہر ہو اور اجتہاد کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ ان علوم میں عربی زبان، حدیث، اصول حدیث، تفسیر، سابقہ فقہاء کی آراء سبھی شامل ہیں۔
(۲) یہ امام ابوحنیفہ کے شاگرد امام محمد بن حسن شیبانی کی دو کتابیں ہیں جو فقہ حنفی کا بنیادی ماخذ ہیں۔ (۳) وفات 204H/819CE۔ (۴) امام شافعی کی مشہور کتاب جو کہ فقہ شافعی کا بنیادی ماخذ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ما أمكَنَ	جو بھی ممکن ہوا	تَقرِيبًا	آسان کرتے ہوئے	نَشَأَ	اس نے نشو و نما پائی
يُزَاحِمَانِ	ان دونوں نے اختلاف کیا	تأسِيسًا	بنیاد رکھتے ہوئے	كَبَحَتْ	اس نے کنٹرول کیا
نُظَرَاء	نظیر کی جمع، مثال	عَدَّ	اس نے گنا	عنَانَهُ	اس کی باگ ڈور
تَلخِيصًا	خلاصہ کرتے ہوئے	مُخَالَفَتُ	اختلاف	الْجَرَيَانِ	جاری ہونا

(1) منها أنّه وجدهم يأخذون بالْمُرسَلِ والْمُنقَطعِ[1] فيدخُلُ فيهما الْخَلَلُ فانه إذا جَمعَ طُرُقَ الْحديث يظهُر أنّه كَم مِن مُرسلٍ لا أصلَ له وكَم مِن مرسلٍ يُخَالفُ مُسنَدًا. فقَرَّرَ ألاّ يأخذُ بالْمرسلِ إلا عند وُجُود شُرُوط وهِي مذكورة فِي كُتُبِ الأصول[2].

(2) ومنها أنه لَم تكُن قواعدُ الْجمعِ بيْن الْمُختَلَفات مَضبُوطَةٌ عندهم فكان يَتطَرَّقُ بذلك خَلَلٌ فِي مُجتَهَدَاتِهم. فوَضَعَ لَها أصولاً ودَوَّنَها فِي كِتاب وهذا أوَّلَ تَدوِينِ كان فِي أصولِ الفقه ...

(3) ومنها أنّ بعضَ الأحاديث الصحيحة لَم تَبلُغْ علماءَ التابعيْن ممّن وُسدَ إليهم الفَتوى فاجتهدوا بآرائهم أوِ اتَّبَعُوا العُمُومِيات أو اقتَدَوا بمن مَضَى مِن الصحابة، فأفتُوا حسبُ ذلك. ثُم ظَهَرَتْ بعدُ ذلك فِي الطبقة الثالثة فلَم يَعمَلُوا بها ظَنًّا منهم أنّها تُخَالَفُ عملَ أهلِ مدينَتِهم وسُنَّتِهم التي لا اختلافَ لَهم فيها. وذَلك قادحٌ فِي الْحديث أو علَّة مُسقَطَة لَه. أو لَم تظهرْ فِي الثالثة وإنّما ظهرتْ بعد ذلك عندما أمعَنَ أهلُ الحديث فِي جَمعِ طرقِ الْحديثِ ورَحَلُوا إلى أقطارِ الأرض[3] وبَحَثُوا عن حَملَةِ العلم.

فكثيْرٌ مِن الأحاديث لا يرويه مِن الصحابة إلاّ رجلٍ أو رجلان ولا يرويه عنه أو عنهُما إلاّ رجلٍ أو رجلان. وهَلُمَّ جرَا، فخَفِي على أهلِ الفقه وظَهَرَ فِي عَصرِ الْحُفَّاظ الْجامعيْن لِطُرُقِ الْحديث وكثيْرٌ مِن الأحاديث رواه أهلُ البصرة مثلاّ وسائِرُ الأقطارِ فِي غَفلَة عنه.

(۱) منقطع اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند کٹی ہوئی ہو۔ یہ مسند کا متضاد ہے۔(۲) دیکھیے امام شافعی کی کتاب الرسالہ۔(۳) مصنف نے پہلی محدثین کے ان سفروں کی طرف اشارہ کیا ہے جو انہوں نے حدیث جمع کرنے کی غرض سے کیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخَلَلُ	خلل، کمزوری	يَتطَرَّقُ	اس نے چھیڑا	رَحَلُوا	انہوں نے سفر کیا
طُرُقَ الْحديثِ	حدیث کی متعدد سندیں	مُجتَهَدَات	اجتہادی امور	بَحَثُوا	انہوں نے تلاش کیا
		عُمُومِيات	عمومی بیانات	جرَا	وہ جاری ہو گیا
لا أصلَ له	بے اصل بات ہے	قادِحٌ	تنقید	الْحُفَّاظ	حدیث کے حافظ
قَرَّرَ	اس نے مقرر کیا	علة مُسقَطَة	چھوڑنے کی وجہ	جامعيْن	جمع کرنے والے
مَضبُوطَةٌ	تحریری	أمعَنَ	وہ انتہا تک گیا	غَفلَة عنه	اس کے بارے میں غفلت

فبَيَّنَ الشافعي رحمه الله تعالى أنّ العلماءَ من الصحابة والتابعيْنَ لَم يَزَلْ شأنُهم أنّهم يَطلبُونَ الحديثَ فِي الْمسألة. فاذا لَم يَجدُوا تَمَسَّكُوا بِنوعٍ آخرِ من الاستدلال. ثُم إذا ظهر عليهم الحديثُ بعد رجعُوا عن اجتهادِهِم إلى الحديث. فاذا كانَ الأمرُ على ذلك لا يكون عَدمِ تَمَسُّكِهِم بالْحديث قدحًا فيه، اللهم إلا إذا بَيَّنُوا العلةَ القَادِحَةَ...

(4) ومنها أنّ أقوالَ الصحابة جُمِعَتْ فِي عصرِ الشافعي، فتَكَثَّرَتْ واختَلَفَتْ وتَشَعَّبَتْ. ورَأَى كثيْرًا منها يُخَالِفُ الحديثَ الصحيحَ حيثُ لَم يَبلُغْهُم ورَأَى السلفَ لَم يَزَالُوا يَرجعُونَ فِي مثلِ ذلك إلى الحديثِ. فترك التمسكَ بأقوالِهم ما لَم يَتَّفِقُوا وقال هُمُ رجالٌ ونَحنُ رجالٌ.

(5) ومنها أنه رَأَى قومًا من الفُقَهَاءِ يُخَلِّطُونَ الرَّأيَ الذي لَم يَسُوغهُ الشرعَ بالقِيَاسِ الذي أثبَتَهُ فلا يُمَيِّزُونَ واحدًا منهما من الآخرِ ويُسَمَّونَهَ تَارَةً بالاستحسَانِ[1] وأعني بالرَأي: أنْ ينصبَ مَظَنَّةَ حَرَجٍ أو مَصلحَةَ علَّةً لحُكمٍ. وإنّما القياسُ أن تَخرَجَ العلةَ من الْحُكمِ الْمَنصُوصِ ويَدَارُ عليها الْحُكمَ. فأبطَلَ هذا النوعَ أتَمَّ إبطَالٍ وقال: "مَنِ استَحسَنَ فإنّه أراد أن يكونَ شَارِعًا." ...

وبالْجُملَة فلمّا رَأَى الشافعيُ فِي صَنِيعِ الأوائلِ مثلِ هذه الأمور أَخَذَ الفقهَ مِنَ الرأسِ. فأَسَّسَ الأصولَ وفَرَّعَ الفُرُوعَ وصَنَّفَ الكُتُبَ، فأجَادَ وأفَادَ واجتَمَعَ عليها الفقهاءُ. وتَصَرَّفُوا اختِصَارًا وشَرحًا واستِدلالاً وتَخريْجًا. ثُم تفرقوا فِي البُلدان فكان هذا مذهب الشافعي رحِمه الله تعالَى.

(۱) استحسان کا معنی ہے کسی چیز کو اچھا قرار دینا۔ فقہ کی اصطلاح میں اس کا مطلب ہے کہ ایک فقیہ کسی چیز کو عوامی فائدے کے لئے اچھا قرار دے۔ امام شافعی نے اس پر سخت تنقید کی ہے کیونکہ ان کے زمانے میں بعض فقہاء نے اس تصور کا غلط استعمال شروع کر کے اپنی آراء کو شرعی حکم کے طور پر پیش کرنا شروع کر دیا تھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَم يَزَلْ	وہ ایسے ہی رہا	يُمَيِّزُونَ	وہ فرق کرتے ہیں	أبطَلَ	اس نے باطل کیا
رجعُوا عن	انہوں نے رائے تبدیل کی	مَصلحَة	مصلحت	الرَأسِ	سر، چوٹی
تَشَعَّبَتْ	وہ تقسیم ہو گئے	مَظَنَّةَ	متوقع	أَسَّسَ	اس نے بنیاد بنائی
يُخَلِّطُونَ	انہوں نے اختلاط کیا	مَنصُوصِ	قرآن و سنت میں وارد	فَرَّعَ	اس نے شاخیں نکالیں
لَم يُسَوِّغْ	وہ تائید نہیں کرتا ہے	يَدَارُ عليها	اس کا مدار ہے	تَصَرَّفُوا	انہوں نے تصرف کیا

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

الحمد للہ ہم علم الصرف کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ اس لیول کے آخری اسباق میں ہم علم النحو کے باقی رہ جانے والے مضامین کا مطالعہ کریں گے۔ اردو میں بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن کا معنی نامکمل ہوتا ہے جیسے "ہے، ہیں، ہوں" وغیرہ۔ ان کا مفہوم تبھی سمجھ میں آتا ہے جب انہیں کسی جملے میں استعمال کیا جائے۔ عربی میں ان افعال کو بھی "افعال ناقصہ" کہتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس نے کبھی کوئی غلطی نہیں کی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے زندگی میں کبھی کسی نئی چیز کا تجربہ نہیں کیا۔ خود کو تبدیلی کے لئے تیار کیجیے۔

یہ ان افعال ناقصہ سے مختلف ہیں جن کے مادے میں کوئی حرف کم کر دیا گیا ہو۔ یہ افعال ناقصہ اپنے معنی کے اعتبار سے ناقص ہوتے ہیں۔ یہ تمام افعال، فعل ماضی و مضارع معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب کے ہیں۔ ان سے مکمل صرف کبیر خود بنا لیجیے کیونکہ یہ افراد کی جنس اور تعداد کے لحاظ سے استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں مجہول صیغے استعمال نہیں ہوتے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- كَانَ: (وہ تھا، وہ ہوا) — يَكُونُ: (وہ ہے / ہو گا)
- صَارَ: (وہ ہوا) — يَصِيْرُ: (وہ ہے / ہو گا / ہو تا ہے)
- أَصْبَحَ: (وہ صبح کے وقت تھا / ہوا) — يُصْبِحُ: (وہ صبح کے وقت ہو تا ہے / ہو گا)
- أَمْسَى: (وہ شام کے وقت تھا / ہوا) — يُمْسِي: (وہ شام کے وقت ہو تا ہے / ہو گا)
- أَضْحَى: (وہ صبح کے وقت تھا / ہوا) — يُضْحِي: (وہ صبح کے وقت ہو تا ہے / ہو گا)
- ظَلَّ: (وہ دن کے وقت تھا / ہوا) — يَظَلُّ: (وہ دن کے وقت ہو تا ہے / ہو گا)
- بَاتَ: (وہ دن کے وقت تھا / ہوا) — يَبِيتُ: (وہ دن کے وقت ہو تا ہے / ہو گا)
- أوشَكَ: (وہ کرنے ہی والا تھا) — يُوشِكُ: (وہ کرنے ہی والا ہے)
- دَامَ: (وہ رہا، وہ ہمیشہ رہا) — يَدُومُ: (وہ رہتا ہے / رہے گا، وہ ہمیشہ رہتا ہے / رہے گا)
- ما دَامَ: (جب تک وہ رہا) — ما يَدُومُ: (جب تک وہ رہتا ہے / رہے گا)
- ما زَالَ: (وہ کرتا رہا) — ما يَزَالُ: (وہ کرتا رہتا ہے / رہے گا)
- ما بَرِحَ: (وہ کرتا رہا) — ما يَبْرَحُ: (وہ کرتا رہتا ہے / رہے گا)
- ما فَتِئَ أو ما فَتَأَ: (وہ کرتا رہا) — ما يَفْتَأُ: (وہ کرتا رہتا ہے / رہے گا)
- ما انْفَكَّ: (وہ کرتا رہا) — ما يَنْفَكُّ: (وہ رہتا ہے / رہے گا)
- لَيسَ: (وہ نہیں ہے) — لَيسَ: (اس کا مضارع نہیں ہوتا کیونکہ یہ خود ہی مضارع کے معنی میں ہے)

آپ افعال كانَ، صار، أصبح، أمسى، أضحي، ظلّ، بات، دام سے فعل امر خود بنا سکتے ہیں۔ باقی کے لئے فعل امر استعمال نہیں ہوتا۔

چیلنج! لفظ "كاد يكاد" کا معنی کیا ہے اور اسے کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

- یہ تمام افعال اگر جملہ اسمیہ پر داخل ہوں تو اس کی خبر کو نصب دیتے ہیں جبکہ مبتدا مرفوع ہی رہتا ہے۔ ان کا عمل إنَّ و أخواتُها کے برعکس ہے جو مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور خبر مرفوع حالت میں رہتی ہے۔
- لفظ جملہ اسمیہ کو ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مثلاً زَيدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر "کان" داخل کرنے سے یہ کان زَيدٌ قَائمًا (زید کھڑا تھا) ہو جائے گا۔ اگر اسے فعل ماضی پر داخل کر دیا جائے تو یہ ماضی بعید میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے کان ذَهَبَ (وہ بہت عرصہ پہلے گیا تھا)۔ اگر اسے فعل مضارع پر داخل کیا جائے تو یہ ماضی میں اس فعل کے مسلسل ہونے کو بیان کرتا ہے جیسے کان يَذْهَبُ (وہ جایا کرتا تھا)۔ اگر "کان" کے فعل مضارع کو فعل ماضی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ شک کا مفہوم دیتا ہے جیسے يَكُونُ ذَهَبَ (شاید وہ گیا ہو گا)۔ بعض اوقات کان مکمل فعل کا معنی بھی دیتا ہے جیسے کان خَيْرًا (وہ اچھا تھا)۔
- جب لفظ "کان" کو اللہ تعالی کی صفات کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ فعل ماضی کا معنی نہیں دیتا کیونکہ اللہ تعالی وقت کی حدود سے ماوراء ہے۔ مثلاً کان اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا (اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے)۔
- لفظ "صار" کسی تبدیلی کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے صَارَ زَيدٌ عَالِمًا (زید عالم بن گیا)۔
- الفاظ أصْبَحَ، أمْسَى، أَضْحَى، ظَلَّ، بَاتَ کسی واقعہ یا تبدیلی کو مخصوص اوقات میں ہونے کے معنی میں بیان کرتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ یہ وقت کی قید سے ہٹ کر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ان کا معنی "صار" جیسا ہو جاتا ہے جیسے أصْبَحَ زَيدٌ غَنِيًّا (زید مالدار ہو گیا)، أصبَحَ زَيدٌ نَائمًا (زید صبح سوتا رہا)۔
- لفظ "اوشک" کو "قریب ہے کہ" کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے يُوشِكُ الطلابُ أن يَرجِعُوا إلى بِلادِهِم في الإجازَةِ (قریب ہے کہ طالب علم چھٹیوں میں اپنے شہروں کو چلے جائیں)۔
- لفظ "دَامَ" کا استعمال عموماً دعا یا خواہش کے لئے ہوتا ہے جیسے دَامَ عَدُوُّك مَخْذُولاً (تمہارا دشمن کمزور رہے)۔
- الفاظ "ما زَال، ما بَرِحَ، ما فَتِئَ، ما انفَكَّ" کو کسی فعل یا صفت کے مسلسل ہوتے رہنے کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے (زید ہمیشہ ذہانت کا مظاہرہ کرتا رہا)۔ یہاں لفظ "ما" کو "نہیں" کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ ان تمام افعال کا معنی منفی ہے "زائل ہونا، رکنا، ختم ہونا" وغیرہ۔ جب ان کے ساتھ "ما" لگا دیا جاتا ہے تو ان کی نفی، اثبات میں تبدیل ہو جاتی ہے اور معنی ہو جاتا ہے "زائل نہ ہونا، نہ رکنا، ختم نہ ہونا" وغیرہ۔ یہ ریاضی کا قاعدہ بھی ہے کہ منفی × منفی = مثبت۔
- لفظ مَا دَامَ میں "ما" کا معنی ہے "جب تک کہ"۔ مثلاً قَامَ التلامذةُ ما دَامَ الأُستَاذُ قَائِمًا (شاگرد اس وقت تک کھڑے رہے جب تک کہ استاذ صاحب کھڑے رہے)۔
- لفظ "لیس" ہے تو ماضی مگر معنی فعل حال کا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مضارع استعمال نہیں ہوتا ہے جیسے لَيسَ زَيدٌ قَائمًا (زید کھڑا نہیں ہے)۔ اس کی خبر کے ساتھ اکثر بعض اوقات "ب" لگا دی جاتی ہے مگر اس سے معنی میں فرق واقع نہیں ہوتا ہے جیسے لَيسَ زَيدٌ بِقَائِمٍ (زید کھڑا نہیں ہے)۔ اس کی صرف کبیر یہ ہے: لَيْسَ ، لَيسَا، لَيسُوا، لَيسَتَا، لَسْنَ، لَسْتَ، لَستُمَا، لَستُمْ، لَستِ، لَستُمَا، لَستُنَّ، لَسْتُ، لَسْنَا۔

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

(ا) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربي	اردو
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار_____
مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ	جو کوئی دنیا میں بدلے کا طالب_____ تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا	اس نے نذر مانی کہ جو کچھ ہمارے آباؤ اجداد پوجا_____
دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ	فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتے_____ اور جو کچھ بلند_____، ہم نے تباہ کر کے زمین کے برابر کر دیا۔
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً	تو جو کوئی اپنے رب سے ملاقات کی امید_____، اسے چاہیے کہ وہ اچھے عمل کرے
كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ	وہ اپنے خاندان کو نماز اور زکوۃ کا حکم_____
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو کوئی خیال_____
كَانَا يَأْكُلاَنِ الطَّعَامَا	وہ دونوں کھانا_____
وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ	اگر وہ اللہ اور نبی پر ایمان_____
وَزَيَّنَ لَهُمْ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	شیطان نے ان کے لئے مزین کر دیا جو کچھ عمل وہ_____
يَمَسُّهُمْ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ	عذاب انہیں مس کرے گا کیونکہ وہ نافرمانی_____
نَجَّيْنَاهُ مِنْ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ	ہم نے اسے اس شہر سے نجات دی جس (کے باشندے) خبیث کام_____
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ	اس نے منع کیا اس سے جو وہ اللہ کے سوا پوجا_____

آج کا اصول: یہ مفہوم ادا کرنے کے لئے کہ "یہ لازمی ہے کہ۔۔۔" عربی میں یَجِبُ عَلَی کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً یَجِبُ عليّ أن أذهبَ (یہ میرے لئے لازم ہے کہ میں جاؤں)، یَجِبُ عليك أن تَنصُرَ (تم پر لازم ہے کہ تم مدد کرو)، یَجِبُ عليها أن تَفْهَمَ القرآنَ (اس خاتون کے لئے لازم ہے کہ وہ قرآن کو سمجھے)۔

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

اردو	عربي
اگر وہ مردار _____	إِنْ يَكُنْ مَيْتَةً
تو تمہارے سینے میں کوئی تنگی _____	فَلا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ
تو آج ہم تمہارا جسم بچالیں گے تاکہ یہ تمہارے بعد والوں کے لئے نشانی _____	فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً
تم شک کرنے والوں میں سے _____	فَلا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے _____	أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
ہم اس پر گواہوں میں سے _____	نَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ
(ان کے مزعومہ معبود) عنقریب ان کی عبادت (کو قبول کرنے سے) انکار کردیں گے اور ان کے مخالف _____	سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا
تو تم برابر _____	فَتَكُونُونَ سَوَاءً
وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے _____	أَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ
جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی گئی تو اس کا چہرہ سیاہ _____	وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالأُنْثَى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں اور ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی _____	إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ
تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل _____	فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ
وہ بولے: ہم تو بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان پر اعتکاف کرتے _____	قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَاماً فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ
جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے شک میں _____ یہاں تک کہ قیامت اچانک ان پر آجائے گی	لا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
پھر وہ اس سے انکار کرنے والے _____	ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

عربي	اردو
كُنَّا أكلنَا	ہم کھانا____
يَكُونانِ أكَلا	ان دونوں نے کھانا____
يكُونُونَ قَتلُوا	انہوں نے قتل____
تَكُونُ شَهِدَتْ	____تم نے دیکھا____
تَكُونُ ضَربتَ	____تم نے مارا____
تَكُونانِ شَرِبتُمَا	تم دونوں نے____
نَكونُ أكلنَا	ہم نے____کھانا کھایا____
مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ	اللہ تمہارے اعمال کو ضائع کرنے والا نہیں____
كَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَكِيماً	اللہ علم و حکمت والا____
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً	قیامت کے دن وہ ان کے خلاف گواہ____
إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً	یقیناً اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو متکبر اور شیخی خورہ____
كَانَ خَيْراً لَهُمْ	وہ ان کے لئے بہتر____
فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ	جب وہ سجدہ کرلیں تو اپنے پیچھے____
فَلَنْ أَبْرَحَ الأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي	اس زمین میں____یہاں تک کہ مجھے اس کی اجازت مل جائے
سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ	وہ پاک ہے کہ اس کا کوئی بچہ____
فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيداً خَامِدِينَ	ان کی یہ پکار____یہاں تک کہ ہم نے انہیں منہ کے بل گرا کر ان میں زندگی کی رمق نہ چھوڑی
لَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحاً فَرَأَوْهُ مُصْفَرّاً لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ	اگر ہم ان پر (عذاب والی) ہوا بھیجیں تو وہ اسے فصل پکانے والی سمجھیں گے اور اس کے بعد بھی کفر کرتے____

عربي	اردو
لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ	تمام اہل کتاب برابر ____، ان میں ایک گروہ حق پر قائم ہے، وہ رات کے وقت اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں
وَلا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلامَ لَسْتَ مُؤْمِناً	جو تمہیں سلام کرے، اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن ____
وَلا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ	وہ تم سے لڑائی ____ یہاں تک کہ تمہیں واپس لوٹا دیں
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ	تمہارے لئے کوئی حرج ____ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ	اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر ____ یہاں تک کہ تم تورات و انجیل کو قائم نہ کرلو
وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ	یہودی بولے: عیسائی تو کسی چیز پر ____
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نیکی یہ ____ کہ تم اپنے چہرے مشرق و مغرب کی طرف کرلو
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ	جس نے آسمان و زمین تخلیق کیے، کیا وہ اس پر قادر ____ کہ ان جیسے تخلیق کریں
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ	ہم نے تمہارے لیے معیشت کا سامان بنایا اور اس کے رزق فراہم کرنے والے ____
يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ	اے نبی کی ازواج! آپ عام خواتین کی طرح ____
لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کیا، وہ باز آنے والے ____
لا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ	ان کی بنیاد ____، جس نے ان کے دلوں میں شک کی عمارت تعمیر کی ہے

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

عربي	اردو
إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ	اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی _____
تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا	یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی جانب وحی کر رہے ہیں، آپ ان کا علم _____
مَا كُنتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ	آپ کو امید _____ کہ آپ کی جانب کتاب اتاری جائے گی
وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ	اور اس سے پہلے آپ کتاب کی تلاوت _____
وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	ہیشگی کے عذاب کو چکھو کیونکہ جو عمل _____
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ	یہ جہنم ہے جس کا وعدہ _____
كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ	تم دائیں سے ہمارے پاس آیا _____
مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ	ہم برے عمل _____
إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ	ہم تو بس کھیل کود _____
قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ	وہ بولے: ہمارے رب! یہ ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے علاوہ پکارا _____
لا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	_____ یہاں تک کہ دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں
وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَقِيَاماً	وہ لوگ جو اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام میں _____
يَا مُوسَى إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَداً مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلا	اے موسیٰ! ہم اس میں کبھی داخل نہ ہوں گے _____، تو آپ اور آپ کا رب جائیے اور ان سے لڑائی کیجیے
خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتْ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے _____ آسمان و زمین _____
قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضاً	وہ بولے! اللہ کی قسم، آپ تو یوسف کا ذکر _____ یہاں تک کہ آپ بیمار _____
قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ	وہ بولے: ہم تو ان کے پاس اعتکاف کرتے _____

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

- فعل کَادَ یَکَادُ (وہ کرنے والا تھا / ہے) کسی کام کے قریب ہونے کو بیان کرتا ہے۔ مثلاً کَادَ الْمُعَلِّمُ یَخرُجُ (استاذ صاحب باہر آنے ہی والے تھے)، یَکَادُ الْمُعَلِّمُ یَخرُجُ (استاذ صاحب بس باہر آنے ہی والے ہیں)۔ اس فعل کے بھی تمام صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اس کا معنی ہوتا ہے "وہ چاہتا تھا / ہے"۔
- لفظ "ما" کو "لیس" کی طرح بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں اسے "ما الحجازیہ" کہا جاتا ہے۔ جیسے ما أنا بِغَافِلٍ عما تَعمَلُونَ (جو تم کررہے ہو، اس سے میں غافل نہیں ہوں)، ما البَیتُ جَدِیدًا / بِجَدِید (گھر نیا نہیں ہے)۔
- لفظ "عَسَی" کو بھی "کان" کے گروپ میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہے "امید ہے کہ یا ہو سکتا ہے کہ"۔ جیسے عَسَی اللّٰہُ أنْ یَعفُو عَنهم (امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے گا)، عَسَی أن أَرسُبَ (ہو سکتا ہے کہ میں ناکام رہوں) وغیرہ۔
- بعض افعال ایسے ہیں جو انسانی ذہن سرانجام دیتا ہے۔ انہیں أفعال القُلُوب کہا جاتا ہے۔ یہ انسانی سوچ یا رجحان کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں ظَنَّ، حَسِبَ، اتَّخَذَ، رَأَی، عَلِمَ شامل ہیں۔ جب انہیں جملہ اسمیہ پر داخل کیا جاتا ہے تو یہ مبتدا و خبر دونوں کو نصب دے دیتے ہیں۔ جیسے أظُنُ الساعَةَ قَآئِمَةً (میں سوچتا ہوں کہ قیامت قائم ہونے والی ہے)۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مبتدا و خبر دونوں اس کے مفعول بن جاتے ہیں۔
- بعض فعل ایسے ہیں جو کسی تبدیلی یا عمل کو بیان کرتے ہیں۔ انہیں أفعال التَیصِیْر کہا جاتا ہے۔ ان میں رَدَّ، جَعَلَ، اتَّخّذَ شامل ہیں: یہ بھی جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا و خبر دونوں کو مفعول بنا کر انہیں نصب دیتے ہیں۔ جیسے جَعَلَ البَیْتَ قِبلَةً (اس نے اس گھر کو قبلہ بنا دیا)۔

آج کا اصول: اردو میں الفاظ "کبھی نہیں" کو اس لئے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ماضی یا مستقبل میں کسی کام کی شدت سے نفی کی جائے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ لفظ أبَدًا مستقبل میں کسی کام کی سختی سے نفی کرتا ہے جیسے لَنْ أَشرِبَ الْخَمَرَ أبَدًا (میں کبھی شراب نہیں پیوں گا)۔ جبکہ لفظ قِطُّ ماضی میں کسی کام کی شدت سے نفی کرتا ہے جیسے ما رَأَیتُهُ قِطُّ (میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں میں بعض لوگ توحید کے ماننے والے تھے۔ یہ لوگ "حنفاء" یعنی "یکسو لوگ" کہلاتے تھے۔ اعلان نبوت سے پہلے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے تھے۔ ان کے علاوہ یہودیوں کے کچھ قبائل بھی عرب میں آکر آباد ہو گئے تھے۔ کچھ عربوں نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ یہ لوگ رومیوں سے تعلق کے باعث زیادہ تر جزیرہ نما عرب کے شمال (اردن، شام) میں رہتے تھے۔ حبشہ کے عیسائیوں کی دعوتی سرگرمیوں کے باعث عیسائیوں کی بڑی آبادی جنوبی عرب (نجران) میں بھی آباد تھی۔ مذہب کے معاملے میں عام عرب اہل کتاب کو بہت اہمیت دیا کرتے تھے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربي	اردو
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ	____ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے
كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ	____ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو جائیں
مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْماً	اللہ ظلم کا ارادہ ____ کرتا ہے
عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدْ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ	____ کہ ان کی موت قریب آچکی ہو
مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ	ان میں سے بعض، دیگر کے قبلہ کے ماننے والے ____
يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ	وہ اس سے گھونٹ بھرے گا اسے اندر ____
عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَحْمُوداً	____ کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود تک پہنچا دے گا
إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى	یقیناً قیامت آنے والی ہے، میں اسے خفیہ ____ تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ مل جائے
مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	جو عمل تم کرتے ہو، اللہ ان سے غافل ____
تَكَادُ السَّمٰوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ	سارے آسمان اس بات سے پھٹنے ____
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنْ الْغَيْظِ	وہ شدت غضب سے پھٹنے ____
قَالُوا إِنْ هِيَ إِلاَّ حَيَاتُنَا الدُّنْيَا مَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ	وہ بولے: ہماری زندگی تو بس دنیا ہی کی ہے، ہم اٹھائے ____
كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا	وہ ہمیں اپنے خداؤں سے ہٹانا ____
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً	____ کہ اللہ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے مابین محبت پیدا کر دے گا
عَسى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئاً وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	____ کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو جبکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو
مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ لَعِبٌ وَلَهْوٌ	دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے ____

سبق 13A: نامکمل معنی والے افعال

عربي	اردو
بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ	بلکہ ____ جھوٹا ____
لا تَحْسَبُوهُ شَرّاً لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	اسے اپنے لئے برا ____ بلکہ وہ تمہارے بہتر ہے
جَعَلُوا الْمَلائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثاً	فرشتے جو اللہ کے بندے ہیں، انہوں نے انہیں مونث ____
قال مَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً	وہ بولا: ____ کہ قیامت قائم ہونے والی ہے
تَحْسَبُونَهُ هَيِّناً وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ	____ ہلکا ____ جبکہ اللہ کے نزدیک وہ بہت بڑا معاملہ ہے
لا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الأَرْضِ	ان کفار کو زمین میں عاجز کر دینے والا ____
لا يَتَّخِذْ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ	اہل ایمان، مومنوں کے خلاف کفار کو دوست ____
لا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ	____ اللہ ظالموں کے عمل سے بے خبر ہے
لا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَاباً مِنْ دُونِ اللَّهِ	انہیں اپنے میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا اور معبود ____
يَحْسَبُهُمْ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنْ التَّعَفُّفِ	لاعلم شخص ان کے رکھ رکھاؤ کے باعث انہیں امیر ____
يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً	پیاسا اسے پانی ____
يَحْسَبُونَ الأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا	____ کہ لشکر ابھی نہیں گئے
يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الأَرْضِ	اے داؤد! ہم نے ____ زمین میں ایک خلیفہ
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی ____ تاکہ تم سمجھو
وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئاً اتَّخَذَهَا هُزُواً	جب اسے ہماری آیات میں کسی بات کا علم ہوا تو اس نے اسے مذاق ____
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ____
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ	تمہارے ایمان کے بعد وہ تمہیں کفار کی طرف ____
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	اباجان! میں نے گیارہ ستاروں کو ____

سبق 13B: مسلمانوں کی پہلی چار صدیوں کی فکری تاریخ: حصہ دوم

یہ سبق بھی شاہ ولی اللہ کی مشہور کتاب "حجۃ اللہ البالغۃ" کے دو ابواب پر مشتمل ہے جس میں پچھلے سبق میں شروع کی گئی بحث کو مکمل کیا گیا ہے۔

تعمیر شخصیت: تمام انسانوں سے محبت کیجیے۔ اپنے دین کی دعوت کو انسانوں سے خلوص کے ساتھ پھیلائیے۔

بابٌ: أسبَابُ الاختِلافِ بيْن أهلِ الْحَدِيثِ وأصحابِ الرَّأيِ[1]

إعلَمْ أنّه كان مِن العلماءِ فِي عصرِ سعيد بن المسيب وإبراهيمَ والزهري وفِي عصرِ مالك وسفيان وبعد ذلك قَومٌ يَكرَهُونَ الْخوضَ بالرَّأيِ ويَهَابُونَ الفُتيَا والاستنبَاط إلا لِضَرُورَةٍ لا يَجِدُونَ مِنها بُدًّا. وكان أكبَرُ هَمِّهُم رِوَايَةُ حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم. سُئِلَ عبدُالله بن مسعود عن شيءٍ فقال: :إنّي لأكرِهُ أنْ أُحِلَّ لك شَيئًا حَرَّمَهُ الله عليك أو أُحَرِّمُ ما أحَلَّهُ الله لك."[2] ورَوَي نَحو ذلك عن عمر وعلي وابن عباس وابن مسعود فِي كَرَاهَةِ التَكَلُّمِ فيما لَم يَنْزِلْ. وقال ابنُ عمر لِجابرِ بن زيد: "إنّك من فقهاءِ البصرة فلا تَفتْ إلاّ بقرآنٍ ناطقٍ أو سُنةٍ مَاضِيَةٍ. فانّك إنْ فَعلتَ غيْر ذلك هَلَكتَ وأهلَكْتَ." ...

(۱) اہل الحدیث وہ علماء تھے جن کی اسپیشلائزیشن کا میدان حدیث جمع کرنا اور اس کی اشاعت کرنا تھا۔ اصحاب الرائے وہ اہل علم تھے جو شرعی قانون کے لئے "قیاس" کے عمل پر زیادہ انحصار کیا کرتے تھے۔

(۲) ان مسائل میں گفتگو سے پرہیز کی اصل وجہ یہ تھی کہ ایک فقیہ کو اس معاملے میں فیصلہ نہیں دینا چاہیے جس میں اللہ تعالیٰ نے گنجائش رکھی ہے۔ وہ اس لچک کو برقرار رکھنا چاہتے تھے جو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو دی ہے تاکہ ہر زمانے اور معاشرے کے لوگ اپنی اپنی صورتحال کے مطابق فیصلہ کر سکیں۔

چیلنج! أفعال القلوب اور أفعال التيصيْر میں کیا فرق ہے؟ ان دونوں کی مثالیں بیان کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخَوضَ	غور و خوض	هَمِّهُم	ان کی احتیاط	لا تَفْتِ	فتوی (رائے) نہ دینا
يَهَابُونَ	وہ احتیاط برتتے ہیں	أنْ أُحِلَّ	کہ میں حلال کروں	هَلَكتَ	تم ہلاک ہو گئے
بُدًّا	فرار ہونا، چھوڑنا	أُحَرِّمُ	میں حرام کرتا ہوں	أهلَكْتَ	تم نے ہلاک کر دیا

فوَقَعُ شُيُوعُ تدوينِ الْحديث والأَثَرِ فِي بُلدَانِ الإسلامِ وكِتَابَة الصُحُف والنَسخِ حتّى قَلَّ مَن يَكونُ مِن أهلِ الروايةِ إلا كان له تَدوِينٌ أو صَحِيفةٌ أو نُسخَةٌ مِن حَاجَتِهِم لِمَوقَعٍ عظيمٍ. فطَافَ مَن أدرَكَ من عُظَمَائِهم ذلك الزمانَ بلاد الحجازِ والشامِ والعراق ومصر واليمن وخراسان وجَمَعُوا الكُتُبَ وتَتَّبَعُوا النسخَ وأمعَنُوا فِي التَفَحُّصِ عَن غَرِيبِ الْحَدِيث ونَوَادِرِ الأَثَرِ.

فاجتمع بِاهتِمَامِ أولئك مِن الحديث والآثارِ ما لَم يَجتَمِعْ لأحَد قبلَهم، وتَيَسَّرَ لَهم ما لَم يَتَيَسَّرْ لأحَد قبلَهم. وخلَّصَ إليهم من طُرُق الأحاديث شيءٌ كثيْرٌ حتّى كان لكثيْرٍ من الأحاديث عندَهُم مائَةُ طريقٌ فما فوقَهَا. فكَشَفَ بعضُ الطُرُقِ ما استَتَرَ فِي بَعضِهَا الآخرِ. وعَرَفُوا مَحَلَّ كلِ حديث مِنَ الغَرَابَة والاستِفَاضَة. وأمكَنَ لَهم النظرُ فِي الْمُتَابَعَاتِ والشَوَاهِد[1]. وظَهَرَ عليهم أحاديثٌ صحيحةٌ كثيْرةٌ لَم تَظهَرْ على أهلِ الفتوى من قبل.

(۱) اگر ایک ہی حدیث کو مختلف راویوں نے روایت کیا ہو تو ان میں سے ہر ایک دوسرے کی "متابع" ہو گی۔ اگر دو احادیث ایک جیسا معنی دے رہی ہوں تو انہیں "شاہد" کہا جاتا ہے۔ ان دونوں کو ہم معنی بھی سمجھا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام کی تعلیمات سے دور ہوتے چلے گئے۔ انہوں نے بت پرستی شروع کر دی۔ ہر قبیلے کا اپنا دیوتا تھا۔ ہر شخص اپنے قبیلے کے دیوتا سے مدد مانگتا اور تحفظ کی دعا کرتا۔ جب انہیں کوئی فیصلہ کرنا ہوتا تو یہ لوگ ان بتوں کے سامنے تیروں کی مدد سے فال نکالا کرتے تھے۔ ان کے دیوتاؤں کی قربان گاہیں بھی تھیں جہاں یہ ان کے حضور قربانی کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید نے ان تمام کاموں سے سختی سے منع فرمایا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شُيُوعُ	اشاعت کرنا	أدرَكَ	اس نے (وقت) پایا	تَيَسَّرَ لَهم	انہیں میسر آیا
الأَثَرِ	صحابہ کے اقوال و افعال	تَتَبَّعُوا	انہوں نے تلاش کیا	استَتَرَ	وہ چھپا ہوا تھا
كِتَابَةِ	لکھنا	أمعَنُوا	انہوں نے شدید محنت کی	مَحَلَّ	موقع و محل
صُحُفِ	صحیفہ کی جمع	تَفَحُّصِ	چھان بین	الغَرَابَة	انفرادی یا اجنبی ہونا
النَسخِ	ہاتھ سے نقل کرنا	غَريبٍ	اجنبی، عجیب و غریب	استِفَاضَة	بکثرت لوگوں کی روایت
الروايةِ	روایت کرنا، بیان کرنا	النَّظَرِ	غور سے دیکھنا، سوچنا		

قال الشافعي رحمه الله تعالى لأَحْمَدَ[1]: "أنتُم أعلَمُ بالأخبارِ الصحيحة منَّا. فاذا كان خَبْرٌ صحيحٌ فأعلمونِي حتّى أذهبُ إليه كوفيًا كان أو بصريًا أو شاميًا." حكاه ابنُ الْهَمَّامُ. وذلك لأنّه كَمْ من حديث صحيحٍ لا يَروِيه إلاّ أهلِ بَلَدٍ خَاصَّة كأفرادِ الشاميينَ والعراقيينَ أو أهلِ بيت خَاصَّةً، كَنُسخَةِ بُرَيدٍ عَن أبِي بَردَة عن أبي موسى ونُسخة عمرو بن شعيب عن أبيه عن جدِّه[2].

أو كان الصحابي مُقلاًّ خَاملاً لَم يَحملْ عنه إلا شرذمَةٌ قَليلُونَ. فمِثلُ هذه الأحاديث يَغفُلُ عنها عامَّةُ أهلِ الفَتوَى واجتَمَعَتْ عندَهم آثارَ فقهاءِ كلِ بَلَدٍ من الصحابة والتابعيْن. وكان الرجلُ فيما قبلَهم لا يَتمَكَّنُ إلا مَن جَمع حديثَ بلدِه وأصحابِه. وكان من قبلِهم يَعتَمدُونَ فِي معرفةِ أسْمَاءِ الرِّجَالِ ومَرَاتِبِ عَدَالَتِهم[3] على ما يَخلُصُ إليهم من مُشَاهَدَةِ الْحَالِ وتَتَّبعِ القرائِنِ.

وأمعَنَ هذه الطبقة فِي هذا الفَنّ وجعلُوه شيئًا مُستَقلاً بالتدوينِ والبحث. وناظَرُوا فِي الْحُكمِ بالصحَة وغيْرِها. فانكَشَفَ عليهم بهذا التدوينِ والْمناظرة ما كان خَفيًا من حَالِ الاتصَالِ والانقطَاعِ. وكان سفيانٌ ووَكيعٌ وأمثالُهما يَجتَهِدُونَ غايةَ الاجتهاد فلا يَتمَكَّنُونَ من الْحديث الْمَرفُوعِ[4] الْمُتَّصِلِ إلا مَن دَوَّنَ الألفَ حديثٍ كما ذكرهُ أبو داوُد السجستانِي[4] فِي رِسَالَتِه إلى أهلِ مَكة.

(۱) یعنی احمد بن حنبل وفات 241H/855CE۔ (۲) یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے کچھ خطوط ہیں جو مخصوص خاندانوں کے پاس محفوظ تھے۔ (۳) کسی راوی کے قابل اعتماد ہونے یا نہ ہونے کے بھی درجات ہیں۔ محدثین نے انتہائی قابل اعتماد سے لے کر انتہائی ناقابل اعتماد یعنی جھوٹا کے مابین ۱۲ درجات بیان کیے ہیں۔ (۴) وفات275H/888CE۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أفراد	فرد کی جمع	يَعتَمدُونَ	وہ اعتماد کرتے ہیں	الصحَة	صحیح ہونا
أهلِ بَيت	گھر والے	مَرَاتِب	مرتبے، درجات	انكَشَفَ	وہ ظاہر ہوا
مُقِلاًّ	کم مشہور، نامعلوم	عَدَالَتِهم	ان کا قابل اعتماد ہونا	خَفيًا	خفیہ
خَاملاً	نامعلوم	مُشَاهَدَة	مشاہدہ کرنا	غاية	مقصد، آخری، انتہائی
شرذمَةٌ	گروہ	الْحَالِ	حالت	الْمَرفُوعِ	بلند، وہ حدیث جو نبی ﷺ کے بارے میں ہو
يَتمَكَّنُ	وہ اس قابل ہے	القرائِنِ	قرینہ کی جمع، دلائل		

وكان أهلُ هذه الطبقة يَروُونَ أربعيْن ألف حديث فما يَقرُبُ منهَا. بل صَحَّ عَن البُخَارِي[2] أنّه اختَصَرَ صحيحَه[1] مِن ستٌّ مائَةَ ألف حديث. وعَن أبِي داوُد أنّه اختَصَرَ سُنَنُهُ[1] من خَمسُمائَة ألف حديث. وجعل أحْمدُ[3] مُسنَدَهُ[1] ميزَانًا يُعرَفُ به حديثُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فمَا وَجَدَ فيه ولَو بطَرِيقٍ واحدٍ مِن طُرُقه، فَلَهُ أصلٌ وإلاّ فلا أصلَ لَهُ.

وكان رَؤُوسُ هَؤُلاءِ عبد الرحْمن بن مهدي[4] ويَحيَى بن سعيد القطان[5] ويزيد بن هارون[6] وعبد الرزاق[7] وأبو بكر بن أبي شيبة[8] ومُسَدِّدٌ[9] وهَنَّادٌ[10] وأحْمد بن حنبل وإسحَق بن راهويه[11] والفضل بن دكيْن[12] وعلي بن المدينِي[13].

(ا) حدیث کی اس کتاب کو "صحیح" کہا جاتا ہے جس کے مصنف نے اس میں صرف صحیح یا قابل اعتماد احادیث درج کی ہوں۔ "سنن" ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں عملی زندگی سے متعلق احکام پر مشتمل احادیث ہوں۔ "مسند" ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں اس کے راوی صحابی کی ترتیب سے احادیث اکٹھی کی گئی ہوں۔

ان تمام حضرات کی تاریخ وفات یہ ہیں:

(2) 256H/869CE (3) 241H/855CE (4) 197H/813CE (5) 197H/813CE (6) 118H/736CE (7) 211H/827CE (8) 234H/849CE (9) 228H/843CE (10) 242H/857CE (11) 237H/852CE (12) 130H/748CE (13) 234H/849CE

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ "یہ مناسب یا درست نہیں ہے کہ"، عربی میں لا/ما يَنبَغي کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخذَ منْ دُونكَ منْ أَوْلِيَاءَ (یہ درست نہ تھا کہ ہم تیرے علاوہ کچھ اور دیوتا ٹھہرا لیتے)، لا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَنْ تُدرِكَ الْقَمَرَ (سورج کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ چاند سے ٹکرا جائے)، وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ (ہم نے اسے شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ اس کے لئے مناسب تھا) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے! دولت اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے مگر اس سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں:
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0008-Wealth.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطبقة	طبقہ، نسل	اختَصَرَ	اس نے خلاصہ کیا	يُعرَفُ به	وہ اس سے پہچانا گیا
يَروُونَ	وہ روایت کرتے ہیں	مِيزَانًا	صحیح و غلط کا معیار، ترازو	لا أصلَ لَهُ	اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے

وأقرانُهم وهذه الطبقة هي الطَرَازُ الأول من طبقات الْمُحَدِّثِيْنَ. فَرجَعَ الْمُحَقِّقُونَ منهم بعدُ إحكامِ فَنِّ الرِّوَايَةِ ومَعرِفَةِ مَرَاتِبِ الأحاديث إلى الفقه. فَلَم يكنْ عندهم من الرأي أن يَجمَعَ على تَقليدِ رَجُلٍ مِمّن مَضَى مع ما يَرَوْنَ مِنَ الأحاديثِ والآثارِ الْمُنَاقَضَةِ فِي كلِ مذهبٍ مِن تلك الْمَذاهِب. فأخذُوا يَتَتَّبعُونَ أحاديث النبي صلى الله عليه وسلم وآثارَ الصحابة والتابعيْن والْمُجتَهِدِينَ على قواعدِ أحكَمُوهَا فِي نُفُوسِهم. وأنا أُبَيِّنُهَا لك فِي كلمات يَسيْرَةْ:

(1) كان عندَهم إنه إذا وجد فِي الْمَسألة قرآنٌ نَاطِقٌ فلا يَجُوزُ التَحوُّلُ مِنه إلى غيْره.

(2) وإذا كان القرآنُ مُحتَمَلاً لِوُجُوه فالسُّنَةُ قَاضِيَةٌ عَلَيه.

(3) فاذا لَم يَجدُوا فِي كتاب الله أخذُوا بسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم سَوَاءً كان مُستَفيضًا دائرًا بيْن الفقهاء أو يكونُ مُختَصًّا بأهلِ بَلَدٍ أو أهلِ بيتٍ أو بِطَرِيقٍ خَاصَّةٍ، وسواءُ عُمِلَ به الصحابةُ والفقهاءُ أو لَم يَعمَلُوا به.

(4) ومتَى كان فِي المسألَةِ حديثٌ فلا يَتَّبِعُ فيها خِلافَهُ أثرًا مِن الآثارِ ولا اجتِهَادَ أحدٌ مِن الْمُجتَهِدِينَ.

(5) وإذا أفرَغُوا جهدَهم فِي تَتَبُّعِ الأحاديث ولَم يجدوا فِي المسألة حديثًا، أخذُوا بأقوال جَمَاعَةٍ مِن الصحابةِ والتابعيْنَ. ولا يَتَقَيَّدُونَ بِقَومٍ دُونَ قومٍ ولا بَلَدٍ دون بلد، كما كان يفعلُ من قبلِهم.

(6) فإن اتَّفَقَ جَمهُورُ الْخلفاءِ والفقهاء على شيء فهو الْمُتَّبَعُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقرانُهم	ان کے دور	الْمُنَاقَضَة	متضاد	مُستَفيضًا	وسیع پیمانے پر شائع
الطَرَازُ	پہلے درجے کا	نَاطِقٌ	بولنے والا	دائرًا	دائرے میں
مُحَقِّقُونَ	تحقیق کرنے والاے	التَحوُّلُ	تبدیلی	مُختَصًّا	خاص
إحكامِ	مستحکم کرنا	مُحتَمَلاً	اس میں چانس ہے	يَتَقَيَّدُونَ	وہ قید لگاتے ہیں
فَنِّ الرِّوَايَةِ	روایت کا فن	لِوُجُوهِ	متعدد معنیٰ کا	جَمهُورُ	اکثریت
تَقليدِ	تقلید، اندھی پیروی	قَاضِيَةٌ	فیصلہ کن	الْمُتَّبَعُ	جس کی پیروی کی جائے

(7) وإن اختَلَفُوا أخذوا بِحديثٍ أعلَمُهُمُ عِلمًا أو أورَعُهُم وَرعًا أو أكثَرُهم ضبطًا أو مَا اشتُهِرَ عَنهم.

(8) فإن وجدوا شيئًا يستَوِي فيه قَولانِ فهِيَ مَسأَلَةُ ذاتَ قولَيْنِ.

(9) فإن عَجزُوا عن ذلك تَأَمَّلُوا فِي عُمُومَاتِ الكتابِ والسنة وإيْمَاآتِهِما واقتِضَاآتِهما وحَمِلُوا نظِيْرَ الْمسألةِ عليها فِي الْجوابِ، إذ كانَتَا متقاربَتَيْنِ بَادِي الرَأيِ.

لا يَعتَمدُون فِي ذلك على قواعد من الأُصول، ولكن على ما يَخلُصُ إلى الفَهمِ ويُثَلِّجُ به الصدرُ كما أنّه ليس مِيزَانُ التوَاتُرِ عَدَدُ الرُوَاةِ ولا حالَهم ولكن اليقيْنَ الذي يَعقِبُهُ فِي قلوبِ الناس كما نَبَّهْنَا على ذلك فِي بيان حالِ الصحابة.

وكانَت هذه الأصول مُستَخرَجَةٌ من صَنِيعِ الأوائل وتصريْحَاتِهم. وعن ميمونَ بن مِهران قال كان أبو بكر إذا وُرِدَ عليه الْخَصَمُ نظر فِي كتابِ الله، فإنْ وَجَدَ فيه ما يَقضِي بينهم، قَضَى بِه. وإنْ لَم يكن فِي الكتابِ وعَلِمَ من رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فِي ذلك الأمر سُنَّةٌ قَضَى بِها. فإن أعيَاهُ خَرَجَ فسأَلَ المسلمين وقال: "أتاني كذا وكذا فهل علمتُم أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قضى فِي ذلك بقَضَاء؟" فرُبَّمَا اجتَمَعَ إليه النَفَرُ كلُهم بذكرٍ عن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فيه قضاءٌ. فيقول أبو بكرٍ: "الْحمد لله الذي جعل فينا مَن يَحفظُ علينا عِلمُ نَبِيُّنا فإن أعيَاهُ أن يَجِدَ فيه سنةً عن رسول الله صلى الله عليه وسلم جَمَعَ رُؤُوسَ الناسِ وخَيَارَهم، فاستَشَارَهُم. فإذَا اجتمع رأيُهُم على أمرٍ، قَضَى به......

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أورَعُهُم	ان میں زیادہ پرہیز گار	بَادِي الرَأيِ	جس میں غور نہ کرنا پڑے	أعيَاهُ	وہ اس سے تھک گیا
ذاتَ قولَيْنِ	جس میں دو آراء ہوں	يُثَلِّجُ به	اس سے اطمینان ہو جائے	رُبَّمَا	شاید، جب
اقتِضَاآتِ	تقاضے	مُستَخرَجَةٌ	نکالا گیا	رُؤُوسَ	سردار
نظِيْرَ	مثال	تصريْحَاتِ	واضح بیان	خَيَارَهم	ان کے بہترین لوگ
متقاربَتَيْنِ	ایک دوسرے کے قریب دو	الْخَصَمُ	جھگڑا	استَشَارَ	اس نے مشورہ مانگا

وبالْجُملة: فلمَا مَهَّدُوا الفقهَ على هذه القواعد فلم تكن مسأَلَةٌ من المسائل التي تَكَلَّمَ فيها من قبلِهم والتي وَقَعَتْ فِي زمانِهم إلاّ وَجَدُوا فيها حديثًا مَرفُوعًا مُتَّصلاً أو مُرسَلاً أو مَوقُوفًا صحيحًا أو حَسَنًا أو صالحًا للاعتبَار، أو وجدوا أثرًا من آثارِ الشيَخَيْن أو سائرِ الْخُلَفَاء وقُضَّاة الأمصارِ وفقهاءِ البلدان أَو استنبَاطًا من عمومٍ أو إيْماءٍ أو اقتضاءٍ. فيَسَّرَ الله لَهم العملَ بالسنةِ على هذا الوجه.

وكان أعظَمُهُم شأنا وأوسعُهُم رِوَايَةً وأعرفُهم للحديثِ مُرَتَّبَةً وأعمقُهُم فِقهًا أحْمدُ بن حنبل ثُم إسحَق بن راهويه. وكان تَرتِيبُ الفقه على هذا الوجه يَتَوَقَّفُ على جَمعِ شيءٍ كثيْرٍ من الأحاديث والآثارِ حتّى سُئِلَ أحْمدُ: "يَكفِي الرجلُ مائةُ أَلف حديثٌ حتّى يُفتِي؟" قال: "لا." حتّى قِيلَ خَمسمائة ألف حديث، قال: "أرجُو كذا فِي غَايَةِ الْمُنتَهَى." ومُرَادُهُ الإفتاءَ على هذا الأصلِ.

ثُم أنشَأَ الله تعالى قَرنًا آخرَ، فرَأَوا أصحابُهم قد كُفُوا مُؤَوَّنَةَ جَمعِ الأحاديثِ وتَمهيدِ الفقهِ على أصلِهم، فتَفَرَّغُوا لِفُنُونٍ أُخرَى:

(1) كتَمييْزِ الْحَدِيثِ الصحيحِ الْمُجْمَعَ عَلَيهِ مِن كُبَرَاءِ أهلِ الْحَدِيثِ كَيزيد بن هارون ويحيى بن سعيد القطان وأحْمد وإسحق وأضرابُهم؛

(2) وكجَمعِ أحاديث الفقه التِي بَنَى عليها فقهاءُ الأمصار وعلماءُ البُلدانِ مذاهِبَهُم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَهَّدُوا	انہوں نے ترتیب دیا	الشيَخَيْنِ	ابو بکر و عمر / بخاری و مسلم	تَمهيد	ترتیب دینا
مُتَّصلاً	جس کی سند ملی ہو	أوسَعُهُم	ان میں سب سے وسیع	تَفرَّغُوا	وہ فارغ ہوئے
مَوقُوفًا	صحابہ کے اقوال و اعمال	يَكفِي	وہ کافی ہے	تَمييْز	فرق کرنا
حَسَنًا	اچھی (درمیانے درجے کی)	كُفُوا	انہوں نے کافی محنت کی	الْمُجْمَعَ عَلَيهِ	جس پر اتفاق ہو
صالِحًا	مناسب	مُؤَوَّنَةَ	مشکل	أضرابُهم	ان کے جیسے دیگر

(3) وكالْحُكمِ على كلِ حديث بما يَستَحقُّهُ وكالشَاذَة والفَاذَة من الأحاديث التي لَم يَروُوهَا، أو طُرُقهَا التِي لَم يَخرجْ مِن جِهَتِهَا الأوائل، مِمّا فيه اتصالٌ أو عُلُوِّ سَنَدٍ[1] أو روايةُ فقيهٍ عن فقيهٍ أو حافظٌ عن حافظٍ أو نَحو ذلك من الْمطالبِ العلمية.

وهؤلاء هُمُ البخاري ومسلم وأبو داود وعبد بن حُمَيد والدارمي وابن ماجه وأبو يعلى والترمذي والنسائي والدارقطني والْحاكم والبيهقي والْخطيب والديلَمي وابن عبد البرِّ وأمثالُهم. وكان أوسَعُهم عِلمًا عندي وأنفَعُهُم تصنيفًا وأشهَرُهم ذِكرًا رِجَالٌ أربعةٌ مُتَقارِبُونَ فِي العَصرِ:

(1) أوّلُهم أبو عبد الله البخاري[2]. وكان غَرضُهُ تَجريدَ الأحاديث الصِحَاحِ الْمُستَفيضَةَ الْمُتَّصِلَةَ مِن غَيْرِها واستنباطَ الفقه والسِيْرةِ والتفسيْرِ منها. فصَنَّفَ جَامعَهُ الصحيحَ و وَفَّى بِمَا شَرَطَ...

(2) وثانِيهم مُسلِم النيسَابُوري[3]. تَوَخَّى تَجريدُ الصحاح الْمُجمَع عليها بين الْمُحَدِّثِيْنَ الْمُتصلة الْمرفوعة مِمّا يستنبطُ منه السُنَّةُ وأراد تقريبَها إلى الأذهانِ وتسهِيلِ الاستنباطُ منها. فَرَتَّبَ تَرتِيبًا جَيِّدًا وجَمَعَ طُرُقُ كلِ حديث فِي مَوضَعٍ وَاحد لِيَتَّضحَ اختلافُ الْمُتُون. وتَشَعَّبَ الأسانيدَ أصرَحُ ما يكون وجَمَع بيْن الْمُختَلَفات فلَم يَدَعْ لِمَن له مَعرِفَةٌ بِلِسَانِ العَرَبِ عُذرًا فِي الإعرَاضِ عَنِ السنةِ إلى غيْرِهَا.

(۱) بعض اوقات ایسا ہوتا تھا کہ حدیث کی سند میں کڑیاں کم کرنے کے لئے محدثین دور دراز سفر کر کے حدیث کے پہلے والے راویوں سے جا کر ملتے تھے۔ اسے "علوسند" کہا جاتا ہے۔ (2) d. 256H/870CE (3) d. 261H/875CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَستَحقُّ	وہ مستحق ہے	وَفَّى	اس نے پورا کیا	لِيَتَّضِحَ	تاکہ وہ واضح ہو
الشَاذَة	متضاد معنی کی حدیث	تَوَخَّى	اس نے ارادہ کیا	الْمُتُونِ	متن کی جمع، ٹیکسٹ
الفَاذَة	اکیلے شخص کی حدیث	تقريبها	اسے قریب کرنا	تَشَعَّبَ	اس نے شاخیں نکالیں
غَرضُهُ	اس کا مقصد یا غرض	الأذهانِ	ذہن کی جمع	عُذرًا	عذر
تَجرِيدَ	چھانٹنا، انتخاب کرنا	تسهِيلِ	آسان کرنا	الإعرَاضِ	منہ پھیرنا، چھوڑنا

(3) وثالثُهم أبو داود السجِستَاني[1]. وكان هَمُّهُ جَمعُ الأحاديث التي استَدَلَّ بِها الفقهاءُ ودَارَتْ فيهم وبَنَى عليها الأحكامُ علماءِ الأمصارِ. فصنّف سُنَنَهُ وجَمَعَ فيها الصحيح والْحسن واللّيْنَ والصَالِح للعَمَلِ. قال أبو داود: "وما ذكرتُ فِي كتابِي حديثًا أجْمَعَ الناسُ على تركِه، وما كان منها ضعيفًا أُصَرِّحُ بِضُعفه. وما كان فيه علّةٌ بَيَّنتُهَا بوَجه يَعرِفُهُ الْخَائِضُ فِي هذا الشأن." وتَرجَمَ على كلِ حديثٍ بِما قد استنبَطَ منه عالِمٌ وذهب إليه ذَاهِبٌ ولذلك صَرَّحَ الغزالي وغَيْرَه بأنّ كتابَهُ كَافٍ لِلمُجتَهِدِ.

(4) ورابعهم أبو عيسى الترمذي[2]. وكأنّه استَحسَنَ طريقةَ للشيخَيْنِ حيثُ بَيَّنَا وما أَبْهَمَا وطريقةَ أَبِي داود حيثُ جَمَعَ كل ما ذهب إليه ذاهبٌ. فجمع كِلتَا الطريقتَيْنِ وزاد عليهما بيانَ مذاهبِ الصحابة والتابعيْنَ وفقهاءِ الأمصار. فجمع كتابًا جامعًا واختَصَرَ طرقَ الحديث اختصارًا لطيفًا فذَكَرَ واحدً وأومَأُ إلى ما عَدَاهُ، وبَيَّنَ أمرَ كلِ حديثٍ من أنّه صحيحٌ أو حسنٌ أو ضعيفٌ أو مُنكَرٌ. وبيّن وجهَ الضُعف لِيَكُونَ الطالبُ على بصيْرةٍ من أمرِه. فيَعرِفُ ما يُصلِحُ للاعتبارِ ممّا دُونَهُ. وذكر أنّه مُستفيضٌ أو غريبٌ، وذكر مذاهبَ الصحابة وفقهاء الأمصار. وسَمَّى مَن يُحتَاجَ إلى التَسمِيَة وكُنَّى من يُحتاج إلى التَكنِيَّةِ فلَم يَدَعْ خِفَاءً لِمَن هو مِن رِجالِ العِلمِ ولذلك يُقالُ إنّه كافٍ لِلمُجتَهِدِ مُغنٍ لِلمُقَلِّد[3].

(۱) d. 275H/889CE. (۲) d. 278H/892CE (۳) مقلد اور مجتہد ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ مجتہد وہ ہے جو قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کرے جبکہ مقلد وہ ہے جو کسی مجتہد کی پیروی کرے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَمُّهُ	اس کی فکر	تَرجَمَ	اس نے حالات زندگی بیان کیے	مُنكَرٌ	کمزور حدیث
اللّيْن	نرم، کمزور	استَحسَنَ	اسنے سب سے اچھے کو نکالا	التَسمِيَة	نام رکھنا
عِلَّةٌ	وجہ، کمزوری، بیماری	لطيفًا	باریک	كَنَّى	اس نے کنیت بتائی
بَيَّنتُهَا	میں نے اسے واضح کیا	أومَأُ	اس نے اشارہ کیا	التَكنِيَّة	کنیت رکھنا
الْخَائِضُ	غور و خوض کرنے والا	عَدَاهُ	اس کے علاوہ	مُغنٍ	غنی کرنے والا، کافی

وكان بِإزَاءِ هؤلاءِ فِي عَصرِ مالك وسفيانَ وبعدهم قومٌ لا يكرَهُونَ المسائلَ ولا يَهَابُونَ الفُتيَا ويقولون: "على الفقه بنَاءُ الدينِ." فلا بُدَّ من إشاعَتِه ويهابون روايةَ حديث رسولِ الله صلى الله عليه وسلم والرفعَ إليه. حتّى قال الشعبِي على مَن دُونَ النبي صلى الله عليه وسلم أحَبُّ إلينا فإنْ كان فيه زِيادةٌ أو نُقصانٌ كان على من دون النبي صلى الله عليه وسلم." وقال إبراهيم: "أقول: قال عبد الله وقال علقمة أحبُّ إلَيَّ." وكان ابنُ مسعودٍ إذا حَدَّثَ عن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم تَرَبَّدَ وَجهَهُ وقال: "هَكَذَا أو نَحوَهُ."

وقال عُمَرُ حيْن بَعَثَ رَهطًا من الأنصارِ إلى الكُوفة: "إنّكُم تَأتُونَ الكوفةَ فتَأتُونَ قومًا لَهم أزِيزُ بالقرآنِ. فيَأتُونَكُم فيقولون قَدَّمَ أصحابُ مُحمد صلى الله عليه وسلم قدم أصحاب مُحمد صلى الله عليه وسلم، فيَأتُونَكُم فيَسأَلُونَكُم عنِ الْحديث. فأقِلُّوا الروايةَ عَن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم." وقال ابن عونٍ كان الشعبِي إذا جاءَهُ شيءٌ أتقَى وكان إبراهيم يقول ويقول. (أخرج هذه الآثار الدارمي.)

فوَقَعَ تدوينُ الحديثِ والفقه والمسائلِ من حاجتِهم بِمَوقَعٍ من وجه آخر. وذلك أنّه لَم يكن عندهم مِن الأحاديثِ والآثارِ، ما يَقدِرُونَ به على استنباطِ الفقهِ على الأصولِ التي اختَارَهَا أهلُ الحديثِ ولَم تَنشَرِحْ صدورُهم للنظرِ فِي أقوالِ علماء البلدان، وجَمعها والبحثَ عنها، واتَّهَمُوا أنفسَهم فِي ذلك. وكانوا اعتَقَدُوا فِي أئِمَّتِهم أنّهم فِي الدَرجَةِ العُليَا مِنَ التَحقِيقِ. وكانت قلوبُهم أُمِيَلُ شيءٌ إلى أصحابِهم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِإزَاءِ	اس کے بر عکس	أقِلُّوا	اسے کم کرو	اعتَقَدُوا	انہوں نے اعتقاد رکھا
تَرَبَّدَ	اس کا رنگ اڑ گیا	يَقدِرُونَ	وہ اس پر قدرت رکھتے ہیں	العُليَا	اونچا
رَهطًا	گروہ	تَنشَرِحُ	یہ کھلتا ہے	التَحقِيقِ	تحقیق و تفتیش
أزِيزُ	رونا	اتَّهَمُوا	انہوں نے الزام لگایا	أُمِيلُ	اسے مائل کیا گیا

كما قال علقمةُ: "هل أحد منهم أثبت من عبدالله (بن مسعود)؟" وقال أبو حنيفة رحمه الله تعالى: "إبراهيم (النخعي) أفقه من سالم (بن عبدالله بن عمر) ولولا فضل الصحبة لقلت علقمة أفقه من ابن عمر."

وكان عندهم مِن الفطَانَة والْحَدَس وسُرعَة انتقَال الذَهب من شيء إلى شيء. ما يَقدرُونَ به على تَخريجِ جواب الْمَسَائِلِ على أقوال أصحابِهم. وكلٌّ مُيَسرٌ لِما خُلِقَ لَهُ و كُلُّ حِزب بِما لَدَيهِم فَرِحُونَ. فَمَهَّدُوا الفقهَ على قاعدَة التخريج. وذلك أن يَحفظَ كل أحد كتابٌ مَن هو لسانُ أصحَابِه وأعرفُهُم بأقوالِ القومِ وأصحُّهُم نظرًا فِي التَرجِيحِ، فيَتَأمَّلُ فِي كلِّ مسألةٍ وجهِ الْحُكمِ. فكُلَّمَا سُئِلَ عن شيءٍ أو احتاجَّ إلى شيءٍ:

ــ رَأَى فيما يَحفظُهُ مِن تصريْحَات أصحابه، فإنْ وجد الْجوابُ فِيها،

ــ وإلاّ نظر إلى عُمُومِ كلامِهِم فأجرَاه على هذِهِ الصُورة أو إلى إشارَةٍ ضِمنيَة لكلامِ فاستَنبَطَ مِنها.

ــ ورُبّما كان لِبَعضِ الكلام إيْماءٌ أو اقتضاءٌ يُفهَمُ الْمقصُود.

ــ وربّما كان للمسألة الْمَصرَّحُ بها نظيْرٌ يَحملُ عليها.

ــ وربّما نظرُوا فِي عِلّة الْحكمِ الْمصرحِ به بالتخريجِ أو باليُسرِ والْحَذفِ فأدَارُوا حكمَه على غيْرِ الْمصرحِ به.

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں میں باقاعدہ تعلیم کا نظام نہ تھا البتہ انہیں بعض سائنسی چیزوں کے بارے میں بنیادی معلومات تھیں جیسے انسانوں اور جانوروں کے لئے جڑی بوٹیوں سے ادویات تیار کرنا، لوہے سے ہتھیار بنانا، برتن بنانا وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفطَانَةِ	ذہن کی تیزی، ذہانت	فأجرَاه	تو وہ اسے جاری کرتا ہے	اقتضاءٌ	عقلی تقاضا
الْحَدَسِ	وجدان	ضِمنيَة لكلامِ	کلام میں بین السطور پوشیدہ	نظيْرٌ	مثال
يَتَأمَّلُ	وہ گہرا غور کرتا ہے	إيْماءٌ	انڈائرکٹ اشارہ	فأدَارُوا	انہوں نے اس پر عمل کیا

ــ وربّما كان له كلامان لَوِ اجتمَعَا على هيئةِ القياسِ الاقترانِي أو الشرطي[1] أنتَجَا جوابَ المسألة.

ــ وربّما كان فِي كلامِهِم ما هو معلومٌ بالْمِثَالِ والقِسمَة غيْرُ معلومٍ بالْحَدِّ الْجامِعِ الْمَانِعِ فيرجِعُونَ إلى أهلِ اللِّسان. ويَتَكَلَّفُونَ تَحصِيلِ ذاتِيَاتِه وترتيبِ حَدّ جامعٍ مانعٍ لَه وضَبطِ مُبهَمِهِ وتَمييزِ مُشكِلِه.

ــ وربّما كان كلامُهم مُحتَملا لوجهَيْنِ فينظرون فِي ترجيحِ أحدِ الْمُحتَمَلَيْنِ.

ــ وربّما يكون تقريبُ الدلائلِ للمسائلِ خَفيًا فيُبيِنُونَ ذلك.

ــ وربّما استَدَلَّ بعضُ الْمُخرجِيْنَ مِن فِعلِ أئمَّتِهم وسُكُوتِهم ونحو ذلك.

فهذا هُوَ التخريجُ. ويُقال له القول الْمُخرِجُ لفلان كذا. ويُقال على مذهب فلان أو على أصلِ فلان أو على قولِ فلان جوابِ المسأَلَة كذا وكذا. ويُقال لِهؤلاء الْمُجتهدون فِي الْمذهب وعنّى هذا الاجتهادُ على هذا الأصلِ من قال: "مَن حَفظَ الْمبسوطَ[2] كان مُجتَهِدًا." أي وإنْ لَم يكنْ له علمٌ بالرِوَايَة أصلاً ولا بحديث واحد. فوَقَعَ التخريجُ فِي كلِ مذهب وكَثُرَ. فأيُّ مذهب كان أصحابُه مشهورين، وُسِدَ إليهم القَضاءُ والإفتاءُ، واشتَهَرَت تصانيفُهم فِي الناسِ، ودَرَسُوا درسًا ظاهِرًا. انتَشَرَ فِي أقطارِ الأرضِ ولَم يَزَلْ يَنتَشِرُ كل حيْن وأي مذهبَ كان أصحابُهُ خَامِلِيْنَ ولَم يُولُوا القضاءَ والإفتاءَ ولَم يَرغَبْ فيهم الناس اندَرَسَ بعدَ حيْن.

(۱) یہ دونوں عقلی قیاس کے طریقے ہیں۔ تفصیل کے لئے علم المنطق کی کتابیں دیکھیے۔ (۲) مبسوط امام ابو حنیفہ کے شاگرد محمد بن حسن الشیبانی کی تصنیف ہے اور فقہ حنفی کا بنیادی ماخذ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هيئة	شکل وصورت	يَتَكَلَّفُونَ	وہ ذمہ داری لیتے ہیں	انتَشَرَ	وہ پھیل گیا
أنتجا	اس نے پیدا کیا	ذاتيَاته	اس کی ذاتیات	خَامِلِيْنَ	سست
القِسمَةِ	تقسیم	سُكُوتِهم	ان کی خاموشی	لَم يُولُوا	وہ مقرر نہ ہوئے
الْمَانِعِ	منع کرنے والا	دَرَسُوا	انہوں نے درس دیا	اندَرَسَ	وہ مر گیا، ختم ہو گیا

بَابٌ حكايةُ حالِ الناسِ قبلَ الْمائة الرَّابعَة وبيانٌ سببِ الاختلاف بيْن الأوَائلِ والأواخرِ فِي الانتسَاب إلى مَذهَب من المذاهب وعَدَمه وبيانٌ سببِ الاختلاف بيْن العلماء فِي كَونِهم مِن أهلِ الاجتِهَادِ الْمُطلَقِ [1] أوْ أهلِ الاجتهادِ فِي الْمذهَبِ [2] والفرقِ بيْن هَاتَيْنِ الْمَنْزِلَتَيْن.

إعلَمْ أنّ الناسَ كانوا فِي المائة الأولى والثانية غيْرُ مُجمَعِيْنَ على التَقليد [3] لمَذهَب واحد بعَينه. قال أبو طالب المكي فِي "قُوتُ القُلُوب" إنّ الكُتُبَ والْمَجمُوعَات مُحدَثَةٌ والقولُ بمَقَالات الناسِ والفُتيَا بمذهب الواحدِ من الناسِ واتّخاذُ قولُه والحكايةُ له فِي كلِ شيءٍ والتَفَقُّهُ على مذهبِهِ لَم يَكُنِ الناسُ قديْمًا على ذلك فِي القرنَيْنِ الأول والثاني. انتهَى

(۱) مجتہدین کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کر کے اس میں سے مسائل اخذ کر سکتے ہیں۔ انہیں "مجتہد مطلق" کہا جاتا ہے۔ (۲) مجتہدین کی دوسری قسم وہ ہے جو قرآن و سنت سے براہ راست مسائل اخذ کر سکتے ہیں مگر وہ اپنے مکتب فکر کے اصولوں کے معاملے مکتب فکر کے بانی کی پیروی کرتے ہیں۔ انہیں "مجتہد فی المذہب" کہا جاتا ہے۔ (۳) تقلید کا معنی ہے کہ کوئی شخص کسی خاص مکتب فکر کی پیروی اس طرح کرے کہ وہ ان کی فقہی آراء کی تفصیلی جانچ پڑتال نہ کرے۔ تقلید کرنے والے کو مقلد کہا جاتا ہے۔

آج کا اصول: لفظ جَعَلَ عام استعمال ہوتا ہے۔ اس کے چار معانی ہیں: بنانا، سمجھ لینا، قرار دینا، شروع کرنا۔ مثالیں یہ ہیں: جَعَلَ الْقَمَرَ (اس نے چاند کو بنایا)، أَجَعَلْتُمْ سقَايَةَ الْحَاجِّ وَعمارَةَ الْمَسْجد الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّه وَالْيَوْمِ الآخِرِ (کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو اس طرح سمجھ لیا ہے جیسے کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے؟)، جَعَلَ اللهُ الْخَمْرَ حَرَامًا (اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے)، جَعَلَ حَامِدٌ يَضْرِبُنِي (حامد نے مجھے مارنا شروع کر دیا)۔ اس آخری صورت میں جَعَلَ بالکل کَانَ کی طرح عمل کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حكايَةُ	کہانی، بیان	مَنْزِلَتَيْن	دو مقامات	مَقَالاتِ	آراء، کہی ہوئی باتیں
الْمائة	صدی، سو	مُجمَعِيْنَ	متفق ہونے والے	الفُتيَا	فتوے، قانونی آراء
انتِسَابِ	منسوب کرنا	التَقليدِ	تقلید، اندھی پیروی	اتّخَاذُ	پکڑنا، اپنانا
مَذهَبٍ	نقطہ نظر، مکتب فکر	قُوتُ	خوراک	التَفَقُّهُ	سمجھنا، علم الفقہ
كَونِ هِم	ان کا ہونا	مَجمُوعَاتِ	مجموعے	قديْمًا	قدیم، پرانا
الفِرَقِ	فرقہ کی جمع	مُحدَثَةٌ	نئی چیز	القرنَيْنِ	دو صدیاں

أقُولُ: وبَعدُ القَرنَيْنِ حَدَثَ فيهم شَيءٌ مِنَ التَّخرِيجِ غَيْرُ أنّ أهلَ الْمِئَةَ الرابعة لَم يَكُونُوا مُجتَمعِيْنَ على التقليدِ الْخَالِصِ على مذهبٍ واحد والتفقه له. والْحِكَايَةُ لِقولِه كما يَظهُرُ مِنَ التَتبُّعِ. بَل كانَ الناسُ على درجَتَيْنِ: العُلَمَاءُ والعَامَّةُ.

وكانَ من خبْرِ العامَّةِ أنّهم كانوا فِي الْمسائِلِ الإجْمَاعِيَّة التي لا اختلافَ فيها بيْنَ المسلميْنَ أو بين جُمهُورِ الْمُجتَهِدِينَ لا يُقَلِّدُونَ إلاّ صاحبِ الشَرعِ. وكانوا يَتعَلَّمُونَ صفَةَ الوُضُوءِ والغُسلِ وأحكامِ الصلاة والزكاة ونَحوِ ذَلكَ من آبائِهم أو عُلَمَاءِ بُلدَانِهم، فيَمشُونَ على ذلك. وإذَا وَقَعَتْ لَهُم وَاقِعَةٌ نَادِرَةٌ، استَفتَوا فيها أي مُفتٍ وَجَدُوا من غيرِ تَعيِيْنِ مَذهب. قال ابنُ الْهَمَّامِ فِي آخرِ التَحرِيرِ كانُوا يَستَفتُونَ مَرَّةً وَاحِدًا ومرةً غيْرَه غَيْرُ مُلتَزِمِيْنَ مُفتِيًا وَاحِدًا. انتهى

وأما الْخَاصَّةُ العُلَمَاءِ فكانُوا على مَرتَبَتَيْنَ:

(1) و كانَ من خَبْرِ الْخاصةِ أنّه كان أهلُ الْحديثِ مِنهُم يَشتَغِلُونَ بالْحَدِيثِ. فيَخلُصُ إليهم مِن احاديثِ النبيِ صلي الله عليه وسلم و آثارِ الصحابَةِ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی نثر میں ایک اہم صنف سخن "وصیت" ہے۔ وصیت کا معنی ہے پر خلوص مشورہ۔ اردو کی وصیت کی نسبت عربی وصیت کا مفہوم زیادہ وسیع ہے اور اس میں ہر قسم کا مشورہ شامل ہے خواہ وہ مرتے وقت دیا گیا ہو یا اس کے علاوہ۔ عربوں کے تجربہ کار اور صاحب علم لوگ اپنے خاندان یا دوستوں کو نہایت ہی فصیح انداز میں وصیت کیا کرتے تھے۔ یہ وصایا عربی نثر میں علم و حکمت کی شاندار باتوں پر مشتمل ہیں۔ سیدنا لقمان رضی اللہ عنہ کی وصیتوں کو تو قرآن میں بھی بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَتبُّعِ	تلاش کرنا	مُجتَهِدِينَ	اجتہاد کرنے والے	مُلتَزِمِيْنَ	لازمی عمل کرنے والے
درجَتَيْنِ	دو درجے	بُلدَانِهِم	اپنے شہر	مُفتِيًا	مفتی، قانونی ماہر
الْخَاصَّةُ	خاص لوگ	يَمشُونَ	وہ چلتے / عمل کرتے ہیں	مَرتَبَتَيْنَ	دو درجے
العَامَّةُ	عام لوگ	نَادِرَةٌ	نادر و نایاب	يَشتَغِلُونَ	وہ مصروف ہیں
إجْمَاعِيَّة	جس پر اتفاق رائے ہو	استَفتَوا	انہوں نے فتویٰ مانگا	يَخلُصُ	وہ خالص کرتا ہے
جُمهُورِ	اکثریت	مُفتٍ	مفتی، قانونی ماہر	آثارِ	صحابہ کے اقوال و اعمال

ما لا يَحتَاجُّونَ مَعَهُ إلي شَيءٍ آخرٍ فِي الْمَسأَلَة من حديث مُستَفيضٍ أو صَحيحٍ. قد عَمَلَ به بَعضُ الفُقَهَاءِ و لا عُذرَ لتَارك العَمَلِ به، أو أقوالٌ مُتظَاهَرَةٌ لجُمهور الصحابة و التابعيْنَ ممّا لا يَحسُنُ مُخَالفَتهَا. فإنْ لَم يَجدْ فِي الْمَسأَلَة ما يَطمَئنُّ به قَلبُهُ، لتَعارُضِ النقلِ و عدمِ وُضُوحِ التَرجِيحِ و نَحو ذلكَ، رَجَعَ إلي كلامِ بعضٍ مَن مَضَى مِن الفُقَهَاءِ. فإنْ وَجَدَ قَولَيْنِ اختَارَ أوثَقهُمَا، سَوَاءً كان مِن أهلِ الْمَدينة أو من أهلِ الكُوفَة.

(2) وكان أهلُ التخريجِ مِنهم يَخرُجُونَ فيما لا يَجدُونَهُ مُصَرَّحًا، و يَجتَهِدُونَ فِي الْمَذهَب. وكان هَؤلاءِ يُنسَبُونَ إلي مذهبِ أحَدهم فيُقَالُ، "فُلانٌ شَافَعِيٌّ، و فُلانٌ حَنَفِيٌ." و كان صاحبُ الْحَديث أيضًا قد يُنسَبُ إلي أحَد الْمَذاهب لكَثْرَة مُوَافَقَته لَهُ، كَالنسَائِي و البَيهَقي يُنسَبَانِ إلي الشَافِعِي، وكان لا يَتَوَلَّي القَضَاءُ و لا الإفتَاءُ إلاّ مُجتَهِدٌ له، ولا يُسَمَّي "الفقيه" إلا مُجتَهدًا.

ثُم بَعدُ هذه القُرُون كان أُنَاسٌ آخَرُونَ ذَهَبُو يَمينًا و شِمَالا، وحَدَثَ فيهم أُمُورٌ، مِنهَا الْجَدَلُ و الْخِلافُ فِي عِلمِ الفِقهِ. وتَفصِيلُهُ، عَلى ما ذَكَرَهُ الغَزَالِي:

چیلنج! اگر جملہ اسمیہ پر کان و أخواتها داخل کیے جائیں تو جملے کی شکل اور معنی پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے؟ اگر جملے پر إنّ و أخواتها داخل کیے جائیں تو جملے کی شکل اور معنی پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے؟ تین تین مثالیں دیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحتَاجُّونَ	انہیں ضرورت ہے	التَرجِيح	ترجیح دینا	لا يَتَوَلَّي	وہ مقرر نہیں ہوتا ہے
الْمَسأَلَة	پوچھنا، ایشو	مَضَى	وہ گزرا	القَضَاءُ	عدالت میں جج کا منصب
مُستَفِيضٍ	تفصیلی	اختَارَ	اس نے اختیار کیا	الإفتَاءُ	قانونی رائے دینے کا منصب
لا يَحسُنُ	وہ اچھا نہیں سمجھتا	أوثَقَ	زیادہ قابل اعتماد	أُنَاسٌ	لوگ
تَعارُضِ	تضاد	يَخرُجُونَ	وہ نکالتے ہیں	حَدَثَ	نئی بات ہو گئی
النقلِ	منتقل ہونے والا علم	مُصَرَّحًا	واضح طور پر بیان کردہ	الْجَدَلُ	بحث
وُضُوحِ	واضح ہونا	يُنسَبُونَ	وہ منسوب کرتے ہیں	الْخِلافُ	اختلاف رائے

أنةّ لَمَّا انقرَضَ عَهدَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشدِينَ الْمَهدِيِّيْنَ، أفْضَتَ الْخلافَةُ إلي قومٍ تَوَلَّوهَا بِغَيْرِ استِحقَاق ولا استِقلالِ بِعلمِ الفَتَاوِي والأحكَام. فَاضطَرُّوا إلي الاستعَانَة بالفُقَهَاء و إلي استِصحَابِهم في جَمِيعِ أحوَالِهم. وقد بَقِيَ مِنَ العُلَمَاءِ مَن هُو مُستَمِرٌّ على الطَرَازِ الاوَّلِ ومُلازِمٌ صَفوَ الدِّين. فكَانُوا إذَا طُلِبُوا، هَرَبُوا و أعرَضُوا.

فَرَأَي أهلُ تلكَ الأعصَارِ عِزُّ العلماء و إقبَالُ الأئمَّة عليهم مَعَ إعرَاضِهم، فاشْرَأَبُوْا بِطَلَب العلمِ تَوَصُّلاً إلى نَيلِ العِزِّ و دَرك الْجَاه. فأصبَحَ الفقهاءُ بعدُ أنّ كانُوا مَطلُوبِيْنَ طَالِبِيْنَ. وبعدُ أن كانوا أَعِزَّةٌ بالإعرَاضِ عَنِ السلاطِيْنَ أَذِلَّةٌ بالإقبَالِ عليهم، إلا مَن وَفَقَهُ الله.

و قد كان من قبلِهم قد صَنَّفَ الناسُ في علمِ الكَلامِ و أكثَرُوا القَالَ و القِيلَ و الإيرَادَ و الْجَوَابَ و تَمهِيدَ طريقِ الْجَدَلِ. فوَقَعَ ذلك منهم بِمَوقَعٍ من قَبلِ أنْ كان مِنَ الصُدُورِ و الْمُلُوكِ مَن مَالَتْ نَفسَهُ إلي الْمُنَاظَرَة في الفقه و بَيَان الأولي من مذهب الشافعي و أبي حَنِيفَةَ رَحمَهُ الله.

مطالعہ کیجیے! بعض لوگ دو چہرے کیوں رکھتے ہیں؟ دوہری شخصیت کا انسان کی ساکھ پر کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0016-Twofaces.htm

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پکڑنا	دَرك	لازم پکڑنے والا	مُلازِمٌ	وہ ختم ہوا	انقرَضَ
جاہ و منصب، اعلی عہدہ	الْجَاه	عزت	صَفوَ	اس کا نتیجہ نکلا	أفْضَتَ
اس نے تصنیف کی	صَنَّفَ	وہ دور ہوئے	هَرَبُوا	مستحق ہونا	استِحقَاق
بحث کرنا، کہنا سننا	القَالَ والقِيلَ	انہوں نے اعراض کیا	أعرَضُوا	مستحکم ہونا	استِقلال
مسائل لانا	الإيرَادَ	زمانے	الأعصَارِ	وہ مجبور ہوئے	اضطَرُّوا
ترتیب دینا	تَمهِيدَ	مقبولیت	إقبَالُ	مدد مانگنا	الاستِعَانَةِ
اعلی طبقے کے لوگ	الصُدُورِ	وہ توانائی سے لپکے	اشْرَأَبُوْا	صحبت اختیار کرنا	استِصحَابِ
اس نے مال فراہم کیا	مَالَتْ	حاصل کرنا	تَوَصُّلاً	مسلسل کرنے والا	مُستَمِرٌّ
باقاعدہ بحث	الْمُنَاظَرَةِ	حاصل کرنا، پہنچنا	نِيلِ	طرز عمل	الطَرَازِ

فتَرَكَ الناسُ الكلامَ و فُنُونَ العلمِ، وأقبَلُوا علَى الْمَسَائِلِ الْخلافيَّة بَيْنَ الشافعي و أبي حنيفة رحِمه الله على الْخُصُوصِ، وتَسَاهَلُوا فِي الخلاف مع مالك وسُفيان وأحْمد بن حنبل وغيْرهم. وزَعَمُوا أن غَرضَهُم استنبَاطُ دَقَائِقِ الشَرعِ وتقريرِ عِلَلِ الْمذهبِ وتَمهيد أُصُولِ الفَتَاوَي، واكثَرُوا فيها التَصَانيفَ والاستنبَاطَاتَ، ورَتَّبُوا فيها أنواعَ الْمُجَادلاتِ والتَصنيفات وهم مُستمرّون عليه إلي الآن. ولَسنا نَدرِي ما الذي قَدَّرَ الله تعالي فيما بعدها مِن الأعصَارِ. انتهي حاصله.

ومنهَا أنّهم اطمأَنُّوا بالتقليد، ودَبَّ التقليدُ فِي صُدُورِهم دَبِيبُ النَملِ و هم لا يَشعُرُونَ. وكان سَبَبٌ ذلك تَزَاحُمُ الفقهاءُ و تَجَادُلُهُم فيما بينهم، فإنّهم لَمّا وَقَعَتْ فيهم الْمُزَاحَمة فِي الفتوي كان كُل مَن أفتَي بشييء نُوقِضَ فِي فَتوَاهُ و رَدَّ عليه. فلم يَنقَطِعْ الكلامُ إلي بمسيْرٍ إلي تَصريحِ رجلٍ من الْمُتَقَدِّمِيْنَ فِي الْمَسأَلَة. وأيضًا جَوَرُ القُضَّاة، فإنّ القضاةَ لَما جَارَ أكثَرُهم و لَم يكونوا أمنَاءٌ، لَم يُقبلْ مِنهم إلي ما لا يُرِيبُ العامة فيه، و يكون شيئًا قد قِيل من قبل. وأيضًا جَهلُ رُؤُوسِ النَاسِ، واستفتَاءُ الناسِ مَن لا عِلمَ له بالْحديث ولا بِطريقِ التَخرِيجِ، كما تَرَي ذلك ظَاهِرًا فِي أكثر الْمُتَأخِّرِينِ. و قد نَبَّهَ عليه ابنُ الْهِمَام وغيْره. وفِي ذلك الوقتِ يُسَمَّي غَيْرُ الْمُجتَهد فَقيهًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقبَلُوا	وہ آگے بڑھے	رَتَّبُوا	انہوں نے ترتیب دیا	رَدَّ عليه	اس نے اسکی تردید کی
تَسَاهَلُوا	انہوں نے سستی کی	مُجَادلاتِ	اختلافی بحثیں	مسيْر	آخری جگہ
الْخلافيَّة	اختلافی مسائل	نَدرِي	ہم جانتے ہیں	تَصريحِ	واضح بیان کرنا
زَعَمُوا	انہوں نے خیال کیا	اطمأَنُّوا	انہیں اطمینان ہوا	مُتَقَدِّمِيْنَ	پہلے زمانے کے لوگ
استنبَاطُ	اخذ کرنا، استنباط کرنا	دَبِيبُ	آہستہ سے داخل ہونا	جَوَرُ	ظلم وجور
دَقَائِق	باریک نکات	النَملِ	چیونٹی	أمنَاءٌ	دیانتدار
تَقرِيرِ	وضاحت	تَزَاحُم	مقابلہ	لا يُرِيبُ	وہ یقین نہیں کرتا ہے
عِلَلِ	وجوہات، علت کی جمع	نُوقِضَ	اسکی تردید کی گئی	مُتَأخِّرِينِ	بعد کے زمانے کے لوگ

ومنها أن أقبَلَ أكثَرهم علي التَعمُّقَات فِي كُل فَن: فمِنهم مَن زَعَمَ أنه يُؤَسِّسُ عِلمَ أسْمَاءِ الرِّجَالِ[1] ومَعرِفَةِ مَرَاتِبِ الْجرحِ وَالتَعدِيلِ[2]. ثُم خرج مِن ذلك إلي التاريخِ قديْمِه وحديثِه. ومنهم مَن تَفحَّصَ عَن نَوَادِرِ الأخبَارِ وغرائِبِهَا وإنْ دَخَلَتْ فِي حَدِّ الْمَوضُوعِ. ومِنهم مَن كَثُرَ القِيلَ والقَالَ فِي أُصُولِ الفقه[3].

واستَنبَطَ كلٌ لأَصحَابه قَوَاعِدَ جَدَلِيَّةً. فأورَدَ فاستَقصَي و أجَابَ و تَفصَّي و عَرَّفَ و قَسَّمَ فَحوَّرَ. طَوَّلَ الكلامَ تَارَةً وتَارَةً أُخرَي اختصَرَ. ومِنهم مَن ذهب إلي هذا بِفَرضِ الصُوَرِ الْمُستَبعَدَةَ التي من حَقِّهَا ألا يَتعَرَّضُ لَها عَاقِلٌ. وبِفَحصِ العُمُومَات والإيْمَاءَات مِن كلام الْمُخرِجِيْنَ فمن دُونِهم مما لا يَرتَضِي استماعَه عالِمٌ و لاجاهِلٌ. وفِتنَةُ هذَا الْجَدَلِ والْخلاف والتَعمُّقِ قريبةٌ من الفتنةِ الأولى، حِيْنَ تَشَاجَرُوا فِي الْمُلك وانتَصَرَ كلُ رجلٍ لِصَاحِبه.

(۱) اسماء الرجال وہ فن ہے جس میں حدیث کے راویوں کے حالات زندگی، ان کے مکمل نام، شجرہ نسب، حدیث کے حصول کے سفر وغیرہ سے متعلق معلومات ملتی ہیں۔ (۲) "الجرح و التعدیل" وہ فن ہے جس میں اسماء الرجال سے حاصل شدہ معلومات حدیث کے راویوں کے قابل اعتماد ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۳) اصول الفقہ وہ فن ہے جس میں مذہبی ماخذوں سے قانون سازی کا طریقہ کار بیان کیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعمُّقَات	گہرے مطالعے	أجَابَ	اس نے جواب دیا	حَقِّهَا	اس کی حقیقت
يُؤَسِّسُ	وہ بنیاد رکھتا ہے	تَفصَّي	اس نے وضاحت کی	يَتعَرَّضُ	وہ سامنا کرتا ہے
مَرَاتِبِ	مرتبہ کی جمع، درجے	قَسَّمَ	اس نے تقسیم کیا	فَحصِ	معائنہ، جانچ پڑتال
التاريخِ	علم تاریخ	حَوَّرَ	اس نے تبدیل کیا	عُمُومَات	عمومی باتیں
تَفحَّصَ	چھان بین، جانچ پڑتال	طَوَّلَ	اس نے طول دیا	إيْمَاءَات	اشارے، پوشیدہ باتیں
غرائِب	عجیب وغریب چیزیں	تَارَةً	ایک بار	مُخرِجِيْنَ	نکالنے والے
مَوضُوعِ	گھڑی ہوئی، وضع کی گئی	فَرضِ	فرض کرنا	يَرتَضِي	وہ راضی ہوتا ہے
أورَدَ	وہ لایا	الصُوَرِ	صورتیں، صورتحال	استماعَ	سننا
استَقصَي	اس نے جانچ کی	مُستَبعَدَةِ	دور کی کوڑی	تَشَاجَرُوا	وہ ایکدوسرے سے لڑے

فكَمَا أعقبَتْ تلك مَلَكًا عَضُوضًا ووَقَائِعُ صُمَاء عُمْيَاء، فكذلك أعقَبَتْ هذه جهلاً واختلاطًا وشُكُوكًا ووَهْمًا ما لَها مِن أرجاء. فنَشَأت بَعدَهُم قرونٌ عَلَى التَقليد الصرَف، لا يُميِّزُون الْحَقَّ من البَاطِلِ و لا الْجدَلِ عَن استنباط. فالفقيهُ يَومئذ هُو الثرثَارُ الْمُتَشَدِّقُ الذي حَفظَ أقوالُ الفقهاءِ قَوِيُهَا و ضَعيفها من غيْر تَمييز، و سَرَدَهَا بشَقْشَقَة شدقيه. والْمُحَدِّثُ مَن عَدَّ الاحاديثَ صحيحِها و سَقيمِهَا و هَذَّهَا كَهَذِّ الأسْمَار بقُوَّة لَحيَيه.

ولا أقول: كان ذلك كُلِّيًا مُطَّرِدًا، فإنّ لله طَائِفَةٌ من عِبَاده لا يَضرُّهُم مَن خَذَلَهُم، و هُم حُجَّةُ الله في أرضه و إنْ قَلُّوا. ولَم يَأت قَرنٌ بعد ذلك إلا و هُو أكثَرُ فتنَةً و أوفرُ تَقليدًا و أشَدُّ انتزَاعًا للأمَانة من صدور الرجال، حتّي اطمَأنُّوا بتَرك الْخَوضِ في أمرِ الدينِ و بأن يَقُولا: "إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ". (زخرف 43:22)

مطالعہ کیجیے! ہمارے جھگڑوں کی بنیادی وجہ "شک" ہے۔ اس سے کیسے بچا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعقبَتْ	اس کے بعد آیا	الثرثَارُ	بہت بولنے والا	الأسْمَارِ	باتیں، گفتگو
عَضُوضًا	کاٹ کھانے والا، ظالم	الْمُتَشَدِّقُ	بڑبولا، اونچا بولنے والا	لَحيَيه	اپنی داڑھی (منہ کی طاقت)
وَقَائِعُ	واقعات	حَفظَ	اس نے یاد کیا	مُطَّرِدًا	برابر، وہی
اختلاطًا	مکس ہونا	سَرَدَهَا	اس نے اسے بیان کیا	خَذَلَهُم	اس نے انہیں رسوا کیا
شُكُوكًا	شک، وہم	شقشقَة	بہت بولنا	حُجَّةُ	دلیل
أرجاء	جانب، سمت	شدقيه	اپنا منہ	قَلُّوا	وہ قلیل ہو گئے
فنَشَأت	تو اس نے نشو و نما پائی	الْمُحَدِّثُ	حدیث کا ماہر	أوفرُ	وہ وافر ہو گیا
الصرَف	خالص	سَقيمِهَا	اس کا کمزور	الْخَوضِ	غور و خوض
يُميِّزُونَ	وہ فرق کرتے ہیں	هَذَّ	وہ بے سوچے سمجھے بولا	آثَارِهِمْ	ان کے نقش قدم

سبق 14A: جملہ اسمیہ، شرطیہ جملے اور ضمیر

تعمیر شخصیت
اپنے ماحول کو صاف رکھنا اور آلودگی کا خاتمہ کرنا ہماری مذہبی ذمہ داری ہے۔

آپ جملہ اسمیہ سے تو واقف ہیں ہی۔ اس سبق میں ہم جملہ اسمیہ سے متعلق کچھ اعلیٰ درجے کے قوانین کا مطالعہ کریں گے۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ جملہ اسمیہ کے دو حصے ہوتے ہیں: مبتدا اور خبر۔ یہ دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

مبتدا عام طور پر کوئی اکیلا اسم یا ضمیر ہوتا ہے جیسے الله رَبُّنا، نَحْنُ طُلاَّبُ۔ مبتدا مصدر موؤل (أن + فعل مضارع) بھی ہو سکتا ہے جیسے أنْ تَعفُوا أقربُ للتقوىٰ (تمہارا معاف کرنا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ یہ مرکب اضافی یا توصیفی بھی ہو سکتا ہے جیسے مِفتَاحُ الْجَنَّةِ الصلوةُ (جنت کی کنجی نماز ہے) وغیرہ۔

اسم نکرہ بطور مبتدا

عام طور پر مبتدا کوئی "اسم معرفہ (خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام)" ہی ہوتا ہے مگر بعض حالات میں "اسم نکرہ (عام شخص، چیز یا جگہ کا نام)" کو بھی بطور مبتدا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

- اگر خبر، مجرور حالت میں ہو تو اس کا مبتدا اسم نکرہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مبتدا کو خبر کے بعد لایا جاتا ہے جیسے في الغُرفةِ رَجُلٌ (کمرے میں کوئی مرد ہے)، عندَي سَيَّارةٌ (میرے پاس ایک کار ہے) وغیرہ۔
- سوال کے لئے استعمال ہونے والے لفظ اسم نکرہ ہی ہوتے ہیں۔ سوالیہ جملوں میں مَن، مَا، کَم وغیرہ الفاظ کو مبتدا مان لیا جاتا ہے جبکہ اس کے بعد آنے والے لفظ کو اس مبتدا کی خبر مانا جاتا ہے۔ مثلاً کَمْ مَرِيضٌ فِي الْمُستَشفَى؟ (ہسپتال میں کتنے مریض ہیں؟)، مَنْ رَبُّكَ؟ (تمہارا رب کون ہے؟) وغیرہ۔

مبتدا و خبر کی ترتیب

عام حالات میں مبتدا کو خبر سے پہلے لایا جاتا ہے مگر درج ذیل صورتوں میں خبر کو مبتدا سے پہلے لایا جاتا ہے۔

- جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ اگر خبر، مجرور حالت میں ہو تو اس کا مبتدا اسم نکرہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مبتدا کو خبر کے بعد لایا جاتا ہے جیسے في الغُرفةِ رَجُلٌ (کمرے میں کوئی مرد ہے)، عندَي سَيَّارةٌ (میرے پاس ایک کار ہے) وغیرہ۔
- بعض سوالیہ الفاظ أين، أنّي، أيّان، متى، کیف کو ہمیشہ خبر مان لیا جاتا ہے مگر یہ الفاظ ہمیشہ مبتدا سے پہلے آتے ہیں جیسے مَتَى نَصرُ الله (اللہ کی مدد کب آئے گی؟)، أيّان مُرسَها؟ (وہ کب واقع ہوگی؟)، کَيْفَ كَانَ عِقَاب؟ (سزا کیسی تھی؟)۔
- اگر مبتدا کے ساتھ کوئی ضمیر ہو جس کا تعلق خبر سے ہو تو پھر خبر کو مبتدا سے پہلے لایا جاتا ہے۔ جیسے فِي البَيتِ صَاحِبُهَا (گھر کے اندر، اس کا مالک ہے)، ضَخِيمٌ كِتَابُهُ (اس کی کتاب موٹی ہے) وغیرہ۔
- اگر مبتدا میں کوئی استثناء بیان کرنا ہو تو پھر خبر کو اس سے پہلے لایا جاتا ہے جیسے لا خَاسِرٌ إلاّ الكَسلانُ (کوئی نقصان اٹھانے والا نہیں ہے سوائے سست کے)، لا إلَهَ إلاّ الله (کوئی معبود نہیں ہے، سوائے اللہ کے)۔

مبتدا یا خبر کا حذف

اگر مبتدا یا خبر میں سے کوئی مخاطب کے علم میں پہلے سے ہوں تو پھر انہیں حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے اگر یہ پوچھا جائے مَن شَاهِدٌ (گواہ کون ہے؟) تو جواب ہو گا أنا (میں)۔ اس صورت میں مکمل جملہ أنا شَاهِدٌ (میں گواہ ہوں) ضروری نہیں ہے۔ اس وجہ سے خبر کو حذف کر دیا گیا ہے۔

اسی طرح کسی سے مثلاً پوچھا جائے ما اسْمُكَ؟ (آپ کا نام کیا ہے؟) تو جواب ہو گا حَامِدٌ۔ اس صورت میں مکمل جملہ أنا حَامِد (میں حامد ہوں) بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس وجہ سے مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے۔

بعض اوقات سامعین کی پوری توجہ مبتدا پر مبذول کروانے کے لئے خبر کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر سامعین کی پوری توجہ خبر پر مبذول کروانا مقصود ہو تو مبتدا کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے کمرہ جماعت میں کوئی طالب علم اگر سانپ دیکھ لے تو اسے پورا جملہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے کہ هذا ثُعبَانٌ (یہ سانپ ہے)۔ اس کی بجائے وہ اتنا کہے گا ثُعبَانٌ!!!! (سانپ!!!!!!)۔

خبر سے متعلق قوانین

خبر سے متعلق قوانین یہ ہیں:

- خبر اکیلا لفظ بھی ہو سکتی ہے جیسے الرَّجُلُ صَالِحٌ (یہ خاص مرد نیک ہے)۔ اس صورت میں مبتدا، اسم معرفہ اور خبر، اسم نکرہ ہو گی۔
- خبر مکمل جملہ اسمیہ یا فعلیہ بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً: بلالٌ أبُوهُ صَالِحٌ (بلال، اس کے والد نیک آدمی ہیں)۔ یہاں أبُوهُ صَالِحٌ مکمل جملہ اسمیہ ہے جو کہ بلال کی خبر ہے۔ اسی طرح اللهُ خَلَقَكُمْ (اللہ، اس نے تمہیں تخلیق کیا) میں خَلَقَكُمْ مکمل جملہ فعلیہ ہے جو کہ اللہ کی خبر ہے۔
- خبر مرکب اضافی، توصیفی، عطفی، جاری یا اسم موصول بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً هَذا بَيتُ الله (یہ اللہ کا گھر ہے)، هذا رَجُلٌ صَالِحٌ (یہ نیک مرد ہے)، هُمَا أسْمَا و فَاطِمَةُ (وہ دونوں اسماء اور فاطمہ ہیں)، الْحَمدُ للهِ (تعریف تو بس اللہ ہی کے لئے ہے)، هَذَا الَّذي يَرْزُقُكُمْ (یہ ہے وہ جو تمہیں رزق دیتا ہے) وغیرہ۔
- ایک ہی مبتدا کی کئی خبریں ہو سکتی ہیں اور اسی طرح ایک ہی خبر کے متعدد مبتدا ہو سکتے ہیں جیسے: أحْمَدُ و بلالٌ يَأكُلان الطَعَامَ (احمد اور بلال کھانا کھاتے ہیں)، هُوَ يَأكُلُ و يَشربُ (وہ کھاتا اور پیتا ہے)، هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ (وہی معاف کرنے والا، محبت کرنے والا، عرش کا مالک اور بزرگ ہے)۔ اس جملے میں ایک ہی مبتدا کی چار خبریں ہیں۔ حرف عطف کے بغیر ان صفات کا آنا اس بات کی علامت ہیں یہ تمام صفات موصوف میں بیک وقت پائی جاتی ہیں۔

سبق 14A: جملہ اسمیہ، شرطیہ جملے اور ضمیر

(ا) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** پہلی لائن میں دی گئی مثال کی طرح جملوں کا تجزیہ کیجیے۔

عربي	مُبتَدَا (معرفة أو نكرة)	پہلے کیا آیا؟ مبتدا أو خبَر	وجہ
اللهُ غَفُورٌ	الله (معرفة)	مبتدا	عام طور پر مبتدا ہی پہلے آتا ہے
عَجِيبٌ كَلامُهُ			
عِندَكَ سَيَّارَةٌ			
أ فِي اللهِ شَكٌّ؟			
مَنْ غَابَ؟			
مَن أنتَ			
أنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ			
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ			
فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ			
فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ			
كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ			
مِنْهُمْ أُمِّيُّونَ			
لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ			
هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ			

مطالعہ کیجیے! قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ اللہ تعالی کے نبیوں سے متعلق مقامات کا سفر نامہ۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! جہاں پر بھی علامت [] دی گئی ہے، وہاں یا تو مبتدا یا پھر خبر محذوف ہے۔ محذوف الفاظ کا تعین کیجیے اور اسے حذف کرنے کی وجہ بیان کیجیے۔

عربي	اردو	مَحذُوف	وجہ
[] بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ	اللہ آسمان وزمین کا آغاز کرنے والا ہے		
[] صِبْغَةَ اللَّهِ	یہ اللہ کا رنگ ہے		
قَالَتْ [] عَجُوزٌ عَقِيمٌ	وہ بولیں: میں تو بوڑھی اور بانجھ ہوں		
[] عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اللہ چھپی اور ظاہر چیزوں کو جاننے والا ہے		
فَ [] صَبْرٌ جَمِيلٌ	تو مجھے اچھے طریقے سے صبر کرنا چاہیے		
[] أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ	وہ مردہ ہیں، زندہ نہیں ہیں		
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ. [] النَّجْمُ الثَّاقِبُ	تمہیں کیا معلوم کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے، وہ شہاب ثاقب ہے		
[] صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ	وہ گونگے بہرے اندھے ہیں		
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ [] نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا	تو ان سے اللہ کے پیغمبر نے فرمایا: یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کے پانی پینے کی باری ہے		

آج کا اصول: لفظ کم دو طرح استعمال ہوتا ہے: (۱) تعداد پوچھنا، اس صورت میں یہ "کتنے؟" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۲) حیرت کے اظہار کے لئے، اس صورت میں یہ "کتنے ہی!!" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ سوال کی مثال یہ ہے: قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْماً (اس نے کہا، "میں کتنے دن رہا؟" پھر جواب دیا، "میں ایک دن رہا۔")، كَمْ كُتُبٌ عندكَ (تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟)۔ حیرت کی مثال یہ ہے: كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ (کتنے ہی چھوٹے لشکر اللہ کے حکم سے بڑے لشکروں پر حاوی ہو جاتے ہیں!!!)، أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ (کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا)، أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (کیا وہ زمین میں نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں ہر چیز کے کتنے ہی قابل احترام جوڑے پیدا کیے؟)۔

شرطیہ جملے

شرطیہ جملوں کے دو حصے ہوتے ہیں۔ جیسے "اگر تم میری مدد کرو گے تو میں تمہاری مدد کروں گا"۔ اس میں "تو" سے پہلے والا حصہ "شرط" کہلاتا ہے اور اس کے بعد والا حصہ "جواب شرط" کہلاتا ہے۔ مثلاً إنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا)۔ عربی میں "تو" کے قائم مقام لفظ کا استعمال کرنا ضروری نہیں ہے۔ بہت سے ایسے الفاظ ہیں جو "اگر" کے ہم معنی ہیں۔ ان میں مَنْ، ما، مَتَى، إلاّ (إنْ + لا)، أيُّ، مَهمَا شامل ہیں۔ انہیں استعمال کرنے کے چند قوانین ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

- اگر فعل مضارع کو شرط یا جواب شرط کے طور پر استعمال کیا گیا ہو، تو یہ حالت جزم ہو گا یعنی اس کے چار صیغوں کے آخری حرف پر جزم ہو گی اور دو نسوانی نون کے علاوہ تمام نون حذف کر دیے جائیں گے۔ جیسے إنْ تَعُودُوا نَعُدْ (اگر تم پلٹو گے تو ہم بھی پلٹیں گے)۔
- بعض اوقات جواب شرط کے آغاز میں حرف "ف" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب جواب شرط کا آغاز چند مخصوص الفاظ لَيسَ، عَسَى، قَدْ، لَنْ، س، سَوف، كَأَنَّمَا، إنَّ، فعل أمر، إسم ضمير سے ہو۔ مثلاً مَنْ غَشَّ فَلَيسَ مِنَّا (اگر کسی نے ملاوٹ کی تو وہ ہم میں سے نہیں ہے)، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ و رَسولَهُ فقد فاز فوزًا عظيمًا (اگر کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بہت بڑی کامیابی کے ساتھ یقیناً کامیاب ہو گیا) وغیرہ۔
- اگر جواب شرط کا آغاز "ف" سے ہو رہا تو اور اس میں فعل مضارع بھی ہو تو وہ مجزوم نہ ہو گا۔
- بعض اوقات جواب شرط کو شرط سے پہلے لایا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی شاعری (بلکہ ہر زبان کی شاعری) کی تین بڑی اقسام ہیں:

(۱) الشعر القصصي: یہ وہ اشعار ہیں جن میں اہم واقعات اور قصے کہانیوں کو بیان کیا جاتا ہے جیسے جنگوں، قبائلی جنگجوؤں کی بہادری وغیرہ کے واقعات۔ اس میں مبالغہ اور من گھڑت قصے بھی ہوتے ہیں تاکہ قبائلی یا قومی انا کو تسکین دی جا سکے۔

(۲) الشعر التمثيلي: ان نظموں میں کچھ کرداروں کو فرض کر کے ان کی زبان سے شاعر اپنے خیالات اور احساسات بیان کرتا ہے۔ ان نظموں کی بنیاد پر ڈرامے بھی کیے جاتے ہیں جنہیں اوپیرا کہا جاتا ہے۔

(۳) الشعر الغنائي: شاعری کی اس قسم میں محبت، ہمدردی، دکھ، خوشی وغیرہ کے جذبات کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ شاعری کی اس قسم کو فلمی گانوں میں بہت استعمال کیا جاتا ہے۔

مطالعہ کیجیے! مایوسی سے نجات کیسے؟ مصنف نے اس تحریر میں مایوسی کی وجوہات اور ان سے نجات کا طریقہ بیان کیا ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0002-00-Frustration.htm

(۳) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** پہلی لائن میں دی گئی مثال کی طرح شرط اور جواب شرط کو رنگوں کی مدد سے علیحدہ کیجیے۔ حرف شرط بیان کیجیے، مضارع مجزوم کا تعین کیجیے۔ جواب شرط میں اگر "ف" استعمال ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کیجیے۔

عربي	اردو	حرف شرط	مضارع مجزوم	ف کی وجہ
مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ	تم کوئی اچھائی بھی کرو، اللہ اسے جانتا ہے	ما	يَعلَمْ	کوئی نہیں
إِنْ عَزَمُوا الطَّلاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	اگر وہ طلاق کا عزم کر لیں تو یقیناً اللہ سننے جاننے والا ہے			
إِلاَّ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ	اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا			
مَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلا يَخَافُ ظُلْماً	جس کسی نے ایمان کی حالت میں نیک عمل کئے تو اسے ظلم کا خوف نہیں ہونا چاہیے			
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي	جسے اللہ ہدایت دے، وہی ہدایت یافتہ ہے			
إِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا	اگر وہ اطاعت کے لئے بازو گرا دیں تو آپ بھی اپنا ہاتھ روک لیجیے			
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَه	جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا، تو وہ اسے دیکھ لے گا			
مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ	جب بھی تم کوئی نشانی ہمیں مسحور کرنے کے لئے لاؤ گے، ہم اس پر یقین نہ کریں گے			
بُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحاً	ان کے خاوندوں انہیں واپس کرنے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کر لیں			
إِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ	اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو یقیناً اللہ آپ کے لئے کافی ہے			
مَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِناً قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُوْلَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلا	جو کوئی ایمان کی حالت میں اچھے عمل کرے تو ان کے لئے اونچے درجات ہیں			

اسم ضمیر

چیلنج! مبتدا کو خبر سے پہلے کب رکھا جاتا ہے؟

آپ لیول ا میں سیکھ چکے ہیں کہ اسم ضمیر هو، هُما، هُم، هي، هُما، هُنّ، أنتَ، أنتما، أنتم، أنت، أنتما، أنتُنَّ، أنا، نَحنُ ہوتے ہیں۔ اگر یہ نصب یا جر کی حالت میں ہو، تو یہ هُ، هُما، هُم، ها، هُما، هُنّ، كَ، كُما، كُم، ك، كُمَا، كُنَّ، ي، نا ہو جاتے ہیں۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ افعال کے اندر بھی ضمیر پوشیدہ ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ضمیر کو الگ سے بیان نہ کیا جائے تو یہ پوشیدہ ضمیر خود بخود جملہ مکمل کر دیتے ہیں۔

ضمیر کی ایک خاص قسم ہے جسے ضمیر نصب منفصل کہتے ہیں۔اس صورت میں منصوب ضمائر کے ساتھ لفظ إيّا کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے إيّاهُ، إيّاهُما، إيّاهُم، إيّاها، إيّاهُما، إيّاهُنّ، إيّاكَ، إيّاكُما، إيّاكُم، إيّاكِ، إيّاكُمَا، إيّاكُنَّ، إيّاي، إيّانا ۔ یہ ان صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

- اگر ضمیر، مفعول ہو تو اسے فعل سے پہلے استعمال کیا جانا ضروری ہو تو اس کے ساتھ لفظ إيّا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: إِيَّاكَ نَعْبُدُ (صرف تیری ہی، ہم عبادت کرتے ہیں)۔ فعل سے پہلے لانے سے مفعول پر تاکید ہو جاتی ہے اور معنی میں "صرف" کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جملہ نَعْبُدُكَ درست ہے مگر اس میں تاکید نہیں ہے۔ جملہ كَ نَعْبُدُ غلط ہے۔
- اگر کسی حرف عطف یا الاّ کے بعد کوئی ضمیر منصوب لایا جائے تو اس کے ساتھ بھی لفظ إيّا کا لگانا ضروری ہے۔ مثلاً رَأيتُكَ و إيَّاهُ (میں نے تمہیں اور اسے دیکھا)، لا نَعبُدُ إلا إيّاه (ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے)۔ جملے رَأيتُكَ و هُ، لا نعبد إلا هُ درست نہیں ہیں۔
- اگر دو ضمیروں کو بطور مفعول استعمال کیا جائے تو بھی لفظ إيّا کا لگانا ضروری ہے۔ جیسے أعطَيتُهُ إيّاهَا (میں نے یہ اس خاتون کو دیا)۔ جملہ أعطَيتُهُهَا درست نہیں ہے۔
- لفظ إيّا "ضروری ہے کہ" کا معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے إِيَّاكُمْ والْحَسَدَ (ضروری ہے کہ تم حسد سے بچو)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی نثر لکھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہر جملے کا آخری لفظ ہم قافیہ ہو۔ اسے "سجع" کہا جاتا ہے اور اس عبارت کو "مُسَجَّع" کہتے ہیں۔ اگر ایسا اتفاقی ہو تو اسے اچھا سمجھا جاتا ہے لیکن اگر اس میں تکلف کا عنصر شامل ہو جائے تو اسے پسند نہیں کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید کی بہت سی سورتیں مسجع ہیں تاکہ انہیں آسانی سے یاد کیا جا سکے۔ مثلاً: الرَّحْمَنُ. عَلَّمَ الْقُرْآنَ. خَلَقَ الإِنسَانَ. عَلَّمَهُ الْبَيَانَ. الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ۔

مطالعہ کیجیے! اسلام کی دعوت کے لئے کام کیسے کیا جائے؟ دعوت دین کی حکمت عملی کیسے تیار کی جائے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0005-00-Dawat.htm

(۴) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** لفظ "ایّا" کے استعمال کی وجہ بیان کیجیے۔

عربي	اردو	وجہ
إِيَّايَ فَارْهَبُونِ	صرف مجھ ہی سے ڈرو	
اشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ	اللہ کا شکر کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو	
إِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ	تم پر لازم ہے کہ تم اللہ کا تقوی اختیار کرو	
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ	خبردار، صرف اسی کو پکارو	
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ	ہم تمہیں اور انہیں رزق دیتے ہیں	
مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ	تم صرف ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے	
أَمَرَ أَلاَّ تَعْبُدُوا إِلاَّ إِيَّاهُ	اس نے حکم دیا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے	
اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ	اللہ اسے اور تمہیں رزق دیتا ہے	
إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلاَلٍ مُبِينٍ	یقیناً ہم اور تم ہدایت پر ہیں یا پھر کھلی گمراہی میں ہیں	
أَهَؤُلاَءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ	کیا یہ ہیں وہ جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے	
وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ	ہم نے تم سے پہلے اہل کتاب کو اور تمہیں نصیحت کی	
رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ	میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا	

مطالعہ کیجیے! غربت سے چھٹکارا کیسے پایا جا سکتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0004-Poverty.htm

سبق 14B: سورۃ ق یا سورۃ الواقعہ

اس سبق میں ہم قرآن مجید کی چند سورتوں کا مطالعہ کریں گے۔ سبق 14B اور 15B میں دی گئی سورتیں مل کر قرآن مجید کا ایک حصہ بناتی ہیں۔ اس حصے کا نظم اور باہمی ربط دریافت کرنے کی کوشش کیجیے۔

تعمیر شخصیت
دنیا کو تبدیل کرنے کا عزم کرنے سے پہلے خود کو تبدیل کرنے کی عادت ڈالیے۔

سُورَةُ ق	بسم الله الرحمٰن الرحيم

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ[1]. بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ. أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ. قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ. بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ.

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ. وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ. تَبْصِرَةً وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ. وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكاً فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ. وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ. رِزْقاً لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتاً.... كَذَلِكَ الْخُرُوجُ.

۱۔ یہ عربی کا عام اسلوب ہے کہ قسم کھا کر کسی چیز کو بطور ثبوت پیش کیا جاتا ہے مگر جواب قسم (اس قسم سے جو چیز ثابت کرنا مقصود ہو)، اسے حذف کر دیا جاتا ہے کیونکہ وہ مخاطب کے علم میں پہلے ہی ہوتی ہے۔ یہاں پوری بات اس طرح ہے: "ہم اس قرآن کو بطور ثبوت پیش کرتے ہیں کہ لوگوں نے محمد کی نبوت کا انکار کسی معقول وجہ سے نہیں کیا۔ ان کی دلیل محض یہی ہے کہ ایک انسان کیسے رسول ہو سکتا ہے۔" مشرکین مکہ قرآن کو کاہنوں کی پیش گوئیوں، شاعروں کی شاعری، یا جنات کے الہام کی مانند کوئی چیز قرار دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی سختی سے تردید کی کہ یہ بات بڑی معقول ہے کہ اللہ ایک انسان کو اٹھا کھڑا کرے جو لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کرے۔ اس سورت کے باقی حصے میں اسی بات کے دلائل فراہم کیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَجِبُوا	وہ حیران ہوئے	فُرُوجٍ	خلاء، سوراخ	مُنِيب	توبہ کرنے والا، لوٹنے والا
مُنْذِرٌ	خبردار کرنے والا	مَدَدْنَاهَا	ہم نے اسے لمبا کیا	الْحَصِيدِ	تیار فصل
أَئِذَا، أَ إِذَا	کیا اگر	رَوَاسِيَ	پہاڑ	بَاسِقَاتٍ	لمبے، اونچے
مِتْنَا	ہم مر گئے	بَهِيجٍ	خوبصورت	طَلْعٌ	جھنڈ، گچھے
مَرِيجٍ	کنفیوژن، مخمصہ	تَبْصِرَةً	بصیرت	نَضِيدٌ	ایک دوسرے پر رکھے گئے

سبق 14B: سورۃ ق یا سورۃ الواقعہ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ. وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ. وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ[1] كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ. أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ. وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ. إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ[2]. مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ. وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ. وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ. وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ. لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ[3]. وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ. أَلْقِيَا [4] فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ. مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ [5]. الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ.

(۱) یہ وہ قومیں ہیں جن کے بارے میں عرب اچھی طرح واقف تھے کہ یہ اپنے پیغمبروں کی نافرمانی کے باعث ہلاک کر دی گئیں۔(۲) پورا جملہ عَنْ الْيَمِينِ [قَعِيدٌ] وَعَنْ الشِّمَالِ قَعِيدٌ اس طرح ہے، ایک قَعِيدٌ کو تکرار کے باعث حذف کر دیا گیا ہے۔(۳) "آج تمہاری نظر تو لوہے کی طرح تیز ہے" طنز کا اسلوب ہے۔(۴) مجرم کو دو فرشتے "سائق اور شہید" لے کر چلیں گے۔ ان دونوں کو کہا جائے گا کہ اسے جہنم میں پھینک دو۔ زمخشری نے ایک مشہور عرب ادیب مبرد کا قول نقل کیا ہے کہ عربی میں تثنیہ کا صیغہ دو افراد کے علاوہ فعل کی تکرار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لفظ "القیا" تثنیہ ہے۔ اس لئے اس کا معنی ہو گا، "پھینکو، پھینکو"۔(۵) یہاں مجرموں کی صفات بیان ہو رہی ہیں۔ عربی میں اگر صفات کو بغیر حرف عطف کے لایا جائے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ موصوف میں یہ تمام صفات بیک وقت موجود ہیں۔

آج کا اصول: بعض اوقات مبتدا پر زور دینے کے لئے مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر داخل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے هذا رَجُلٌ (یہ کوئی مرد ہے) میں ضمیر داخل کرنے سے هذا هُوَ الرَّجُلُ (یہی تو وہ مرد ہے) ہو جائے گا۔ اسی طرح أُولَئِكَ مُفْلِحُونَ (وہ کامیاب لوگ ہیں) میں ضمیر داخل کرنے سے أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (وہی تو کامیاب لوگ ہیں)۔ اسی طرح ذَلِكَ فَوْزٌ عَظِيمٌ (وہ بڑی کامیابی ہے)، ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (وہی تو بڑی کامیابی ہے)۔ اس ضمیر کو "ضمیر الفصل" کہا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَيِينَا	ہم ناکام ہوئے	رَقِيبٌ	نگران	كَشَفْنَا	ہم نے انکشاف کیا
لَبْسٍ	کنفیوژن، شک	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	جانکنی کا عالم	غِطَاءَكَ	تمہارا کور، پردہ
حَبْلِ الْوَرِيدِ	شہ رگ	عَتِيدٌ	نگران	عَنِيدٍ	سخت، شدید
قَعِيدٌ	بیٹھا ہوا	تَحِيدُ	تم بچتے ہو	مَنَّاعٍ	بہت منع کرنے والا
يَلْفِظُ	وہ لفظ بولا	سَائِقٌ	چلانے والا		

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ. قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ. مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ[1]. يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ. وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ. هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ. مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ[2] وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ. ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ. لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ. وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشاً فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ[3]، هَلْ مِنْ مَحِيصٍ؟ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ. فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ[4] رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ. وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ. وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ[5]. يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ. إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ. يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعاً ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ. نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ.

(۱) اسم المبالغہ کے ساتھ نفی کا اسلوب، سختی سے تردید کے معنی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس جملہ کا معنی ہو گا، "میں اپنے بندوں پر بالکل بھی ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔ (۲) حرف جر "ب" کو ظرف یعنی جگہ یا وقت کے معنی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بالغیب کا معنی ہو گا "وہ رحمان سے غیب کی حالت میں ڈرتا ہے۔" (۳) فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ کا معنی ہے کہ "وہ پناہ کی تلاش میں شہر شہر مارے مارے پھرے۔" یہ محاورہ کسی حادثے میں قوم کی تباہی کے بعد اس کے باقی ماندہ لوگوں کی حالت کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۴) حمد اور تسبیح دونوں میں اللہ تعالی کی شان بیان ہوتی ہے مگر تسبیح کا معنی منفی ہے یعنی اللہ تعالی کو ہر عیب اور برائی سے پاک قرار دینا۔ حمد کا معنی مثبت ہے یعنی اللہ تعالی کے لئے وہ سب تعریفیں بیان کرنا، جو اس کی شان کے لائق ہوں۔

(۵) ایک خدا پرست شخص کو ہمیشہ آخرت کی پکار کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ یہاں قیامت کے دن کی تصویر کشی کی جا رہی ہے کہ ہر شخص یہ محسوس کرے گا کہ قیامت کا اعلان کہیں قریب ہی سے کیا جا رہا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَرِينُهُ	اس کا ساتھی	بَطْشاً	پکڑ، طاقت	لُغُوب	تھکن
أَطْغَيْتُهُ	میں نے اسے گمراہ کیا	فَنَقَّبُوا	تو انہوں نے تلاش کیا	أَدْبَارَ	پیچھے، بعد میں
أُزْلِفَتْ	اسے لایا گیا	مَحِيصٍ	جائے پناہ	الصَّيْحَةَ	چنگھاڑ
أَوَّابٍ	بہت توبہ کرنے والا	يُنَادِ	وہ اعلان کرے گا	سِرَاعاً	جلدی جلدی

سُورَةُ الذاريات	بسم الله الرحْمن الرحيم

وَالذَّارِيَات ذَرْواً [1]. فَالْحَامِلات وِقْراً. فَالْجَارِيَات يُسْراً. فَالْمُقَسِّمَات أَمْراً[2]. إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ. وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ. وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُك[3]. إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِف. يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ. [4] قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ. الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ. يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ. يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ [5]. ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ.

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ. آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ. كَانُوا قَلِيلاً مِنْ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ. وَبِالأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ. وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ.

وَفِي الأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ. وَفِي أَنفُسِكُمْ [6] أَفَلا تُبْصِرُونَ. وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ. فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ.

(۱) جب مصدر کو کسی فعل یا اسم کے ساتھ لایا جاتا ہے تو یہ تاکید میں اضافہ کر دیتا ہے۔ یہاں معنی ہو گا: "میں ہواؤں کو بطور ثبوت پیش کرتا ہوں جو کہ پوری قوت سے بکھیر دیتی ہیں۔"

(۲) عرب اس بات سے آگاہ تھے کہ سابقہ رسولوں کی اقوام کو ہواؤں کی مدد سے سزا دی گئی تھی۔ قوم عاد کو تیز آندھی نے تباہ کیا۔ قوم لوط پر ہواؤں کی مدد سے پتھروں کی بارش ہوئی۔ قوم نوح پر طوفان کے بادل ہوائیں ہی لے کر آئیں۔ فرعون کو جب سمندر میں غرق کیا گیا تو اسے ہواؤں ہی نے پھاڑ کر الگ کیا تھا۔ ان ہواؤں کو بطور ثبوت پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطبین سمجھ لیں کہ ان پر بھی اپنے انکار کی پاداش میں اسی قسم کا عذاب آ سکتا ہے۔ دنیا کا یہ عذاب آخرت کے عذاب کا ثبوت ہے۔

(۳) "الْحُبُك" کے معنی میں مفسرین کے مابین اختلاف ہے۔ بعض نے اسے ستاروں اور سیاروں کے "مدار" کے معنی میں لیا ہے۔ بعض نے اس سے مراد دھاری دار بادلوں کو لیا ہے جو کہ سابقہ قوموں پر عذاب نازل کرنے کا ذریعہ بنے تھے۔

(۴) اس کا معنی ہے: "اس سے وہی برگشتہ ہوتا ہے جو سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا ہو۔" (۵) لفظ فتنہ کئی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے آزمانا، مذہبی جبر، تشدد، فتنہ و فساد وغیرہ۔ (۶) انسانی جسم اس عظیم کائنات کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے۔ اگر کوئی شخص کائنات کے علاوہ اپنی ذات ہی میں غور و فکر کرے تو وہ اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ اسے بہر حال اپنے خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الذَّارِيَاتِ	بکھیر دینے والی ہوا	الْحُبُكِ	مدار، دھاریاں	سَاهُونَ	غافل
وِقْراً	بوجھ (بادل)	يُؤْفَكُ	وہ برگشتہ ہوتا ہے	تَسْتَعْجِلُونَ	وہ عجلت کرتے ہیں
الْجَارِيَاتِ	چلنے والیاں	خَرَّاصُونَ	اٹکل کے تیر چلانے والے	يَهْجَعُونَ	وہ سوتے ہیں
مُقَسِّمَاتِ	تقسیم کرنے والیاں (بارش)	غَمْرَةِ	عدم توجہ، غفلت	بِالأَسْحَارِ	سحری کے وقت

سبق 14B: سورۃ ق یا سورۃ الواقعہ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ. إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلاماً، قَالَ سَلامٌ، قَوْمٌ مُنكَرُونَ[1]. فَرَاغَ إِلَى[2] أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ. فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلا تَأْكُلُونَ. فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلامٍ عَلِيمٍ.

فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا[3] وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ. قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ. قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ. قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ. لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ. مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ. فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ. فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ. وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الأَلِيمَ.

وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ. فَتَوَلَّى بِرُكْنِهِ[4] وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ. فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ.

(۱) سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی حیرانی کی وجہ یہ تھی کہ یہ لوگ اجنبی ہیں مگر سلام اسلامی طریقے سے کر رہے ہیں۔ انہیں گمان گزرا کہ یہ کہیں سیدنا لوط علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم پر عذاب لانے والے فرشتے نہ ہوں۔ یہاں مبتدا پر توجہ مبذول کرانے کے لئے خبر کو حذف کیا گیا ہے۔

(۲) "آپ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے" سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی مہمان نوازی کی تصویر کشی ہے کہ مہمان کو پتہ بھی نہ چلے اور میزبان اس کے لئے بھنے ہوئے بچھڑے کی دعوت تیار کر دے۔

(۳) یہ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کی حیرت کا نسوانی اظہار ہے کہ میں بوڑھی بانجھ بچہ کیسے جن سکتی ہوں۔ عَجُوزٌ عَقِيمٌ میں بھی مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے۔

(۴) کندھے کو موڑ کر منہ پھیر لینا تکبر کا انداز ہے۔ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ میں بھی مبتدا حذف ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنكَرُونَ	اجنبی	صَرَّة	چلانا	سُلْطَان	دلیل، حکومت، بادشاہ
رَاغَ	وہ خاموشی سے گیا	صَكَّتْ	انہوں نے مارا	رُكْنِه	اس کا کندھا
عِجْلٍ سَمِينٍ	موٹا تازہ بچھڑا	ما خَطْبُكُمْ	تمہارا کیا معاملہ ہے؟	فَنَبَذْنَاهُمْ	تو ہم نے اسے پھینکا
أَوْجَسَ	خوف محسوس کیا	طِين	پکائی گئی مٹی	مُلِيمٌ	ملامت زدہ
خِيفَةً	خوف	مُسَوَّمَةً	نشان زدہ	الْعَقِيمَ	بنجر، خشک

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ[1]. مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلاَّ جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ. وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ. فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ. فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ. وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ [2] إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ.

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْيدٍ [3] وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ. وَالأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ. وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ. فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ. وَلا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ. كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلاَّ قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ.

أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ. فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ. وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ. وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالإِنسَ إِلاَّ لِيَعْبُدُونِ. مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ. إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ. فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوباً [4] مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلا يَسْتَعْجِلُونِ. فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ.

(۱) الرِّيحَ الْعَقِيمَ کا معنی ہے "خشک و بنجر ہوا" جس میں پانی نہ ہو۔ ایک اور مقام پر اسے ریح صرصر کہا گیا ہے۔ عرب ایسی ہوا کو پسند نہ کرتے تھے۔ پانی والی ہواؤں کو لواقح کہا جاتا ہے۔

(۲) قوم نوح کا تذکرہ مختلف اسلوب میں کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا معاملہ دوسری قوموں سے مختلف ہے۔ اسلوب میں اچانک تبدیلی کا مقصد سامعین کی توجہ واقعہ کی اہمیت کی طرف مبذول کرانا ہوتا ہے۔ سیدنا نوح علیہ الصلوۃ السلام کی قوم پر عذاب کی داستان دنیا کے تمام بڑے مذاہب ہندومت، یہودیت، عیسائیت اور اسلام کی مشترکہ میراث ہے۔

(۳) لفظ "اید" کا معنی ہے ہاتھ۔ مجازی اعتبار سے یہ قوت کے ہم معنی ہے۔ اردو میں بھی یہ اسی طرح مستعمل ہے۔ کسی اسم کو بطور نکرہ استعمال کرنے سے اس کے غیر معمولی ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے "اید" کو بطور نکرہ استعمال کیا گیا ہے۔

(۴) عربی میں اسم معرفہ کی بجائے اسم نکرہ کو لانے سے دو متضاد معنی نکلتے ہیں: (ا) جس چیز یا معاملے کو بیان کیا جا رہا ہے وہ بہت ہی اہم اور سنگین ہے۔ (ب) نکرہ میں استعمال ہونے والی چیز بہت ہی غیر اہم یا قابل نفرت ہے اور اس لائق ہی نہیں کہ اس کا توجہ سے ذکر کیا جائے۔ سیاق و سباق سے اس کا تعین ہو گا کہ اسم نکرہ استعمال ہونے سے کون سا معنی مراد ہے۔ یہاں یہ دوسرے معنوں میں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّمِيمِ	سڑا ہوا، تباہ شدہ	الصَّاعِقَةُ	آسمانی بجلی	الْمَتِينُ	صاحب قوت
عَتَوْا	وہ سرکش ہوئے	الْمَاهِدُونَ	پھیلانے والے	ذَنُوباً	حصہ

سُورَةُ الطور	بسم الله الرحمٰن الرحيم

وَالطُّورِ[1]. وَكِتَابٍ[2] مَسْطُورٍ. فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ [3]. وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ. وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ. وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ. إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ. مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ. يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْراً. وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْراً. فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ. الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ [4] يَلْعَبُونَ. يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعّاً. هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ. أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لا تُبْصِرُونَ. اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ.

(۱) نسل انسانی کی تاریخ خاص طور پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کی تاریخ اس بات کا ثبوت ہے کہ قیامت ہو کر رہے گی جس میں ہر شخص کو اپنے اعمال کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ کوہ طور، تورات، فرعون کا سمندر میں غرق ہونا، ان سب کو یہاں بطور ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں چند منتخب قوموں پر جزا و سزا کا نفاذ کیا، ویسے ہی وہ آخرت میں ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے گا۔

(۲) لفظ "کتاب" کو اسم نکرہ کے طور پر بیان کرنے سے تورات کی شان اور عظمت ظاہر ہوتی ہے۔

(۳) قدیم دور میں کتابوں (خاص کر مذہبی صحیفوں یعنی تورات و انجیل) کو باریک جھلی پر لکھا جاتا تھا۔ انہیں پڑھنے کے لئے پھیلا دیا جاتا اور بعد میں رول کر کے رکھ دیا جاتا۔ اسے رق منشور کہا گیا ہے۔ اس کی ایک تصویر درج ذیل ہے۔

(۴) خوض کا معنی ہے کسی چیز میں گھسنا جیسے خاض الْماءَ (وہ پانی میں گھس گیا)۔ اس سے عربی کا محاورہ خاض القوم في الحديث بنا۔ اس کا معنی ہے لوگوں نے بطور تفریح گہرا غور و خوض کیا اور بال کی کھال نکالی۔

رق منشور

آج کا اصول:

کسی درد، تکلیف یا افسوس کے اظہار کے لئے عربی میں "وا" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنے والے اسم کے ساتھ "اہ" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے وا رأْسَاهْ (ہائے! میرا سر)، وا يَدَاهْ (آہ! میرا ہاتھ)، وا حَامِدَاهْ (افسوس! بے چارہ حامد)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطُّورِ	کوہ طور، مصر	مَنْشُورٍ	پھیلائی ہوئی	تَمُورُ	وہ شدت سے کانپے گی
مَسْطُورٍ	لکھا ہوا (تورات و انجیل)	الْمَعْمُورِ	آباد (خانہ کعبہ)	خَوْضٍ	گہرا غور و خوض
رَقٍّ	باریک جھلی	مَسْجُورِ	ٹھاٹھیں مارتا	يَلْعَبُونَ	وہ کھیلتے ہیں

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ. فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ. كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ.

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانٍ [1] أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ.

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ. يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْساً لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ. وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ [2].

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ. قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ. فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ [3]. إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ.

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ.

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ؟ [4] قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ.

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ؟

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ [5] بَل لَا يُؤْمِنُونَ؟ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ.

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ؟

(۱) ایمان کی اہمیت کو بیان کرنے کے لئے اسے بطور نکرہ لایا گیا ہے۔(۲) "چھپے موتی" کسی چیز کے نہایت ہی نفیس اور محفوظ ہونے کا استعارہ ہے۔(۳) سموم کا معنی ہے صحرا کی گرم لو۔ جب صحرا میں درجہ حرارت ۶۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پہنچ جاتا ہے تو یہ ہوا ہر چیز کو جلا کر رکھ دیتی ہے۔ اسے جہنم کے لئے بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے۔(۴) ریب المنون کا معنی ہے "گردش ایام"۔ محاورہ ہے دار علیھم المنون "وہ گردش ایام کا شکار ہو گئے"۔(۵) مادہ "ق و ل" کو جب باب تفعل میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا معنی ہوتا ہے "بات کو گھڑنا"۔ اہل مکہ قرآن کا یہ کہہ کر انکار کرتے کہ یہ قرآن شاعری یا کاہنوں کی بات کی طرح گھڑی ہوئی چیز ہے۔ اس جھوٹے الزام کی تردید اس سورت کا مرکزی مضمون ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَقَاهُمْ	اس نے انہیں بچایا	لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ	چھپائے ہوئے موتی	رَيْبَ	شک
هَنِيئاً	خوشی خوشی	السَّمُومِ	صحرا کی گرم لو	الْمَنُونِ	گردش ایام
حُورٍ عِينٍ	خوبصورت آنکھوں والیاں	كَاهِنٍ	پیش گوئی کرنے والا	أَحْلَامُهُمْ	ان کی عقلیں
أَلَتْنَاهُمْ	ہم نے کم کیا	نَتَرَبَّصُ	ہم تمہارا انتظار کریں گے	تَقَوَّلَ	تم گھڑ لاتے ہو

أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بَل لا يُوقِنُونَ[1]؟

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُسَيْطِرُونَ؟

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ؟ [2] فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ.

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ؟

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْراً فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ؟

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ؟

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْداً؟ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ.

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ؟ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ.

چیلنج! ضمیر منفصل کیا ہے اور اسے کہاں استعمال کیا جاتا ہے؟

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفاً مِنْ السَّمَاءِ سَاقِطاً يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ [3]. فَذَرْهُمْ حَتَّى يُلاقُوا يَوْمَهُمْ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ. يَوْمَ لا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئاً وَلا هُمْ يُنصَرُونَ. وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَاباً دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لا يَعْلَمُونَ. وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا [4] وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ. وَمِنْ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ. [5]

(۱) یہاں مفعول "بالآخرة أو بالعذاب" حذف کیا گیا ہے کیونکہ یہ طے شدہ ہے۔

(۲) کفار کے پاس اپنے انکار کا کوئی ثبوت نہ تھا۔ ان کے عجز کا اظہار کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ کیا تمہارے پاس کوئی سیڑھی ہے جسے لگا کر تم اللہ تعالیٰ کی باتیں سن لیتے ہو؟ اس میں کاہنوں کے بارے میں نہایت ہی لطیف طنز ہے جن کے بارے میں خیال تھا کہ ان کے جنات اس طرح سے آسمان کی باتیں سن لیتے ہیں۔

(۳) یہ کفار کے کفر میں پکے ہونے کی تصویر کشی ہے کہ اگر ان پر آسمان بھی گرنے والا ہو تو ایمان لانے کی بجائے کہیں گے "یہ تو بادل ہے۔"

(۴) یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے لئے محبت کا اظہار ہے۔ اس کا معنی ہے: "آپ پریشان مت ہوں۔ آپ ہماری حفاظت میں ہیں۔"

(۵) یہاں صبح کا وقت مراد ہے جب ستارے اپنی اس حالت کی طرف پلٹتے ہیں جس میں وہ رات ہونے سے پہلے تھے۔ یہ دن و رات کی گردش کو بیان کرنے کا ایک بلیغ طریقہ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَيْطِرُونَ	کنٹرول کرنے والے	كِسْفاً	ٹکڑا ہونا	يُصْعَقُونَ	ان پر بجلی گرائی جاتی ہے
سُلَّمٌ	سیڑھی، لفٹ	سَحَابٌ	بادل	بِأَعْيُنِنَا	ہماری آنکھوں میں
مَغْرَمٍ	جرمانہ	مَرْكُومٌ	اکٹھا کیا گیا	إِدْبَارَ	بعد میں، پیچھے

سُورَةُ النجم	بسم الله الرحْمن الرحيم

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى[1]. مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى. وَمَا يَنْطِقُ عَنْ الْهَوَى. إِنْ هُوَ إِلاَّ وَحْيٌ يُوحَى. عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى. ذُو مِرَّةٍ [2] فَاسْتَوَى. وَهُوَ بِالأُفُقِ الأَعْلَى. ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى [3]. فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى. فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى. مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى. أَفَتُمَارُونَهُ عَلَى مَا يَرَى؟ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى. عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى. [4] عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى. إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى. مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى. لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى.

أَفَرَأَيْتُمْ اللاَّتَ وَالْعُزَّى؟ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الأُخْرَى؟ [5] أَلَكُمْ الذَّكَرُ وَلَهُ الأُنثَى؟ تِلْكَ إِذاً قِسْمَةٌ ضِيزَى. إِنْ هِيَ إِلاَّ أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْهُدَى. أَمْ لِلإِنسَانِ مَا تَمَنَّى. فَلِلَّهِ الآخِرَةُ وَالأُولَى.

(۱) ستاروں کو بطور ثبوت پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ستاروں کی روشنی میں لوگوں کو غلط فہمیاں لاحق ہوتی ہیں۔ جب ستارے غائب ہوتے ہیں اور سورج طلوع ہوتا ہے تو ہر چیز واضح ہو جاتی ہے اور غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔ یہی معاملہ اللہ کے پیغمبر کا ہے جن کی دی ہوئی ہدایت کی روشنی میں توہم پرستی کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ یہ کفار کے الزام کی تردید بھی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کاہن یا نجومی قرار دیتے تھے۔

(۲) یہ جبریل علیہ الصلوۃ والسلام کی عقلی اور اخلاقی قوت کا بیان ہے جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پہنچایا۔

(۳) قریب آکر قرآن سکھانا اس اہتمام کی تصویر کشی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن سکھانے کے لئے کیا گیا۔

(۴) یہ وہ آخری مقام ہے جہاں ہماری کائنات کی حدود ختم ہوتی ہیں اور اللہ تعالی کی کسی اور کائنات کا آغاز ہوتا ہے۔

(۵) عرب دیومالا میں لات، منات اور اور عزی تین بڑی دیویاں تھیں۔ یہاں سوال کا مقصد کچھ پوچھنا نہیں ہے بلکہ مشرکین کے غلط عقیدے کی طرف توجہ دلانا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَوَى	وہ اترا، گرا	فَاسْتَوَى	وہ برابر ہوا	سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى	آخری بیری کا درخت
غَوَى	وہ گمراہ ہوا	دَنَا	وہ قریب آیا	قِسْمَةٌ	تقسیم
الْهَوَى	خواہش نفس	تَدَلَّى	وہ معلق ہو گیا	ضِيزَى	نامناسب
شَدِيدُ الْقُوَى	طاقتور	قَابَ قَوْسَيْنِ	دو کمانوں کے برابر فاصلہ	سَمَّيْتُمُوهَا	تم نے اس کا نام رکھا
ذُو مِرَّةٍ	طاقتور اور دیانتدار	تُمَارُونَ	تم بحث کرتے ہو		

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ [1] فِي السَّمَوَاتِ لا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلاَّ مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى. [2] إِنَّ الَّذِينَ لا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلائِكَةَ تَسْمِيَةَ الأُنْثَى. وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لا يُغْنِي مِنْ الْحَقِّ شَيْئاً.

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلاَّ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا. ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى. وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى. الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلاَّ اللَّمَمَ، [3] إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ، هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُمْ مِنْ الأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اتَّقَى.

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي[4] تَوَلَّى؟ وَأَعْطَى قَلِيلاً وَأَكْدَى؟ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى؟ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى؟ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى؟

(۱) یہاں لفظ "کم" تعداد پوچھنے کے لئے استعمال نہیں ہوا ہے بلکہ ایک حیران کن حقیقت کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۲) یہ کفار کے اس غلط عقیدے کی تردید ہے جو سمجھتے تھے کہ ان کے دیوی دیوتا آخرت میں انہیں بچالیں گے۔ قرآن کریم کا بیان ہے کہ ہر شخص کو جنت یا جہنم میں داخلہ خالصتاً میرٹ پر دیا جائے گا۔ ایسا ضرور ہو گا کہ اللہ تعالی اپنے خاص بندوں کی عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے انہیں اللہ تعالی کی طرف سے مخصوص افراد کے حق میں شفاعت کی اجازت دے دے گا۔ یہ شفاعت اللہ تعالی کی مرضی کے مطابق میرٹ پر ہو گی۔ کسی شخص کو یہ اجازت نہ ہو گی کہ وہ اس شخص کی شفاعت کرے جس نے اس شفاعت کی آس میں گناہ کیے اور لوگوں پر ظلم کیا۔

(۳) "اللَّمَمَ" کا معنی ہے "عارضی طور پر پڑ جانا"۔ یہ اس شخص کے بارے میں کہا گیا ہے جو کسی گناہ میں مبتلا ہو گیا مگر جیسے ہی اسے احساس ہوا، اس نے فوراً توبہ کر لی اور گناہ نہ کرنے کا عزم کر لیا۔

(۴) لفظ "الذی" کسی کردار کی تصویر کشی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس تمثیلی کردار کی روشنی میں ہر کوئی اپنی تصویر دیکھ لے۔ ضروری نہیں کہ اس سے کوئی خاص شخص مراد ہو۔ یہ کفار کے ان سرداروں کی تصویر کشی ہے جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَأَعْرِضْ	تو منہ پھیر لو	اللَّمَمَ	گناہ صغیرہ	أَكْدَى	اس نے بخل کیا
تَوَلَّى	اس نے منہ پھیرا	أَنشَأَكُمْ	اس نے تمہیں نشوونما دی	لَمْ يُنَبَّأْ	اسے خبر نہ دی گئی
أَسَاءُوا	انہوں نے برا کیا	أَجِنَّةٌ	ماں کے پیٹ میں بچے، واحد جنین	وَفَّى	اس نے پورا کیا

أَلاَّ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى..... وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى..... وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى. ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الأَوْفَى..... وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى..... وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى..... وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا..... وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالأُنْثَى.... مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى.... وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الأُخْرَى..... وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى..... وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى [1]..... وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَاداً الأُولَى. وَثَمُودَ [2] فَمَا أَبْقَى. وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى. وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى. فَغَشَّاهَا مَا غَشَّى..... فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى.

هَذَا نَذِيرٌ [3] مِنْ النُّذُرِ الأُولَى. أَزِفَتْ الآزِفَةُ. لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ. أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ؟؟؟ وَتَضْحَكُونَ وَلا تَبْكُونَ!!! وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ!!! فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا!!!

(۱) "شعری" ایک ستارہ ہے جو موسم بہار میں طلوع ہوتا ہے۔ عرب اسے خوشحالی کا پیغامبر سمجھتے تھے۔ ان کی شاعری میں اسکا ذکر موجود ہے۔

(۲) قوم عاد کو "عاد الاولی" اور ثمود کو "عاد الثانی" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ عاد ہی کی باقیات میں سے تھے۔ انہوں نے پہاڑوں کو تراش کر ان میں نہایت ہی خوبصورت گھر بنائے جو شمالی سعودی عرب کے شہر "العلاء" کے قریب آج بھی موجود ہیں۔

(۳) عربوں میں یہ عام رواج تھا کہ جب کوئی شخص اپنی قوم کے لئے دشمن وغیرہ کا کوئی خطرہ محسوس کرتا تو وہ پہاڑی پر چڑھ کر خطرے کا اعلان کر دیتا۔ اسے "نذیر" کہا جاتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن بھی نذیر ہیں کیونکہ یہ آخرت کے حقیقی خطرے کی وارننگ دیتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کی دیو مالائی داستانوں مین فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں سمجھا جاتا تھا۔ اسی طرح لات، منات اور عزی کو بھی خدا کی بیٹیاں مانا جاتا تھا۔ عرب اپنے لئے ہمیشہ بیٹے کے آرزو مند رہا کرتے تھے۔ بعض لوگ تو اپنی بیٹیوں کو زندہ زمین میں دفن کر دیا کرتے تھے۔ ان آیات میں بڑے بلیغ انداز میں ان کے تضاد کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اپنے لئے تو بیٹیوں کو ناپسند کرتے ہیں مگر خدا کے لئے بیٹیاں مانتے ہیں۔ اللہ تعالی بیٹے اور بیٹی ہر قسم کی اولاد سے پاک ہے جبکہ انسان کے لئے بیٹی بھی اتنی ہی بڑی نعمت ہے جتنا کہ بیٹا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَزِرُ	وہ بوجھ اٹھائے گی	تُمْنَى	اسے ٹپکایا گیا	غَشَّى	اس نے اڑا کر رکھ دیا
سَعَى	اس نے کوشش کی	أَقْنَى	اس نے جائیداد بخشی	تَتَمَارَى	تم بحث کرتے ہو
الأَوْفَى	کامل، پورا	الشِّعْرَى	ایک ستارہ	أَزِفَتْ	وہ قریب آیا
الْمُنْتَهَى	آخری	الْمُؤْتَفِكَةَ	الٹائی ہوئی (قوم لوط کے شہر)	كَاشِفَةٌ	ظاہر کرنے والی
أَضْحَكَ	اس نے ہنسایا	أَهْوَى	اس نے پھینکا	سَامِدُونَ	غافل لوگ

سُورَةُ القمر

بسم الله الرحْمن الرحيم

اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ. وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ[1]. وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ. وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ الأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ. حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ. فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِي إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ. خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنْ الأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ. مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِي يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ.

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ [1] وَازْدُجِرَ. فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ. فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ. وَفَجَّرْنَا الأَرْضَ عُيُوناً فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ. وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ. تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ. وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ؟ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ؟ [2] وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ [3] فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ؟ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً صَرْصَراً فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ. تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ. فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ؟ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ؟ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ. فَقَالُوا أَبَشَراً مِنَّا وَاحِداً نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذاً لَفِي ضَلالٍ وَسُعُرٍ. أَؤُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ. سَيَعْلَمُونَ غَداً مَنْ الْكَذَّابُ الأَشِرُ.

(۱) یہاں بھی مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے تاکہ سامعین کی توجہ خبر کی طرف مبذول کرائی جا سکے۔(۲) اصل لفظ نُذُرِي ہے مگر قافیے کی رعایت سے "ی" کو حذف کر دیا گیا ہے۔ یہ اسلوب شاعری میں عام ہے۔(۳) تیسیر کا معنی ہے تیار کر کے قابل استعمال بنا دینا۔ لفظ ذکر کا مفہوم وسیع ہے جس میں یاد دہانی، خبردار کرنا، نصیحت سب ہی شامل ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انْشَقَّ	وہ پھٹ گیا	الأَجْدَاثِ	قبریں	دُسُرٍ	کیل (کشتی نوح)
مُسْتَمِرٌّ	جاری، چلتا ہوا	جَرَادٌ	پتنگے، ٹڈیاں	صَرْصَراً	صحرا کی گرم وخشک ہوا
مُزْدَجَرٌ	تنبیہ	مُهْطِعِينَ	تیزی سے بھاگنے والے	نَحْسٍ	منحوس
النُّذُرُ	تنبیہات، نذیر کی جمع	عَسِرٌ	سخت	أَعْجَازُ	تنے
نُكُرٍ	خوفناک، ناگوار	ازْدُجِرَ	اسے تنبیہ کی گئی	مُنْقَعِرٍ	کھوکھلے
خُشَّعاً	خوف کی حالت میں	مُنْهَمِرٍ	بہتا ہوا، موسلا دھار	سُعُرٍ	پاگل پن

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ. وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ. فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى [1] فَعَقَرَ. فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ. إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ [2]. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ.

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ. إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِباً إِلاَّ آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ. نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ. وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ. وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ [3] فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ. وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ. فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ.

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ. كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ. أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ؟ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ؟ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ.

بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ. إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ. يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ. إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ. وَمَا أَمْرُنَا إِلاَّ وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ. وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ؟ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ. وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ. فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ.

(۱) تعاطی کا معنی ہے پنجوں کے بل کھڑے ہو کر کچھ کرنا۔ یہ اس شخص کے اہتمام کی تصویر کشی ہے جو اس نے اونٹنی کو مارنے کے لئے کیا۔
(۲) محتظر کا معنی ہے جھاڑ کانٹوں کی وہ باڑھ جو جانوروں یا غلے کو محفوظ رکھنے کے لئے بنائی جائے۔
(۳) آنکھیں بند کرنا ان کے جذبات سے مغلوب ہونے کی تصویر کشی ہے۔ اردو میں بھی یہ اسلوب عام ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَارْتَقِبْهُمْ	ان کا انتظار کرو	رَاوَدُوهُ	انہوں نے اسے قائل کیا	أَدْهَى	سب سے بڑی آفت
اصْطَبِرْ	صبر کرو	فَطَمَسْنَا	تو ہم نے بند کر دیا	أَمَرُّ	سب سے زیادہ تلخ
مُحْتَضَرٌ	حاضر کیا گیا	مُقْتَدِرٍ	صاحب اقتدار	يُسْحَبُونَ	انہیں گھسیٹا جائے گا
فَتَعَاطَى	اس نے ذمہ داری سے کیا	بَرَاءَةٌ	براءت، بری ہونا	سَقَرَ	جہنم
هَشِيمِ	ٹوٹا ہوا	الزُّبُرِ	کتابیں، زبور کی جمع	أَشْيَاعَكُمْ	تمہارے جیسے گروہ
الْمُحْتَظِرِ	باڑھ	سَيُهْزَمُ	جلد ہی اسے شکست ہوگی	مَلِيكٍ	بادشاہ

سُورَةُ الرحْمن	بسم الله الرحْمن الرحيم

الرَّحْمَنُ. عَلَّمَ الْقُرْآنَ. خَلَقَ الإِنسَانَ. عَلَّمَهُ الْبَيَانَ. الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ [1] يَسْجُدَانِ. وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ. أَلاَّ تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ. وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ.

وَالأَرْضَ وَضَعَهَا لِلأَنَامِ. فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الأَكْمَامِ. وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

خَلَقَ الإِنسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ. وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ. بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لا يَبْغِيَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

وَلَهُ الْجَوَارِي الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالأَعْلامِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ. وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلالِ وَالإِكْرَامِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

(۱) ستاروں اور درختوں میں تعلق یہ ہے کہ درختوں نے زمین کو ڈھانک رکھا ہے اور ستاروں نے آسمان کو۔ ان دونوں کو بیان کرنے سے یہ تصویر کشی موجود ہے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ تعالی کے سامنے سربسجود ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْبَيَانَ	بیان کرنے کا فن	الرَّيْحَانُ	پھول	يَبْغِيَان	وہ دونوں بغاوت کرتے ہیں
حُسْبَان	حساب کے مطابق	آلاءِ	نشانیاں، کرشمے، نعمتیں	الْمَرْجَانُ	مرجان، ایک قسم کے موتی
الْمِيزَانَ	ترازو، پیائش کا آلہ	صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	الْجَوَارِي	کشتیاں، بحری جہاز
أَلاَّ تَطْغَوْا	کہ تم خراب نہ کرو	الْفَخَّارِ	ٹھیکری	الْمُنشَآتُ	تیرتے ہوئے
الأَنَامِ	مخلوقات	الْجَانَّ	جنات	الأَعْلامِ	پہاڑ
الأَكْمَامِ	غلافوں میں لپٹے	مَارِجٍ	بغیر دھویں کے	فَانٍ، فَانِيٌ	فانی
الْعَصْفِ	بھوسا	بَرْزَخٌ	آڑ، پردہ		

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ فَانفُذُوا لا تَنفُذُونَ إِلاَّ بِسُلْطَانٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلا تَنتَصِرَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فَإِذَا انشَقَّتْ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فَيَوْمَئِذٍ لا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنسٌ وَلا جَانٌّ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالأَقْدَامِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ. يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

ذَوَاتَى أَفْنَانٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ [1]. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

(۱) اس سورۃ کے طرز بیان کی خوبصورتی کو سمجھنے کے لئے جزیرہ نما عرب کے جغرافیے کو سمجھنا ضروری ہے۔ عرب میں سبزہ ایک نایاب چیز ہے۔ یہاں کوئی دریا نہیں۔ عربوں کے لئے سر سبز باغ جن میں چشمے اور دریا جاری ہوں، خوبصورتی کی انتہا ہیں۔ ان کے ہاں سر سبز باغ کا مالک ہونا دولت مندی اور سماجی اسٹیٹس کی نشانی ہیں۔ دور جدید کے عرب بھی اپنی چھٹیاں گزارنے کے لئے سر سبز و شاداب علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَنَفْرُغُ	ہم عنقریب وقت دیں گے	نُحَاسٌ	تانبہ، پیتل	إِنسٌ	انسان
الثَّقَلانِ	دو بوجھ (جن و انسان)	آلاءِ	نشانیاں، کرشمے، نعمتیں	بِسِيمَاهُمْ	ان کے چہرے سے
تَنفُذُونَ	وہ اس میں جاتے ہو	وَرْدَةً	گلابی	حَمِيمٍ آنٍ	کھولتا ہوا پانی
شُوَاظٌ	شعلے	الدِّهَانِ	چمڑا	ذَوَاتَى أَفْنَانٍ	سر سبز شاخوں والے

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلا جَانٌّ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

هَلْ جَزَاءُ الإِحْسَانِ إِلاَّ الإِحْسَانُ؟ فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ. مُدْهَامَّتَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ [1]. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلا جَانٌّ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ. فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلالِ وَالإِكْرَامِ.

چیلنج! پانچ ایسی صورتیں بیان کیجیے جن میں اسم منصوب حالت میں ہوتا ہو۔

(۱) خوبصورت باغ میں کیمپنگ عربوں کے ہاں انتہا درجے کی تفریح سمجھی جاتی ہے۔ عربوں کے لائف اسٹائل میں خیمے کی اہمیت بہت زیادہ تھی۔ جدید دور کے عرب بھی اپنا ویک اینڈ اپنے خاندانوں کے ساتھ صحرا میں کیمپنگ کر کے گزارتے ہیں۔ یہاں یہ لوگ رات کو باربی کیو کرتے ہیں، مقامی بدوؤں سے اونٹنی کا دودھ خرید کر پیتے ہیں، ان کے بچے کھلے صحرا میں کھیلتے ہیں اور میاں بیوی رات خیمے میں بسر کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَطَائِنُهَا	اس کا استر	قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ	نیچی نگاہوں والیاں	نَضَّاخَتَانِ	دو پھوٹتے ہوئے چشمے
إِسْتَبْرَقٍ	استبرق، ریشم	لم يَطْمِثْهُنَّ	انہیں مس نہ کیا	حِسَانٌ	خوبصورت
جَنَى	اس نے پھل دیے	الْيَاقُوتُ	یاقوت	الْخِيَامِ	خیمے
دَانٍ	جھکے ہوئے، قریب	مُدْهَامَّتَانِ	دو گھنے سبز باغ	رَفْرَفٍ	تکیے
				عَبْقَرِيٍّ	نہایت ہی عمدہ

سُورَةُ الواقعة	بسم الله الرحمن الرحيم

إِذَا وَقَعَتْ الْوَاقِعَةُ [1]. لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ. خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ [2]. إِذَا رُجَّتْ الْأَرْضُ رَجّاً. وَبُسَّتْ الْجِبَالُ بَسّاً. فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثّاً. وَكُنتُمْ أَزْوَاجاً ثَلاثَةً [3]. فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ؟ وَأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ؟ [4]

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ. أُوْلَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ. فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ. ثُلَّةٌ مِنْ الْأَوَّلِينَ. وَقَلِيلٌ مِنْ الآخِرِينَ. عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ. مُتَّكِئِينَ [5] عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ. يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ. بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ. لا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلا يُنْزِفُونَ. وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ. وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ. وَحُورٌ عِينٌ. كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ. جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. لا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً وَلا تَأْثِيماً. إِلاَّ قِيلاً سَلاماً سَلاماً.

(۱) مستقبل کے طے شدہ واقعات کو فعل ماضی میں بیان کرنے سے ان کے یقینی ہونے کا اظہار کیا جاتا ہے۔
(۲) آخرت مجرموں کے زوال اور خدا پرست لوگوں کے عروج کا باعث بنے گی۔
(۳) لوگوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا: (۱) نیکی میں سبق لیجانے والے؛ (۲) دائیں ہاتھ والے اور (۳) بائیں ہاتھ والے۔
(۴) عام طور پر سوال کرنے کا مقصد معلومات حاصل کرنا ہوتا ہے۔ مجازی اعتبار سے یہ کسی شخص کی عظمت بیان کرنے یا اسے ذلیل کرنے کے لئے بھی کیا جاتا ہے۔ یہاں پہلے سوال کا مقصد دائیں ہاتھ والوں کی عظمت اور دوسرے کا مقصد بائیں ہاتھ والوں کی ذلت کا بیان ہے۔
(۵) یہ ان نیک افراد کے جنت میں لائف اسٹائل کی تصویر کشی ہے کہ وہ وہاں بادشاہوں کی طرح رہیں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَافِضَةٌ	جھکی ہوئی	الْمَشْئَمَةِ	بائیں جانب	أَبَارِيقَ	برتن
رُجَّتْ	اسے ہلا دیا گیا	السَّابِقُونَ	اگلی جانب والے	مَعِينٍ	چشمہ
بُسَّتْ	اسے ریزہ ریزہ کیا گیا	ثُلَّةٌ	گروہ	يُصَدَّعُونَ	وہ سر درد کرتا ہے
هَبَاءً	مٹی	مَوْضُونَةٍ	ہیرے سے سجایا ہوا	يُنْزِفُونَ	وہ نشہ دیتا ہے
مُنْبَثّاً	پھیلی ہوئی	وِلْدَانٌ	بچے	يَتَخَيَّرُونَ	وہ اختیار کریں گے
الْمَيْمَنَةِ	دائیں جانب	مُخَلَّدُونَ	ہمیشہ جوان رہنے والے	الْمَكْنُونِ	چھپایا ہوا

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ. فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ. وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ [1]. وَظِلٍّ مَمْدُودٍ. وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ. وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ. لا مَقْطُوعَةٍ وَلا مَمْنُوعَةٍ. وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ. إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً. فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَاراً. عُرُباً أَتْرَاباً. لأَصْحَابِ الْيَمِينِ. ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ. وَثُلَّةٌ مِنَ الآخِرِينَ.

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ. فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ. وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ. لا بَارِدٍ وَلا كَرِيمٍ. إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ. وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ. وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ؟ أَوْ آبَاؤُنَا الأَوَّلُونَ؟ قُلْ إِنَّ الأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ. لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ. ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ. لآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ. فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ. فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ. فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ [2]. هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ.

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلا تُصَدِّقُونَ. أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ؟ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ؟ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ. عَلَى أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لا تَعْلَمُونَ. وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الأُولَى فَلَوْلا تَذَكَّرُونَ. أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ؟ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ؟ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَاماً فَظَلَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ. إِنَّا لَمُغْرَمُونَ. بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ. أَفَرَأَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ. أَأَنْتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ. لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجاً فَلَوْلا تَشْكُرُونَ.

(۱) کیلے کے تہہ در تہہ خوشے ان کی خوبصورتی کی علامت ہیں۔ (۲) الھیم اونٹوں کی ایک بیماری ہے۔ اس بیماری کے شکار اونٹ کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور وہ پانی پیتا ہی چلا جاتا ہے۔ جہنمیوں کو اس قسم کے اونٹ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِدْرٍ مَخْضُودٍ	بغیر کانٹے بیری کے درخت	مُتْرَفِينَ	دولت مند غافل	النَّشْأَةَ	تخلیق
طَلْحٍ مَنْضُودٍ	تہہ در تہہ کیلے	يُصِرُّونَ	وہ اصرار کرتے ہیں	تَحْرُثُونَ	تم اگاتے ہو
مَسْكُوبٍ	بہتا ہوا، موسلا دھار	الْحِنثِ	گناہ، قسم توڑنا	حُطَاماً	بھس
أَبْكَاراً	کنواری	مَالِئُونَ	بھرنے والے	تَفَكَّهُونَ	تم باتیں بناتے ہو
عُرُباً	بہترین نسوانیت والیاں	الْبُطُونَ	پیٹ، بطن کی جمع	مُغْرَمُونَ	جن پر جرمانہ عائد ہو
أَتْرَاباً	ہم عمر	تُمْنُونَ	تم ٹپکاتے ہو	الْمُزْنِ	بادل
يَحْمُومٍ	سیاہ دھواں	مَسْبُوقِينَ	پیچھے رہنے والے، عاجز	أُجَاجاً	کھاری، کڑوا

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ. أَأَنْتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ. نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعاً لِلْمُقْوِينَ. فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ.

فَلا [1] أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ. وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ. إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ. فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ. لا يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ. تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ. أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ؟ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ.

فَلَوْلا إِذَا بَلَغَتْ [2] الْحُلْقُومَ. وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ. وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لا تُبْصِرُونَ. فَلَوْلا إِنْ كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ. تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ؟[3]

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ. فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ. وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ. فَسَلامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ. وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ. فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ. وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ. إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ. فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ.

(۱) یہاں "نہیں" کا مقصد کفار کے اس غلط نظریے کی تردید ہے کہ وہ قرآن کو جنات کا الہام کردہ سمجھتے تھے۔ قرآن نے یہاں شہاب ثاقب کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے جو نزول قرآن کے زمانے میں ان جنات پر برسائے جاتے تھے جو آسمانوں سے سن گن لینے کی کوشش کرتے تھے۔

(۲) یہاں بَلَغَتْ کا فاعل "نفس" یا "روح" حذف کیا گیا ہے کیونکہ وہ طے شدہ ہے۔

(۳) یہاں سوالات کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔ ان کا معنی یہ ہے: اگر تم سمجھتے ہو کہ تم اپنے رب کے سامنے کسی چیز کے جواب دہ نہیں ہو تو پھر تم کسی مرنے والے کی موت کو کیوں روک نہیں سکتے؟ کیا اللہ تعالیٰ کی عطا کے بغیر تم زندہ رہ سکتے ہو؟ اگر یہ ممکن نہیں ہے تو پھر تمہیں اپنے رب کا شکر گزار ہونا چاہیے اور خود کو اس کے سامنے جوابدہی کے لئے تیار رکھنا چاہیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُورُونَ	تم جلاتے ہو	الْحُلْقُومَ	حلق	رَوْحٌ	آسانی، آرام، راحت
الْمُقْوِينَ	صحرائی مسافر	مَدِينِينَ	ذمہ دار، مقروض	نُزُلٌ	استقبال کرنا
مُدْهِنُونَ	بے اعتنائی برتنے والے			تَصْلِيَةُ	پھینکا جانا

سبق 15A: علم النحو کا خلاصہ

یہ عربی گرامر کا آخری سبق ہے۔ اس میں ہم علم النحو کا خلاصہ بیان کریں گے۔

تعمیر شخصیت
چار چیزوں کو کبھی نہ توڑیے: اعتماد، رشتہ، وعدہ اور دل۔

اعراب: رفع، نصب اور جر

آپ جانتے ہی ہیں کہ اسموں کے اعراب تین ہوتے ہیں: رفع، نصب اور جر۔ اپنی عمومی حالت میں تمام اسم "حالت رفع" میں ہوتے ہیں۔ ان اسماء کو "مرفوع" کہا جاتا ہے۔ **چار صورتوں میں اسم "مرفوع" ہوتے ہیں:**

1. مبتدا: اسے "مسند الیہ" بھی کہتے ہیں۔
2. خبر: اسے "مسند" بھی کہتے ہیں۔
3. فاعل: جملہ فعلیہ میں فعل سرانجام دینے والا۔
4. نائب فاعل: فعل مجہول میں مفعول۔

دو صورتوں میں اسم حالت جر میں یعنی "مجرور" ہوتے ہیں۔

1. کسی حرف جر کے بعد آنے والا اسم: اسے مجرور بھی کہتے ہیں۔
2. مرکب اضافی میں مضاف

بارہ صورتوں میں اسم حالت نصب میں یعنی "منصوب" ہوتے ہیں۔

1. جملہ فعلیہ میں استعمال ہونے والا مفعول جیسے كَتَبَ رِسَالَةً۔ اسے "مفعول بہ" بھی کہتے ہیں۔
2. وہ اسم جو کسی فعل کی جگہ یا وقت بیان کرے۔ اسے "ظرف" یا "مفعول فیہ" کہتے ہیں جیسے نَبَذَ كِتَابًا وَرَاءَ ظُهُورِهِ، زَيْدٌ يَعبُدُ لَيلاً وَنِهَارًا۔
3. وہ اسم جو فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے۔ اسے "حال" کہتے ہیں جیسے هُوَ فِي البَيتِ مَرِيضًا۔
4. وہ اسم جو کسی کام کی وجہ بیان کرے۔ اسے "علت" یا "مفعول لہ" کہتے ہیں۔ مثلاً زَيدٌ سَاكِتٌ خَوفًا۔
5. وہ اسم جو کسی چیز یا صورتحال کی تفصیل بیان کرے۔ اسے "تمیز" کہتے ہیں جیسے زَيدٌ أَطْوَلُ القَومِ عُمرًا، اشتَرَيتُ رَطلٌ عَسلاً۔
6. وہ مصدر جو کسی کام کی شدت کو بیان کرے۔ اسے "مفعول مطلق" بھی کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ زَيدٌ عَمرًا ضَربًا۔
7. ایسے جملہ اسمیہ کا مبتدا جس پر إِنَّ و أخواتُها میں سے کوئی داخل ہو جیسے إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
8. ایسے جملہ اسمیہ کی خبر جس پر كَانَ و أخواتُها میں سے کوئی داخل ہو مثلاً كَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَكِيماً۔
9. ایسے جملہ اسمیہ کا مبتدا جس پر "لا" داخل ہو جیسے لا رَجُلَ فِي البَيتِ۔
10. استثنائی جملے میں حرف استثناء کے بعد آنے والا لفظ جیسے القَومُ حَاضِرٌ إِلاَّ زَيدًا۔
11. حرف ندا کے بعد آنے والا لفظ یعنی "منادی"۔ مثلاً يَا أَبَابَكرٍ۔
12. ایسے جملہ اسمیہ کے مبتدا و خبر جر پر افعال القلوب یا افعال التیصیر میں سے کسی کو داخل کر دیا گیا ہو جیسے أَظُنُّ السَاعَةَ قَآئِمَةً۔

اعراب سے متعلق چند مزید قوانین یہ ہیں:

- اگر کوئی اسم "مبنی" ہو تو اس کے اعراب کو بس فرض کر لیا جاتا ہے۔ یہ لفظ پر ظاہر نہیں ہوتے کیونکہ مبنی اسم اپنی شکل تبدیل نہیں کرتے۔ جیسے هَذا رَجُلٌ، كَتَبَ هَذَا، لِهَذا۔ ان تینوں صورتوں میں لفظ "هذا" جو کہ مبنی ہے بالترتیب رفع، نصب اور جر کی حالت میں ہے مگر اس کے اعراب ظاہر نہیں ہوئے۔
- اگر کوئی اسم معرب اور واحد ہو تو اس کے اعراب کو لفظ کے آخری حرف پر بالترتیب ضمہ، فتحہ اور کسرہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً زَيدٌ رَجُلٌ، ضَرَبَ حَامِدٌ زَيدًا، إلى زَيدٍ۔
- اگر اسم معرب اور تثنیہ ہو تو اسکے اعراب کو لفظ کے آخر میں بالترتیب ان، ین، ین سے ظاہر کیا جاتا ہے جیسے هُمَا رَجُلانِ، ضَرَبَ حَامِدٌ رَجُلَيْنِ، إلى رَجُلَيْنِ۔
- اگر اسم معرب اور جمع ہو تو اس کے اعراب کو لفظ کے آخر میں بالترتیب ون، ین، ین سے ظاہر کیا جاتا ہے جیسے هُم مُؤمِنُونَ، نَصَرَ اللهُ مُومِنِيْنَ، إلى مؤمِنِيْنَ۔
- اگر اسم معرب ہو مگر غیر منصرف ہو تو اس کی حالت نصب اور حالت جر ایک جیسی ہوتی ہیں۔ مثلاً عُمَرُ رَجُلٌ، ضَرَبَ حَامِدٌ عُمَرَ، إلى عُمَرَ۔

افعال کے اعراب

اعراب کا تعلق زیادہ تر اسموں سے مگر افعال میں صرف فعل مضارع کے اعراب ہوتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔

- عام اعراب جیسے يفعلُ، يَفعلانِ، يَفعَلونَ، تَفعَلُ، تفعَلانِ، يَفعَلْنَ، تَفعَلُ، تَفعَلانِ، تَفْعَلُونَ، تفعَلِيْنَ، تَفعَلانِ، تَفعَلْنَ، أفعَلُ، نَفْعَلُ۔
- حالت نصب مثلاً أنْ يَفْعلَ، أنْ يَفعلا، أنْ يَفعَلوا، أنْ تَفعَلَ، أنْ تَفعَلا، أنْ يَفعَلْنَ، أنْ تَفعَلَ، أنْ تَفعَلا، أنْ تَفْعَلُوا، أنْ تَفعَلِيْ، أنْ تَفعَلا، أنْ تَفعَلْنَ، أنْ أفعَلَ، أنْ نَفْعَلَ۔ جمع مونث کے صیغوں کا نون حذف نہیں ہوتا اور ان کے اعراب کو "جزم" فرض کر لیا جاتا ہے۔
- حال جزم جیسے لَمْ يَفْعلْ، لَمْ يَفعلا، لَمْ يَفعَلوا، لَمْ تَفعَلْ، لَمْ تَفعَلا، لَمْ يَفعَلْنَ، لَمْ تَفعَلْ، لَمْ تَفعَلا، لَمْ تَفْعَلُوا، لَمْ تَفعَلِيْ، لَمْ تَفعَلا، لَمْ تَفعَلْنَ، لَمْ أفعَلْ، لَمْ نَفْعَلْ۔ اس صورت میں بھی جمع مونث کے صیغوں کا نون حذف نہیں ہوتا اور ان کے اعراب کو "جزم" فرض کر لیا جاتا ہے۔
- اگر فعل مضارع کو الفاظ إنْ، ما، مَن، متَى، أيّان، مهما، كَيفمَا، حَيثُما، أيُّ، أيَّةُ کے بعد شرط یا امر و نہی کے معنی میں استعمال کیا جائے تو اس سے بھی یہ حالت جزم میں آجاتا ہے۔ مثلاً أُسكُتْ تَسْلِمْ (اگر خاموش رہو گے تو محفوظ رہو گے)۔

سبق 15A: علم النحو کا خلاصہ

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان اسماء اور افعال کے اعراب بیان کیجیے جنہیں سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اعراب کی وجہ بھی بیان کیجیے۔

عربي	إعراب و تفصيله
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	الْحَمْدُ : مرفوع. مبتدا
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ	
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	
يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً	
لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَعْدُودَةً	
اشْتَرَوْا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ	
مَنْ كَانَ عَدُوّاً لِلَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ	
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ	
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمْ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلاوَتِهِ	
قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَداً آمِناً	
الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلاةَ	
فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلاَّ نُفُوراً	
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ	

الف لام کا استعمال

آپ یہ تو جانتے ہی ہیں کہ کسی اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے اس سے پہلے "الف لام" لگا دیا جاتا ہے۔ یہ انگریزی لفظ "The" کا ہم معنی ہے۔ اردو میں اس کے بر عکس اسم نکرہ کے ساتھ "کوئی، کسی" وغیرہ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور اسم معرفہ کو خالی رکھا جاتا ہے۔ ان حروف کو "ال" یا محض "ل" بھی کہا جاتا ہے۔ اسکی قسمیں یہ ہیں:

- لامُ العَهْد الْخَارجيِّ : اسے اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب بولنے والا اور سننے والا دونوں زیر بحث شخص یا چیز سے واقف ہوں۔ مثلاً جَاءَ الأَمِيْرُ (گورنر آیا)۔ یہاں بولنے اور سننے والے لوگ جانتے ہیں کہ کس خاص "گورنر" کی بات ہو رہی ہے۔
- لامُ العَهْد الْذهني : اسے اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب بولنے والا تو زیر بحث شخص یا چیز کو جانتا ہو مگر سننے والا اس سے واقف نہ ہو۔ جیسے جَاءَ الأميْرُ میں یہ بھی ممکن ہے کہ بولنے والے کے نزدیک تو خاص گورنر مراد ہو مگر سننے والے اسے نہ جانتے ہوں۔ ان دونوں صورتوں کو اردو میں بیان کرنے کے لئے متعلقہ اسم سے پہلے کچھ نہیں لگایا جاتا۔ انگریزی میں اس مقصد کے لئے لفظ "The" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- لامُ الْجنْس : یہ کسی جنس یا پورے کے پورے گروہ کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس جنس کا ہر ہر فرد زیر بحث نہیں ہوتا۔ جیسے إِنَّا خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِنْ نُطْفَة (یقیناً ہم نے انسان کو ایک نطفے سے ہی تو بنایا ہے)۔ یہاں جنس "انسان" زیر بحث ہے نہ کہ ہر ہر انسان۔ اردو یا انگریزی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ اسم پر کچھ نہیں لگایا جاتا ہے۔
- لامُ الاستغرَاق : یہ کسی جنس سے پہلے اس صورت میں استعمال ہوتا ہے جب متعلقہ جنس کا ہر ہر فرد زیر بحث ہو۔ مثلاً إِنَّ الإنسَانَ لَفِي خُسرٍ إِلاَّ الَّذينَ آمَنُوا وَعَملُوا الصَّالحَات (یقیناً ہر انسان نقصان میں ہے سوائے ان کے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کئے)۔ یہاں ہر ہر انسان مراد ہے۔ اردو میں اس صورت میں متعلقہ اسم سے پہلے "ہر" یا "تمام" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ لام جنس اور لام استغراق میں فرق یہ ہے کہ لام جنس میں متعلقہ جنس کا ہر ہر فرد مراد نہیں ہوتا جبکہ لام استغراق میں ہر ہر فرد مراد ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لام استغراق میں استثناء کیا جا سکتا ہے مگر لام جنس میں استثناء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
- لامُ الزَائدَةُ : بعض اوقات چند مخصوص ناموں پر "ال" لگا دیا جاتا ہے۔ اس کا الگ سے کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے جیسے العَبَّاسُ، الباكستانُ، الْهندُ۔ اردو میں یہ استعمال نہیں ہوتا ہے۔ انگریزی میں یہ استعمال ہوتا ہے جیسے Alexander ***the*** great۔ عام طور پر یہ "ال" تمام ملکوں کے ناموں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مگر شہروں کے ناموں کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا ہے۔ استثنائی طور پر اسے چند شہروں کے ناموں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے "المدینہ"۔ یہاں اسے استعمال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ مدینہ تو ہر شہر کو کہہ سکتے ہیں مگر "المدینہ" کا معنی ہے "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر"۔ یہ "القاہرہ" کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا کوئی قانون نہیں ہے۔ بس جیسے اہل زبان استعمال کریں ویسے ہی اسے استعمال کر لیا جاتا ہے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کے "ال" کی قسم بیان کیجیے۔

عربی	اردو	قسم
الْحَمْدُ لِلَّه رَبِّ الْعَالَمِينَ	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے	لام الاستغراق
مَالِك يَوْمِ الدِّين	جزا و سزا کے دن کا مالک	
ذَلِكَ الْكِتَابُ لا رَيْبَ فِيه	وہ کتاب، جس میں کوئی شک نہیں	
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوْا الضَّلالَةَ بِالْهُدَى	وہی ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے خرید لیا	
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنْ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَكُمْ	تو اس نے اس میں سے پھلوں کو تمہارے لئے بطور رزق نکالا	
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً	وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب تمہارے لئے بنایا	
يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم! آپ اور آپ کی زوجہ اس جنت میں رہیے	
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ	وہ تمہیں بدترین سزا دیتے تھے	
وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِه	جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا، پھر اس کے بعد تم نے اس بچھڑے کو (بطور معبود) اپنا لیا	
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى	ہم نے تم پر ان بادلوں کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارے	
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى	یقیناً وہ جو ایمان لائے، اور جو یہودی اور نصرانی ہوئے	
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ	پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے، گویا کہ وہ پتھروں کی مانند ہوں	
وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَعْدُودَةً	وہ بولے: آگ تو ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی سوائے گنتی کے چند دنوں کے	
وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَات	ہم نے عیسیٰ بن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں	
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ	جب ہم نے تم سے میثاق لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کر دیا	

جملوں کی اقسام

آپ نے جملوں کی دو بنیادی اقسام کا مطالعہ کیا ہے: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔ ان کے علاوہ جملوں کی ایک اور تقسیم بھی ہے۔ اس کے اعتبار سے بھی جملے کی دو اقسام ہیں: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔ جملہ خبریہ وہ جملہ ہے جسے غلط یا صحیح کہا جا سکتا ہے۔ جبکہ جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جسے غلط یا صحیح نہیں کہا جا سکتا۔ اس کی متعدد اقسام ہیں:

- **ألأمر**: أَقِيْمُوا الصلَوة
- **نَهي**: لا تُشْرِكْ بِاللهِ
- **استفهَام**: هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ
- **تَمَنّى**: يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ
- **تَرَجِّي**: لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيباً
- **ندا**: يَا أَيُّهَا النَّاسُ
- **قسم**: وَالْعَصْرِ
- **تعَجُّب**: مَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ
- **عُقُود**: بعتُ، اشتَرَيتُ، أنكَحتُ (یہ جملے معاہدے کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں)
- **شرط**: فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوا
- **دُعا**: صلى الله عليه وسلم

چیلنج! کسی اسم پر "ال" لگانے کی وجوہات بیان کیجیے۔

مطالعہ کیجیے! غیبت کیا ہے؟ معاشرے پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

مطالعہ کیجیے! ریاکاری کیا ہے؟ اور اس کا انسان کی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟ انسان کی اصل زندگی میں اعمال کے بینک اکاؤنٹ پر اس کا کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0002-Ostentation.htm

آج کا اصول: اگر اسم الاشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ ملا کر مرکب اضافی یا توصیفی بنانا مقصود ہو تو اس صورت میں اسم الاشارہ کو مشار الیہ کے بعد لایا جاتا ہے۔ جیسے كِتَابُ التَارِيخِ هَذا (تاریخ کی یہ کتاب)۔ اگر اسم الاشارہ کو پہلے لایا جائے تو پھر یہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے جیسے هذا كِتَابُ التَارِيخِ (یہ تاریخ کی کتاب ہے)۔ اسی طرح كِتَابِي هَذا کا معنی ہے "میری یہ کتاب" جبکہ کا معنی ہے هذا كِتَابِي "یہ میری کتاب ہے"۔ اس وجہ سے ترجمہ کرتے وقت، اسم الاشارہ کی جگہ کو غور سے دیکھیے۔

(۳) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ہر جملے کی قسم بیان کیجیے۔

عربي	قسم
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	خبرية
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	
لا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ	
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ	
إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ	
وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنْ الدَّمْعِ	
يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَداً	
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ! كُلُوا مِنْ الطَّيِّبَاتِ	
فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِكُمْ	
فَلا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَاداً	
فَإِذَا قَضَيْتُمْ الصَّلاةَ	
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحاً فَالْمُورِيَاتِ قَدْحاً فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحاً فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعاً فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعاً	
أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ	
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ	
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ	
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	
مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ	
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ	
مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلاَّ رَسُولٌ	

عربی ڈکشنری کا استعمال

دیگر زبانوں کی نسبت عربی ڈکشنریوں کے استعمال کا طریقہ کچھ مختلف ہے۔ ان کے استعمال کے بارے میں چند ٹپس یہ ہیں:

- سب سے پہلے تو اس بات کا تعین کیجیے کہ جس لفظ کا معنی آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں، وہ جامد ہے یا مشتق۔ اگر وہ جامد ہے یعنی کسی اور لفظ سے اخذ نہیں کیا گیا تو ڈکشنری میں اس لفظ کو حروف تہجی کی ترتیب میں دیکھیے۔ اس صورت میں "ال" کو ہٹا دیجیے۔ اگر آپ کمپیوٹرائزڈ ڈکشنری استعمال کر رہے ہیں تو اس لفظ کو براہ راست ٹائپ کیجیے، آپ کو معنی مل جائے گا۔
- اگر لفظ "مشتق" ہو تو پھر اس کے مادے یعنی اصلی حروف کا تعین کیجیے۔ اس کا طریقہ کار آپ سیکھ ہی چکے ہیں۔ عربی ڈکشنریوں کا عام طور پر مادوں کی ترتیب کے لحاظ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ڈکشنری میں آپ کو لفظ کا مصدری معنی مل جائے گا۔ اس کے بعد آپ کو اسے فعل، اسم اور صیغے کے اعتبار سے خود ہی ایڈجسٹ کرنا ہو گا۔
- اگر آپ "صخر الیکٹرانک ڈکشنری" استعمال کر رہے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ معنی دیکھنے کے لئے فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ٹائپ کریں۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ آپ کو نہ صرف ثلاثی مجرد بلکہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب افعال، تفعیل وغیرہ میں بھی اس مادے کے معانی کا علم ہو جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے فعل مضارع کی بغیر اعراب کے شکل ثلاثی مجرد جیسی ہی ہوتی ہے۔
- اگر آپ ثلاثی مجرد کا کوئی لفظ دیکھ رہے ہیں تو ڈکشنری میں یہ بھی دیکھیے کہ اس لفظ کا تعلق ثلاثی مجرد کے کس باب (جیسے فتح یفتح، نصر ینصر، سمع یسمع وغیرہ) سے ہے۔ ہر باب کی علامت ڈکشنری میں دی ہوتی ہے۔
- اگر آپ ثلاثی مزید فیہ کا کوئی لفظ دیکھ رہے ہیں تو پھر اسی متعلقہ باب میں اس کا معنی دیکھیے کیونکہ ایک ہی مادے سے مختلف ابواب میں معنی مختلف ہو جایا کرتا ہے۔
- اگر آپ "المورد عربی انگریزی ڈکشنری" استعمال کر رہے ہوں تو اسے عام ڈکشنریوں کی طرح استعمال کیجیے کیونکہ اسے مادے کی ترتیب سے منظم نہیں کیا گیا ہے۔
- ڈکشنریاں تاج العروس من جواهر القاموس لِمحمد مرتضى الحسيني الزبيدي اور لسان العرب لابن منظور أفريقي کو مادے کی ترتیب سے منظم کیا گیا ہے۔
- ممکن ہے کہ قدیم عربی کا کوئی لفظ آپ کو جدید ڈکشنریوں میں نہ ملے۔ اس صورت میں آپ کو پرانے زمانے کی ڈکشنری دیکھنا پڑے گی۔ تاج العروس اور لسان العرب قرون وسطی کے دور کی لغات ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نے عربی کے عام الفاظ کو ان کے معنی سے اٹھا کر "اصطلاح" بنا دیا۔ مثلاً لفظ "صلوۃ" کا معنی ہے دعا۔ قرآن نے اسے "نماز" کے معنی میں خاص کر دیا۔ اسی طرح "زکوۃ" کا معنی ہے پاک ہونا یا بڑھنا۔ قرآن نے اسے "واجب صدقہ" کے معنی میں کر دیا۔ یہی معاملہ دیگر الفاظ کا ہے۔

سبق 15B: سورۃ الحدید یا سورۃ التحریم

یہ سبق پچھلے سبق کے ساتھ مل کر ایک مکمل پیغام دیتا ہے۔ اس حصے کا نظم اور باہمی ربط دریافت کرنے کی کوشش کیجیے۔ یہ بھی نوٹ کیجیے کہ پچھلے سبق کی سورتوں اور اس سبق کی سورتوں کے مضامین میں کیا فرق ہے؟

تعمیر شخصیت: اگر آپ دوسروں کا محاسبہ کرتے رہیں گے تو آپ کو ان سے محبت کرنے کا وقت نہ ملے گا۔ دوسروں سے محبت اور اپنا محاسبہ کیجیے۔

سُورَةُ الحديد	بسم الله الرحمٰن الرحيم

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ. يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ.

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ[1] فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ. وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ. وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ.

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ[2] وَقَاتَلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ.

(۱) اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ نامزد کیا ہے۔ (۲) چونکہ فتح مکہ (8H/630CE) سے پہلے ایمان لانے والوں کو جسمانی و نفسیاتی تشدد اور معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، اس لئے ان کا خاص درجہ قرآن میں بیان ہوا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الظَّاهِرُ	ظاہر	يَعْرُجُ	وہ چڑھتا ہے	مُسْتَخْلَفِينَ	جنہیں خلیفہ بنایا گیا ہو
الْبَاطِنُ	باطن، چھپا ہوا	يُولِجُ	وہ داخل کرتا ہے	مِيرَاثُ	میراث
يَلِجُ	وہ داخل ہوتا ہے			قَبْلِ الْفَتْحِ	فتح مکہ سے پہلے

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً [1] فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ. يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُوراً فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ. يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ. فَالْيَوْمَ لا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ[1] وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ. اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ. إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ. وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ.

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الأَمْوَالِ وَالأَوْلادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرّاً ثُمَّ يَكُونُ حُطَاماً وَفِي الآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ مَتَاعُ الْغُرُورِ. سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ. (۱) یہاں سوال کا مقصد کچھ پوچھنا نہیں بلکہ محبت وخوف کے جذبات کو ابھارنا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَقْتَبِسْ	ہم فائدہ اٹھالیں	الأَمَانِيُّ	جھوٹی امیدیں	تَكَاثُرٌ	کثرت مال کا مقابلہ
سُورٍ	دیوار	الأَمَدُ	زمانہ، مدت	غَيْثٍ	بارش
ارْتَبْتُمْ	تم نے شک کیا	قَسَتْ	وہ سخت ہوگئی	يَهِيجُ	وہ پکا دیتی ہے
غَرَّتْكُمْ	اس نے تمہیں دھوکا دیا	تَفَاخُرٌ	اظہار فخر	فَتَرَاهُ مُصْفَرّاً	تو تم اسے زرد دیکھتے ہو

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الأَرْضِ وَلا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ. لِكَيْلا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ[1]. الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ.

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ. ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَامَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلاَّ ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا[2] فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ. لِأَلاَّ يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

(۱) یہ ایک منفی اسلوب ہے جس میں بہت سخت معنی چھپے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ "اللہ تعالی ہر متکبر شیخی خورے کو ناپسند کرتا ہے۔"

چیلنج! کیا آپ اس سبق اور اس سے پچھلے سبق میں دی گئی سورتوں کے اسلوب بیان میں فرق کو نوٹ کر سکتے ہیں؟ دونوں اسباق میں دی گئی سورتوں کے اسلوب میں جو جو فرق آپ کو محسوس ہوں، انہیں ایک کاغذ پر لکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَبْرَأَهَا	ہم اسے وجود میں لائے	الْقِسْط	انصاف	رَهْبَانِيَّةً	رہبانیت، ترک دنیا
تَأْسَوْا	تمہیں افسوس ہو	ذُرِّيَّتِهِمَا	ان دونوں کی اولاد	ابْتَدَعُوهَا	انہوں نے اسے ایجاد کیا
فَاتَكُمْ	اس نے تمہیں نقصان دیا	قَفَّيْنَا	ہم نے پے درپے بھیجا	رَعَوْهَا	انہوں نے اس کی رعایت کی
مُخْتَال	متکبر	عَلَى آثَارِهِمْ	ان کا نقش قدم	كِفْلَيْنِ	ڈبل حصہ
يَتَوَلَّ	اس نے منہ پھیرا	رَأْفَةً	نرم دلی، محبت		

سُورَةُ الْمُجَادَلَة

بسم الله الرحمن الرحيم

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ. الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ[1] مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلاَّ اللاَّئِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَراً مِنْ الْقَوْلِ وَزُوراً وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ. وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ. فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِيناً ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ.

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ. يَوْمَ يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ.

أَلَمْ تَرَى أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلاثَةٍ إِلاَّ هُوَ رَابِعُهُمْ وَلا خَمْسَةٍ إِلاَّ هُوَ سَادِسُهُمْ وَلا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلا أَكْثَرَ إِلاَّ هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. أَلَمْ تَرَى إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنْ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ[2] بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ.

(۱) ظہار کا معنی ہے اپنی بیوی کو ماں قرار دینا۔ قرآن نے عرب معاشرے کی اس پریکٹس کی سختی سے حوصلہ شکنی کی ہے۔
(۲) مدینہ کے منافق اور یہود اپنی زبانوں کو بل دے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غلط معنی والے لفظ بولتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُجَادَلَة	بحث کرنے والی	زُوراً	جھوٹا	كُبِتُوا	انہیں ذلیل کیا گیا
تَشْتَكِي	وہ شکایت کرتی ہے	تَحْرِيرُ	آزاد کرنا (غلام کو)	مُهِينٌ	اہانت آمیز، ذلیل کرنے والا
تَحَاوُرَ	مکالمہ، ڈائیلاگ	يَتَمَاسَّا	وہ دونوں مس کرتے ہیں	نَجْوَى	سرگوشی، خفیہ گفتگو
يُظَاهِرُونَ	وہ ظہار کرتے ہیں	مُتَتَابِعَيْنِ	لگاتار، مسلسل	يَتَنَاجَوْنَ	وہ خفیہ بات کرتے ہیں
اللاَّئِي	وہ جو، التی کی جمع	يُحَادُّونَ	وہ مقابلہ کرتے ہیں	حَيَّوْكَ	انہوں نے آپکو سلام کیا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ. إِنَّمَا النَّجْوَى مِنْ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئاً إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلْ الْمُؤْمِنُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحْ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا يَرْفَعْ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمْ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ.

أَلَمْ تَرَى إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ. أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَدِيداً إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ. لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلا أَوْلادُهُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئاً أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. يَوْمَ يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ جَمِيعاً فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ أَلا إِنَّهُمْ هُمْ الْكَاذِبُونَ. اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُوْلَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمْ الْخَاسِرُونَ. إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَئِكَ فِي الأَذَلِّينَ. كَتَبَ اللَّهُ لأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ.

لا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُوْلَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ الإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُوْلَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ الْمُفْلِحُونَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحْزُنَ	وہ غمگین ہوا	أَشْفَقْتُمْ	تمہیں خوف ہوا	حِزْبُ	گروہ، پارٹی
تَفَسَّحُوا	مل جل کر جگہ پیدا کرو	يَحْلِفُونَ	وہ حلف اٹھاتے ہیں	يُوَادُّونَ	وہ محبت کرتے ہیں
انشُزُوا	اٹھ جاؤ!	اسْتَحْوَذَ	وہ مسلط ہو گیا	عَشِيرَتَهُمْ	ان کا خاندان

سُورَةُ الْحَشْرِ

بسم الله الرحْمن الرحيم

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الأَبْصَارِ. وَلَوْلا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ. ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ. مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ.

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ. وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ. لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ مدینہ میں یہود کا ایک قبیلہ "بنو نضیر" رہتا تھا۔ انہوں نے مسلمانوں سے امن کا معاہدہ کیا مگر کئی مرتبہ اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلمانوں پر حملے کئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سبق سکھانے کے لئے ان کا محاصرہ کیا۔ انہوں نے لڑنے کی بجائے جلاوطنی کی آفر دی جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا۔ یہ سورۃ اسی واقعہ سے متعلق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَشْرِ	جمع کرنا، جلاوطن کرنا	يُخْرِبُونَ	وہ خراب کرتے ہیں	أَفَاءَ	اس نے بغیر جنگ کے مال دیا
ظَنَنْتُمْ	تم نے گمان کیا	فَاعْتَبِرُوا	تو عبرت پکڑو!	أَوْجَفْتُمْ	تم حرکت میں لائے
مَانِعَة	بچانے والے	الْجَلاءَ	جلاوطنی	خَيْلٍ وَرِكَابٍ	گھوڑے اور اونٹ
حُصُونُ	قلعے، حصن کی جمع	شَاقُّوا	وہ مقابلے پر اتر آئے	يُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے
قَذَفَ	اس نے ڈال دیا	لِينَة	کھجور کے درخت	دُولَةً	گردش کرتا ہوا
الرُّعْبَ	رعب، دبدبہ	لِيُخْزِيَ	تاکہ وہ رسوا کرے	رِضْوَاناً	رضا، خوشی

سبق 15B: سورۃ الحدید یا سورۃ التحریم

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيْمَانَ [1] مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ [2] عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُفْلِحُونَ. وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيْمَانِ وَلا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلاًّ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ.

أَلَمْ تَرى [3] إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لإِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَداً أَبَداً وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ. لَئِنْ أُخْرِجُوا لا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الأَدْبَارَ ثُمَّ لا يُنْصَرُونَ.

لأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنْ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لا يَفْقَهُونَ. لا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعاً إِلاَّ فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ، بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعاً وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لا يَعْقِلُونَ. كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيباً ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ. فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ.

(۱) یہاں ایک فعل محذوف ہے۔ مکمل جملہ یہ ہے: "انہوں نے مدینہ میں اپنا گھر بنا لیا اور ایمان کو مستحکم کر لیا۔" (۲) یہاں مہاجرین کے لئے انصار کی محبت کو بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ بنو نضیر کے اموال کسی جنگ کے تحت حاصل نہ ہوئے تھے، اس وجہ سے ان اموال کو فوجیوں میں تقسیم کرنے کی بجائے مہاجرین و انصار کے غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ (۳) یہاں سوال کا مقصد منافقین کے رویے پر تعجب کا اظہار ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَبَوَّءُوا	وہ رہائش پذیر ہوئے	شُحَّ	لالچ، کنجوسی	مُحَصَّنَة	قلعہ بند
يُؤْثِرُونَ	وہ ایثار کرتے ہیں	غِلاًّ	کینہ	جُدُر	دیواریں، جدار کی جمع
خَصَاصَةٌ	غربت	نَافَقُوا	انہوں نے منافقت کی	شَتَّى	تقسیم شدہ
يُوقَ	اسے بچایا گیا	رَهْبَةً	خوف	وَبَالَ	وبال، آفت، مصیبت

سبق 15B: سورۃ الحدید یا سورۃ التحریم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ. وَلا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُوْلَئِكَ هُمْ الْفَاسِقُونَ. لا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ الْفَائِزُونَ. لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُتَصَدِّعاً [1] مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ.

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. هُوَ اللَّهُ الَّذِي لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ [2] سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ. هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ [3] لَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

(۱) یہ ایک "تمثیل" ہے جو قرآن کریم کی عظمت کو بیان کر رہی ہے۔
(۲) متعدد صفات کو حرف عطف کے بغیر بیان کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام صفات موصوف کے اندر بیک وقت موجود ہیں۔
(۳) یہاں تخلیق کے تین مراحل کو بیان کیا گیا ہے۔ خالق کا معنی ہے تخلیق کا ڈیزائن کرنے والا۔ باری کا معنی ہے عدم سے وجود میں لانے والا اور مصور کا معنی ہے نوک پلک درست کر کے شکل بنانے والا۔ یہ تینوں صفات اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ثابت ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ صنف سخن ہونے کے اعتبار سے قرآن نہ تو مکمل نثر ہے اور نہ ہی مکمل شاعری۔ اس کا اپنا ہی ایک اسلوب ہے جس میں شاعری اور نثر دونوں کی خصوصیات شامل ہیں۔ اس کی کوئی مثال انسانوں کے کلام میں نہیں ملتی۔ البتہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خطباء کا کلام قرآن کے قریب ترین ہے۔ قرآن مجید کی ہر سورت ایک مکمل خطبہ ہے جس کا ایک مرکزی مضمون ہوتا ہے۔ سورت کی تمام آیات اسی مرکزی خیال سے متعلق ہوتی ہیں۔ اسی مرکزی خیال سے متعلقہ مسائل، سوال جواب اور دلائل کو سورت کی مختلف آیتوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہیں کہیں موضوع سے ہٹ کر بھی کوئی بات درمیان میں آ جاتی ہے، جسے "جملہ معترضہ" کہا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِغَدٍ	کل کے لئے	الْقُدُّوسُ	پاکیزہ	الْمُهَيْمِنُ	نگران، محافظ
الْفَائِزُونَ	کامیاب لوگ	السَّلامُ	سلامتی دینے والا	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا
مُتَصَدِّعاً	پھٹنے والا	الْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	الْبَارِئُ	وجود میں لانے والا
				الْمُصَوِّرُ	تصویر بنانے والا

سُورَةُ الْمُمتَحنَة	بسم الله الرحمٰن الرحيم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ [1] تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنْ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَاداً فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ. إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ.

لَنْ تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلا أَوْلادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَداً حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلاَّ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنْ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ. رَبَّنَا لا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الآخِرَ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ. عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ.

لا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنْ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. إِنَّمَا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنْ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الظَّالِمُونَ.

(۱) یہ سورۃ اس وقت نازل ہوئی جب بعض مسلمانوں نے مشرکین مکہ کے ساتھ اندرون خانہ روابط رکھے ہوئے تھے۔ قرآن نے انہیں اس سے سختی سے منع فرمایا البتہ ان غیر مسلموں کے ساتھ اچھے تعلقات کی ترغیب دی جو اسلام کے دشمن نہیں ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُمتَحنَة	امتحان لینے والی	يَثْقَفُوكُمْ	وہ تم پر غلبہ پا لیں گے	تَبَرُّوهُمْ	تم ان سے اچھا سلوک کرو
الْمَوَدَّة	محبت، دوستی	بُرَآءُ	بری ہونا	تُقْسِطُوا	تم انصاف کرو
مَرْضَاتِي	میری رضامندی	يَنْهَاكُمْ	وہ تمہیں منع کرتا ہے	ظَاهَرُوا على	وہ ان کے خلاف جتھا بناتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُمْ مَا أَنفَقُوا وَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَلا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنفَقُوا[1] وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ.

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلا يَسْرِقْنَ وَلا يَزْنِينَ وَلا يَقْتُلْنَ أَوْلادَهُنَّ وَلا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ[2] وَلا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَتَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنْ الآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ.

(۱) اسلام کی دعوت کے آغاز میں مسلمانوں کو اجازت تھی کہ وہ مشرک بیوی یا شوہر کے ساتھ رہتے رہیں۔ بعد میں یہ اجازت منسوخ ہو گئی۔ حدیبیہ کے معاہدے کے تحت مسلمانوں پر لازم تھا کہ اگر کوئی مرد مکہ سے مدینہ آ جائے تو وہ اسے واپس کر دیں گے۔ خواتین کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ جب مشرکین سے ازدواجی تعلقات کی اجازت ختم ہوئی تو مسلمانوں کو کہا گیا کہ وہ اپنے مشرکین بیویوں کو طلاق دے کر مکہ بھیج دیں۔ اسی طرح مشرکین سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنے مسلمان بیویوں کو طلاق دے کر مدینہ بھیج دیں۔ مسلمانوں اور مشرکین دونوں کو اجازت دی گئی کہ وہ ان خواتین کو دیے گئے حق مہر واپس لے لیں۔ اگر مشرکین کسی مسلمان کی مشرک بیوی کے حق مہر واپس کرنے سے انکاری ہوں تو مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ انہوں نے مشرک خاوندوں کی مسلمان بیویوں کے لئے جو رقم مشرکوں کو ادا کرنا ہو، اس میں سے وہ یہ رقم منہا کر لیں۔ اس کی تفصیل ان آیات میں بیان کی گئی ہے۔

(۲) اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی شخص پر بدکاری کی تہمت عائد نہ کریں گی۔ خواتین سے اس بیعت میں خاص طور پر ان برائیوں سے بچنے کا وعدہ لیا گیا تھا جن میں عرب خواتین عام مبتلا تھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امْتَحِنُوهُنَّ	ان کا امتحان لو	عِصَمِ	بیویاں	لا يَزْنِينَ	وہ بدکاری نہ کریں گی
عَلِمْتُمُوهُنَّ	تم انکے بارے میں جان گئے	الْكَوَافِرِ	کافر کی جمع	يَفْتَرِينَهُ	وہ جھوٹ نہ گھڑیں گی
حِلٌّ	حلال	فَعَاقَبْتُمْ	تو تمہاری باری آئی	لا يَعْصِينَكَ	وہ آپکی نافرمانی نہ کریں گی
أُجُورَهُنَّ	ان کا حق مہر	لا يَسْرِقْنَ	وہ چوری نہ کریں گی	بَايِعْهُنَّ	ان سے بیعت لیجیے

سُورَةُ الصف	بسم الله الرحْمن الرحيم

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لا تَفْعَلُونَ. كَبُرَ مَقْتاً عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لا تَفْعَلُونَ. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفّاً كَأَنَّهُمْ بُنيَانٌ مَرْصُوصٌ. وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ. وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ.[1]

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الإِسْلامِ وَاللَّهُ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ [2] وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ.

(۱) مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے۔
(۲) اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ مسلمانوں کو ان مشرکین اور اہل کتاب کے خلاف جہاد کے لئے تیار کیا جائے جو کہ مسلمانوں پر حملہ آور ہو رہے تھے۔ سیدنا موسی و عیسی علیہما الصلوۃ والسلام کی مثالوں سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی حق لے کر آئے ہیں جو اس سے پہلے کے انبیاء لے کر آئے تھے۔
(۳) یہ ایک تمثیل ہے جو کفار کی ان کاوشوں کو بیان کر رہی ہے جو وہ اسلام کی شمع کو بجھانے کے لئے کر رہے تھے۔

آج کا اصول: بعض اوقات یہ بیان کرنے کے لئے کہ "ہم" میں کون کون شامل ہے، "نحن" کے بعد "ال" کے ساتھ کوئی اسم لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً نَحْنُ المسلمين نُصَلّي (ہم مسلمان نماز پڑھتے ہیں)، نَحنُ الطُّلاب نَجتَهِدُ (ہم طالب علم محنت کرتے ہیں) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَفّاً	صف در صف	زَاغُوا	وہ ٹیڑھے ہوئے	أَفْوَاهِهِم	ان کے منہ (پھونکیں)
بُنيَانٌ	دیوار، بنیاد	مُبَشِّراً	بشارت دیتے ہوئے	مُتِمُّ	پورا کرنے والا
مَرْصُوصٌ	سیسہ پلائی، مضبوط	لِيُطْفِئُوا	تاکہ وہ بجھا دیں	لِيُظْهِرَهُ	تاکہ وہ اسے غالب کرے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ. تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ [1] فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ. يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرْ الْمُؤْمِنِينَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ [2] مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ فَآمَنَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ.

(۱) جب کسی حکم کی ترغیب محبت سے دینا مطلوب ہو تو اسے "جملہ خبریہ" کی صورت میں بیان کیا جاتا ہے۔ یہاں ایمان اور جہاد کے احکام کو جملہ خبریہ کے انداز میں بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ سامعین کو ان کی ترغیب دی جائے۔

(۲) حواری ایک خاص اصطلاح ہے جو سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے خاص صحابہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کا لفظی معنی ہے کسی عقیدے کا پرجوش حمایتی۔ سیدنا عیسی الصلوۃ والسلام کے صحابہ کا یہی معاملہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو اپنا حواری قرار دیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآنی سورتوں کی دو بنیادی اقسام ہیں: مکی اور مدنی۔ جو سورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے پہلے آپ پر نازل ہوئیں، انہیں مکی سورتیں کہا جاتا ہے۔ ان میں اسلام کا بنیادی پیغام زیر بحث آتا ہے جیسے توحید، رسالت، آخرت، اخلاقیات وغیرہ۔ مشرکین کے اٹھائے ہوئے سوالات کے جوابات ان سورتوں میں ملتے ہیں۔

جو سورتیں ہجرت کے بعد نازل ہوئیں، ان میں اسلام کے بنیادی پیغام کے علاوہ عملی زندگی سے متعلق ہدایات بھی ملتی ہیں۔ ان میں مسلمانوں کے ان سوالات کا جواب بھی ملتا ہے جو انہوں نے عملی زندگی میں راہنمائی کے لئے اٹھائے۔ مکی سورتوں میں بنیادی طور پر دو گروہوں سے خطاب ہے: مشرکین اور مسلمان۔ اس کے برعکس مدنی سورتوں میں چار گروہوں سے خطاب موجود ہے: مسلمان، اہل کتاب یہود و نصاری، منافقین اور مشرکین۔ مکی سورتوں کا اسلوب زیادہ تر ادبی اور عقل و جذبات کو اپیل کرنے والا ہے جبکہ مدنی سورتوں کا اسلوب بیانیہ ہے۔ مکی سورتوں میں مسلمانوں کو صبر اور ثابت قدمی کی تلقین زیادہ ہے جبکہ مدنی سورتوں میں انہیں ان اسلام دشمنوں سے جہاد کی تلقین ہے جو مسلمانوں پر بار بار حملہ آور ہو رہے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَدُلُّكُمْ	میں تمہیں اطلاع دوں	الْحَوَارِيِّينَ	سیدنا عیسی علیہ السلام کے صحابہ، مددگار	فَأَيَّدْنَا	تو ہم نے تائید کی
تُنجِيكُمْ	وہ تمہیں نجات دے			ظَاهِرِينَ	غالب

سُورَةُ الجمعة

بسم الله الرحمن الرحيم

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ. هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الأُمِّيِّينَ رَسُولاً مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلالٍ مُبِينٍ. وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً [1] بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ. وَلا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَداً بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ. قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاةُ فَانتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيراً لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْواً انفَضُّوا إِلَيْهَا [2] وَتَرَكُوكَ قَائِماً قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ.

(۱) یہ تورات کے حاملین کی اندھی تقلید اور تورات کو نہ سمجھنے کی تمثیل ہے۔ مادہ "ح م ل" کو پہلے باب تفعیل اور پھر ثلاثی مجرد سے استعمال کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہود نے تورات کے احکام کو دل سے قبول نہیں کیا تھا بلکہ اسے ان پر لاد دیا گیا تھا۔

(۲) مدینہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی دنوں میں ایک تجارتی قافلہ عین اس وقت آیا جب آپ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ بعض لوگ اس قافلے کی طرف دوڑے تا کہ مال ختم نہ ہو جائے۔ انہیں اس پر شدید تنبیہ کی گئی۔ اس کے بعد کبھی یہ واقعہ پیش نہ آیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأُمِّيِّينَ	غیر تعلیم یافتہ: بنی اسماعیل عرب	الْحِمَارِ	گدھے	نُودِيَ	پکارا گیا
		أَسْفَاراً	کتابیں، سفر کی جمع	ذَرُوا	چھوڑ دو!
يُزَكِّيهِمْ	وہ ان کا تزکیہ کرتا ہے	هَادُوا	وہ یہودی ہوئے	فَانتَشِرُوا	تو پھیل جاؤ!
الْكِتَابَ	اللہ کی کتاب	فَتَمَنَّوْا	تو تمنا کرو!	انفَضُّوا	وہ بھاگ گئے
الْحِكْمَةَ	حکمت و دانش، عقل	تَفِرُّونَ	تم فرار ہوتے ہو		

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ	بسم الله الرحْمن الرحيم

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ. اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لا يَفْقَهُونَ. وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ.

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ[1] لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ. هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لا يَفْقَهُونَ. يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الأَعَزُّ مِنْهَا الأَذَلَّ[2] وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لا يَعْلَمُونَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلا أَوْلادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ. وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ. وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْساً إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ.

(۱) یہ بالواسطہ طریقے سے منافقین پر غضب کا اظہار ہے۔ کلام کا رخ بظاہر تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے مگر غضب کا رخ منافقین کی جانب ہے۔ (۲) یہ ایک خاص واقعے کی طرف اشارہ ہے جب منافقین کے سردار عبد اللہ بن ابی نے مہاجرین و انصار میں پھوٹ ڈلوانے کے لئے یہ بات کہی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب یہ بات پیش کی گئی تو وہ اپنی بات سے مکر گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَيْمَانَهُمْ	ان کی قسمیں	صَيْحَة	چنگھاڑ	الأَعَزُّ	زیادہ عزت والا
طُبِعَ عَلَى	اس پر مہر لگائی گئی	احْذَرْهُمْ	ان سے محتاط رہو	الأَذَلَّ	زیادہ ذلیل
خُشُبٌ	لکڑیاں	يُؤْفَكُونَ	وہ الٹے گھمائے جاتے ہیں	لا تُلْهِكُمْ	وہ تمہیں غافل نہ کرے
مُسَنَّدَةٌ	دیوار سے لگا کر رکھی	لَوَّوْا	انہوں نے جھٹکا دیا	أَخَّرْتَنِي	تو نے مجھے مہلت دی

سُورَةُ التَغابُن	بسم الله الرحْمن الرحيم

يُسَبِّحُ لِلَّه مَا فِي السَّمَوَات وَمَا فِي الأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ. خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ. يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ.

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَ بَشَرٌ يَهْدُونَنَا؟ فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ. زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيْرٌ.

فَآمِنُوا بِاللَّه وَرَسُولِه وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ. يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّه وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاته وَيُدْخِلْهُ جَنَّات تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ.

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَة إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّه وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّه يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاغُ الْمُبِينُ. اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَعَلَى اللَّه فَلْيَتَوَكَّلْ الْمُؤْمِنُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ [1] أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلادِكُمْ عَدُوّاً لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْراً لأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِه فَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُفْلِحُونَ. إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ. عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

(۱) یہاں لفظ "من" کو "بعض" کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ اسے "من تبعیضیہ" کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّغَابُنِ	ہار جیت	أَ بَشَرٌ	کیا کوئی انسان؟	فِتْنَةٌ	فتنہ وفساد، آزمائش، مذہبی جبر

سُورَةُ الطلاق	بسم الله الرحْمن الرحيم

يا أيها النَّبيُّ إذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لعدَّتهنَّ وَأَحْصُوا الْعدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لا تُخْرجُوهُنَّ منْ بُيُوتهنَّ وَلا يَخْرُجْنَ إلاَّ أَنْ يَأْتينَ بفَاحشَة مُبَيِّنَة وَتلْكَ حُدُودُ اللَّه وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّه فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لا تَدْري لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدثُ بَعْدَ ذَلكَ أَمْراً. فَإذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسكُوهُنَّ بمَعْرُوف أَوْ فَارقُوهُنَّ بمَعْرُوف وَأَشْهدُوا ذَوَى عَدْل منْكُمْ وَأَقيمُوا الشَّهَادَةَ للَّه ذَلكُمْ يُوعَظُ به مَنْ كَانَ يُؤْمنُ باللَّه وَالْيَوْم الآخر وَمَنْ يَتَّق اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً. وَيَرْزُقْهُ منْ حَيْثُ لا يَحْتَسبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّه فَهُوَ حَسْبُهُ إنَّ اللَّهَ بَالغُ أَمْره قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً.

وَاللاَّئي يَئسْنَ منْ الْمَحيض منْ نسَائكُمْ إنْ ارْتَبْتُمْ فَعدَّتُهُنَّ ثَلاثَةُ أَشْهُر وَاللاَّئي لَمْ يَحضْنَ وَأُوْلاتُ الأَحْمَال أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّق اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ منْ أَمْره يُسْراً. ذَلكَ أَمْرُ اللَّه أَنزَلَهُ إلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّق اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاته وَيُعْظمْ لَهُ أَجْراً. أَسْكنُوهُنَّ منْ حَيْثُ سَكَنتُمْ منْ وُجْدكُمْ وَلا تُضَارُّوهُنَّ لتُضَيِّقُوا عَلَيْهنَّ وَإنْ كُنَّ أُولات حَمْلٍ فَأَنْفقُوا عَلَيْهنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمرُوا بَيْنَكُمْ بمَعْرُوف وَإنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضعُ لَهُ أُخْرَى. ليُنفقْ ذُو سَعَة منْ سَعَته وَمَنْ قُدرَ عَلَيْه رزْقُهُ فَلْيُنفقْ ممَّا آتَاهُ اللَّهُ لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إلاَّ مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْراً.

وَكَأَيِّنْ منْ قَرْيَة عَتَتْ عَنْ أَمْر رَبِّهَا وَرُسُله فَحَاسَبْنَاهَا حسَاباً شَديداً وَعَذَّبْنَاهَا عَذَاباً نُكْراً. فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرهَا وَكَانَ عَاقبَةُ أَمْرهَا خُسْراً. أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَديداً فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولي الأَلْبَاب الَّذينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إلَيْكُمْ ذكْراً. رَسُولاً يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَات اللَّه مُبَيِّنَات ليُخْرجَ الَّذينَ آمَنُوا وَعَملُوا الصَّالحَات منْ الظُّلُمَات إلَى النُّور وَمَنْ يُؤْمنْ باللَّه وَيَعْمَلْ صَالحاً يُدْخلْهُ جَنَّات تَجْري منْ تَحْتهَا الأَنْهَارُ خَالدينَ فيهَا أَبَداً قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رزْقاً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَعَدَّ	اس نے حد پھلانگی	يَحضْنَ	انہیں حیض آئے	تَعَاسَرْتُمْ	تم غریب ہو
فَارقُوهُنَّ	انہیں چھوڑ دو	تُضَارُّوهُنَّ	تم انہیں ضرر پہنچاؤ	حَاسَبْنَاهَا	ہم نے اس کا حساب کیا
أَشْهدُوا	گواہ بنالو	لتُضَيِّقُوا	تاکہ تم تنگ کرو	نُكْراً	سنگین

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنْ الأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً.

سُورَةُ التَحرِيْم[1]

بسم الله الرحْمن الرحيم

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ[2] وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ. قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ.

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِه حَدِيثاً فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِه وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْه عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِه قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ. إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّه فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْه فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ. عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَاراً.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَاراً وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلائِكَةٌ غِلاظٌ شِدَادٌ[3] لا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ.

(۱) اس سورت کا مرکزی مضمون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کا تزکیہ و تطہیر ہے۔ آپ کی ازواج مطہرات کو اللہ کے پیغمبر کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ کی خواہش پر شہد چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے اس کی وجہ پوچھی ہے۔ یہ ان زوجہ کو ان کے رویے پر ان ڈائرکٹ انداز میں تنبیہ ہے۔(۳) یہ ان لوگوں پر ایک ان ڈائرکٹ طنز ہے جو اپنے اہل وعیال کی اخلاقی تربیت کو محض پیار محبت میں نظر انداز کر دیتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَحرِيْم	حرام قرار دینا	أَنْ يُبْدِلَهُ	کہ وہ اسے تبدیل کرے	قُوا	بچاؤ
تَحِلَّةَ	حلال قرار دینا	سَائِحَاتٍ	ریاضت کرنے والیاں (روزہ، اعتکاف وغیرہ)	وَقُودُهَا	اس کا ایندھن
أَسَرَّ	اس نے چھپا کر بات کی			غِلاظٌ	سخت
صَغَتْ	وہ مائل ہوئی	ثَيِّبَاتٍ	شادی شدہ	شِدَادٌ	شدید
تَظَاهَرَا	تم دونوں نے جتھہ بنایا	أَبْكَاراً	کنواری	لا تَعْتَذِرُوا	عذر پیش نہ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحاً عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ يَوْمَ لا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدْ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَةَ نُوحٍ وَامْرَأَةَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنْ اللَّهِ شَيْئاً وَقِيلَ ادْخُلا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ. وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنْ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. وَمَرْيَمَ[1] ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنْ الْقَانِتِينَ.

(۱) یہاں قدیم دور کی چار خواتین کا کردار زیر بحث آیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ وہ فرعون کی زوجہ آسیہ اور سیدہ مریم رضی اللہ عنہما کے کردار کو اختیار کریں اور سیدنا نوح ولوط علیہما الصلوۃ والسلام کی بیویوں کے کردار کو اختیار کرنے سے بچیں۔

آج کا اصول: ایک ہی فعل کے ساتھ مختلف حرف جر لگانے سے اس کا معنی مختلف ہو جاتا ہے۔ مثلاً کا معنی ہے رَغِبَ إلى (وہ راغب ہوا)، جبکہ کا معنی ہے رَغِبَ عَنْ (وہ ناپسند کر کے دور ہوا)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے مسلمانوں نے بہت سے علوم ایجاد کیے۔ ان میں علم التفسير، أصول التفسير، علم الصرف، علم النحو، علم البيان، علم المعاني، علم الفقه، علم الكلام وغیرہ شامل ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَصُوحاً	خلوص کے ساتھ	لَمْ يُغْنِيَا	وہ دونوں غنی نہ ہوئیں	أَحْصَنَتْ	اس نے حفاظت کی
أَتْمِمْ لَنَا	ہمارے لئے پورا فرما	نَجِّنِي	مجھے نجات دے!	فَرْجَهَا	اپنی شرمگاہ
خَانَتَا	ان دونوں نے خیانت کی			نَفَخْنَا فِيهِ	ہم نے اس میں پھونک دیا

اگلا لیول

لیول ۴ پر آپ نے عربی سیکھنے کا درمیانہ درجہ مکمل کر لیا ہے۔ آپ نے عربی گرامر مکمل طور پر سیکھ لی ہے۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ بھی اتنا ہو گیا ہے کہ آپ اب قرآن، حدیث اور ادبیات اسلامیہ کا با آسانی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نئے الفاظ کے لئے آپ کو ڈکشنری دیکھنا ہو گی۔

اگلے لیول پر انشاء اللہ آپ اعلی عربی زبان کا مطالعہ کریں گے۔ لیول ۵ میں آپ "**علم البلاغة**" کا مطالعہ کریں گے جس سے آپ زبان کی نزاکتوں کو سمجھ سکیں گے۔ اگلے لیول کے چند اہم عنوانات یہ ہیں:

- فصاحت و بلاغت
- تشبیہ و تمثیل
- حقیقت و مجاز
- استعارہ، کنایہ اور تعریض
- ایجاز، اطناب اور مساوات

اس کے ساتھ ساتھ آپ قرآن مجید، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فقہ، اصول فقہ اور عربی ادب کی مزید تحریروں کا مطالعہ جاری رکھیں گے جس سے آپ کا ذخیرہ الفاظ مزید بڑھے گا۔ اعلی عربی سیکھنے کے لئے لیول ۵ کا مطالعہ جاری رکھیے۔
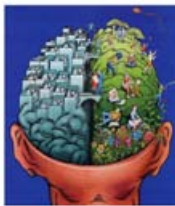
مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحديث

- القُرآنُ الكريْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِك ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أميْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أميْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَة الْعَرَبِيَّة فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانبُ الإعْلامية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات من أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربي إنكليزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامِجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔